انوار الفرقان
فی ترجمۃ
معانی القرآن
اردو ترجمہ بقیۃ السلف شیخ القرآن والحدیث
علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری
رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ واسکنہ فسیح جنانہ

هو الله
الذی لا الٰہ
اللہ جل جلالہ
الا ھو
الرحمٰن
الرحیم
الملک
القدوس
السلام
المؤمن
المھیمن
العزیز
الجبار
المتکبر
الخالق
البارئ
المصور
الغفار
القھار
الوھاب
الرزاق
الفتاح
العلیم
القابض
الباسط
الخافض
الرافع
المعز
المذل
السمیع
البصیر
الحکم
العدل
اللطیف
الخبیر
الحلیم
العظیم
الغفور
الشکور
العلی
الکبیر
الحفیظ
المقیت
الحسیب
الجلیل
الکریم
الرقیب
المجیب
الواسع
الحکیم
الودود

المجید جل جلالہ
الباعث جل جلالہ
الشہید جل جلالہ
الحق جل جلالہ
الوکیل جل جلالہ
القوی جل جلالہ
المتین جل جلالہ
الولی جل جلالہ
الحمید جل جلالہ
المحصی جل جلالہ
المبدی جل جلالہ
المعید جل جلالہ
المحیی جل جلالہ
الممیت جل جلالہ
الحی جل جلالہ
القیوم جل جلالہ
الواجد جل جلالہ
الماجد جل جلالہ
الواحد جل جلالہ
الاحد جل جلالہ
الصمد جل جلالہ
القادر جل جلالہ
المقتدر جل جلالہ
المقدم جل جلالہ
المؤخر جل جلالہ
الاول جل جلالہ
الآخر جل جلالہ
الظاہر جل جلالہ
الباطن جل جلالہ
الوالی جل جلالہ
المتعال جل جلالہ
البر جل جلالہ
التواب جل جلالہ
المنتقم جل جلالہ
العفو جل جلالہ
الرؤف جل جلالہ
مالک الملک جل جلالہ
ذوالجلال والاکرام جل جلالہ
المقسط جل جلالہ
الجامع جل جلالہ
الغنی جل جلالہ
المغنی جل جلالہ
المانع جل جلالہ
الضار جل جلالہ
النافع جل جلالہ
النور جل جلالہ
الہادی جل جلالہ
البدیع جل جلالہ
الباقی جل جلالہ
الوارث جل جلالہ
الرشید جل جلالہ
الصبور جل جلالہ

# انتساب

سرِ یزداں، نائبِ رحماں، حبیبِ یزداں، خواجۂ گیہاں، شاہِ شاہاں،
نازشِ دوراں، زینتِ امکاں، تاجِ رسولاں، فخرِ سلیماں،
رمزِ فرقاں، مغزِ قرآں، روحِ ایماں، جانِ ایقاں،
نیرِ تاباں، ماہِ درخشاں، جانِ جاناں، جانِ بہاراں،
بابِ عرفاں، باعثِ اذعاں، نازِ غلاماں، جاہِ یتیماں،
محسنِ انساں، ہادیِ گمرہاں
دستگیرِ بے کساں، راہروِ لامکاں
زیبِ جناں، باعثِ کون و مکاں
رنگِ گلستاں، رونقِ بستاں
پناہِ بے کساں، دستگیرِ بے چارگاں،
سردارِ دو جہاں، چارہ سازِ درماندگاں
پیشوائے معصوماں، ہادیِ انس و جاں
ماوائے یتیماں، ملجائے غلاماں،
احمد مجتبیٰ سیدنا و مولانا و ملجانا و ماوانا محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم

دعوائے نسبت چہ کنم تو عربی و من عجمی

غلامِ غلاماں گدائے جاروب کشاں

محمد عبد الحکیم شرف قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
انوار الفرقان
فی ترجمۃ
معانی القرآن
بقیۃ السلف شیخ القرآن والحدیث
علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ فاتحہ مکی ہے

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ رُكُوْعُهَا ١
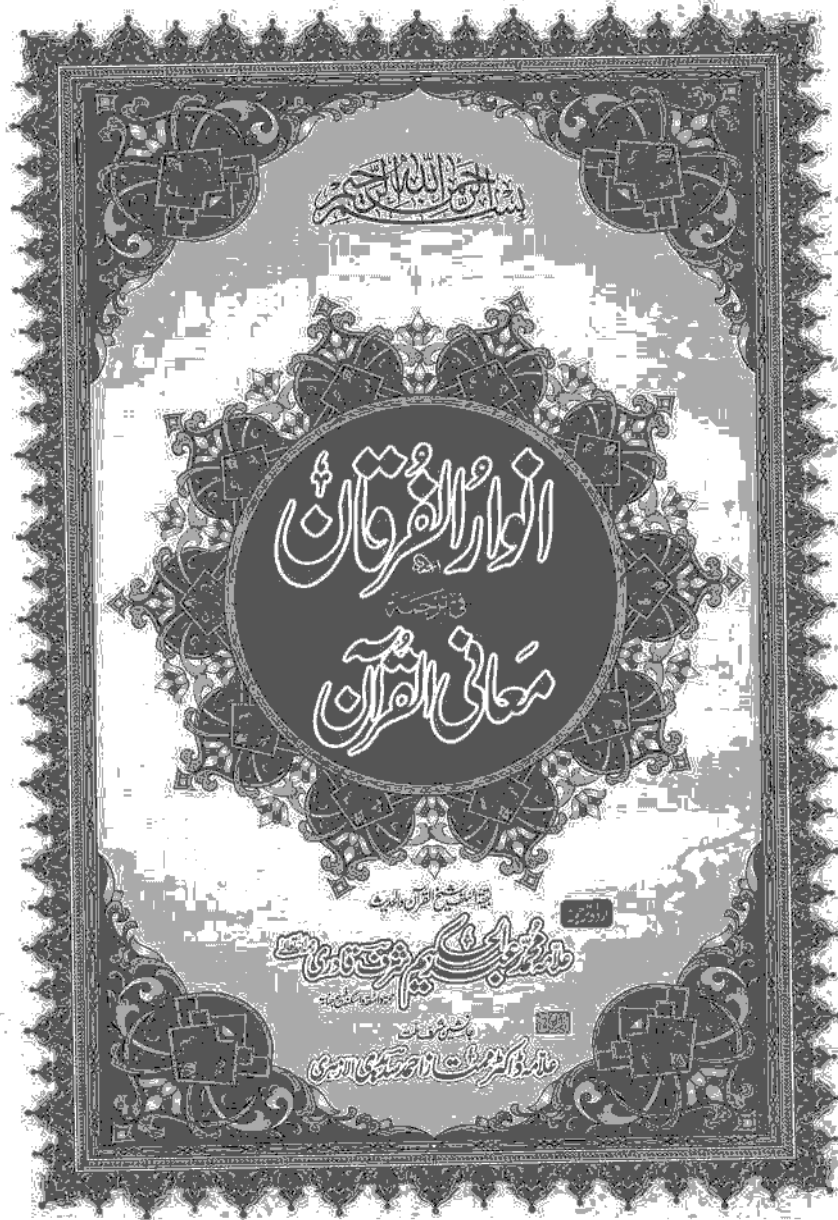
اس میں سات آیتیں ہیں اور ایک رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②

تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ① انتہائی مہربان، بہت ہی رحم والا۔ ②

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جزا کے دن کا مالک۔ ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ

مدد مانگتے ہیں ل۔ ④ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ⑤ اُن لوگوں کے راستے پر

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن کو تو نے انعام سے نوازا۔ جو نہ تو غضب کا نشانہ بنے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

اور نہ ہی گمراہی کا شکار ہوئے ل۔ ⑦

المنزل الاول ع

ل یہ ترجمہ اس لئے کیا گیا ہے کہ (غیر المغضوب علیھم الآیہ) بدل ہے (الذین) سے، معنی یہ ہے کہ جنہیں انعام دیا گیا وہی لوگ ہیں جو غضب اور گمراہی سے محفوظ رہے (تفسیر بیضاوی ص 10) اور یہ جو ترجمہ کیا جاتا ہے کہ: "نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا" یہ بھی صحیح ہے، اس میں مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

# سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۃ بقرہ مدنی ہے

وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

جس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾

الٓمّٓ۔ ① یہ بلند مرتبہ کتاب کسی شک کی جگہ نہیں، یہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔ ②

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

جو ان دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ

انہیں دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ③ اور اے حبیب! اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں

اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل کیا گیا

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور وہی آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ④

معانقة الجزء الاول

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

وہی لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت (کی راہ) پر گامزن ہیں اور وہی کامیاب ہیں۔ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بے شک وہ لوگ جن کی رگ رگ میں کفر سرایت کر گیا ہے [3] آپ انہیں ڈرائیں یا

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ

نہ ڈرائیں اُن کے لئے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ⑥ اللہ نے اُن کے دلوں

سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر دبیز پردہ ہے اور اُن کے لئے بہت

عَظِيمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

بڑا عذاب ہے۔ ⑦ بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ”ہم اللہ اور قیامت کے دن پر

الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ⑧ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ

ایمان لائے“ حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔ ⑧ وہ اللہ اور ایمان والوں کو

ءَامَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑨

دھوکہ دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ حقیقت میں صرف اپنی جانوں کو ہی دھوکہ دیتے ہیں اور اُنہیں احساس نہیں ہوتا۔ ⑨

فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ

اُن کے دلوں میں (کُفر کی) بیماری ہے، پھر اللہ نے اُن کی بیماری میں اضافہ کر دیا اور چونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے

عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

تھے اس وجہ سے اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ⑩ اور جب اُنہیں کہا جائے:

ع 1 / 7 / 1 — وقف لازم

[3] یہ ایک سوال کا جواب ہے کہ بہت سے کافر اس آیت کے نازل ہونے کے بعد بھی ایمان لائے تو (لایومنون) کا کیا مطلب ہوا؟ جواب: اسم موصول (الذین) اس جگہ استغراق کے لئے نہیں بلکہ عہد خارجی کے لئے ہے، یعنی تمام کافر مراد نہیں بلکہ مخصوص کفار مراد ہیں۔ (شرف قادری)

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

"زمین میں دہشت گردی نہ کرو۔" تو کہتے ہیں: "ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔" ﴿۱۱﴾

اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا

سنو! بے شک وہی دہشت گرد ہیں مگر وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿۱۲﴾ اور جب

قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ

انہیں کہا جائے: "ایمان لاؤ جیسے اخلاص کے پیکر لوگ ایمان لائے۔" تو کہتے ہیں:

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

"کیا ہم اُس طرح ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے؟" سنو! یقیناً وہی بیوقوف ہیں لیکن وہ (اپنی بیوقوفی کو)

لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

جانتے نہیں ہیں۔ ﴿۱۳﴾ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے۔" اور جب

خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "(حقیقت میں تو) ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں کا تو ہم صرف

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ

مذاق اڑاتے ہیں۔" ﴿۱۴﴾ اللہ انہیں اِس مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں اِس حال میں ڈھیل دیتا

طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْهُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾

خرید لی، پس اُن کی تجارت نفع بخش ثابت نہ ہوئی اور تجارت کا طریقہ تو انہیں آتا ہی نہیں تھا۔ ﴿۱۶﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

اُن کی عجیب حالت اُن لوگوں جیسی ہے جنہوں نے آگ جلائی، پھر جب آگ نے اُن کا آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

روشن کردیا تو اچانک اللہ نے اُن کی روشنی بالکل ختم کردی اور اُنہیں گھپ اندھیروں میں یوں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾

کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔ (17) وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں تو اس لئے وہ ہدایت کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے۔ (18)

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

یا جیسے بادل سے برستی ہوئی موسلا دھار بارش، جس میں گھپ اندھیرے ہوں، گرج اور چمک بھی ہو،

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وہ کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس رہے ہوں

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (19) قریب ہے کہ بجلی اُن کی

اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ

نگاہیں اُچک لے، جب بھی اُن کے لئے روشنی ہوتی ہے تو وہ اُس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے دیکھنے اور سننے کی

وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

ع 2 13 2

قوتیں چھین لیتا، بے شک اللہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ (20) اے

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ ﴿21﴾ وہ رب جس نے تمہارے لئے زمین کو

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور بادل سے پانی نازل کیا، پھر اس کے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے کچھ پھل نکالے، لہٰذا تم جانتے بوجھتے ہوئے

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى

اللہ کے شریک نہ بناؤ۔ ﴿22﴾ اور اگر تم اس قرآن کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے برگزیدہ

عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

بندے (نبی عربی ﷺ) پر اتارا ہے اور تم سچے ہو تو اس جیسی بے مثل کتاب سے کوئی سورت لے آؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اور اللہ کے سوا اپنے تمام حمایتیوں کو بُلا لاؤ۔ ﴿23﴾ اور اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان

وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور پتھر ہیں، وہ کافروں کے لئے ہی تیار کی گئی ہے۔ ﴿24﴾ اور آپ اُن لوگوں کو خوشخبری دیجئے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اور اُنہوں نے نیک کام کیے کہ اُن کے لئے جنت کے ایسے گلشن ہیں جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًاۙ قَالُوْا

نہریں جاری ہیں، جب بھی انہیں اُن جنتی گلشنوں میں سے کوئی پھل کھانے کے لیے دیا جائے گا تو (اُسے دیکھتے ہی) کہیں گے:

هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًاؕ وَلَهُمْ

"یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا" حالانکہ اُنہیں ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے اور جنت کے اُن باغوں میں

فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌۗۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (25) اِنَّ اللّٰهَ

اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ اُن باغات میں ہمیشہ رہیں گے۔ (25) بے شک اللہ

لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَاؕ

(سمجھانے کے لئے) کسی بھی مثال کے بیان کرنے کو ترک نہیں فرماتا، وہ مچھر ہو یا اُس سے بڑھ کر حقیر،

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْۚ

پھر جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ مثال اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے،

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں: "اِس مثال سے اللہ کی مراد کیا ہے؟"

مَثَلًاۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًاۙ وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًاؕ وَمَا یُضِلُّ

وقف لازم

اللہ اِس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اِس کے ذریعے

بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ (26) الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

صرف نافرمانوں کو گمراہی میں چھوڑتا ہے۔ (26) جو اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اُسے توڑ دیتے ہیں

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

اور اُس چیز کو کاٹ دیتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾

اور زمین میں دہشت گردی کرتے ہیں، وہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ

بھلا تم اللہ کا کس طرح انکار کرو گے؟ حالانکہ تم بے جان تھے تو اُس نے تمہیں زندہ کیا، پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾ هُوَ الَّذِىْ

وہ تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

تمہارے لئے وہ سب چیزیں پیدا کیں جو زمین میں ہیں، پھر اُس نے آسمانوں کی طرف توجہ

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ

فرمائی تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ

ع 3 9 3

جانتا ہے۔ ﴿29﴾ اور بیان کیجئے جب آپ کے رب نے فرشتوں کو فرمایا: ''میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔'' اُنہوں نے کہا: ''کیا تو زمین میں اُسے نائب بنائے گا جو اُس میں دہشت گردی کرے گا اور خون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ

ریزیاں کرے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں'' فرمایا:

إِنِّيٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلْأَسْمَآءَ كُلَّهَا

"بے شک میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" (30) تب اللہ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیے،

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ

پھر تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے رکھا اور فرمایا: "اگر تم سچے ہو تو ان

هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿31﴾ قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ

کے نام بتاؤ۔" (31) کہنے لگے: "تو پاک ہے، ہمیں تو اتنا ہی علم ہے

لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿32﴾

جتنا تو نے ہمیں عطا فرمایا، بے شک تو ہی بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔" (32)

قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم

تب اللہ نے فرمایا: "اے آدم! ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔" اور جب

بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّيٓ أَعْلَمُ غَيْبَ

آدم نے انہیں سب چیزوں کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرمایا: "کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا: "میں آسمانوں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ

اور زمینوں کی تمام چھپی چیزوں کو جانتا ہوں؟ اور ان سب باتوں کو جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم

تَكْتُمُونَ ﴿33﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟

چھپاتے ہو۔" (33) اور بیان کیجیے جب ہم نے فرشتوں کو کہا: "آدم کی طرف رخ کر کے سجدہ کرو۔"

إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَٱسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿34﴾

تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، اس نے انکار کر دیا، تکبر کیا اور کافروں کے گروہ میں داخل ہو گیا۔ (34)

وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

اور ہم نے فرمایا: ”اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اُس میں جہاں سے چاہو

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

بغیر کسی روک ٹوک کے کھاؤ، ہاں اِس پودے کے قریب بھی نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

سے ہو جاؤ گے۔“ (35) پس شیطان نے اُنہیں اُس پودے کے ذریعے پھسلایا اور اُن نعمتوں سے باہر نکال دیا

مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

جن میں وہ رہتے تھے، ہم نے فرمایا: ”تم سب جنت سے چلے جاؤ، تمہاری اولاد آپس میں ایک دوسرے کی دشمن ہوگی

وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰۤى

اور تمہیں ایک مقرر وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور نفع حاصل کرنا ہے۔“ (36) پھر

اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

آدم نے اپنے ربّ سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اللہ نے اُن کی توبہ قبول کرلی۔ بے شک وہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا

الرَّحِیْمُ ﴿37﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ

اور انتہائی مہربان ہے۔ (37) ہم نے فرمایا: ”تم سب جنت سے چلے جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئی

مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ

تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو آئندہ کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی

یَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ

وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (38) اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ

ع 4 10 4

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

دوزخی ہوں گے، ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔" ﴿39﴾ اے یعقوب کی اولاد!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ

میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کیں اور تم میرے تاکیدی حکم کو پورا کرو،

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ

میں تم سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ ﴿40﴾ اور اُس قرآن پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۪

اُس اصلی کتاب (تورات) کی تصدیق کرنے والا جو تمہارے پاس ہے اور تم قرآن کے سب سے پہلے منکر نہ بنو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾

اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو اور مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔ ﴿41﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ، اور جاننے کے باوجود حق کو

تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا

نہ چھپاؤ۔ ﴿42﴾ اور نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو، اور رکوع کرنے

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ ﴿43﴾ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو؟ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿44﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا

صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، بے شک نماز مشکل ضرور ہے مگر دل سے میری طرف

عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

جھکنے والوں پر نہیں۔ (45) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (46) اے اولادِ یعقوب! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

جو میں نے تمہیں عطا کیں اور یہ بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں (تمہارے زمانے کے) تمام لوگوں پر فضیلت دی۔ (47)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی (کافر کے لئے) سفارش

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

مانی جائے گی اور نہ ہی اُس کی طرف سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی امداد کی جائے گی۔ (48)

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات بخشی، وہ تمہیں بدترین تکلیفیں دیتے تھے،

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ (49) اور یاد کرو جب ہم نے تمہارے لئے

الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ

سمندر (بحرِ قلزم) کو چیر دیا، پھر تمہیں نجات دی اور فرعونیوں کو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے

تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ

غرق کر دیا۔ ﴿50﴾ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا، پھر تم نے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ

موسیٰ کے کوہِ طور پر جانے کے بعد ظلم کی انتہا (شرک) کرتے ہوئے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ ﴿51﴾ پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾ وَ اِذْ

اِس کے باوجود ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم ہمارے شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾ اور یاد کرو

اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾

جب ہم نے موسیٰ کو حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب (تورات) عطا کی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿53﴾

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی اُمت کو فرمایا: ''اے میری اُمت! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ

لہٰذا تم اپنے پیدا کرنے والے کی بارگاہ میں توبہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو،

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىٕكُمْؕ فَتَابَ عَلَیْكُمْؕ اِنَّهٗ هُوَ

یہ عمل تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔'' پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کرلی، بے شک وہ

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿54﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿54﴾ اور یاد کرو جب تم نے کہا: ''اے موسیٰ! جب تک ہم اللہ کو آمنے سامنے

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ

نہ دیکھ لیں ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔" تو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے

تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

بجلی کی کڑک نے تمہیں آلیا۔ ﴿55﴾ پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں نئی زندگی بخشی تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ

تم شکر گزار بنو۔ ﴿56﴾ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر (میدانِ تیہ میں) بادل کا سائبان تان دیا

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا

اور تم پر منّ و سلوٰی اتارا (اور فرمایا:) "ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔" اُنہوں نے

ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذْ قُلْنَا

ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، ہاں وہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔ ﴿57﴾ اور یاد کرو

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

جب ہم نے فرمایا: "اِس بستی (بیت المقدس یا اَریحا) میں چلے جاؤ پھر اِس میں جہاں سے چاہو بغیر کسی روک ٹوک کے کھاؤ

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

اور دروازے میں سر جھکائے ہوئے داخل ہو اور کہو: "ہمارے گناہ معاف فرما" ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

اور عنقریب اخلاص والوں کے ثواب میں اضافہ کر دیں گے۔ ﴿58﴾ پھر جو بات اُنہیں کہی گئی تھی اُسے ظالموں نے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا

ایک دوسری بات سے بدل دیا، تو ہم نے ظالموں پر اُن کی نافرمانی کے سبب

ع 13 6

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى

آسمانوں سے عذاب نازل کردیا۔ ﴿59﴾ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی امت کے لئے

لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ

پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: "اِس پتھر پر اپنا عصا مارو۔" چنانچہ اُس سے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

فوراً بارہ چشمے پھوٹ پڑے، تحقیق ہر گروہ نے پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ

(ہم نے فرمایا:) "اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں

مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

دہشت گردی کرتے نہ پھرو۔" ﴿60﴾ اور یاد کرو جب تم نے کہا: "اے موسیٰ! ہم صرف ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

اِس لئے اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے زمین کی اُگائی ہوئی چیزیں

مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآىٕهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ

یعنی: ساگ، ککڑی، گندم، مسور اور پیاز پیدا کرے۔" موسیٰ نے فرمایا:

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

"کیا تم عمدہ چیز کے بدلے گھٹیا چیز مانگتے ہو؟ اچھا تم کسی بھی شہر میں چلے جاؤ،

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ

یقیناً تمہیں وہاں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم نے مانگا ہے۔" اور اُن پر ذلت

وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

اور ناداری ڈال دی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے، یہ اِس لئے تھا کہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ظلماً شہید کرتے تھے، اور یہ (قتلِ ناحق)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِس لئے تھا کہ وہ (یہودی) نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (61) بے شک پہلے انبیاء پر ایمان لانے والوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

نیز یہودیوں، عیسائیوں اور ستارہ پرستوں میں سے جو سچے دل سے اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائے (مسلمان ہو گئے) اور اُنہوں نے نیک کام کیے تو اُن کے لئے اُن کا ثواب

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن پر (آخرت میں) نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (62) اور یاد کرو

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

جب ہم نے کوہِ طور کو تم پر بلند کر کے تم سے یوں پختہ وعدہ لیا: "ہم نے تمہیں جو تورات دی ہے،

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

اُسے پوری قوت سے پکڑو اور اُس میں جو کچھ لکھا ہے اُسے اِس امید پر یاد کرو کہ تم پرہیزگار بن جاؤ گے۔" (63) پھر تم نے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اِس وعدے کے باوجود رُوگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

توتم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاتے ﴿64﴾ اور واللہ! تم اُن لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿65﴾

میں حد سے تجاوز کیا تھا، تو ہم نے انہیں فرمایا تھا: ''دُھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔'' ﴿65﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اِس واقعہ کو اُس زمانے کے لوگوں اور بعد والوں کے لئے سامانِ عبرت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنادیا۔ ﴿66﴾ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی امت کو فرمایا: ''بے شک اللہ تمہیں

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ

ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔'' کہنے لگے: ''کیا آپ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں؟'' فرمایا:

بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

''خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔'' ﴿67﴾ کہنے لگے: ''تب اپنے ربّ سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے کہ وہ گائے کیسی ہے؟'' موسیٰ نے فرمایا: ''وہ فرماتا ہے: ''وہ ایسی گائے ہے

وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾

جو نہ تو بوڑھی ہے اور نہ ہی بہت کم عمر، بلکہ وہ درمیانی عمر کی ہے، پس تمہیں جو حکم دیا جاتا ہے اُس کی تعمیل کرو۔'' ﴿68﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

کہنے لگے: ''ہمارے لئے اپنے ربّ سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے کہ اِس گائے کا رنگ کیسا ہے؟'' فرمایا:

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

"وہ فرماتا ہے:" وہ گہرے پیلے رنگ کی گائے ہے، جو دیکھنے والوں کو فرحت بخشتی ہے۔" ﴿69﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ

کہنے لگے: "آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ ہمیں اِس گائے کی صاف صاف نشانی بتادے، بے شک ہمیں تو

عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

سب گائیں ایک جیسی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہم ضرور اس گائے تک پہنچ جائیں گے۔" ﴿70﴾ فرمایا: "وہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

وہ ایسی گائے ہے جس سے نہ تو ہل چلانے کی خدمت لی جاتی ہے اور نہ ہی وہ کھیتی کو پانی دیتی ہے،

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا

وہ بے عیب ہے جس میں کوئی داغ نہیں۔" کہنے لگے: "اب آپ نے مکمل وضاحت کردی ہے، چنانچہ اُنہوں نے

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ۧ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

ع 8 10 8

گائے ذبح کر ہی دی حالانکہ وہ اُسے ذبح کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔" ﴿71﴾ اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اس کا الزام

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ

ایک دوسرے پر لگانے لگے اور جو تم چھپاتے تھے اللہ نے اُسے ظاہر کرنا ہی تھا۔ ﴿72﴾ پس ہم نے کہا: "گائے کا ایک حصہ اُس مقتول

بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

کو مارو۔" اللہ اِسی طرح مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ

تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾ پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے، چنانچہ وہ

كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

پتھروں کی طرح ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت، اور بعض پتھر ایسے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور کچھ ایسے ہیں جو پھٹتے ہیں تو اُن سے پانی نکلنے لگتا ہے،

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اور اُن پتھروں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ

بے خبر نہیں ہے۔ ﴿74﴾ مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے؟

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

حالانکہ اُن کا ایک گروہ ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتا تھا، پھر وہ اُسے سمجھنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

جانتے بوجھتے ہوئے بدل دیتا تھا۔ ﴿75﴾ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں:

اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْۤا

"ہم بھی ایمان لائے۔" اور جب وہ تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "اللہ نے جو حقیقت تم پر منکشف کی ہے،

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ

کیا وہ تم مسلمانوں کو بتادیتے ہو، تاکہ وہ اُسے تمہارے رب کے سامنے تمہارے خلاف دلیل بنائیں؟

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟" ف ۔ ﴿76﴾ کیا کفر کے وہ سرغنے نہیں جانتے کہ اللہ ہر وہ بات جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں

ف یعنی یہودیوں کے بعض احبار (علماء) نے منافقت کرتے ہوئے ... تورات میں بیان کردہ ... حضرت محمد (ﷺ) کو سچا ... کے خلاف ... (البحر المحیط)

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ

اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں؟ (77) اور یہودیوں میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾

جو تورات کا علم نہیں رکھتے۔ ہاں اُن کے پاس صرف کچھ جھوٹی آرزوئیں ہیں اور وہ صرف توہّمات میں مبتلا ہیں۔ (78)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ

پس اُن لوگوں کے لئے شدید عذاب ہے جو اپنے ہاتھوں سے (جعلی) کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں:

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ

"یہ اللہ کی طرف سے ہے" تاکہ اِس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول کر لیں، پس اُن کے لئے

لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾

اُن کے ہاتھوں کی لکھائی اور اُن کی کمائی کے سبب بربادی ہے۔ (79)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ

یہودیوں نے کہا: "ہمیں گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہرگز نہیں چھوئے گی۔" اے حبیب! آپ اُنہیں فرمادیجئے: "کیا تم نے

عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے؟ تب تو اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہ کرے گا، یا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ

جسے تم نہیں جانتے؟" (80) ہاں کیوں نہیں، جنہوں نے گناہ کیے اور گناہوں نے اُن کا احاطہ کرلیا

بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾

تو وہی دوزخی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (81)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے وہی جنّتی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿82﴾ اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى

پختہ وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے۔ ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی کرو گے، لوگوں کو اچھی بات کہو گے، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے، پھر چند ایک کے سوا تم سب پھر گئے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

اور سرکشی تو تمہارا معمول ہے۔ ﴿83﴾ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا کہ تم اپنوں کے خون نہیں بہاؤ گے

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

اور اپنوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے، پھر تم نے

اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

اس کا اقرار کیا اور اس پر تم خود گواہ بھی ہو۔ ﴿84﴾ پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ

اور اپنے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے ظلم اور گناہ کے ساتھ نکالتے ہو

تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِؕ وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ

اُن کے خلاف دشمنوں کی امداد کرتے ہو اور اگر وہ گرفتار ہو کر تمہارے پاس

اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْؕ

آجائیں تو مال دے کر انہیں چھڑا بھی لیتے ہو، حالانکہ تم پر انہیں نکالنا ہی حرام تھا،

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍۚ فَمَا

تو کیا تم کتاب (تورات) کے کچھ حصے کو مانتے ہو اور کچھ حصے کا انکار کرتے ہو؟

جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ

تو تم میں سے جو لوگ ایسا کریں، دنیا کی زندگی

الدُّنْیَاۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِؕ وَ مَا

میں اُن کی سزا سوائے رسوائی کے کچھ نہیں ہے اور وہ قیامت کے دن تو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ(85) اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا

اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔ (85) یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ٘ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

دنیا کی زندگی خرید لی، پس نہ تو اِن کے عذاب میں کمی کی جائے گی

وَ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ(86) وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّیْنَا

اور نہ ہی اِن کی امداد کی جائے گی۔ (86) بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی

مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ٘ وَ اٰتَیْنَا عِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ

اور اُن کے بعد پے درپے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو روشن معجزات عطا کئے

(314/1 ...) ع 10 4 10

وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

اور انہیں مقدس روح (جبریلِ امین) کے ذریعے تقویت دی، تو کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ احکام لے کر آئے

لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ٘

جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا؟ پھر (انبیاء کی) ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا

وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ (87) وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ

اور ایک جماعت کو تم شہید کرتے رہے۔ (87) اور یہودیوں نے کہا: "ہمارے دل پردوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔" بلکہ

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ (88) وَ لَمَّا جَآءَهُمْ

اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کی ہے پس وہ بہت کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ (88) اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْۙ وَ كَانُوْا مِنْ

وہ آخری کتاب (قرآن) آئی جو اُن کے پاس موجود کتاب (اصلی تورات) کی تصدیق کرنے والی ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے

قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْاۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

اِس نبی کے وسیلے سے کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے، پھر جب وہ جانے پہچانے نبی اُن کے پاس

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ٘ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89) بِئْسَمَا

تشریف لے آئے تو (یہی یہودی) اُن کے منکر ہو گئے، پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔ (89) اُنہوں نے

اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

اپنی جانوں کو کس بُری قیمت پر بیچا ہے، اور وہ یہ کہ اللہ کے نازل کئے ہوئے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۚ

قرآن کا انکار کریں صرف اِس جلن میں کہ اللہ اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کر دیتا ہے،

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (90)

پس وہ ایک کے بعد دوسرے غضب کے مستحق ہوئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ (90)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

اور جب انہیں کہا جائے: "اللہ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر ایمان لاؤ" تو وہ کہتے ہیں:

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

"ہم اُسی کتاب (تورات) پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتاری گئی۔" جبکہ اُس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں

لِّمَا مَعَهُمْؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ

حالانکہ قرآن حق ہے اس کلامِ الٰہی کی تصدیق کرنے والا ہے جو اُن کے پاس ہے آپ فرمادیجئے: اگر تم اپنی کتاب ہی کو مانتے تھے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (91) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

تو اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں شہید کرتے رہے؟ (91) بخدا! تمہارے پاس موسیٰ روشن معجزات لے کر آئے،

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (92)

پھر تم نے اُن کے کوہِ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو اس حال میں معبود بنا لیا کہ تم ظلم (شرک) کرنے والے تھے۔ (92)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَؕ خُذُوْا

اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور کوہِ طور کو تمہارے سروں پر بلند کر دیا (اور تمہیں حکم دیا:)

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْاؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَاۗ

"جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو" اُس وقت کے یہودیوں نے کہا:

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْؕ قُلْ بِئْسَمَا

"ہم نے سن تو لیا لیکن مانیں گے نہیں۔" اور اُن کے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت اُن کے دلوں میں رچ بس گئی تھی

يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ قُلْ اِنْ

آپ فرمادیجئے: "اگر تم واقعی ایماندار ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت ہی بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔" ﴿93﴾ آپ یہودیوں سے فرمادیجئے:

كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ

"اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر دوسروں کے لئے نہیں صرف تمہارے لئے ہے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾ وَلَنْ

اور تم اپنے اِس دعوے میں سچے ہو تو (کم از کم ایک دفعہ) موت کی آرزو کر دیکھو" ﴿94﴾

يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے، وہ اِس سے پہلے جو برے کام کر چکے ہیں اُن کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہیں کریں گے۔ ﴿95﴾

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ

اور بے شک آپ یہود کو ضرور تمام انسانوں اور مشرکوں سے زیادہ زندگی کا حریص پائیں گے،

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

اُن میں سے ہر ایک کی آرزو ہے: "کاش اُسے ہزار سالہ زندگی دی جائے۔" حالانکہ اِتنی عمر

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اُسے عذاب سے نہیں بچا سکے گی اور اللہ اُن کے تمام کرتوتوں

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ

کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿96﴾ آپ فرما دیجئے: "جو شخص جبریل کا دشمن ہے (وہ اللہ کا دشمن ہے۔")

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى

کیونکہ جبریل نے تو اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر وہ قرآن اُتارا جو پہلی اصل کتابوں کی تصدیق کرنے والا، ہدایت دینے والا

ع 11 10 11 | معانقۃ 2

وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ

اور اہل ایمان کے لئے سراپا خوشخبری ہے۔" ﴿97﴾ جو لوگ اللہ، اُس کے فرشتوں،

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾

اُس کے رسولوں، جبریل اور میکائیل کے دشمن ہیں تو بے شک اللہ اُن کافروں کا دشمن ہے۔ ﴿98﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

واللہ! ہم نے آپ کی طرف روشن قرآنی آیتیں اُتاریں اور کافروں کے علاوہ اُن (آیتوں) کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

انکار کوئی نہیں کرے گا۔ ﴿99﴾ کیا جب بھی انہوں نے کوئی معاہدہ کیا تو اُن کے ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اُسے پس پشت ڈال دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾ اور جب اُن کے پاس اللہ

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ

کی طرف سے اُن کی اصل کتاب کی تصدیق کرنے والے عظیم رسول (نبی عربی) تشریف لائے تو اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

اللہ کی کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا،

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ ۡ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

جیسے وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔ ﴿101﴾ اور یہودیوں نے (تورات پر تو عمل نہ کیا لیکن) اُس جادو کی پیروی کی جسے

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

شیاطین سلیمان کے دورِ حکومت میں پڑھا کرتے تھے، حالانکہ سلیمان نے جادو نہیں کیا، ہاں شیطانوں نے کفر کیا،

كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ

وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور خاص طور پر وہ جادو جو

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو اُس وقت تک کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک

یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

یہ نہ کہہ دیتے: "ہم تو محض آزمائش ہیں، لہٰذا تم (اسے سیکھ کر اور جائز مان کر) اپنا ایمان ضائع نہ کرو۔" (اس کے باوجود) یہودی اُن سے ایسا منتر سیکھتے تھے

مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ

جس کے ذریعے وہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر اُس منتر سے

بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ

کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ ایسی چیز سیکھتے رہے جو انہیں فائدے کی بجائے نقصان دیتی تھی،

وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی

اللہ کی قسم! یہودیوں کو معلوم تھا کہ جس نے بھی جادو خریدا

الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﳳ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ

اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ جان لیتے کہ وہ (جادو) بہت بری چیز ہے جس کے بدلے

لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے۔ ﴿102﴾ بہت ہی اچھا ہوتا اگر انہیں معلوم ہوتا کہ اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۠ ﴿103﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

ع 12 7 12

تو یقیناً اللہ کی بارگاہ کا ثواب بہت بہتر ہوتا۔ ﴿103﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ

"راعِنا" نہ کہا کرو، بلکہ یوں عرض کیا کرو "اُنظُرنا" (ہماری طرف نظرِ کرم فرمائیں) اور سن لو اور اُن کے ارشادات

وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پہلے ہی غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿۱۰۴﴾ اہلِ کتاب کے

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ

کفار اور مشرکین پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے کوئی بھلائی (وحی)

خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

اتاری جائے۔ حالانکہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿۱۰۵﴾ ہم جو آیت منسوخ کر دیتے ہیں

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

یا دلوں سے بھلا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا اُس جیسی آیت لے آتے ہیں۔ (اے سننے والے) کیا تجھے معلوم نہیں

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

کہ اللہ جو چاہے کرسکتا ہے؟ ﴿۱۰۶﴾ کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ

اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) دوست

وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْــٴَـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا

اور مددگار نہیں؟ ﴿۱۰۷﴾ (یہودیو!) کیا تم اپنے اِس رسول سے ایسے ہی سوالات کرنا چاہتے ہو

سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے؟ اور جس نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (108) بہت سے اہلِ کتاب حق کے ظاہر ہوجانے کے باوجود اپنے دلی حسد کی بنا پر چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ

کہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں، مسلمانو! انہیں ان کے حال پر

عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

چھوڑ دو اور درگزر کرو، یہاں تک کہ

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ اپنا حکم بھیج دے، بے شک اللہ جو چاہے

قَدِيْرٌ ﴿109﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

کرسکتا ہے۔ (109) اور تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور تم جو نیکی اپنے لئے آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے، بے شک اللہ تمہارے سب کام

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

خوب دیکھ رہا ہے۔ (110) اہلِ کتاب نے کہا: ”جنت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے بغیر کوئی بھی ہرگز داخل نہیں ہوگا“

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا

یہ اُن کی خام خیالیاں ہیں، آپ فرما دیجئے:

الثلثة

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

"اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو" ﴿۱۱۱﴾ ہاں کیوں نہیں، جن لوگوں نے پورے خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں جھکا دیا

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

(اور مسلمان ہو گئے) تو اُن کے لئے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر آخرت میں نہ تو مستقبل کا کچھ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى

اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ﴿۱۱۲﴾ اور یہودیوں نے کہا: "عیسائیوں کے دین کی کچھ اہمیت نہیں۔"

ع 13 9 13

عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ

اور عیسائیوں نے کہا: "یہودیوں کے دین کی کوئی حیثیت نہیں۔"

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

حالانکہ وہ (دونوں) آسمانی کتاب پڑھتے ہیں، اِسی طرح جاہلوں (مشرکوں) نے بھی اُن جیسی بات کہی،

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن مسائل کا فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں۔ ﴿۱۱۳﴾ اور اُن لوگوں سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں میں

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

اُس کے نام کا ذکر کرنے سے روکیں؟ اور اُن کی ویرانی کی کوشش کریں، اُن لوگوں کو حق نہیں پہنچتا

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا

کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے، اُن کے لئے دنیا میں رسوائی ہے

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ

اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾ اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں،

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

لہٰذا تم (اُس کے حکم سے) جس طرف بھی رخ کرو اُدھر ہی اللہ کی پسندیدہ جہت ہے، بے شک اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي

اور بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾ اور کافروں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" (ایسا ہرگز نہیں) وہ اِس سے پاک ہے، بلکہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کی ملکیت ہے، سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿116﴾ وہ کسی مثال کے بغیر آسمانوں اور زمینوں کا

وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾

پیدا کرنے والا ہے اور جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے یہی فرماتا ہے: "ہوجا۔" تو وہ فوراً موجود ہوجاتی ہے۔ ﴿117﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ

اور جاہلوں نے کہا: "اللہ ہم سے گفتگو کیوں نہیں فرماتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟"

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ

اِسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اُن جیسی ہی بات کہی تھی، ان سب کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں،

قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ اِنَّآ

بے شک ہم نے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ ﴿118﴾ بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا اور آپ سے دوزخیوں کے بارے میں

الْجَحِيْمِ ﴿119﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿119﴾ اور یہود و نصاریٰ اُس وقت تک آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

جب تک آپ اُن کے دین کی پیروی نہیں کرتے، آپ فرما دیجئے: "اللہ کی ہدایت (اسلام) ہی ہدایت ہے۔"

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ

اور (اے سننے والے!) تیرے پاس علم کے آجانے کے باوجود اگر تو نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِیْنَ

تو تجھے اللہ کی گرفت سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی مددگار۔ ﴿120﴾ وہ لوگ

اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

جنہیں ہم نے کتاب دی، اُن کی حالت یہ ہے کہ وہ اِس کے پڑھنے کا حق ادا کرتے ہیں، وہی اِس پر ایمان رکھتے ہیں

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾

اور جو اِس کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿121﴾

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کیے

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿122﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ

اور خصوصاً یہ کہ میں نے تمہیں تمہارے زمانے کے سب لوگوں پر فضیلت بخشی۔ ﴿122﴾ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کی

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

طرف سے کچھ بدلہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی اُس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

وقف منزل

ع 14 / 9 / 14

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى

اور نہ ہی (کافر کو) کوئی سفارش فائدہ دے سکے گی اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔ ﴿123﴾ اور یاد کیجئے جب

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ

ابراہیم کے ربّ نے چند باتوں کے ذریعے اُن کا امتحان لیا تو انہوں نے وہ سب پوری کر دکھائیں، اللہ نے فرمایا: "میں آپ کو

لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ

لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔" انہوں نے عرض کیا: "اور میری اولاد سے۔" فرمایا:

عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

"میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا۔" ﴿124﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے بیت اللہ کو اجتماعیت اور امن کا مرکز بنایا

لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

اور اے لوگو! ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ،

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید فرمائی: "طواف، اعتکاف،

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾ وَاِذْ

رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو خوب پاک صاف رکھو۔" ﴿125﴾ اور بیان کیجئے

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ

جب ابراہیم نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! اِس سرزمین کو امن والا شہر بنا اور اِس کے باشندوں میں سے جو اللہ

مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں انہیں قسم قسم کے پھل عطا فرما۔"

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ

اللہ نے فرمایا: "اور جس نے کفر کیا تو میں اُسے (دُنیا میں) تھوڑا سا عرصہ فائدہ دوں گا، پھر اُسے (آخرت میں) زبردستی آگ کے

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ

عذاب میں جھونک دوں گا اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔" (126) اور یاد کیجئے جب ابراہیم اور اسماعیل یہ کہتے ہوئے بیت اللہ کی بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

اٹھا رہے تھے: "اے ہمارے ربّ! ہم سے تعمیرِ کعبہ قبول فرما بے شک

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

تو بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (127) اے ہمارے ربّ! ہم دونوں کو اپنا کامل ترین فرمانبردار بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک امت کو خاص اپنا تابع فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج کے) قواعد بتا دے اور ہم پر (رحمت و مغفرت) کی نظر فرما،

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

بے شک تو ہی رحمت کے ساتھ بہت توجہ فرمانے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (128) اے ہمارے ربّ!

وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

ہماری اولاد میں اِن میں سے ہی وہ عظیم رسول بھیج جو اِنہیں تیری آیتیں پڑھ کر سنائے،

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

اِن کو کتاب و سنت کی تعلیم دے اور اِنہیں (شرک اور دیگر آلائشوں) سے پاک کرے، بے شک تو ہی بڑا غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

اور بہت حکمت والا ہے۔" (129) اور سوائے اُس کے کہ جس نے اپنے آپ کو ذلیل کر دیا کون ہے جو ابراہیم کے دین سے منہ پھیرے؟

ع 15 8 15

اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ

اور رب کعبہ کی قسم! ہم نے ابراہیم کو دُنیا میں چُن لیا

وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿130﴾ اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ

اور بے شک وہ آخرت میں اونچے درجے والوں میں سے ہیں۔ ﴿130﴾ اور یاد کیجئے جب ابراہیم کو اُن کے رب نے فرمایا:

اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿131﴾ وَوَصّٰى بِهَآ

"اطاعت کے لئے گردن جھکا دو۔" اُنہوں نے عرض کیا: "میں نے تمام جہانوں کے پالنے والے کے لئے گردن جھکا دی۔" ﴿131﴾

اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَـكُمُ

ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اِسی دین کی وصیت یوں کی: "اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے

الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿132﴾ اَمۡ كُنۡتُمۡ

یہ دین تمہارے لئے چن لیا ہے، لہٰذا تمہیں صرف دینِ اسلام پر موت آنی چاہیئے۔" ﴿132﴾ کیا تم اُس وقت حاضر تھے

شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا

جب یعقوب کا آخری وقت آیا، جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا:

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ

"تم میری وفات کے بعد کس کی عبادت کرو گے؟" وہ کہنے لگے: "ہم آپ کے اور آپ کے آباء

اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحۡنُ لَهٗ

ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے خدا کی، خدائے یکتا کی عبادت کریں گے اور ہم اُسی کے

مُسۡلِمُوۡنَ ﴿133﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ

فرمانبردار رہیں گے۔" ﴿133﴾ یہ ایک امت تھی جو گزر چکی، اُن کے لئے اُن کے اعمال کا فائدہ ہے

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کا۔ اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُس کے بارے میں تم سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ (134)

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

اہلِ کتاب نے کہا: "تم یہودی ہو جاؤ یا عیسائی، ہدایت پاجاؤ گے۔" آپ فرما دیجئے:

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا

"بلکہ ہم تو ہر باطل سے گریز کرنے والے ابراہیم کے طریقے پر ہیں اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔" (135) مسلمانو!

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

تم کہو: "ہم اللہ پر اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اُن صحیفوں پر جو ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل کئے گئے۔ اور اُن کتابوں پر جو

اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئیں۔ اور اُن معجزات اور کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئیں،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾

ہم ایمان لانے میں اُن (انبیاء) کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور ہی گردن جھکائے ہوئے ہیں۔" (136)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ

پھر اگر اہلِ کتاب تمہاری طرح اللہ پر ایمان لے آئیں تو ہدایت پاجائیں اور اگر منہ پھیر لیں

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ

تو وہ محض دشمنی میں پھنسے ہوئے ہیں، تو اے محبوب! عنقریب اللہ آپ کو اُن کے شر سے بچائے گا

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ

اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (137) (مسلمانو! کہہ دو) "ہمیں اللہ نے اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے اور کس کا رنگ اللہ کے

صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ

رنگ سے بڑھ کر دلکش ہے؟ اور ہم اُسی کے عبادت گزار ہیں۔" (138) آپ فرما دیجئے: "کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟

وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا ربّ ہے، ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

اور ہم تو اُسی کے لئے سراپا اخلاص ہیں۔" (139) اے اہلِ کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو:" ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟"

اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

آپ فرما دیجئے: "تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟" اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

جس کے پاس اللہ کی طرف سے گواہی ہو اور وہ اُسے چھپائے؟ اور اللہ تمہارے اعمال سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں ہے۔ (140) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی، اُس کے لئے اُس کے اعمال کا فائدہ ہے

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کا، اور جو کچھ وہ کرتے رہے اُس کے بارے میں تم سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ (141)

16 ع 12 16

# سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

عنقریب بے وقوف لوگ[1] کہیں گے: ”مسلمانوں کو ان کے اُس قبلہ سے

الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ

کس چیز نے پھیر دیا ہے جس پر وہ آج تک تھے؟“ آپ فرما دیجئے: ”مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں، وہ

مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (142) وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ

جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔“ (142) اور مسلمانو! اِسی (ہدایت کی) طرح ہم نے تمہیں سب سے

اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ یَكُوْنَ

افضل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور یہ رسول تمہارے گواہ اور نگہبان بنیں

الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ

اور اے حبیب! آپ پہلے جس قبلہ پر تھے وہ ہم نے اِسی لئے

كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ

مقرر کیا تھا کہ ہم اِس رسول کی پیروی کرنے والے کو

یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى

اُلٹے پاؤں پلٹ جانے والے سے ممتاز کر دیں[2] اور بے شک قبلہ کی تبدیلی سب پر بڑی گراں تھی

الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ

سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع فرما دے،

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (143) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ

بے شک اللہ ایمان والے لوگوں پر بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ (143) بے شک ہم آپ کے چہرے کا

وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ

بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم آپ کو ضرور اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں،

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

پس آپ ابھی اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیں اور مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اپنے چہرے اُس کی طرف پھیر لیا کرو اور بے شک جنہیں کتاب دی گئی

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ تبدیلی اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے، اور اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ

بے خبر نہیں ہے۔ ﴿144﴾ ربِّ کائنات کی قسم! اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس ہر نشانی بھی لے آئیں تو وہ

اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا

آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے، آپ اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ ہی

بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کریں گے اور اے سننے والے! اگر تو علم حاصل ہونے کے بعد بھی

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ م

وقف لازم

اُن کی خواہشات کے پیچھے چلا تو تو ضرور ظالموں میں سے ہو گا۔ ﴿145﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ ہمارے نبی کو اُسی طرح پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ

جس طرح اپنے بیٹوں کو، بے شک اُن کا ایک گروہ علم رکھنے کے باوجود حق کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾

چھپاتا ہے۔ (146) اے سننے والے! یہ حق تیرے رب کی طرف سے ہے لہٰذا شک کرنے والوں میں ہرگز شامل نہ ہونا۔ (147)

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ

اور ہر اُمت کا ایک قبلہ ہے، جس کی طرف وہ منہ کرتی ہے تو مسلمانو! نیکیوں پر عمل پیرا ہونے میں جلدی کرو،

مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تم جہاں بھی ہو گے اللہ تمہیں جمع کر کے لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر اُس چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (148) آپ جہاں سے بھی سفر پر روانہ ہوں تو نماز میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ اور یہ حکم آپ کے رب کی طرف سے ضرور برحق ہے اور اللہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔ (149) اور اے حبیب! (دوبارہ حکم دیا جاتا ہے کہ) آپ جہاں سے بھی سفر پر روانہ ہوں تو نماز میں

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ اور مسلمانو! تم جہاں بھی ہو اپنے چہرے

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ

اسی کی طرف پھیر لیا کرو تاکہ انصاف پسند غیر مسلموں کا تم پر کوئی اعتراض نہ رہے۔

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ

رہے ظالم تو اُن سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿150﴾ كَمَا

اور اِس لئے کہ میں تم پر اپنا انعام مکمل کردوں اور اِس لئے کہ تم صحیح راستے پر ثابت قدم رہو۔ (150) جیسے

أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

ہم نے تم میں ایک عظیم رسول تم میں سے بھیجے جو تمہیں ہماری آیتیں

وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ

پڑھ کر سناتے ہیں، شرک سے پاک کرتے ہیں، کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور تمہیں وہ کچھ سکھاتے ہیں

مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا

جو تم نہیں جانتے تھے۔ (151) لہٰذا تم میرا ذکر کرو ۓ میں تمہارا چرچا کروں گا، اور میرا شکر ادا کرتے رہو

لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿152﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

اور میری ناشکری نہ کرو۔ (152) اے ایمان والو! صبر

وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ

اور نماز سے مدد طلب کرو، بے شک اللہ کی امداد صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153) اور اللہ کی

يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ

راہ میں شہید کئے جانے والوں کو مُردے نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں

لَا تَشْعُرُونَ ﴿154﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ

اُن کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔ (154) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے

معانقۃ 3 | ع 18 | 2

ۓ ذکر تین طرح کا ہوتا ہے: (1) زبان سے جیسے تحمید و تقدیس اور تلاوتِ قرآن پاک۔ (ب) دل سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنا اور اس کی صفات میں غور کرنا۔ (ج) اعضاء سے وہ اعمال ادا کرنا جن کا حکم دیا گیا ہے۔ (روح المعانی 2/19) اسی لئے "فاذکرونی" کا ترجمہ "تم مجھے یاد کرو" کی بجائے "تم میرا ذکر کرو" کیا ہے تاکہ تینوں قسم کے ذکر کو شامل ہو جائے۔

وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

اور قدرے مالوں، جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور اُن صبر کرنے والوں کو خوشخبری

الصّٰبِرِيۡنَ ۙ (155) الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا

سنا دیجیے۔ (155) کہ جب انہیں کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ کہتے ہیں: "بے شک ہم

لِلّٰهِ وَاِنَّـآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ (156) اُولٰٓٮِٕكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ

اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی بارگاہ میں لوٹ کر جانے والے ہیں۔" (156) یہی وہ سعادت مند ہیں جن پر

رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۚ وَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ (157) اِنَّ الصَّفَا

بخششوں اور رحمت کی برسات ہوتی ہے۔ اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (157) بے شک صفا

وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآٮِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ

اور مروہ اللہ کے دین کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا ۙ

تو اُس پر اِن دونوں کے چکر لگانے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیک کام کیا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ (158) اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلۡنَا

تو بیشک اللہ نیکی کا عظیم اجر دینے والا اور بہت علم والا ہے۔ (158) بے شک وہ لوگ جو ہماری نازل کی ہوئی

مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى

روشن آیات اور ہدایت (آیتِ رجم اور نعتِ مصطفیٰ ﷺ) کو اس بات کے باوجود چھپاتے ہیں کہ ہم اس ہدایت کو لوگوں کے لئے آسمانی

الۡكِتٰبِ ۙ اُولٰٓٮِٕكَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ (159)

کتاب (تورات) میں بیان کرچکے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ (159)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ

سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی، اپنا رویہ درست کیا اور جو چھپایا تھا اُسے ظاہر کیا تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿160﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ

اور میں توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ (160) بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

اور کفر کی حالت میں ہی مر گئے اُن پر اللہ، تمام فرشتوں اور سب انسانوں

أَجْمَعِينَ ﴿161﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

کی لعنت ہے۔ (161) (وہ ملعون) دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿162﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (162) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں

الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿163﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وہ انتہائی رحمت والا اور بہت مہربان ہے۔ (163) بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے، رات اور دن کے

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

بدلتے رہنے، لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر سمندر میں چلنے والے جہازوں

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ

اور اُس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا اور اُس کے ذریعے بنجر ہونے والی زمین

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

کو نئی زندگی بخشی اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کی تبدیلی اور زمین و آسمان کے درمیان پابندِ حکم بادل میں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿164﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

عقلندوں کے لئے ضرور بے شمار نشانیاں ہیں۔ ﴿164﴾ بعض لوگ وہ ہیں

يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

جو اللہ کے غیر کو ایسے معبود بنالیتے ہیں کہ اُن سے اللہ کی طرح محبت کرتے ہیں جبکہ ایمان والے

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔ اور کتنا اچھا ہو اگر ظالم دنیا میں عذاب دیکھ کر جان لیں

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾

کہ ہر طاقت کا مالک اللہ ہے اور اُس کا عذاب بڑا ہی شدید ہے۔ ﴿165﴾

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ

جب (کافروں کے) پیشوا اپنے سر کی آنکھوں سے عذاب دیکھ کر اور اپنے

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ

پیروکاروں سے تمام رابطے منقطع ہوتے دیکھ کر اُن سے لاتعلقی کا اعلان کردیں گے۔ ﴿166﴾ اور پیروکار کہیں گے:

اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ

"کاش! ہمیں ایک دفعہ دنیا میں لوٹ جانے کا موقع ملتا تو ہم بھی اُن سے اپنا ہر تعلق توڑ لیتے جیسے آج

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

انہوں نے ہم سے تعلق توڑا ہے۔" اِسی طرح اللہ اُن کے اعمال اُن کے لئے باعثِ ندامت بنا کر اُنہیں دکھائے گا

مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا

اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ ﴿١٦٧﴾ اے لوگو! زمین کی چیزوں میں سے حلال

طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور پاکیزہ کھاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو، بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

کھلا دشمن ہے۔ ﴿١٦٨﴾ وہ تمہیں صرف برائی، بے حیائی اور اللہ کے بارے میں ایسی بات

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ

کہنے کا حکم دیتا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ ﴿١٦٩﴾ اور جب کفار کو کہا جاتا ہے: ''اللہ کی نازل کی ہوئی

اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ اَوَلَوْ كَانَ

وحی کی پیروی کرو'' تو وہ کہتے ہیں: ''بلکہ ہم تو اُسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

اپنے باپ دادا کو پایا'' اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں۔ ﴿١٧٠﴾ کافروں

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۗ

(اور انہیں بلانے والے) کی مثال اُس شخص جیسی ہے جو ایسے جانور کو بلائے جو چیخ وپکار کے علاوہ کچھ نہیں سنتا،

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ کفار بہرے، گونگے، اندھے اور عقل سے بالکل کورے ہیں۔ ﴿١٧١﴾ اے ایمان والو!

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ہماری دی ہوئی حلال چیزوں میں سے کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ

تو اُس کا شکر ادا کرو۔ ﴿172﴾ اللہ نے تم پر صرف مردار، رگوں سے بہنے والا خون، خنزیر کا گوشت

وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

اور وہ جانور جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام کیا ہے، لیکن جو بھوک سے مجبور ہو اور وہ نہ تو شوق سے کھائے

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿173﴾ اِنَّ

اور نہ ہی ضرورت سے تجاوز کرے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت ہی مہربان ہے۔ ﴿173﴾ بے شک وہ لوگ

الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ

(یہود) جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب (تورات) کی (نعتِ مصطفیٰ ﷺ پر مشتمل) کچھ آیتوں کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے معمولی

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں صرف آگ کا سامان بھر رہے ہیں،

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ

اللہ قیامت کے دن اُن سے کلام تک نہیں کرے گا، اُنہیں گناہوں سے پاک نہیں فرمائے گا اور اُن کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾ ذٰلِكَ

کے بدلے عذاب خرید لیا، پس وہ کس دیدہ دلیری سے آگ کے اسباب جمع کر رہے ہیں۔ ﴿175﴾ یہ عذاب اِس لئے ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى

کہ اللہ نے آسمانی کتاب حق کے ساتھ نازل کی۔ اور بے شک جن لوگوں (اہلِ کتاب) نے کتاب میں اختلاف کیا

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا

وہ حق کی مخالفت میں بہت دور جا چکے ہیں۔ ﴿۱۷۶﴾ تمہارا اپنے چہروں کو

وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لینا عظیم نیکی نہیں ہے، ہاں عظیم نیکی اُس شخص کی ہے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى

جو اللہ، قیامت کے دن، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور انبیاء پر ایمان لایا۔

الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ

اور وہ مال کی محبت کے باوجود اپنا مال رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں،

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

مسافروں اور سائلوں کو دے، گردنوں کو آزاد کرانے میں خرچ کرے، نماز قائم کرے،

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

زکوٰۃ دے۔ اور اپنا وعدہ پورا کرنے والے جب وعدہ کریں، اور میں سخت محتاجی، بیماری

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور جہاد کے وقت صبر کرنے والوں کو داد دیتا ہوں ے یہی وہ لوگ ہیں جو سچے ایمان والے ہیں

صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہی صحیح معنوں میں پرہیزگار ہیں۔ ﴿۱۷۷﴾ اے ایمان والو! جو لوگ ناحق قتل کیے جائیں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

اُن کے خون کا بدلہ تم پر فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے آزاد،

ے (والصابرین) کو مدح اور اختصاص کی بنا پر منصوب کیا گیا ہے ... سختیوں اور جنگ کے موقع پر صبر کرنے کی فضیلت کا اظہار ہے۔ (مدارک، خازن) ﴿۱۰۸﴾

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ

غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پس جسے اُس کے بھائی کی طرف سے کوئی چیز معاف کر دی گئی

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ

تو (باقی کا) مطالبہ شائستگی کے ساتھ ہو اور مقتول کے وارث کو عمدہ طریقے سے دیت ادا کی جائے،

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

یہ تمہارے ربّ کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے، تو جس نے اِس کے بعد زیادتی کی اُس کے لئے دردناک

اَلِیْمٌ ﴿178﴾ وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ

عذاب ہے۔ (178) اے عقل مندو! تمہارے لئے خونِ ناحق کا بدلہ لینے میں عظیم زندگی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾ كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تاکہ تم خون ریزی سے بچو۔ (179) جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے

اِنْ تَرَكَ خَیْرَا ۖۚ الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

اور وہ کچھ مال چھوڑ کر جا رہا ہو تو تم پر والدین اور رشتہ داروں کے لئے دستورِ شریعت کے مطابق وصیت فرض کی گئی ہے،

حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿180﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ

یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ (180) پھر جو لوگ وصیت کو سن کر اُسے تبدیل کر دیں تو (اُن کے) اِس عمل کا گناہ

اِثْمُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿181﴾ فَمَنْ

اُن ہی بدلنے والوں کے ذمہ پر ہے، بے شک اللہ ہر بات کو خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (181) پھر جسے

خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَهُمْ فَلَاۤ

وصیت کرنے والے کی طرف سے غیر ارادی یا ارادی بے انصافی کا خوف ہو اور وہ

إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿182﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اُن میں صلح کرادے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (182) اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ

تم پر گنتی کے چند دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿183﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (183) پس تم میں سے جو شخص بیمار ہو

مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

یا سفر میں ہو تو اُس پر دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا لازم ہے اور وہ لوگ

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

جو روزہ نہ رکھ سکیں ف اُن پر بدلہ یعنی ایک مسکین کو کھانا کھلانا لازم ہے، پھر جو خوشی سے نیکی میں اضافہ کرے تو وہ

خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿184﴾

اُس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو تو روزہ رکھو۔ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

گنتی کے وہ دن رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور راہنما

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ

اور حق و باطل کو جدا کردینے والی روشن آیات کا مجموعہ ہے، پس تم میں سے جو شخص اِس مہینے کو حاضر ہو

فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ

تو وہ اِس مہینے کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار یا سفر میں ہو تو اُس پر دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا لازم ہے،

ف ایک قول کے مطابق [illegible] (مدارک، 103/1)

أُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫

اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا (اُس نے تمہیں رخصت دی)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

تاکہ تم گنتی پوری کرو، اُس کی بڑائی بیان کرو اِس بنا پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت دی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

اور اس لئے بھی کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿185﴾ اور اے حبیب! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

تو آپ (میرے بارے میں) فرمادیجئے: "میں قریب ہوں، دعا کرنے والا جب مجھ سے دعا مانگے تو میں (حکمت کے مطابق)

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ

اُس کی دعا قبول کرتا ہوں تو انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔" ﴿186﴾ تمہارے لئے

الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کیا گیا، وہ تمہارے لئے وجہِ سکون ہیں اور تم اُن کے لئے

لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

وجہِ سکون ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا

پس اُس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف فرمادیا، لہٰذا اب اُن سے مباشرت کر سکتے ہو

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ

اور جو اولاد اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اُسے طلب کرو، اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ

[illegible] (البقرة 2: 185)

الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ

تمہارے لئے صبح صادق کا سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے، پھر

اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ

رات تک روزے پورے کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہو

فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ

تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اِن کے قریب بھی نہ جاؤ، اللہ اِسی طرح اپنی آیتیں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا

لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔ ﴿187﴾ اور تم آپس میں ایک دوسرے

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ

کے اموال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ ہی یہ اموال بطورِ رشوت حکمرانوں تک پہنچاؤ،

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ

تاکہ تم لوگوں کے اموال کا کچھ حصہ دیدہ دانستہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ

ناجائز طور پر کھالو۔ ﴿188﴾ اے حبیب! لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں،

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ

آپ فرما دیجئے: "یہ لوگوں (کے کاموں) اور حج کے لئے اوقات کی علامتیں ہیں۔" نیکی یہ نہیں ہے کہ تم

ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا

(احرام کی حالت میں اپنے) گھروں میں اُن کے پیچھے سے نقب لگا کر آؤ، ہاں نیکی والا وہ شخص ہے جو اللہ کی نافرمانی سے بچے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تم دروازوں کے ذریعے گھروں میں آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ (189) اور اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

پسند نہیں فرماتا۔ (190) اور اُن جنگجو کافروں کو جہاں پاؤ قتل کردو اور اُنہیں وہاں (مکہ) سے نکال دو جہاں سے اُنہوں نے

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا

تمہیں نکالا۔ اور اُن کا شرک قتل سے بھی سخت ہے، تم اُن سے

تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

حرم کعبہ میں جنگ نہ کرو جب تک وہ تم سے وہاں جنگ نہ کریں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾

پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم بھی اُنہیں قتل کرو، کافروں کی یہی سزا ہے۔ (191)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى

پھر اگر وہ کفر سے باز آجائیں تو اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (192) اور اُن سے جنگ کرو

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا

یہاں تک کہ شرک باقی نہ رہے اور عبادت صرف اللہ کی رہ جائے، پھر اگر وہ شرک سے باز آجائیں

عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

تو ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہیں۔ (193) عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کے بدلے ہے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

اور احترام والی چیزوں میں بدلہ ہے، پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم بھی اُس پر اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اُس نے تم پر کی ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور یقین رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾ اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ

اور (بخل کے ذریعے) اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیک کام کرو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ

اخلاص والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ﴿195﴾ اللہ کے لئے حج اور عمرہ مکمل کرو، پھر اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

تمہیں روک دیا جائے تو جو قربانی میسر ہو بھیج دو اور اپنے سر نہ منڈاؤ یہاں تک کہ وہ قربانی

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ

اپنی جگہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو بیمار ہو

بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

یا اُس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اُس پر بدلہ لازم ہے یعنی روزے، خیرات یا قربانی۔

فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا

پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ سے فارغ ہو کر حج کے احرام تک نفع حاصل کرے [1]

[1] (فمن تمتع بالعمرة) یعنی احرام کی پابندیوں سے فارغ ہونے کے سبب (الی الحج) یعنی (الی الاحرام به) حج کے احرام تک۔ (جلالین مع صاوی، ۱/ ۱۶۵)

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

تو وہ قربانی دے جو میسر ہو، پھر جو قربانی نہ پائے تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں

فِی الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ

اور سات اُس وقت رکھے جب تم اپنے گھر کو لوٹ جاؤ، یہ پورے دس ہوئے، یہ حکم

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا

اُس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں، اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

اور یقین رکھو کہ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿196﴾ حج کے چند جانے پہچانے مہینے ہیں ۲۲

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ

لہٰذا جو شخص اِن مہینوں میں حج کا احرام باندھے ہے وہ دورانِ حج نہ تو عملِ زوجیت ادا کرے، نہ گناہ کا مرتکب ہو

وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اور نہ ہی کسی سے جھگڑے، اور تم جو بھی نیک کام کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے،

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِی

تم سفرِ خرچ لے کر چلو کیونکہ سب سے بہتر زادِ راہ یہ ہے کہ مانگنے کی نوبت نہ آئے ۲۳ اور اے عقل مندو!

الْاَلْبَابِ ﴿197﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا

مجھ سے ڈرتے رہو۔ ﴿197﴾ تم حج کے دوران اپنے رب کا فضل تلاش کرو

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ

تو تم پر کوئی گناہ لازم نہیں، پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مزدلفہ کے پہاڑ مشعرِ حرام کے پاس

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

اللہ کا ذکر کرو اور اِس کا ذکر اِس لئے کرو کہ [۱۴] اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بے شک تم ہدایت سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿198﴾ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ

پہلے بے علموں [۱۵] میں سے تھے۔ ﴿198﴾ پھر اے قریشِ مکہ! تم بھی وہاں جا کر واپس آؤ جہاں سے دوسرے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿199﴾

لوگ واپس آتے ہیں۔ اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿199﴾

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کی عبادتیں ادا کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا ذکر کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کیا کرتے تھے

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی

بلکہ اُس سے بھی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ، پھر بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ''اے ہمارے ربّ! ہمیں

الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

ہمارا حصہ دنیا میں ہی عطا فرما۔'' اور اُن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ ﴿200﴾ اور اُن میں سے بعض کہتے ہیں:

یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

''اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں نعمتیں اور آخرت میں جنت عطا فرما

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔'' ﴿201﴾ اِن ہی لوگوں کے لئے اِن کے اچھے اعمال کے سبب ثواب ہے،

وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ ﴿202﴾ اور اللہ کا ذکر کرو (منیٰ کے) گنے چنے دنوں میں،

[۱۴] جلالین میں ہے: کاف تعلیل کے لئے ہے۔ (جلالین مع صاوی، 1/86)

[۱۵] گمراہی سے مراد ایمان اور اطاعت سے بے خبری ہے۔ (روح المعانی، 2/89)

النصف

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ

پس جو شخص دو دن میں جلدی کر کے منیٰ سے چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

اِثْمَ عَلَیْهِۙ لِمَنِ اتَّقٰىؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ

اور جو پیچھے رہا اُس پر بھی گناہ نہیں، یہ خوشخبری پرہیزگار کے لئے ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ تمہیں

تُحْشَرُوْنَ(203) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِی الْحَیٰوةِ

اُسی کی بارگاہ میں جمع کیا جائے گا۔ (203) بعض لوگ (اخنس بن شریق منافق) وہ ہیں کہ آپ کو دنیا کی زندگی

الدُّنْیَا وَ یُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِیْ قَلْبِهٖۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ(204)

میں اُن کی گفتگو بڑی اچھی لگتی ہے حالانکہ وہ اسلام کا سخت ترین دشمن ہونے کے باوجود اللہ کو اپنے دل کی کیفیت پر گواہ بناتا ہے۔ (204)

وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ

اور جب وہ آپ کی مجلس سے رخصت ہوتا ہے تو زمین میں دہشت گردی کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے، کھیتی

وَ النَّسْلَؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ(205) وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ

اور جانداروں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ دہشت گردی کو پسند نہیں کرتا۔ (205) اور جب اُسے کہا جائے:

اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُؕ وَ لَبِئْسَ

"اللہ سے ڈرو۔" تو خود پسندی اُسے مزید گناہ پر اُبھارتی ہے، ایسے شخص کے لئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت

الْمِهَادُ(206) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

برا بستر ہے۔ (206) اور بعض لوگ (صہیب رومی) وہ ہیں جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ(207) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اپنی جان بیچ دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ (207) اے ایمان والو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے راستوں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208) فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (208) تمہارے پاس روشن دلائل آگئے اِس کے بعد بھی اگر تم پھسلنے لگے تو یقین رکھو

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (209) هَلْ يَنْظُرُوْنَ

کہ اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔ (209) کیا شیطان کے پیروکار اِسی انتظار میں ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

کہ اُن کے پاس بادل کے سائبانوں میں اللہ کا عذاب اور فرشتے آ جائیں

وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (210) ع سَلْ بَنِيْٓ

اور اُن کی تباہی کا حتمی فیصلہ کردیا جائے۔ اور تمام اعمال اللہ ہی کی بارگاہ میں پیش کیے جائیں گے۔ (210) بنی

اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنہیں کتنی روشن نشانیاں عطا فرمائیں؟ اور جو قوم اللہ کی ملی ہوئی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (211) زُيِّنَ

احسان ناشناسی [12] سے بدل دے تو وہ سن لے کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (211) کافروں کے لئے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

دُنیاوی زندگی دلکش بنا دی گئی ہے جبکہ وہ ایمان والوں [13] کا مذاق اڑاتے ہیں

اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

اور پرہیزگار قیامت کے دن اُن سے کہیں اونچے ہوں گے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف

بے حساب دیتا ہے۔ (212) پہلے پہل سب لوگ ایک دین پر تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ

(پھر اختلاف میں پڑ گئے) چنانچہ اللہ نے خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والے انبیاء بھیجے اور اُن کے ساتھ سچی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط

کتابیں 18 اتاریں تاکہ اللہ لوگوں کے درمیان اُس دین کے بارے میں فیصلہ فرمائے جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا،

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

اور دین کے بارے میں اُن لوگوں نے ہی اختلاف کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، اور اُنہوں نے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا

باہمی بغاوت کی بنا پر اُس وقت اختلاف کیا جب اُن کے پاس روشن دلائل آچکے تھے، پھر اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

کی اُس حق کی طرف راہنمائی کی جسے لوگوں نے اختلافی بنادیا تھا، اور اللہ جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (213) کیا تم نے یہ گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ

حالانکہ تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی طرح تم پر مصیبتوں کے پہاڑ نہیں ٹوٹے، وہ بری طرح ناداری

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

اور بیماری کا شکار ہوئے اور اُنہیں جھنجوڑ کر رکھ دیا گیا یہاں تک کہ اللہ کے رسول اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے

[illegible]

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

پکار اٹھے: ''اللہ کی مدد کب پہنچے گی؟'' سنو! بے شک اللہ کی مدد بہت قریب ہے۔ (214)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اے حبیب! صحابہ آپ سے پوچھتے ہیں: ''کیا خرچ کریں؟'' آپ فرما دیجئے: ''تم جو حلال مال بھی خرچ کرو

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

وہ ماں باپ، قریبی رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور مسافروں کا حق ہے۔ اور بے شک اللہ ہر اُس نیکی کو خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو'' (215)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا

تم پر کافروں سے جنگ کرنا فرض کیا گیا ہے حالانکہ جنگ تمہیں طبعاً ناپسند ہے، اور قریب ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو

شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ

حالانکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو،

شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (216) لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں 19 آپ فرما دیجئے: ''اُس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے،

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ

لیکن اللہ کے راستے سے روکنا، اُس پر ایمان نہ لانا، مسجد حرام (مکہ) سے روکنا

19 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی کمان میں ایک دستہ بھیجا جس کی مشرکین سے جنگ ہوئی اور ان کا ایک آدمی ابن حضرمی مارا گیا تھا۔ صحابۂ کرام کو شبہ تھا کہ وہ جمادی الآخرہ کی آخری تاریخ تھی یا رجب کی پہلی۔ تو مشرکین نے یہ اعتراض اٹھایا کہ تم نے حرمت والے مہینے (رجب) میں جنگ کو حلال جانا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی، 1/93)

ع 26 6 10

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

اور اُس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اِس سے بھی بڑے گناہ ہیں۔" اور اُن کا شرک تو

الْقَتْلِ ؕ وَ لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى یَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِیْنِكُمْ

قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور مسلمانو! وہ تم سے جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ (اگر اُن کے بس میں ہو تو) تمہیں

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ

تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں، اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پھر جائیں پھر کفر کی

وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ

حالت میں ہی مر جائیں تو اُن کے اچھے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوگئے،

وَ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (217) اِنَّ الَّذِیْنَ

وہ جہنمی ہیں، اور اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (217) بے شک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے گھر بار چھوڑے اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کی

یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (218) یَسْــٴَـلُوْنَكَ

امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (218) اے حبیب! لوگ

عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ

آپ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے: "اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے

لِلنَّاسِ ٘ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ مَا ذَا

کچھ فائدے بھی ہیں، لیکن اِن دونوں کا گناہ اِن کے فائدے سے بڑا ہے۔" اور لوگ آپ سے پوچھتے ہیں:

يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

"کتنا مال خرچ کریں؟" تم آپ فرما دیجئے: "جو حاجت سے زائد ہو۔" اللہ اسی طرح تمہیں اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿219﴾ دنیا اور آخرت کے کاموں میں۔ اور صحابہ آپ سے یتیموں کے بارے

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

میں سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "انہیں فائدہ پہنچانا بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ

خرچ اکٹھا کرلو تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ بگاڑنے والا کون ہے

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

اور سنوارنے والا کون؟ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور سختی میں ڈال دیتا، بے شک اللہ بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔" ﴿220﴾ اور مشرکہ

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، بے شک ایماندار لونڈی آزاد مشرکہ عورت سے بہتر ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ

اگرچہ وہ مشرکہ تمہارے لئے پُرکشش ہو، اور ایماندار عورتیں مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور بے شک ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک تمہیں اچھا لگے،

يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

مشرکین دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے ارادے سے جنت اور بخشش کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾

بلاتا ہے اور لوگوں کے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ ﴿221﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ

اور صحابہ آپ سے حیض کا حکم دریافت کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے: "وہ نجاست ہے، لہٰذا حالتِ حیض میں عورتوں سے الگ رہو

فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

اور اُن سے قربت نہ کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائیں، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں آنے کا حکم دیا ہے، بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

اور اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" ﴿222﴾ تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو تم اپنی کھیتی کے پاس

اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جیسے چاہو آؤ۔ اور اپنے فائدے کے لئے پہلے نیک کام کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو

اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً

کہ تم اُس سے ملنے والے ہو اور اے حبیب! مومنوں کو (جنت کی) خوشخبری سنادیجئے۔ ﴿223﴾ تم نیکی کرنے،

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ

پرہیزگاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے سے بچنے کے لئے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

اللہ کے نام کو قسموں کا نشانہ نہ بناؤ اور ﴿224﴾ اللہ تمہاری غیر ارادی قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا،

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ہاں اُن قسموں پر گرفت فرمائے گا جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا، اللہ بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿225﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ

اور انتہائی حلم والا ہے۔ ﴿225﴾ وہ لوگ جو اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیتے ہیں، اُن کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے

اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا

پھر اگر وہ اِس مدت میں رجوع کرلیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿226﴾ اور اگر

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ

اُنہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرہی لیا ہے تو بے شک اللہ بہت سننے اور جاننے والا ہے ﴿227﴾ طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین ماہواریوں تک

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ

نکاح سے روکے رکھیں، اور اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتی ہیں تو اُن کے لئے

اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ

اُس چیز (حمل یا حیض) کا چھپانا جائز نہیں جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کی ہے،

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ

اور اگر اُن کے شوہر صلح صفائی کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اِس مدت میں اُنہیں لوٹانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اور دستورِ شرع کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر ایسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے اُن پر ہیں،

دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ

اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿228﴾ رجعی طلاق دو مرتبہ ہے،

ع 28 7 12

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍؕ وَ لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

پھر (بیوی کو) اچھے طریقے سے روک لینا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اور جو مہر تم نے انہیں دیا ہے

مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْــٴًـا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ

اُس میں سے کچھ بھی واپس لینا تمہارے لئے جائز نہیں ہے مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود

اللّٰهِؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا

کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر حکمرانو! اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو عورت اپنی

فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَاۚ وَ مَنْ

خلاصی کے لئے جو بدلہ دے اُس کے بارے میں دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور جو لوگ

یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (229) فَاِنْ طَلَّقَهَا

اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو وہی ظالم ہیں۔ (229) پھر اگر اُسے تیسری طلاق بھی دے دی

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا

تو اُس کے بعد وہ عورت اُس (طلاق دینے والے) کے لئے حلال نہیں ہوگی یہاں تک کہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کرے،

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ

پھر اگر دوسرا شوہر بھی اُسے (صحبت کے بعد) طلاق دے دے اور وہ سمجھیں کہ ہم اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

اللّٰهِؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (230)

تو اُن کے رجوع کرنے میں اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے، یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ علم والے لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے۔ (230)

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

اور جب تم خواتین کو طلاق دے دو اور وہ عدت کے مکمل ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں خوش اسلوبی سے روک لو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

یا اچھے طریقے کے ساتھ چھوڑ دو، اور اُنہیں ازراہِ ظلم تکلیف دینے کے لئے نہ روکو،

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور جو اِس طرح کرے گا وہ اپنی جان پر ہی ظلم کرے گا،

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اور تم اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بنالو اور اللہ کے اُس احسان ۲۲ کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا،

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ

اور اُس کتاب وحکمت (قرآن وسنّت) کو یاد کرو جو تم پر نازل کی، وہ اِس کے ذریعے تمہیں نصیحت فرماتا ہے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

(کہ تم تکلیف نہ دو) ۲۳ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ سب

عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا

کچھ جانتا ہے۔ (231) اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں پھر وہ

تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ

آپس میں شریعت کے مطابق راضی ہوجائیں تو اے خواتین کے سرپرستو! اُنہیں اُنکے شوہروں کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنے سے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

منع نہ کرو، تم میں سے اللہ اور قیامت پر یقین رکھنے والے ہر شخص کو یہ حکم دیا جاتا ہے،

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

یہ طریقِ کار تمہارے لئے بہت ہی صاف ستھرا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

ع 28 / 3 / 13 الثلاثة

۲۲ اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھیج کر (مدارک: 129/1)

۲۳ یعظکم بہ کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں ایذا رسانی سے منع فرماتا ہے۔ (تفسیر سمرقندی: 209/1)

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

اور تم نہیں جانتے۔ ﴿232﴾ مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں،

حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى

یہ حکم اُس کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ اور اُن

الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

خواتین کے اخراجات اور اُن کا لباس، باپ کی حیثیت کے مطابق اُس کے ذمہ ہے، کسی بھی شخص کو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ

اُس کی حیثیت کے مطابق ہی تکلیف دی جائے گی نہ تو کسی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ ہی باپ کو

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا

اُس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے۔ اور باپ کے وارث پر بھی ایسا ہی خرچ واجب ہے،

فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا ؕ

پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورے سے دو سال سے پہلے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ لازم نہیں۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ

اور اگر تم اپنی اولاد کو دائیوں سے دودھ پلوانا چاہو تو پھر بھی تم پر کوئی حرج نہیں ہے

عَلَیْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا

بشرطیکہ تم انہیں طے شدہ معاوضہ خوش اسلوبی سے ادا کرو۔

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِیْنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تمہارے ہر ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾ اور تم میں سے جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

فوت ہو جائیں اور بیوائیں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

روکے رکھیں، پھر جب وہ بیوائیں عدت کے اختتام کو پہنچ جائیں تو اے سرپرستو! تم پر اُس نکاح کے بارے میں کوئی حرج نہیں

عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ

جسے وہ عورتیں اپنی ذات کے بارے میں شریعت کے مطابق انجام دیں۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

تمہارے ایک ایک عمل سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿234﴾ اِن عورتوں کو عدت کے دوران اشارے سے پیغام نکاح دینے

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

یا اُسے اپنے دل میں چھپا رکھنے میں تم پر کوئی گناہ لازم نہیں ہے،

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ

اللہ جانتا ہے کہ تم اِن سے نکاح کا تذکرہ ضرور کرو گے، لیکن اِن سے خفیہ وعدہ نہ کرو ہاں شریعت کے موافق

سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا

بات کرو، اور تم عقدِ نکاح کا پختہ فیصلہ نہ کر لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے۔ یقین رکھو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اللہ تمہارے دلوں کی سب باتوں کو جانتا ہے، لہٰذا اُس سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ

کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بہت حلم والا ہے۔ (۲۳۵) اگر تم عورتوں کو چھونے یا اُن کے لئے مہر مقرر کرنے سے

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

پہلے طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اُن کو استعمال کی

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

کچھ چیزیں دے دو، مالدار کے ذمہ اُس کی حیثیت کے مطابق اور غریب پر

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

اُس کی حیثیت کے موافق استعمال کی کچھ چیزیں دینا شریعت کے مطابق فرمانبرداروں پر واجب ہے۔ (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

اور اگر تم عورتوں کو چھونے سے پہلے اِس حال میں طلاق دے دو کہ تم اُن کے لئے مَہر

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ

مقرر کر چکے تھے تو جتنا مَہر تم نے مقرر کیا تھا اُس کا آدھا دینا واجب ہے، مگر یہ کہ خواتین

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

کچھ چھوڑ دیں یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے (شوہر) وہ زیادہ دے دے،

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

اور اے مردو! تمہارا زیادہ دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے، اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

بے شک اللہ تمہارے ہر عمل کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔ (۲۳۷) تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿238﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ

درمیانی نماز کی ۲۳۸ اور اللہ کی بارگاہ میں سراپا اطاعت بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ ﴿238﴾ پھر اگر تمہیں خوف ہو

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

تو پیدل یا سوار ہو کر نماز پڑھ لو اور جب تم حالتِ امن میں ہو تو نماز پڑھو

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾ وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ

جس طرح اُس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں

مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا

اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنی بیویوں کے لئے وصیت کریں

اِلَى الْحَوْلِ غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ

کہ انہیں نکالے بغیر ایک سال کے اخراجات دیئے جائیں، پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو اے سرپرستو! انہوں نے اپنے حق میں

عَلَیْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ

شریعت کے مطابق جو کچھ (زیب و زینت) کیا اُس بارے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اللہ

عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿240﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾ طلاق یافتہ عورتوں کے لئے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ہے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ﴿241﴾ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ

جو پرہیزگاروں پر واجب ہے۔ ﴿241﴾ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ

تاکہ تم (آدابِ معاشرت) سمجھو۔ ﴿242﴾ اے حبیب! کیا آپ کو اُن لوگوں کے بارے میں علم نہیں ہے ۲۴۳

ع 7 / 15

۲۳۸ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے مراد نمازِ عصر ہے اور یہی جمہور علماء کا قول ہے۔ (مدارک، 1/134-135)

۲۴۳ ایک بستی کے لوگ [illegible] موت کے ڈر سے بھاگ کر [illegible] (تفسیر [illegible] 343)

دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ

جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے تو اللہ نے انہیں فرمایا: "مر جاؤ۔" پھر انہیں زندہ فرما دیا

مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

بے شک اللہ انسانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ

لیکن اکثر لوگ (کافر) شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿243﴾ مسلمانو!

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا

اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور یقین رکھو کہ اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿244﴾ کون ہے جو

الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا

اللہ کو قرض حسن دے؟ پس اللہ اس کے لئے اس میں کئی گنا اضافہ کر دے

كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

اور اللہ ہی رزق کو تنگ کرتا ہے اور وہی اس کو وسیع فرماتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿245﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ

اے حبیب! کیا آپ کو موسیٰ کی وفات کے بعد ہونے والا بنی اسرائیل کا گروہ معلوم نہیں ہے؟

مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

وقف لازم

جب اُنہوں نے اپنے نبی (شمویل) کو کہا: "ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تا کہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

جنگ کریں۔" نبی نے فرمایا: "اگر تم پر جہاد فرض کر دیا جائے تو کہیں ایسا نہ ہو

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ

کہ تم ہی جہاد نہ کرو۔" کہنے لگے: "ہمیں کیا ہے کہ ہم

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں ہمارے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیا گیا؟"

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ

پھر جب اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن کے چند ایک افراد کے علاوہ سب نے رُخ پھیر لیا

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿246﴾ اُن کے نبی نے اُنہیں فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى

"بے شک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔" کہنے لگے: "اُسے ہم پر

یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

بادشاہی کا حق کیسے ہوسکتا ہے؟ حالانکہ ہم اُس سے زیادہ حکومت کے مستحق ہیں۔ اور اُسے تو

وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

مال کی فراوانی بھی نہیں دی گئی۔" نبی نے فرمایا: "بے شک اللہ نے تمہارے مقابلے میں اُسے منتخب کرلیا ہے

عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ

اور اُسے علم اور جسم کی وسعت زیادہ دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿247﴾ وَقَالَ لَهُمْ

اور اللہ کا فضل بڑا وسیع اور وہ بڑے علم والا ہے۔" ﴿247﴾ اُن کے نبی (شمویل) نے

نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ

اُنہیں فرمایا: ”اُس بادشاہ کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا

سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا سکون ہے اور حضرت موسیٰ

وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

اور حضرت ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ۲۶ اُسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے، اگر تم ایماندار ہو

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۠ (۲۴۸) فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ

تو اِس میں تمہارے لیے عظیم نشانی ہے۔“ (۲۴۸) پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر نکلا

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

تو اُس نے کہا: ”بے شک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمائے گا، پس جس نے اِس کا پانی پیا

مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ

وہ میرا نہیں ہے اور جس نے نہ پیا بے شک وہ میرا ہے، مگر جس نے

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ

اپنے ہاتھ سے ایک چلو لے لیا۔“ اُن کے چند افراد کے علاوہ سب نے اُس نہر سے (پیٹ بھر کر) پانی پی لیا،

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ

پھر جب طالوت اور اُس کے مسلمان ساتھی نہر پار کر گئے تو پیٹ بھر کر پینے والوں نے کہا:

لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ

”آج ہم میں جالوت اور اُس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں ہے۔“ اللہ کی ملاقات کا یقین رکھنے والوں نے کہا:

ع 32 / 6 / 16

۲۶ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نعلین، ان کا عصا، حضرت ہارون کا عمامہ، اور وہ برتن جس میں منّ نازل ہوتا تھا اور تختیوں کے کچھ ٹکڑے (علیہما الصلاۃ والسلام) (جلالین مع صاوی: ۱/۱۰۹)

أَنَّهُم مُّلَٰقُوا اللَّهِ ۙ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

"بہت سے چھوٹے دستے اللہ کے حکم سے بڑی فوجوں پر غالب آچکے ہیں

كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿249﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" ﴿249﴾ اور جب طالوت اپنے ساتھیوں کے ساتھ

لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

جالوت اور اُس کی فوجوں کے مقابلے میں آئے تو انہوں نے دعا کی: "اے ہمارے ربّ! ہمیں وافر صبر عطا فرما،

وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿250﴾

ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور غیر مسلم قوم کے مقابل ہماری امداد فرما۔" ﴿250﴾

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ

پس انہوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی، داؤد نے جالوت کو قتل کیا

اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ

اور اللہ نے داؤد کو حکومت اور نبوت [27] عطا فرمائی اور انہیں جو چاہا سکھایا [28] اور اگر اللہ

اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ

بعض لوگوں کے ذریعے بعض دوسرے لوگوں کے رُخ نہ موڑتا تو زمین ضرور تباہ ہوجاتی،

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿251﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

لیکن اللہ تمام جہانوں پر عظیم احسان فرمانے والا ہے۔ ﴿251﴾ اے محبوب! یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿252﴾

جو ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور بے شک آپ قطعی طور پر رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

[27] تفسیر سمرقندی: 122/1

[28] زرہیں بنانے کا فن اور پرندوں کی بولیاں۔ (جلالین مع صاوی: 110/1)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

اُن رسولانِ گرامی میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی، اُن میں سے بعض وہ ہیں

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ

جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کو سب پر کئی درجے بلندی عطا فرمائی، ہم نے مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

عیسیٰ کو روشن معجزے عطا فرمائے اور ہم نے پاکیزہ روح جبرائیل کے ذریعے اُن کی امداد کی۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

تو رسولوں کے بعد والے لوگ اُن کے پاس روشن دلائل آنے کے بعد آپس میں

الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جنگ نہ کرتے، لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا۔ اُن میں سے بعض ایمان پر قائم رہے اور بعض نے

كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں جنگ نہ کرتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (253)

يُرِيْدُ ﴿253﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو اُس

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

دن کے آنے سے پہلے جس میں کوئی بدلہ نہیں۔ اور کافروں کے لئے کوئی دوستی اور کوئی سفارش نہیں۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ

اور کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ (254) اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے کوئی دوسرا نہیں۔ وہ خود زندہ ہے

اَلْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے، اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اور زمینوں میں ہے وہ سب اُسی کا ہے، کون ہے جو اُس کی بارگاہ میں اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے؟

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین و آسمان کی مخلوق کے آگے ہے۔ اور جو اُس کے پیچھے ہے اور وہ اُس کی معلومات میں سے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں سے کہیں وسیع ہے

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـٴُـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (255)

اور اِن (دونوں) کی حفاظت اُس کے لئے کوئی بوجھ نہیں۔ اور وہی بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ (255)

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ

دین کے قبول کرنے میں کوئی سختی نہیں، بے شک ہدایت اور گمراہی کے درمیان فرق واضح ہوگیا ہے، پس جو

یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے ایسی مضبوط

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (256) اَللّٰهُ وَلِیُّ

گرہ پکڑ لی جو کبھی کھلنے والی نہیں۔ اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (256) اللہ ایمان والوں کا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ

مددگار ہے اُس نے انہیں کفر کے اندھیروں سے ایمان کے اجالے کی طرف نکالا ہے اور جن لوگوں نے

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ [illegible] ساتوں آسمان کرسی کے سامنے ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں ایک چھلّا پڑا ہوا ہو (ترمذی 3/278)

[illegible] (تفسیر [illegible])

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کفر کیا اُن کے دوست شیطان ہیں وہ اُنہیں ایمان کے اجالے سے ؎ کفر کے اندھیروں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع

نکالتے ہیں، یہ لوگ دوزخی ہیں، اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿257﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰھٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

اے حبیب! کیا آپ نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اُس کے ربّ کے بارے میں اِس بنا پر جھگڑا کیا

الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ

کہ اللہ نے اُسے حکومت دی، جب ابراہیم نے فرمایا: ”میرا ربّ وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔“

اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ

نمرود نے کہا: ”میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔“ ابراہیم نے فرمایا: ”بیشک اللہ سورج کو مشرق کی طرف سے لاتا ہے،

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ

تو اُسے مغرب کی طرف سے لے آ۔“ یہ سن کر کافر کے ہوش اُڑ گئے

كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ اَوْ كَالَّذِيْ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿258﴾ یا اُس شخص کو دیکھا

مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ

جس کا گزر ایک بستی کے پاس ہوا جو اوندھے منہ ہوئی پڑی تھی، اُس شخص نے کہا: ”اللہ اِس بستی کو

هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ

اِس کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟“ تب اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا، پھر اُسے زندہ کر دیا،

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ

فرمایا: "تو یہاں کتنی دیر ٹھہرا؟" عرض کی: "میں ایک دن ٹھہرا ہوں یا دن کا کچھ حصہ۔" فرمایا:

بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ

"بلکہ تو یہاں سو سال ٹھہرا رہا، تو اپنے کھانے اور مشروب کو دیکھ

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

جو خراب نہیں ہوا اور اپنے گدھے کو دیکھ جس کا صرف ڈھانچہ باقی ہے، اور یہ اس لئے کیا کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشانی بنا دیں،

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ

اور ہاں ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم انہیں کس طرح جوڑتے ہیں پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں۔"

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾

پھر جب زندہ کرنے کا معاملہ اس پر واضح ہو گیا تو کہنے لگا: "میں نے مشاہدہ کی رُو سے جان لیا کہ اللہ جو چاہے کر سکتا ہے۔" ﴿259﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ

اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے عرض کیا: "اے میرے رب! مجھے دکھا دے کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟" فرمایا: "کیا تجھے

تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

یقین نہیں؟" عرض کیا: "یقین تو ہے لیکن یہ درخواست اس لئے ہے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔" فرمایا: "چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

پرندے لے کر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لیجئے، پھر انہیں ذبح کر کے ان کا ایک ایک حصہ ہر پہاڑ

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ

پر رکھ دیجئے، پھر انہیں بلایئے وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آ جائیں گے۔ اور یقین رکھئے کہ اللہ

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿260﴾ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ

خرچ کرتے ہیں اُن کے خرچ کرنے کی مثال اُس دانے کیسی ہے جس نے سات خوشے اگائے،

كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہر خوشے میں سو دانے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اُسے اِس سے بھی زیادہ دیتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ

اللہ کا فضل بڑا وسیع اور وہ عظیم علم والا ہے۔ ﴿261﴾ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ

خرچ کرتے ہیں پھر جو کچھ انہوں نے خرچ کیا اُس کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ ہی اذیت دیتے ہیں،

لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اُن کا ثواب اُن کے رب کے پاس ہے اور آخرت میں اُنہیں نہ تو آئندہ کا خوف ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

ماضی کا غم۔ ﴿262﴾ اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا اُس خیرات سے بہتر ہے

يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جس کے بعد اذیت پہنچائی جائے، اللہ بہت بے نیاز اور عظیم حلم والا ہے۔ ﴿263﴾ اے ایمان والو!

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر اپنے صدقات اُس مشرک کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ

لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

اُس کی مثال اُس ہموار چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی پڑی ہوئی ہو پھر اُس پر زور دار بارش ہوئی

فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ

جو اُسے صاف چٹان بنا کر چھوڑ گئی۔ ریا کار قیامت کے دن اپنے عمل کا کوئی ثواب نہیں پاسکیں گے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿۲۶۴﴾ اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دلوں کی تصدیق کی بنا پر خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ

اُس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ ہو اُس پر زور دار بارش ہوئی تو اُس باغ نے دوگنا پھل دیا۔

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اور اگر اُس پر زور دار بارش نہ ہو تو شبنم ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿۲۶۵﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ

جس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں، اُس کے لئے اُس باغ میں ہر قسم کے پھل ہوں،

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ

اُسے بڑھاپا بھی لاحق ہوگیا ہو اور اُس کی اولاد بھی کم عمر ہو اِس حال میں اُسے ایسا بگولا پہنچے

فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

جس میں آگ ہو اور وہ باغ جل کر راکھ ہو جائے، اللہ اِسی طرح تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ

تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿266﴾ اے ایمان والو! تم نے جو مال کمایا ہے

طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪

اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اُس میں سے عمدہ چیزوں کا ایک حصہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

اور اُس میں سے ایسے ردّی مال کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو جسے تم خود

اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾

چشم پوشی کے بغیر لینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، یقین رکھو کہ اللہ سب سے بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ ﴿267﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ

شیطان تمہیں تنگدستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ ۖۙ

تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اللہ وسیع فضل اور بے پایاں علم والا ہے۔ ﴿268﴾

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ

اللہ جسے چاہتا ہے علم نافع عطا فرماتا ہے۔ اور جسے علم نافع دیا گیا اُسے

اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

بہت بڑا انعام دیا گیا اور صرف دانشمند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (269)

وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور تم جو کچھ خرچ کرو یا کوئی منّت مانو تو بے شک اللہ

يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

اُسے جانتا ہے۔ اور مشرکوں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (270) اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

تو اُس کا ظاہر کرنا بہت خوب ہے اور اگر تم محتاجوں کو مخفی طریقے سے خیرات دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

اور اللہ تمہارے کچھ گناہ کم کردے گا، اور اللہ تمہارے ہر عمل سے اچھی طرح باخبر ہے۔ (271)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اے حبیب! کافروں کو راہ راست پر لانا آپ کے ذمہ لازم نہیں ہے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اُسے راہ راست پر پہنچا دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

اور تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے ہی فائدے کے لئے ہے اور تم صرف اللہ کی رضا

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

حاصل کرنے کے لئے خرچ کرو۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے تمہیں اُس کا پورا ثواب دیا جائے گا

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (272) یہ خیرات اُن محتاجوں کے لئے ہے جو اللہ کے راستے میں پابند کئے گئے ہیں

ط ترمذی 1/232

اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

وہ زمین میں سفر نہیں کر سکتے، چونکہ وہ سوال نہیں کرتے اِس لئے ناواقف آدمی

اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ لَا یَسْــٴَـلُوْنَ

انہیں دولت مند سمجھنے لگتا ہے، اے سننے والے! تو انہیں اُن کی صورت سے پہچان لے گا وہ چپک کر لوگوں سے

النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

سوال نہیں کرتے۔ اور تم جو مال بھی خیرات کرتے ہو تو بے شک اللہ اُسے بخوبی

عَلِیْمٌ ﴿273﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ

جانتا ہے۔ ﴿273﴾ وہ لوگ جو اپنے مال رات اور دن میں چھپا کر

سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

اور اعلانیہ خیرات کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کا ثواب اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کو (قیامت کے دن) نہ تو آئندہ کا

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾ اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی ماضی کا کوئی غم۔ ﴿274﴾ وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں

لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ

وہ قیامت کے دن بالکل اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر

مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا

بدحواس کر دیا ہو، یہ اِس لئے کہ سود خوروں نے کہا: "تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔"

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا، لہٰذا جس شخص کے پاس اُس کے رب کی طرف سے

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

سود کی ممانعت آئی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کے لئے جائز ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور جنہوں نے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (275) یَمْحَقُ

پھر سود لیا تو وہ جہنمی ہیں، وہ دوزخ میں طویل عرصہ رہیں گے۔ (275) اللہ سود کی برکت بے

مدارک، 1/154

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

کو ختم کردیتا ہے اور خیرات کو نشوونما دیتا ہے اور اللہ کو کوئی ناشکرا اور بڑا گنہگار پسند نہیں۔ (276)

اَثِیْمٍ (276) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، نماز قائم رکھی

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ دی اُن کے لئے اُن کا ثواب اُن کے ربّ کے پاس ہے (قیامت کے دن) اُن پر نہ تو مستقبل کا

عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (277) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (277) اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو

اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (278)

اور اگر تم اپنے ایمان میں سچے ہو تو باقی ماندہ سود چھوڑ دو۔ (278)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ

پھر اگر تم باز نہ آئے تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو، اور اگر

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ (279)

تم توبہ کرلو تو تمہارا اصل سرمایہ تمہارے لئے حلال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (279)

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا

اور اگر مقروض تنگدست واقع ہوا ہے تو اُسے خوشحالی تک مہلت دو، اور اگر تم صدقہ کی اہمیت کو سمجھتے ہو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

تو اُس کا قرض معاف کر دینا تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿280﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن تمہیں اللہ کی بارگاہ میں

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

پیش کیا جائے گا، پھر ہر شخص کو اُس کے اچھے برے عمل کی جزا دی جائے گی اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿281﴾ اے ایمان والو! جب تم کسی دَین ۵ کا معین مدت تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

لین دین کرو تو اُسے لکھ لو، اور چاہیے کہ کوئی لکھنے والا تمہارے درمیان صحیح صحیح لکھے،

بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

چونکہ اللہ نے اُسے لکھنا سکھایا ہے اِس لئے لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے،

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

تو اُسے چاہیے کہ وہ لکھ دے، اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ دَین ہے اور اپنے ربِّ کریم اللہ سے ڈرے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ

اور حق میں کچھ کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق لازم آتا ہے

سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

بے عقل یا کمزور ہو یا وہ خود نہ لکھوا سکے تو اُسکا سرپرست انصاف کے ساتھ

ع 38 8 6

۵ قرض تو یہ ہے کہ ایک آدمی کسی سے ایک ہزار روپے کچھ عرصے کیلئے ادھار لے، جب کہ دَین عام ہے قرض کو بھی شامل ہے اور اس کے ماسوا کو بھی مثلاً ایک شخص دوسرے کو ہزار روپے دے کر کہے کہ تم مجھے ایک ماہ بعد اتنی گندم دے دینا (اسے بیع سَلَم کہتے ہیں) گندم دوسرے شخص کے ذمہ دَین ہے جب کہ قرض نہیں، قرض خاص اور دَین عام۔ (شرف قادری)

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

لکھوائے۔ اور تم دو مسلمان مردوں کو گواہ بناؤ۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

اور اگر دو مرد دستیاب نہ ہوں تو تمہارے قابلِ اطمینان گواہوں میں سے ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں گی

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

تاکہ اُن دو میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلا دے۔

الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا

اور جب گواہوں کو گواہی کے لئے بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔ اور وہ حق کم ہو یا زیادہ

اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

اُسے اُس کی مدت تک لکھنے کو بوجھ محسوس نہ کرو، یہ لکھنا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

کی بات ہے اور گواہی کو زیادہ درست کرنے والا ہے اور اِس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں مبتلا نہ ہو،

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

مگر یہ کہ تجارت نقد ہو اور تم آپس میں دست بدست لین دین کرو تو تم پر

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا

اُس کے نہ لکھنے کا کوئی گناہ نہیں، اور جب تم خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔ اور نہ

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ

تو کسی لکھنے والے کو تکلیف دی جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری نافرمانی ہوگی

بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ اللہ تمہیں علم نافع سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿282﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِھٰنٌ

جانتا ہے۔ ﴿282﴾ اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو تم قبض کیے ہوئے رہنوں سے اطمینان حاصل کرو گے،

مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

اور اگر تم میں سے ایک کو دوسرے پر اعتماد ہو تو جس پر اعتماد کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اُس کی امانت

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ

ادا کر دے اور اپنے رب اللہ کریم سے ڈرے اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ،

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جو شخص گواہی کو چھپاتا ہے اُس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تمہارے تمام کاموں کو اچھی طرح

عَلِيْمٌ ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا

جانتا ہے۔ ﴿283﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے تم ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ

یا چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا، پھر جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿284﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

اللہ کے رسول (محمد مصطفیٰ ﷺ) اور مومن قرآن پر ایمان لائے جو اُن پر اُن کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا،

۹ (رِھان) موصوف اور (مقبوضۃ) اس کی صفت ہے [illegible] (126/1)

ركوع 2 / 7

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ

سب لوگ اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر یہ کہتے ہوئے ایمان لائے :

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

”ہم ایمان لانے میں اس کے کسی رسول میں فرق نہیں کرتے۔“ اور وہ یوں عرض گزار ہوئے: ”ہم نے اس کا حکم دل وجان سے سنا

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور اس کی اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے سوالی ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔“ (285) اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا

وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا

مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ جس نے جو اچھا کام کیا اس کا فائدہ اسی کے لئے ہے اور جو برا کام کیا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

”اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا بے ارادہ ہم سے غلطی صادر ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرما۔

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسے کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫

اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے، ہمیں معاف فرما دے،

وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا آقا ہے، تو کافروں کے خلاف

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع

ہماری امداد فرما۔“ (286)

سورۂ آلِ عمران مدنی ہے، اِس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ

الٓمّٓ ① اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، خود زندہ اور سب کو قائم رکھنے والا۔ ② اُس نے آپ پر

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا سچا قرآن اتارا، اور اِس سے پہلے لوگوں کی راہنمائی کرنے والی

وَ الْاِنْجِیْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬

تورات اور انجیل نازل کی۔ ③ اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کتابیں نازل کیں،

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ

عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ ④ بے شک زمین اور آسمان میں پائی جانے والی کوئی چیز

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿5﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ

اللہ سے اوجھل نہیں۔ ⑤ وہی ہے جو تمہیں ماؤں کے رحموں میں جیسی چاہتا ہے صورتیں عطا فرماتا ہے،

یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿6﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑥ وہی ہے جس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ

قرآن اتارا، اِس کی کچھ آیتوں کا معنی واضح ہے، وہی قرآن کی اصل ہیں

وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ

اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے، لیکن وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اِس کی اشتباہ والی

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ﳘ وَ مَا یَعْلَمُ

آیات کے پیچھے پڑتے ہیں، اُن کا مقصد فتنہ برپا کرنا اور غلط معنی لینا ہے حالانکہ اِن (آیات) کا صحیح معنی

وقفُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ﯼ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖۙ

اللہ ہی جانتا ہے، اور پختہ علم والے کہتے ہیں: ”ہمارا اِن آیات پر ایمان ہے،

وقف منزل / وقف لازم

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦

سب آیتیں ہمارے ربّ کی طرف سے ہیں اور نصیحت صرف عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔“ ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ

”اے ہمارے ربّ! تو نے ہمیں حق کی طرف ہدایت فرمائی اِس کے بعد ہمارے دلوں کو اِس سے دور نہ فرما

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ

اور ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ ⑧ اے ہمارے ربّ! بے شک تو

النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ⑨ ع

ع 1/9 9

تمام انسانوں کو اُس دن میں جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ اپنے وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔“ ⑨

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے مال اور اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِۙ(10) كَدَاْبِ

اُنہیں اللہ کے عذاب سے ذرا بھی نہیں بچا سکیں گی اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔ (10) اُن کا طریقہ

اٰلِ فِرْعَوْنَۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۚ

فرعون کی قوم اور اُن سے پہلے کافروں کی طرح ہے، اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ(11) قُلْ

تو اللہ نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ اور اللہ بہت ہی سخت عذاب والا ہے۔ (11)

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ

اے حبیب! کافروں کو فرما دیجئے: "عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی

الْمِهَادُ(12) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

برا بچھونا ہے۔" (12) بیشک تمہارے لئے اُن دو فوجوں میں عبرت کا سامان تھا جو بدر کے دن آپس میں ٹکرائیں،

تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ

ایک فوج اللہ کے راستے میں لڑتی تھی اور دوسری کافر تھی، مسلمان اپنی آنکھوں سے کفار کو

رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی امداد کے ذریعے جسے چاہتا ہے قوت عطا فرماتا ہے۔ بیشک

لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ(13) زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

کھلی آنکھیں رکھنے والوں کے لئے واقعۂ بدر میں بڑی عبرت ہے۔ (13) لوگوں کے لئے دل پسند چیزوں

مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِیْنَ وَ الْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

یعنی عورتوں، بیٹوں، سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں، نشان لگائے ہوئے گھوڑوں،

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

چوپایوں اور کھیتی کی محبت دلکش بنا دی گئی ہے،

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾

یہ سب دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے پاس ہی بہترین ٹھکانہ ہے۔ ﴿14﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ

اے حبیب! فرما دیجئے: "میں تمہیں اِن سب سے بہتر چیز بتا دوں؟ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے رب کے پاس

رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جنت کے گلشن ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

نیز اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی بے انداز خوشنودی ہے اور اللہ ہر وقت اپنے بندوں کو

بِالْعِبَادِ ﴿15﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

دیکھ رہا ہے۔" ﴿15﴾ وہ پرہیزگار کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔" ﴿16﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾

اللہ کے فرمانبردار، اُس کی راہ میں خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصوں میں معافی مانگنے والے۔ ﴿17﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

اللہ، اُس کے فرشتوں اور علماء نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ اِنَّ

وہ انصاف کرنے میں منفرد ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بڑی عزت والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے، اور اہلِ کتاب نے باہمی حسد کی بنا پر اس وقت اختلاف کیا

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

جب اُن کے پاس توحید کا علم آ چکا تھا

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿19﴾

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

اے حبیب! اگر کفار آپ کے ساتھ جھگڑا کریں تو آپ انہیں فرما دیں: "میں نے اور میرے پیروکاروں نے اپنا چہرہ

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

اللہ کے حضور جھکا رکھا ہے۔" اہلِ کتاب اور اَن پڑھوں کو فرما دیجئے: "کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟" پھر اگر

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

وہ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ صرف پیغام کا پہنچا دینا ہے۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور اللہ ہر وقت بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿20﴾ بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں،

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ

نبیوں کو ناحق شہید کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو انصاف کا

ع 11 10

النصف

بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾

حکم دیتے ہیں، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے۔ ﴿21﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫

یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور (قیامت کے دن) اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿22﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں تورات

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کا ایک حصہ دیا گیا؟ انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے،

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

پھر اُن کی ایک جماعت گریز کرتے ہوئے منہ پھیر لیتی ہے۔ ﴿23﴾ یہ گریز کرنا اِس لئے ہے

قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ

کہ انہوں نے کہا: "ہمیں آگ گنتی کے چند دنوں کے علاوہ ہرگز نہیں چھوئے گی۔" اور انہیں اُن کے دین کے

فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ

بارے میں اُن کی خود ساختہ جھوٹی باتوں نے دھوکے میں ڈال دیا۔ ﴿24﴾ اور اُس وقت اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اُس دن میں

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۫ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿25﴾ اے حبیب! یوں عرض کیجئے: "اے اللہ! عرش و فرش کے مالک! تو جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

حکومت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے، تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور جسے چاہتا ہے ذلیل کردیتا ہے، ہر بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، بے شک تو ہر اس چیز پر قادر ہے جسے تو چاہے۔ (26)

قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ

تو رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کرتا ہے اور دن کا کچھ حصہ رات میں داخل کرتا ہے،

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ

تو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ

اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔" (27) ایمان والے مومنوں کے بجائے کافروں کو

الْكَافِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ

دوست نہ بنائیں مگر اس حال میں کہ تم اپنا بچاؤ کرنا چاہو، اور جو اُن سے

ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ

دوستی رکھے گا اُس کا اللہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اللہ تمہیں

تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ

اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور سب نے اللہ کی طرف ہی پلٹ کر جانا ہے۔ (28) آپ فرمادیجئے:

إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ

"اگر تم اپنے دلوں کی بات چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُسے جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہے جسے وہ چاہے۔" ﴿29﴾ اُس دن کی فکر کرو جب ہر شخص اپنے کئے ہوئے اچھے عمل کو

مُّحْضَرًا ۚۖۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

سامنے پائے گا، اور جو اُس نے برا کام کیا ہوگا اُس کے بارے میں آرزو کرے گا: "کاش میرے اور اِس

وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

کے درمیان طویل فاصلہ حائل ہوتا۔" اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے، اور اللہ

رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

بندوں پر بے حد مہربان ہے۔ ﴿30﴾ اے حبیب! آپ فرمادیجئے: "اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری فرمانبرداری کرو

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اللہ تمہیں محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت

رَّحِيْمٌ ﴿31﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

مہربان ہے۔" ﴿31﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ اور رسولِ معظم کی اطاعت کرو۔" پھر اگر وہ منہ پھیرلیں

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا

تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿32﴾ بے شک اللہ نے آدم، نوح،

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ۙ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا

آلِ ابراہیم اور آلِ عمران ۱۲ کو اُس وقت کے تمام جہانوں پر منتخب کیا۔ ﴿33﴾ وہ نسل کہ جن میں سے بعض

معانقۃ 4

رکوع 10 / 11

۱۲ عمران دو ہیں ۱ عمران بن یصہر یہ حضرت موسیٰ و ہارون کے والد اور حضرت یعقوب کی اولاد سے ہیں علیہم السلام ۲ عمران بن ماثان، حضرت مریم کے والد۔ ان دونوں عمرانوں میں ایک ہزار آٹھ سو سال کا فاصلہ ہے (خزائن العرفان) اس جگہ دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ (خزائن العرفان)

مِنۢ بَعۡضٍ‌ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿34﴾ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ

بعض کی اولاد ہیں ، اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾ یاد کیجئے جب عمران (بن ماثان) کی بیوی نے عرض کیا:

عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَـكَ مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ

"اے میرے رب! میں نے نذر مانی ہے کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں اُسے تیرے لئے ہر کام سے آزاد کر دوں ،

مِنِّىۡ‌ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا

لہٰذا تو مجھ سے قبول فرما ، بے شک تو سب کچھ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔" ﴿35﴾ پھر جب اُس (خاتون) نے لڑکی کو جنم دیا

قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡؕ

تو عرض کرنے لگی: "اے میرے رب! میں نے تو اِس لڑکی کو جنم دیا ہے۔" حالانکہ اللہ کو بہتر معلوم تھا کہ اُس نے کیا جنا

وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى‌ۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ

اور وہ لڑکا جو اُس نے مانگا تھا اِس لڑکی جیسا نہیں تھا۔" اور میں نے اِس کا نام مریم رکھا ، میں

اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿36﴾

اِسے اور اِس کی اولاد کو مردود شیطان کے شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" ﴿36﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

چنانچہ اُس کے رب نے اُس کی نذر کو بڑے عمدہ طریقے سے قبول کیا ، اُسے بڑی عمدگی سے پروان چڑھایا

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا‌ ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ

اور اُسے زکریا کی کفالت میں دیا ، زکریا جب بھی اُس کے پاس اُس کے کمرۂ عبادت میں جاتے

وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا‌ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَـكِ هٰذَا‌ ؕ قَالَتۡ

تو اُس کے پاس بے موسم پھل پاتے ، کہتے: "اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آئے ہیں؟" مریم کہتیں:

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ

"یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔" بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق

حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ

دیتا ہے۔ ﴿37﴾ اسی جگہ زکریا نے اپنے ربّ سے یوں التجا اور عرض کی: "اے میرے ربّ!

لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

مجھے نیک اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا قبول فرمانے والا ہے۔" ﴿38﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ

وہ مسجد میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اسی حال میں جبریلِ امین نے انہیں پکار کر کہا:

اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا

"اللہ تمہیں یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے، جو کلمۃُ اللہ عیسیٰ کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے،

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿39﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ

ہمیشہ عورتوں سے بچیں گے اور نیک لوگوں میں سے نبی ہوں گے۔" ﴿39﴾ زکریا عرض گزار ہوئے: "اے میرے ربّ!

لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ

میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے؟!" فرمایا: اِس بچے کے پیدا کرنے کی طرح

اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔" ﴿40﴾ عرض کرنے لگے: "اے میرے ربّ! مجھے کوئی نشانی عطا فرمادے۔"

اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

فرمایا: "آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے صرف اشارے کی زبان میں بات کر سکیں گے، آپ

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ وَاِذْ قَالَتِ

صبح و شام کثرت سے اللہ کا ذکر کریں اور ہر عیب سے اُس کی پاکی بیان کریں۔" ﴿41﴾ اور یاد کیجئے جب فرشتوں نے کہا:

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

"اے مریم! بے شک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا، خوب پاک صاف کیا اور تمہیں

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ

دورِ حاضر¹ کی تمام عورتوں سے افضل بنایا۔ ﴿42﴾ اے مریم! اپنے ربّ کی بارگاہ میں سراپا ادب بن کر کھڑی ہوں، سجدہ کریں

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کریں۔" ﴿43﴾ اے حبیب! یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو بذریعہ وحی بتاتے ہیں۔

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

اور آپ زکریا اور بنی اسرائیل کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم قرعہ کے لئے پانی میں ڈال رہے تھے کہ اُن میں

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾

سے کون مریم کی کفالت کرے، اور آپ اُن کے باہمی جھگڑے کے وقت بھی اُن کے پاس نہیں تھے۔ ﴿44﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

یاد کیجئے جب فرشتوں نے کہا: "اے مریم! بے شک اللہ تمہیں اپنے اُس کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، وہ دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

بڑا معزز اور اللہ کے مقربین میں سے ہے۔ ﴿45﴾ وہ گہوارے اور پختہ عمر میں لوگوں سے

¹ ایک قول کے مطابق بی بی مریم حوا سے بھی ایک لحاظ سے افضل ہیں، کیونکہ میرے نزدیک روح وجود اور سیدہ موجود کی جڑ ہونے کے مقابل کوئی چیز نہیں ہے۔ (روح المعانی: 3/155)

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

کلام کرے گا اور سراپا نیک لوگوں میں سے ہوگا۔" ﴿46﴾ مریم نے عرض کیا: "اے میرے ربّ!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

میرے ہاں اولاد کیسے ہوگی جبکہ مجھے کسی مرد نے چھوا تک نہیں؟" فرمایا: "اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

پیدا کرتا ہے، وہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اُسے فرماتا ہے: "موجود ہو جا۔" تو وہ موجود

فَيَكُوْنُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

ہوجاتی ہے۔ ﴿47﴾ اور اللہ اُسے ہاتھ سے لکھنے[1] حلال و حرام اور تورات و انجیل کا علم عطا فرمائے گا۔ ﴿48﴾

وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ

اور ہم اُنہیں رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف بھیجیں گے۔" وہ اُنہیں کہیں گے: "میں تمہارے پاس تمہارے ربّ

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

کی طرف سے عظیم نشانی لایا ہوں اور وہ یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسا مجسمہ بناؤں گا،

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

پھر میں اُس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے اڑنے لگے گا، نیز میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور برص کے بیمار کو شفا دوں گا، مُردوں کو زندہ کروں گا اور تمہیں اُن چیزوں کی خبر دوں گا

تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

جو تم کھاتے ہو اور جو تم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اِن سب معجزوں میں تمہارے لئے

[1] جلالین میں ہے: (الکتاب) الخط۔ علامہ صاوی کہتے ہیں: کہا گیا ہے کہ آپ کا خط بہت حسین تھا۔ (صاوی، 1/145)

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

عظیم نشانی ہے۔ ﴿49﴾ اور میں اُس (اصلی) تورات کی تصدیق کرتا ہوا آیا ہوں جو میرے سامنے موجود ہے،

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور میں اِس لئے آیا ہوں کہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں،

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾

اور میں تمہارے پاس تمہارے ربّ کی عظیم نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾

بے شک اللہ میرا اور تمہارا ربّ ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے سیدھا راستہ۔" ﴿51﴾

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

پھر جب عیسیٰ نے اُن کا کفر محسوس کیا تو کہنے لگے: "اللہ کی راہ میں میرے مددگار کون ہیں؟"

اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

حواریوں نے کہا: "ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ ﴿52﴾ اے ہمارے ربّ! ہم تیری نازل کی ہوئی انجیل پر ایمان لائے

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾ وَمَكَرُوْا

اور تیرے رسول پر ایمان لائے بایں لئے تو ہمیں توحید و رسالت کے گواہوں میں لکھ دے۔" ﴿53﴾ یہودیوں نے عیسیٰ کو شہید کرنے کا

وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى

خفیہ منصوبہ بنایا، اللہ نے اُن کے خلاف خفیہ انتظام فرمایا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ انتظام کرنے والا ہے۔ ﴿54﴾ یاد کیجئے جب اللہ نے فرمایا: "اے عیسیٰ!

ع 13 / 5 / 13

اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

میں تمہیں پوری عمر تک پہنچاؤں گا [15] تمہیں اُٹھا کر اپنی بارگاہ میں بلاؤں گا، تمہیں کافروں سے بچالوں گا

وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ

اور تمہارے پیروکاروں کو تمہارے منکروں پر قیامت کے دن تک برتری عطا کروں گا،

الْقِیٰمَةِۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ

پھر تم سب نے پلٹ کر میری بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ پھر تم دین کے بارے میں

فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (55) فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

جو اختلاف کرتے ہو اُس کا تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔ (55) لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا میں اُنہیں دُنیا اور آخرت

شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ٘ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ (56)

میں سخت ترین عذاب دوں گا اور اُنہیں کوئی بچانے والا نہیں ہو گا۔" (56)

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْؕ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اللہ اُنہیں اُن کے بھرپور اجر دے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ (57) ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ

اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں فرماتا۔ (57) اے حبیب! یہ جو کچھ عیسیٰ کے بارے میں بیان ہوا، ہم آپ کو اپنی

الْاٰیٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِیْمِ (58) اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

آیات اور قرآنِ حکیم سے سناتے ہیں۔ (58) بے شک اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال

كَمَثَلِ اٰدَمَؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ (59)

آدم کی طرح ہے، اللہ نے اُس کا جسم مٹی سے بنایا پھر اُسے فرمایا: "(گوشت پوست کا) انسان بن جا" تو وہ فوراً انسان بن گیا۔ (59)

[15] اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ میں تمہاری عمر پوری کروں گا اور تمہیں طبعی موت کی بغیر ... کسی کو تم پر مسلط نہیں ہونے دوں گا جو تمہیں قتل کرے۔ (روح المعانی: 3/178)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿60﴾ فَمَنْ

اے سننے والے! عیسیٰ کا یہ معاملہ تیرے ربّ کی طرف سے حق ہے، لہٰذا تو شک والوں میں سے نہ ہو۔ ﴿60﴾ پھر

حَآجَّكَ فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

اے محبوب! آپ کے پاس یقینی علم آچکا اِس کے بعد بھی جو لوگ آپ سے عیسیٰ کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ انہیں فرمادیں:

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ

”آؤ ہم اپنے اور تمہارے بیٹوں، اپنی اور تمہاری عورتوں،

وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ

ہم اپنے آپ کو اور تمہیں بلائیں پھر سراپا عجزونیاز بن کر دعا کریں اور جھوٹوں پر

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج

اللہ کی لعنت بھیجیں۔“ ﴿61﴾ بے شک یہی سچا بیان ہے،

وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿62﴾

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ اور بے شک اللہ ہی بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿63﴾ ع قُلْ

ع 9 14

پھر اگر وہ منہ پھیر جائیں تو بے شک اللہ فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿63﴾ آپ فرمادیجئے:

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ

”اے اہلِ کتاب! اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے نزدیک یکساں طور پر تسلیم شدہ ہے۔

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَتَّخِذَ

اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا

دوسرے کو اللہ کے سوا ربّ نہ بنالے۔" پھر اگر وہ توحید کو نہ مانیں تو انہیں کہہ دیجئے:

اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

"تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔" ﴿64﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں

فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا

کیوں جھگڑتے ہو؟ [۲۱] حالانکہ تورات اور انجیل تو نازل ہی اُن کے

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ

بعد ہوئی، کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں؟ ﴿65﴾ سنو! تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے اُس بات میں جھگڑا کیا

فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ

جس کا تمہیں کچھ علم تھا، اب اُس بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ

بالکل علم نہیں ہے؟ اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾ ابراہیم

اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا

نہ تو یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی، بلکہ وہ ہر باطل سے گریز کرنے والے

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے ہرگز نہیں تھے۔ ﴿67﴾ بے شک ابراہیم کے سب سے زیادہ قریب

بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

وہ لوگ تھے جنہوں نے اُن کی پیروی کی، نیز یہ نبیِ مکرم اور اِن پر ایمان لانے والے،

[۲۱] یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب یہودیوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے اور ہم ان کے دین پر ہیں، یہی بات عیسائیوں نے کہی، پھر فیصلہ کرانے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (جلالین مع صاوی، 1/151)

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ

اور اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے۔ ﴿68﴾ اہلِ کتاب کا ایک گروہ دل سے

الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور انہیں اِس حقیقت کا شعور ہی نہیں ہے۔ ﴿69﴾ اے اہلِ کتاب! تم قرآن کا انکار کیوں کرتے ہو

اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

حالانکہ تم جانتے ہو کہ یہ حق ہے؟ ﴿70﴾ اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو؟

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع 8 15

اور ہمارے حبیب کی نعت کو کیوں چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ وہ برحق ہے۔ ﴿71﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا: "تم صبح کے وقت مومنوں پر نازل ہونے والے

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

قرآن پر ایمان لاؤ اور شام کو اُس کا انکار کر دو، ہو سکتا ہے اِس طرح مسلمان اپنے دین سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ

برگشتہ ہو جائیں۔" ﴿72﴾ اور تم اپنے دین کے پیروکار کے علاوہ کسی کے لئے یہ تسلیم نہ کرو کہ اُسے بھی تم جیسی نعمتیں عطا کی گئی ہیں

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ

اور نہ یہ تسلیم کرو کہ کوئی شخص تمہارے ربّ کے پاس تم پر غالب آجائے گا ۱۸ اے حبیب! آپ فرما دیجئے: "اصل ہدایت

يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

اللہ ہی کی ہدایت ہے۔" اور یہ بھی فرما دیجئے :" فضل و کرم تو اللہ کے قبضے میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝73 يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا عظیم علم والا ہے۔ ⑦③ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص فرما دیتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝74 وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔" ⑦④ اے سننے والے! بعض اہلِ کتاب وہ ہیں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ

کہ اگر تو اُس کے پاس دولت کا انبار امانت رکھ دے تو وہ تجھے ادا کردے گا، اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں

مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

کہ اگر تو اُس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھے تو وہ اُس وقت تک ہی تجھے واپس کرے گا جب تک تو اُس کے سر پر

عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ

کھڑا رہے، یہ بددیانتی اِس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں:" اَن پڑھ عربوں کے معاملے میں ہم پر

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝75

کوئی گناہ نہیں ہے۔" اور وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔ ⑦⑤

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝76

ہاں اُن کے ذمہ گناہ کیوں نہیں؟ جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ ڈرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ⑦⑥

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر سی قیمت لیتے ہیں،

قَلِيۡلًا اُولٰٓـئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

اُن کے لئے آخرت میں کوئی کچھ حصہ نہیں، اللہ قیامت کے دن اُن سے بات تک نہیں کرے گا،

اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ

نہ ہی اُن کی طرف رحمت کی نظر فرمائے گا اور نہ ہی اُنہیں گناہوں سے پاک کرے گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿77﴾ وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ

اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ (77) بعض یہودی وہ ہیں جو تورات پڑھتے وقت

اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ

زبان کو بَل دے کر تحریف کرتے ہیں تاکہ تم اُس تحریف شدہ حصے کو بھی تورات کا جزو سمجھو،

مِنَ الۡكِتٰبِ‌ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ

حالانکہ وہ اُس کا جزو نہیں ہے، وہ کہتے ہیں: "یہ اللہ کی طرف سے ہے۔" حالانکہ وہ اللہ کی

عِنۡدِ اللّٰهِ‌ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿78﴾

طرف سے نہیں ہے، وہ جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹا کلام منسوب کرتے ہیں۔ (78)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ

کسی انسان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ اللہ اُسے کتاب، شریعت کا فہم اور نبوت عطا فرمائے

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ

پھر وہ لوگوں کو کہے: "اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ(اُسے تو یہ کہنا چاہیے کہ:)

دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ

چونکہ تم کتاب پڑھتے پڑھاتے رہے ہو

الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ

اِس لئے اللہ والے بن جاؤ۔" ﴿79﴾ اور نہ ہی وہ تمہیں یہ حکم دے:

اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓىٕكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ

"تم فرشتوں اور نبیوں کو معبود بنالو۔" کیا وہ تمہارے مسلمان بن جانے کے بعد

بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تمہیں کفر کا حکم دے گا؟ ﴿80﴾ اور اے حبیب! بیان کیجئے جب اللہ نے نبیوں سے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

حلفیہ وعدہ لیا: "جب میں تمہیں کتاب و حکمت عطا کروں [19]

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پھر تمہارے پاس عظیم رسول تمہاری کتابوں کی تصدیق کرتے ہوئے تشریف لائیں تو ضرور ضرور اُن پر ایمان لانا

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ

اور لازماً اُن کی امداد کرنا۔" فرمایا: "کیا تم نے اقرار کیا اور اِس پر میرا بھاری عہد قبول کرلیا؟"

اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ

سب نے عرض کیا: "ہم اقرار کرتے ہیں۔" فرمایا: "تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ

گواہوں میں ہوں۔" ﴿81﴾ پس جو لوگ اِس پختہ عہد کے بعد پھریں گے وہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي

نافرمان ہوں گے۔ ﴿82﴾ تو کیا یہ پھرنے والے اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ

ع 9 16

[19] اخذ میثاق کا معنی قسم لینا ہے اور ما شرطیہ ہے اور آتیتکم کا مفعول اول ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہے۔ (روح المعانی 3/210)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

آسمانوں اور زمینوں کے باشندوں نے خوشی یا مجبوری سے اُس کے حضور گردن جھکا دی ہے اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى

اے حبیب! آپ فرما دیجیے: ”ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس قرآن پر جو ہم پر اتارا گیا اور اُن کتابوں پر جو

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل کی گئیں

وَمَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

اور اُن تمام کتابوں اور معجزوں پر جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو اُن کے ربّ کی طرف سے دیئے گئے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ

ہم اُن میں سے کسی پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کی بارگاہ میں گردن جھکائے ہوئے ہیں۔“ ﴿84﴾

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ

جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی دین طلب کرے گا تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا

آخرت میں خسارے والوں میں سے ہو گا۔ ﴿85﴾ اللہ اُن لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ

جو ایمان لے آئے اور اُنہوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ سچے ہیں،

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾

اور اُن کے پاس کھلی نشانیاں آ چکی تھیں وہ اِس کے باوجود کافر ہو گئے؟ اللہ ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿86﴾

اُولٰٓىٕكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَیْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓىٕكَةِ

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ، اُس کے تمام فرشتوں اور تمام

وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ(87) خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۚ لَا یُخَفَّفُ

انسانوں کی لعنت ہے۔(87) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو اُن کے عذاب میں تخفیف

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ(88) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا

کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (88) مگر وہ لوگ جنہوں نے مرتد ہونے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(89)

توبہ کرلی اور اپنے اعمال کی اصلاح کرلی تو بے شک اللہ بہت ہی بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ (89)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں مزید آگے

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْۚ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ(90)

بڑھتے گئے، تو نزع کے وقت اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہ پرلے درجے کے گمراہ ہیں۔ (90)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے، اگر اُن میں سے ایک شخص اپنی خلاصی کے لئے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖؕ

اتنا سونا دے گا جو پوری زمین کو بھردے تو وہ بھی اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا،

اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ(91)ع

ع 11/17

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (91)

الجزء 4

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا

تم نیکی کا ثواب (جنت) ہرگز نہیں پاسکو گے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے،

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو تو بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (92) اولادِ یعقوب کے لئے سب کھانے

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ

حلال تھے سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے [1] جسے یعقوب نے تورات کے نازل ہونے سے

قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ

پہلے خود اپنے اوپر حرام کر لیا تھا، آپ فرما دیجئے: "اگر تم سچے ہو تو لاؤ تورات

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اور اُسے پڑھو" (93) اس وضاحت کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر بہتان

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ۘ قُلْ صَدَقَ

باندھیں گے وہی ظالم ہوں گے۔ (94) آپ فرما دیجئے: "اللہ نے سچ

اللّٰهُ ۫ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ

فرمایا، لہٰذا ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے الگ تھے اور مشرکین میں سے

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ

ہرگز نہیں تھے۔" (95) بے شک لوگوں کی عبادت کے لئے سب سے پہلے بنائی جانے والی مسجد،

مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

وہ سراپا خیر و برکت اور تمام جہانوں کی ہدایت کا سرچشمہ مسجدِ حرام ہے جو مکہ میں ہے۔ (96) اس میں درخشاں نشانیاں ہیں اُن میں سے ایک

اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

مقامِ ابراہیم ہے۔ جو شخص حرم میں داخل ہو گیا وہ قتل اور ظلم سے محفوظ ہو گیا، اللہ کے لئے اُن لوگوں پر بیت اللہ کا

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

حج کرنا فرض ہے جو اُس تک راستہ طے کرنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ اور جو انکار کرے وہ سن لے

غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

کہ اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (97) آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں (قرآن) کا انکار کیوں کرتے ہو؟

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

جبکہ اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔" (98) آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

جو شخص ایمان لانا چاہتا ہے تم اُسے اللہ کے دین سے کیوں روکتے ہو؟ تم اُسے غلط راستہ ثابت کرنا چاہتے ہو ۲

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾

حالانکہ تم گواہ ہو (کہ یہ سچا دین ہے) اور ہاں اللہ تمہارے کسی کام سے بے خبر نہیں ہے۔" (99)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب کے ایک گروہ کی بات مانو گے تو وہ تمہیں

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾ وَكَيْفَ

تمہارے ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا کر چھوڑیں گے۔ (100) تم دوبارہ

تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ

کفر کیسے اختیار کر سکتے ہو جبکہ تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کے رسولِ گرامی موجود ہیں،

۲ تبغونها عوجا: تم اس راستے میں کجی کے طالب ہو، تم یہ تاثر دینا چاہتے ہو کہ یہ حق سے دور ہے۔ (12) الخازن 1/350)

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع 10

جس نے اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑا اُسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کی گئی۔ ﴿101﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور اگر تمہیں موت آئے تو صرف اِس حال میں

وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا

آئے کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾ اور اللہ کی رسّی (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑ لو

تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور فرقوں میں نہ بٹ جاؤ اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اور تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس (اللہ) نے تمہیں اُس (دوزخ) سے بچا لیا،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾

اِسی طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿103﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو اسلام کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے،

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور بُرائی سے منع کرے، یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ﴿104﴾

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

اور اُن اہلِ کتاب کی طرح نہ ہوجانا جن کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

(مگر) وہ اس کے باوجود فرقوں میں بٹ گئے اور انہوں نے دین کے بارے میں اختلاف کیا اُن کے لئے بہت

عَظِيْمٌ ﴿105﴾ ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾ جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے ع

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

لیکن جن کے چہرے سیاہ ہوچکے ہوں گے انہیں کہا جائے گا: "کیا تم ایمان کے بعد کافر ہوگئے تھے؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

چونکہ تم کفر کرتے رہے ہو اس لئے خوفناک عذاب کا مزہ چکھو" ﴿106﴾ اور وہ لوگ

ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾

جن کے چہرے چمک رہے ہوں گے وہ اللہ کی خصوصی رحمت جنت میں ہوں گے اور اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿107﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ

یہ اللہ کی برحق ع آیتیں ہیں جو ہم (بزبانِ جبریل ؑ) آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ مخلوقات پر

ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ظلم کا ارادہ نہیں فرماتا۔ ﴿108﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ

اور اُن کے تمام اعمال اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ ﴿109﴾ تم بہترین امت ہو جسے تمام لوگوں کے سامنے

ع ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: "قیامت کے دن اہل سنت و جماعت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہلِ بدعت و افتراق کے چہرے سیاہ ہوں گے۔" (تفسیر ابن کثیر (دار بیروت) 198، 390/1)

ع (یعنی) یہ آیات حق کے ساتھ متصف ہیں ان میں کوئی شبہ نہیں ہے (روح المعانی 357/1) ف اللہ تعالیٰ کی رحمت ... (روح المعانی: 26/4)

منزل 1

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ظاہر کیا گیا، تم نیکی کا حکم دیتے ہو، برائی سے منع کرتے ہو

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَیْرًا

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہتر ہوتا،

لَّهُمْؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ (110) لَنْ

اُن میں سے کچھ ایماندار ہیں اور زیادہ تر کافر۔ (110) مسلمانو!

یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًىؕ وَ اِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

یہودی تمہیں زبانی ایذا رسانی کے علاوہ کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے۔ اور اگر اُنہوں نے تمہارے ساتھ جنگ کی تو تمہارے سامنے

ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ (111) ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا

سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر اُن کی امداد نہیں کی جائے گی۔ (111) وہ جہاں بھی موجود ہوں گے اُن پر ذلت مسلط رہے گی،

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ

مگر یہ کہ اللہ کے عہد اور مسلمانوں کے عہد کا سہارا لیں وہ اللہ کے قہر و غضب کے مستحق ہوئے

مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور اُن پر محتاجی چسپاں کر دی گئی، یہ اِس لئے ہوا کہ وہ

كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے،

حَقٍّؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (112) لَیْسُوْا سَوَآءًؕ

یہ بدبختی اِس لئے تھی کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (112) سب اہلِ کتاب برابر نہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآىِٕمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ

اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر قائم ہیں وہ رات کے حصوں میں تہجد[1] پڑھتے ہوئے

الَّیْلِ وَ هُمْ یَسْجُدُوْنَ (113) یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں۔ (113) اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں،

وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُسَارِعُوْنَ

نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر

فِی الْخَیْرٰتِؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (114) وَ مَا یَفْعَلُوْا

حصہ لیتے ہیں، یہ لوگ اولیاء میں سے ہیں۔ (114) اور وہ جو بھی نیک کام کریں گے

مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ (115) اِنَّ

انہیں اُس کے ثواب سے ہرگز محروم نہیں کیا جائے گا اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ (115) بے شک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے میں

مِّنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـاؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِیْهَا

کسی کام نہ آسکے گی، وہ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ (116) مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

رہیں گے۔ (116) کفار جو مال دنیا کی اِس زندگی میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا

اُس کی مثال اُس ٹھنڈی یخ ہوا کی طرح ہے جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے لوگوں کی کھیتی کو لگی

[1] وھم یسجدون: یہ حال ہے اور مطلب یہ ہے کہ وہ رات کو تہجد پڑھتے ہوئے نماز میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں۔ (تفسیر روح المعانی، ماخوذاً، 195/3)

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ

اور اُسے تباہ کر کے رکھ دیا۔ اللہ نے اُن خرچ کرنے والوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُونَ ﴿117﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن

ظلم کرتے ہیں۔ (117) اے ایمان والو! غیر مسلموں کو رازدار نہ بناؤ،

دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ

وہ اپنی بساط بھر تمہیں نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کریں گے، اُن کی دلی خواہش ہے کہ تمہیں زیادہ سے زیادہ تکلیف پہنچے،

الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ

بے شک دشمنی اُن کی زبانوں سے چھلک پڑی ہے اور جس دشمنی کو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی کہیں بڑی ہے،

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿118﴾ هَا أَنتُمْ

ہم نے تمہیں آیتیں کھول کر بیان کر دیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو اِن پر عمل کرو۔ (118) مومنو! سنو تم

أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ

اتنے سادہ لوح ہو کہ اُن سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے بالکل محبت نہیں کرتے اور تم اُن کی پوری (اصلی) کتاب پر

كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ

ایمان رکھتے ہوئے اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے۔" اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف

الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

غصے کی وجہ سے انگلیوں کے پورے چباتے ہیں، آپ فرما دیجیے: "اپنے غصے کی آگ میں جل کر مر جاؤ، بے شک اللہ دلوں کی باتوں

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿119﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ

کو خوب جانتا ہے۔" (119) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں یہ بات تکلیف دیتی ہے

ے اور یہودی تمہاری کتاب (قرآن) کے کسی حصے پر ایمان نہیں رکھتے، بلکہ وہ تو مکمل تورات پر بھی ایمان نہیں رکھتے، کیونکہ وہ تورات میں پائی جانے والے نبی آخر الزمان ﷺ کی نعت شریف کو نہیں مانتے۔ اس آیت میں مسلمانوں کو ڈانٹ پلائی گئی ہے کہ تم اپنے حق پر اتنے مضبوط نہیں ہو جتنے وہ اپنے باطل میں مضبوط ہیں۔ (تفسیر مظہری 2/126) نوٹ: یہودیوں کے سرپرست امریکہ کی محبت اور چاپلوسی میں دبلے ہونے والے نام نہاد روشن خیالوں کو قرآن پاک کی یہ لافانی ہدایات دل کی آنکھیں کھول کر پڑھنی چاہئیں۔ (شرف قادری)

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو اُس پر جشن مناتے ہیں، اگر تم اُن کی ایذا رسانی پر صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع 12 11 3

تو اُن کی سازش تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گی، بے شک اللہ اُن کے ہر عمل کو جاننے والا ہے۔ ﴿120﴾

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ

اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ اپنے دولت خانہ سے اِس حال میں نکلے کہ مسلمانوں کو جنگ کے لئے مورچوں پر

لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ

ٹھہرا رہے تھے اور اللہ ہر بات کو خوب سننے اور جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾ جب تمہارے دو گروہوں نے بزدلی دکھانے کا

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ارادہ کیا اور حالت یہ تھی کہ اللہ کی امداد اُن کے شاملِ حال تھی اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

کرنا چاہیے۔ ﴿122﴾ اور بے شک اللہ نے بدر کے میدان میں تمہاری امداد کی جبکہ تم بظاہر بے سروسامان تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾ اُس مقدس لمحے کو یاد کیجئے جب آپ مومنوں کو فرما رہے تھے:

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

''کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا ربّ آسمان کے اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں کے ذریعے

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

تمہاری امداد فرمائے؟'' ﴿124﴾ ہاں کیوں نہیں، اگر تم دشمن کے مقابل ڈٹ جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مشرکین

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

فوری طور پر اسی وقت تم پر حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب علامتی نشانوں والے پانچ ہزار فرشتوں کے ذریعے

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ (125) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

تمہاری امداد فرمائے گا۔ (125) اور اللہ نے یہ امداد صرف تمہاری خوشی

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور تمہارے دلوں کے اطمینان کے لئے عطا فرمائی، جبکہ حقیقی امداد صرف اللہ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (126) لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بڑے غالب اور بڑی حکمت والے کی طرف سے ہے۔ (126) بدر کے دن امداد اس لئے دی کہ کافروں کے ایک حصے کو

اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ (127) لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

ہلاک کردے یا انہیں شکست دے کر ذلیل کرے تاکہ وہ ناکام ہو کر لوٹ جائیں۔ (127) آپ کا اس معاملے میں کوئی دخل نہیں ۸

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ (128)

یا اللہ رحمت کے ساتھ اُن پر رجوع فرمائے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ (128)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے، وہ جس کی چاہے بخشش فرما دے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (129) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (129) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور یہ امید رکھتے ہوئے اللہ سے ڈرو

ذریعے سے ظاہری طور پر کوئی فائدہ ہے اور نہ باطنی طور پر تو وہ کافر دنیا میں بھی محروم اور آخرت میں بھی محروم اور اس آیت سے اس کا استدلال کرنا کھلی گمراہی ہے۔ (صاوی: 1/ 167)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾

کہ تم کامیاب ہوجاؤ گے۔ ﴿130﴾ اور اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿131﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ وَسَارِعُوْٓا

اور تم اِس امید پر اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور اپنے رب کی بخشش

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور اُس جنت کی طرف جلدی کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے،

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

وہ ایسے پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿133﴾ جو اللہ کی راہ میں خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں،

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

غصے کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا

محبت کرتا ہے۔ ﴿134﴾ اور وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر

اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ

ظلم کر بیٹھیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیتے ہیں۔ اور اللہ کے

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے؟ اور جو گناہ اُن سے سرزد ہوگیا ہے اُس پر جان بوجھ کر ڈٹ

يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

نہیں جاتے۔ ﴿135﴾ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جن کے لئے اُن کے رب کی بخشش اور فردوسِ بریں کے ایسے گلشن

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ

ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اطاعت شعار لوگوں کا یہ ثواب

الْعٰمِلِیْنَ ؕ (136) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی

کتنا اچھا ہے؟! (136) تم سے پہلے کفار کے بارے میں قانونِ قدرت کے کئی طریقے گزر چکے ہیں لہٰذا تم زمین میں

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ (137) هٰذَا

سفر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (137) یہ قرآن

بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ (138) وَ لَا تَهِنُوْا

سب لوگوں کے لئے واضح بیان اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (138) تم نہ تو ہمت ہار بیٹھو

وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (139) اِنْ

اور نہ ہی غمزدہ ہوجاؤ، تم ہی سربلند ہوگے اگر تم سچے مومن ہو۔ (139) اگر

یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ

تمہیں اُحد میں زخم لگے ہیں تو مشرکین کو بھی بدر میں ایسے ہی زخم لگ چکے ہیں، اور ہم

الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ہار جیت کے دنوں کو لوگوں میں گردش دیتے رہتے ہیں، اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کو ممتاز کردے

وَ یَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۙ (140)

اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کے مرتبے پر فائز کردے اور اللہ منافقوں کو محبوب نہیں رکھتا۔ (140)

وَ لِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ یَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ (141) اَمْ

اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو مٹا دے۔ (141) کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

تمہارا یہ گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی اللہ نے تم میں

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو دوسروں سے ممتاز نہیں کیا؟ (142) بے شک تم موت کے ملنے سے پہلے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ

اس کی آرزو کیا کرتے تھے اب تو تم اُسے دیکھ چکے ہو جبکہ تم سر کی آنکھوں سے

تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ ع 14

دیکھ رہے تھے۔ (143) (محمد ﷺ خدا نہیں) صرف رسول ہیں اُن سے پہلے بہت سے رسول

الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡىٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ

گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرماجائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟

وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْــٴًـا ؕ وَسَیَجْزِی

اور جو شخص الٹے پاؤں پھرے گا وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں دے سکے گا، اور اللہ عنقریب

اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ

اسلام پر ثابت قدم رہنے والوں [1] کو اچھی جزا عطا فرمائے گا۔ (144) کوئی شخص اللہ کے ارادے کے بغیر

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

نہیں مرسکتا اس نے سب کا مقرر وقت لکھا ہوا ہے، جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اُسے ہم دنیا میں سے دیں گے

وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِی

اور جو آخرت کا ثواب چاہتا ہے اُسے ہم آخرت میں سے دیں گے، اور ہم عنقریب شکر گزار

[1] حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شاکرین کی تفسیر الثابتین (ثابت قدم رہنے والے) سے کی ہے۔ (روح المعانی 2/75)

الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ

بندوں کو جزائے خیر دیں گے۔ ﴿146﴾ بہت سے انبیاء کی کمان میں اللہ والوں کی بڑی تعداد نے جنگ کی،

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

لیکن اللہ کے راستے میں اُنہیں جو مصیبتیں پہنچیں اُن کی وجہ سے نہ تو اُنہوں نے ہمت ہاری،

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ

نہ کمزور ہوئے اور نہ ہی شکست تسلیم کی اور اللہ صبر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿147﴾ وہ سختی کے وقت

قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

صرف یہ کہتے تھے: ”اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ اور وہ زیادتیاں بخش دے جو ہم نے اپنے

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

کام میں کی ہیں، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری امداد فرما۔“ ﴿147﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ

چنانچہ اللہ نے اُنہیں دنیا کا انعام اور آخرت کا حسین ثواب عطا کیا اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا

اخلاص کے پیکروں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿148﴾ اے ایمان والو! اگر تم نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

کافروں کی بات مانی تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں شرک کی طرف لوٹا دیں گے پھر تم ناکام ہو کر پلٹو گے۔ ﴿149﴾

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔ ﴿150﴾ ہم عنقریب کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

دلوں میں رعب ڈال دیں گے اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرالیا جس کے بارے میں

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى

اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، اُن کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اور وہ ظالموں کا بدترین

الظّٰلِمِيْنَ (151) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

ٹھکانا ہے۔ (161) بے شک اللہ نے تم سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کر دکھایا جب تم اُس کی توفیق سے کافروں کو بے دریغ

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

قتل کررہے تھے، یہاں تک کہ تم نے بزدلی دکھائی، رسول اللہ کے حکم میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

باوجودیکہ اللہ نے تمہیں تمہاری پسندیدہ چیز یعنی مشرکوں کی شکست دکھادی تھی، تم میں سے بعض دنیا کے طلب گار

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ

تھے اور بعض آخرت کے، پھر تمہیں امتحان میں مبتلا کرنے کے لئے تمہارا رخ اُن سے پھیر دیا

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (152)

رب کائنات کی قسم! اُس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ کا مومنوں پر عظیم فضل ہے۔ (152)

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

یاد کرو جب تم منہ اٹھائے چلے جارہے تھے اور پلٹ کر کسی کی طرف دیکھتے تک نہ تھے اور رسول اللہ تمہارے پیچھے

فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

ایک جماعت میں تشریف فرما تمہیں بلارہے تھے، چنانچہ اللہ نے تمہیں اس طرزِ عمل کے بدلے میں پے در پے غم دیئے، اور معاف اس لئے کردیا

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿153﴾

کہ تم ہاتھ سے جانے والے مالِ غنیمت اور لاحق ہونے والی مصیبتوں پر غمگین نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب جانتا ہے۔ (153)

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ

پھر اُس نے غم کے بعد تم پر امن و سکون کی اونگھ نازل کی جو تمہاری ایک جماعت کو

طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ

ڈھانپ رہی تھی اور منافقوں کے گروہ کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی، وہ بلاوجہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ

اللہ کے بارے میں جاہلیت والی بدگمانی کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے: ”جس کامیابی کا وعدہ کیا گیا تھا کیا اُس میں

الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِي

ہمارا بھی کچھ حصہ ہے؟“ آپ فرما دیجئے: ”سب فتح و نصرت اللہ کے ہاتھ ہے۔“ وہ اپنے دلوں میں

أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ

ایسی چیزیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ وہ آپس میں کہتے ہیں: ”اگر اِس معاملے میں

الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

ہمارا اختیار ہوتا تو ہمارے ساتھی یہاں قتل نہ کئے جاتے۔“ آپ فرما دیجئے: ”اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ

تو جن لوگوں کی قسمت میں قتل کیا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنے مقتل تک پہنچ جاتے۔“

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ

اور مسلمانو! یہ سب اس لئے ہوا کہ اللہ تمہارے سینوں کی کیفیت کو آزمائش میں ڈالے اور تمہارے دلوں کے عقیدے کو وسوسوں سے پاک کر دے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ دلوں کی ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ ﴿154﴾ بے شک تم میں سے وہ لوگ جو اُحُد میں دو فوجوں کے ٹکرانے کے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ

دن پشت پھیر گئے تھے اُن کے کچھ اعمال کی وجہ سے شیطان ہی نے انہیں پھسلایا تھا۔

مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾

رب العزت کی قسم! اللہ نے انہیں معاف فرما دیا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور عظیم حلم والا ہے۔ ﴿155﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا

اے ایمان والو! اُن منافقوں اور کافروں کی طرح نہ ہوجانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا

اُس وقت کہا جب وہ سفر یا جہاد کے لئے گئے (اور دُنیا سے کوچ کر گئے): ''اگر وہ ہمارے پاس

عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً

ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ہی قتل کئے جاتے۔'' اِس بات کا انجام یہ ہے کہ اللہ اِس عقیدے کو اُن کے دلوں کی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

حسرت بنادے، حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی زندگی اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے ہر کام کو خوب

بَصِيْرٌ ﴿156﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

دیکھتا ہے۔ ﴿156﴾ ربِّ کائنات کی قسم! اگر تم اللہ کے راستے میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی بخشش

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ

اور رحمت اُس تمام مال سے کہیں بہتر ہے جسے کافر جمع کرتے ہیں۔ ﴿157﴾ ربُّ العالمین کی قسم! اگر تمہاری موت آجائے یا

ع 16 7 7

قُتِلْتُمْ لَاِ۬اِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

تمہیں قتل کر دیا جائے تو تمہیں اللہ کے حضور ہی جمع کیا جائے گا۔ ﴿۱۵۸﴾ پس اے حبیب! محض اللہ کی عظیم رحمت کے سبب

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ

آپ نے اُن کے ساتھ نرم رویہ اختیار کیا۔ اگر آپ تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد سے

حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

بکھر جاتے لہٰذا آپ اُنہیں معاف کر دیجئے، اُن کے لئے بخشش کی دعا کیجئے اور ضروری کاموں میں اُن سے

فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ

مشورہ کیجئے، اور جب آپ کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلِیْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ

محبوب رکھتا ہے۔ ﴿۱۵۹﴾ اے مسلمانو! اگر اللہ تمہاری امداد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر

یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى

وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ہے جو تمہاری امداد کرے گا؟ مسلمانوں کو

اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ ؕ

اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔ ﴿۱۶۰﴾ کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کچھ چھپالے،

وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

اور جو بھی کچھ چھپائے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز لے کر آئے گا، پھر ہر شخص کو اُس کے عمل کا

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿۱۶۱﴾ کیا جس شخص نے اللہ کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُؕ

رضا کی پیروی کی اُس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے عظیم غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (162) دونوں قسم کے لوگوں کے اللہ کی بارگاہ میں مختلف درجے ہیں اور اللہ اُن کے تمام

بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ

کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (163) ربِّ عالم کی قسم! اللہ نے (اُس وقت) مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے اُن مسلمانوں میں

فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ

اُن میں سے ہی ایک عظیم رسول بھیجا جو اُنہیں اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے،

وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَۚ وَاِنْ كَانُوْا

کفر و معصیت سے پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب و سنت کی تعلیم دیتا ہے اور بے شک وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ

اِس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (164) کیا جب تمہیں ایک مصیبت پہنچی جبکہ تم دشمن کو

النصف

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَاۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَاؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

اُس سے دوگنی پہنچا چکے ہو تو تم نے کہا: ''یہ کہاں سے آئی ہے؟'' آپ فرما دیجئے: ''وہ تمہاری طرف سے

اَنْفُسِكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ

ہی آئی ہے، بے شک اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔'' (165) اور جو مصیبت تمہیں دو لشکروں کے

یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَۙ ﴿۱۶۶﴾

تصادم کے دن اُحد میں پیش آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اِسی لئے تھی کہ اللہ مومنوں کا تعارف کرا دے۔ (166)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا

اور اُن لوگوں کو بے نقاب کردے جنہوں نے منافقت اختیار کی اور جنہیں کہا گیا: ''آؤ اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا

جنگ کرو یا اپنے شہر کا دفاع ہی کرو۔'' تو کہنے لگے: ''اگر ہم اسے جنگ سمجھتے تو ضرور تمہارا

اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

ساتھ دیتے۔'' ۱۲ وہ اُس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے،

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ (167) اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ

اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (167) وہ لوگ جو خود تو بیٹھے رہے اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا: ''اگر

اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے۔'' آپ (اُنہیں) فرما دیجیے: ''اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (168) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

ہی موت ٹال دو۔'' (168) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں اُنہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ (169)

ہرگز مُردہ گمان نہ کرو، بلکہ وہ اپنے ربّ کے پاس زندہ ہیں اُنہیں رزق دیا جاتا ہے۔ (169)

فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

وہ اُن سعادتوں پر مسرور ہیں جو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اُنہیں عطا کیں اور اپنے پچھلوں کے بارے میں

۱۲ [illegible] (… 1/389)

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

خوشیاں منا رہے ہیں جو ابھی اُن تک نہیں پہنچے کہ ان کو بھی (مستقبل کا) کوئی خوف نہیں ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ

اور نہ ہی وہ (ماضی پر) غمگین ہوں گے۔ ﴿170﴾ وہ اللہ کے انعام، اُس کے فضل و کرم اور اِس بات پر

اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾

خوشیاں مناتے ہیں کہ اللہ مسلمانوں کا ثواب ضائع نہیں فرماتا۔ ﴿171﴾

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ

جنہوں نے زخموں سے چُور ہونے کے باوجود اللہ اور رسول کے بلانے پر لبیک کہی،

الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾ ج

اُن میں سے اخلاص اور تقویٰ والوں کے لئے عظیم اجر ہے۔ ﴿172﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

جنہیں لوگوں نے کہا: "مشرکین نے تمہارے لئے بڑے لشکر جمع کر رکھے ہیں

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

لہٰذا اُن سے ڈرو" اِس بات نے اُن کا ایمان مزید پختہ کردیا اور اُنہوں نے کہا: "ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اور وہ بہترین کارساز ہے۔" ﴿173﴾ چنانچہ مسلمان اللہ کے انعام اور اُس کے فضل و کرم کے ساتھ واپس آئے،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اُنہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی، اُنہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

بڑے فضل وکرم والا ہے۔ (174) وہ تو شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے دوستوں

اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾

سے ڈراتا ہے، تم سچے مومن ہو تو اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ (175)

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ

اے حبیب! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ نہ کریں جو تیزی سے کفر میں واقع ہورہے ہیں، بے شک وہ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتے، اللہ چاہتا ہے کہ اُن کو آخرت میں ثواب کا کوئی

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

حصہ بھی عطا نہ کرے اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (176) بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کفر حاصل کیا وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکیں گے اور اُن کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿177﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

عذاب ہے۔ (177) کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم اُن کو جو مہلت دے رہے ہیں

خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ

وہ اُن کے لئے فائدہ مند ہے، ہم تو انہیں صرف اِس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اور زیادہ گناہ کرلیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اُن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ (178) اے کلمہ پڑھنے والو! اللہ مسلمانوں کو اُس مخلوط حالت پر نہیں چھوڑے گا

عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِؕ

جس پر تم اب ہو، یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے،

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ

اور اے عوام! اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر آگاہی دے، ہاں اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ

(غیب پر آگاہی کے لئے) چن لیتا ہے، لہٰذا تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر

تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ

تم ایمان لاؤ، اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے عظیم ثواب ہے۔ (179) اور جو لوگ اُس مال میں

الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا

بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل و کرم سے دیا وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ بخل اُن کے لئے بہتر ہے،

لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ

بلکہ وہ اُن کے لئے بہت ہی برا ہے، جس مال میں اُنہوں نے بخل کیا اُس کا طوق عنقریب قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

دن اُن کے گلے میں ڈالا جائے گا، اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی میراث ہے اور اللہ

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿180﴾ لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا

ع 18 9 9

تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔ (180) ربِّ عالم کی قسم! اللہ نے اُن یہودیوں کی بات سنی جنہوں نے کہا:

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا

وقف لازم

"اللہ محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں۔" جو کچھ اُنہوں نے کہا نیز اُن کا انبیاء

وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ

کو ناحق قتل کرنا ہم لکھ رہے ہیں، اور ہم انہیں کہیں گے: ”جلانے والا عذاب

الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ

چکھو“ سلا ﴿۱۸۱﴾ یہ خوفناک عذاب تمہارے اُن اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اِس لئے کہ اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۸۲﴾ۚ اَلَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیْنَاۤ

بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ﴿۱۸۲﴾ نیز اُن یہودیوں کی بات سُنی جنہوں نے کہا: ”اللہ نے ہمیں تورات میں حکم دیا ہے

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى یَاْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ

کہ ہم کسی رسول پر تب تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔“

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیْ

آپ فرمادیجئے: ”مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسول معجزات اور وہ قربانی لائے جس کی

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ

تم نے بات کی ہے، اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ تم نے انہیں کیوں شہید کیا؟“ ﴿۱۸۳﴾ اے حبیب! اگر

كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ

انہوں نے آپ کی تکذیب کی ہے تو آپ غم نہ کریں، آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کی تکذیب کی گئی جو واضح معجزے،

وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ

صحیفے اور تورات و انجیل جیسی روشن کتابیں لائے تھے۔ ﴿۱۸۴﴾ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ

اور تمہیں تمہارے اعمال کی پوری پوری جزائیں قیامت کے دن ہی دی جائیں گی، چنانچہ جسے آگ سے

سلا [illegible] (143/4)

عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ

محفوظ کر کے جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہے، اور دُنیا کی

الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ

زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔ (186) بے شک تم اپنے مالوں اور جانوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

ضرور آزمائے جاؤ گے، اور بے شک تم ضرور اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

اور عرب کے مشرکوں سے بہت سی تکلیف دِہ باتیں سنو گے، اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تو یہ اُن کاموں میں سے ہے جن کا پختہ ارادہ کرنا واجب ہے۔ (186) اور یاد کیجیے جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اُن لوگوں سے پختہ وعدہ لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور اِس کتاب کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا

تَكْتُمُوْنَهٗ ز فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا

اور اِسے چھپانا نہیں، تو انہوں نے اِس وعدے کو اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا اور اِس کے بدلے دنیا کا حقیر مال

قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

لے لیا، تو اُن کی خریداری بہت ہی بری ہے۔ (187) اُن منافقوں کے بارے میں ہرگز گمان نہ کرنا

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ

جو اپنی کارستانیوں پر فخر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن کاموں پر اُن کی تعریف کی جائے جو انہوں نے

يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ وَلَهُمۡ

کئے ہی نہیں (تاکید کی جاتی ہے کہ) اُن کے بارے میں ہرگز گمان بھی نہ کرنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے اُنہی کے لئے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ

درد ناک عذاب ہے۔ ﴿۱۸۸﴾ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

ع 19 9 10

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿۱۸۹﴾ بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚۖ

اور رات دن کے بدلنے میں ضرور عقل مندوں کے لئے عظیم نشانیاں ہیں۔ ﴿۱۹۰﴾

الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ

جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں

وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا

اور آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے میں غور کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''اے ہمارے ربّ! تو نے

خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ

یہ نظام کائنات بیکار پیدا نہیں کیا، تو عبث سے پاک ہے، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے ربّ!

اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ

جسے تو نے آگ میں داخل کر دیا تو اُسے تو نے ذلت کے گڑھے میں دھکیل دیا اور ظالموں کا

مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ

تو کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے ربّ! ہم نے تیرے حبیب کو پکارتے ہوئے سنا وہ ایمان کے لئے

لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اعلان کر رہے تھے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لائے، اے ہمارے رب!

ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

ہمارے بڑے اور چھوٹے گناہ۱۳ بخش دے اور ہمیں پیکرِ اخلاص لوگوں میں شامل کر کے موت عطا فرما۔۱۵ ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

ہمیں وہ انعام عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن ذلیل نہ فرما

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"۱۶ ﴿۱۹۴﴾ پس اُن کے رب نے اُن کی دعا سن لی

اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ

(اور فرمایا:) "میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کروں گا،

بَعْضُکُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

تم ایک دوسرے سے وابستہ ہو،۱۷ پس وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی، اُنہیں اُن کے وطن سے نکالا گیا،

دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ

اُنہیں میرے راستے میں اذیتیں دی گئیں، اُنہوں نے جہاد کیا اور اُنہیں شہید کیا گیا میری عزت کی قسم! میں اُن کے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

گناہ معاف کردوں گا اور اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

سے نہریں جاری ہوں گی، جبکہ یہ گلشن اللہ کی طرف سے بطورِ ثواب ہوں گے اور اللہ کے پاس ہی بہترین

۱۳ (ذنوبنا) سے مراد بڑے گناہ اور (سیئاتنا) سے مراد چھوٹے گناہ ہیں۔ (الصاوی، 1: 405)

۱۵ (وتوفنا مع الابرار) کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنے مخلص بندوں کی جماعت میں موت عطا فرما کر ان کے زمرے میں شمار کر لے۔ (تفسیر طبری، 2: 202)

۱۶ سوال: جب یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا تو پھر اس دعا کا کیا مطلب؟ جواب: چونکہ بندوں کو یہ علم نہیں کہ وہ ان انعامات کے مستحق ہیں یا نہیں، اس لیے وہ دعا مانگتے ہیں کہ ہمیں اس انعام کا مستحق بنا دے۔ (جلالین مع صاوی، 1: 185)

۱۷ تمہارا رب ایک ہے، تمہارا اصل ایک ہے، تمہارا دین ایک ہے اور تم ایک دوسرے کی اولاد میں سے ہو۔ (صاوی، 1: 186)

الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

ثواب ہے۔" (195) اے سننے والے! کافروں کی مختلف ممالک میں ٹھاٹھ باٹھ سے آمد ورفت تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ (196)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

یہ تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے پھر اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا بستر ہے۔ (197)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

لیکن وہ لوگ جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے فردوس کے گلشن ہیں جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

نہریں جاری ہیں، وہ اس یقین کے ساتھ داخل ہوں گے کہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے جبکہ یہ گلشن اللہ کی طرف سے بطورِ مہمانی ہوں گے،

خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لیے سامانِ دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ (198) بے شک بعض اہلِ کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر،

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لا

تمہاری طرف نازل کیے گئے قرآن پر اور اُن کی طرف نازل کی گئی تورات و انجیل پر اس حال میں ایمان لاتے ہیں کہ اُن کے دل

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیا کا حقیر مال نہیں لیتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا ثواب

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

اُن کے ربّ کے پاس ہے، بے شک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ (199)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف

اے ایمان والو! صبر کرو، دشمن سے بڑھ کر ثابت قدم رہو، اسلامی ملک کی سرحد پر پہرہ دو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾

اور اللہ سے اس امید پر ڈرتے رہو کہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿200﴾

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا 176

سورۂ نساء مدنی ہے، اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب کے عذاب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا

اور اُسی سے اُس کی زوجہ (حوا) کو پیدا کیا اور اُن دونوں سے کثیر تعداد میں مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا،

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ

اللہ کے عذاب سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور قطع رحمی سے بچو، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿1﴾ وَاٰتُوا الْیَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا

اللہ ہر وقت تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿1﴾ یتیموں کے اموال اُن کے سپرد کر دو،

تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ

اپنے ردی مال کے بدلے اُن کا عمدہ مال نہ لو، اُن کے مال اپنے اموال کے ساتھ

اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ﴿2﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ

ملا کر نہ کھا جاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ ﴿2﴾ اور اگر تمہیں خوف ہو

اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

کہ تم یتیم لڑکیوں سے (نکاح کی صورت) میں انصاف نہیں کر سکو گے تو (اُن کے علاوہ) اپنی پسندیدہ

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ اِن (بیویوں) میں انصاف نہیں کر سکو گے

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا

تو ایک ہی سے نکاح کرو یا اپنی مملوکہ کنیزوں پر اکتفا کرو، یہ تمہارے ظلم نہ کرنے کے زیادہ

تَعُوْلُوْا ؕ ③ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ

قریب ہے۔ ③ عورتوں کے مہر خوشی سے ادا کرو اور اگر وہ اِس کا کچھ حصہ

لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ④ وَلَا

تمہیں خوش دلی سے دے دیں تو اُسے مزے سے سہولت کے ساتھ کھاؤ۔ ④

تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا

بے عقلوں کو اُن کے اموال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ معاش بنایا۔

وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

انہیں اُن اموال سے کھلاؤ اور پہناؤ اور انہیں اچھی بات

مَّعْرُوْفًا ⑤ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

کہو۔ ⑤ یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

اور اِس کے بعد تم اُن میں سمجھ داری کے آثار محسوس کرو تو اُن کے اموال اُن کے سپرد کردو۔

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ

اور یہ خطرہ محسوس کرتے ہوئے کہ وہ بڑے ہوجائیں گے اُن کے اموال فضول خرچی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔ یتیم کا جو

غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ

سرپرست مال دار ہو وہ اُس (یتیم) کے مال سے بچے اور جو حاجت مند ہو وہ اُس میں سے دستور کے موافق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

کھائے، پھر جب تم اُن کے اموال اُن کے سپرد کرو تو اُن پر گواہ بنا لو۔

عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ⑥ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ⑥ والدین اور قریبی رشتہ دار فوت ہوتے ہوئے

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا

جو مال چھوڑ گئے اُس میں سے مردوں کا حصہ ہے۔ اِسی طرح والدین اور قریبی رشتہ دار

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا

جو مال چھوڑ گئے ہیں اُس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے خواہ مال کم ہو یا زیادہ، یہ حصہ

مَّفْرُوْضًا ⑦ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى

اللہ نے مقرر کیا ہے۔ ⑦ اور جب ترکہ کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار، یتیم

وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور مسکین آجائیں تو اُنہیں بھی اُس میں سے کچھ دے دو اور انہیں اچھی بات

مَّعْرُوْفًا ⑧ وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ

کہو۔ ⑧ اُن لوگوں کو یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اگر اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

کمزور بچے چھوڑ جاتے تو اُن کے بارے میں فکر مند ہوتے ؎ انہیں یتیموں کے سلسلے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور درست بات

قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

کہنی چاہیے۔ ⑨ بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے مال ناجائز طور پر

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کا سامان ہی بھر رہے ہیں۔ اور وہ عنقریب ناقابلِ برداشت آگ میں

سَعِيْرًا ⑩ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ

داخل ہوں گے۔ ⑩ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ بیٹے کا حصہ

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

دو بیٹیوں کے حصے کے برابر ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہوں دو یا دو سے زائد تو اُن کے لئے

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

میت کے چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی حصہ ہے، اور اگر ایک بیٹی ہو تو اُس کے لئے آدھا مال ہے،

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ

اگر میت کی اولاد موجود ہے تو اُس کے والدین میں سے ہر ایک کے لئے اُس کے ترکہ کا چھٹا حصہ ہے۔

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اور اگر اُس کی اولاد نہ ہو اور اُس کے والدین اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کے لئے

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

تہائی حصہ ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہوگا اُس وصیت کے بعد جو وہ کر گیا اور قرض ادا کرنے کے بعد

ع 10 / 12 ۳

۱۔ دورِ جاہلیت میں رواج تھا کہ جب کسی شخص کا آخری وقت قریب آتا تو حاضرین اُسے ترغیب دیتے کہ اپنا مال فقراء اور مسکینوں میں تقسیم کر دو، اس طرح اس کی اولاد کو محروم کر دیتے، اس کی وفات کے بعد محتاج ہو کر در بدر دھکے کھاتے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ جس طرح تم اپنے بچوں کے بارے میں فکر مند ہوتے ہو تمہیں دوسروں کے یتیم بچوں کے بارے میں بھی فکر مند ہونا چاہیے۔ (صاوی 1/193)

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

اُس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ دادا اور بیٹوں میں سے کون تمہیں

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

زیادہ فائدہ دے گا۔ یہ حصہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے، بے شک اللہ عظیم علم

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑪ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑪ تمہاری بیویوں کی اولاد نہ ہو تو جو مال وہ چھوڑ جائیں اُس کا نصف

لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

تمہارے لئے ہے اور اگر اُن کی اولاد موجود ہو تو تمہارے لئے اُن کے چھوڑے ہوئے مال کا چوتھائی حصہ ہے

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ

تمہارا یہ استحقاق اُن کی ہوئی وصیت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہے،

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کے لئے تمہارے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے اور اگر تمہاری

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اولاد موجود ہو تو تمہارے ترکہ میں سے اُن کے لئے آٹھواں حصہ ہے، اُن کا یہ استحقاق تمہاری کی ہوئی وصیت کے

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہے۔ اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ تقسیم کیا جا رہا ہو

امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

جس نے نہ والدین چھوڑے اور نہ اولاد لیکن ماں کی طرف سے بھائی یا بہن ہے تو اُن میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِی الثُّلُثِ مِنْۢ

اور اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب ترکہ کے تیسرے حصے میں شریک ہیں،

بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَیْنٍۙ غَیْرَ مُضَآرٍّۚ وَصِیَّةً

اُن کا استحقاق میت کی وصیت اور قرض نکالنے کے بعد ہے جبکہ اُس نے وصیت میں نقصان نہ پہنچایا ہو،

مِّنَ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌؕ (12) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِؕ وَ مَنْ

یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حلم والا ہے۔ (12) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص

یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (13) وَ مَنْ

نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ عظیم کامیابی ہے۔ (13) اور جو شخص

یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی مقررہ تمام حدوں سے تجاوز کرے گا اللہ اُسے آگ میں

فِیْهَا۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ۠ (14) وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ

داخل کرے گا، وہ اُس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ (14) اور تمہاری عورتوں میں سے جو

مِنْ نِّسَآىٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْۚ

بدکاری کا ارتکاب کریں اُن پر چار مسلمان مردوں کی گواہی طلب کرو،

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰى یَتَوَفّٰهُنَّ

پس اگر وہ گواہی دے دیں تو انہیں گھروں میں قید کرو، یہاں تک کہ موت انہیں

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

اٹھالے یا اللہ اُن کی رہائی کے لئے کوئی راستہ پیدا کردے۔ [1] ⑮ اور تم میں سے جو مرد اور عورت [2] بدکاری کا

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ

ارتکاب کریں اُنہیں خوب اذیت دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنے اعمال درست کرلیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے۔ ⑯ جسے اللہ نے اپنے ذمۂ کرم پر لازم کرلیا ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

وہ اُن ہی لوگوں کی توبہ ہے جو جہالت کی بنا پر گناہ کر بیٹھیں پھر موت سے پہلے توبہ کرلیں،

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اللہ ایسے ہی لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے اور اللہ عظیم علم

حَكِيْمًا ⑰ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑰ اور یہ توبہ اُن لوگوں کی نہیں جو گناہوں میں اِس حد تک مست رہتے ہیں کہ جب اُن میں سے

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

کسی ایک کو موت آجائے اور روح نکلنے لگے تو وہ کہے: ”اب میں توبہ کرتا ہوں۔“

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور نہ ہی اُن لوگوں کی توبہ ہے جو حالتِ کفر میں مرجاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ⑱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

تیار کر رکھا ہے۔ ⑱ اے ایمان والو! تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کی ذات کے

[1] ابتدائے اسلام میں بدکار عورتوں کے لئے یہی سزا تھی بعد میں حد کے ذریعے سے منسوخ ہو گئی (الخطیب) قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں: ”یہ حکم منسوخ نہیں ہے حد کے نازل ہونے کے بعد یہ حکم باقی ہے یہاں تک کہ اس پر حد قائم کی جائے۔“ (تفسیر مظہری)

[2] حضرت مجاہد نے فرمایا کہ یہ آیت ان مردوں کے بارے میں ہے جو آپس میں ہم جنس پرستی کے مرتکب ہوں، جب کہ گزشتہ آیت میں بدکاری کرنے والی عورتوں کا حکم بیان کیا گیا ہے (مظہری 2/45)

تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ

وارث بن جاؤ- اور تم عورتوں کو اِس نیت سے نہ روکے رکھو کہ تم نے جو مَہر اُن کو دیا تھا

مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ

اُس کا کچھ حصہ لے لو مگر اِس صورت میں کہ وہ کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں-

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ

اور تم اپنی بیویوں کے ساتھ بہترین انداز میں زندگی گزارو، پھر اگر تم انہیں ناپسند کرو تو صبر کرو

تَكْرَهُوْا شَیْــًٔا وَّیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ

قریب ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اُس میں عظیم فائدہ رکھ دے-﴿19﴾ اور اگر تم

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ

ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی سے نکاح کرنا چاہو اور اُسے مَہر میں بہت سا مال دے چکے ہو

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْــًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

تو اُس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم وہ مال

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿20﴾ وَكَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى

بہتان باندھ کر اور کھلے گناہ کا ارتکاب کرکے لو گے؟﴿20﴾ اور تم اُسے کس طرح واپس لو گے حالانکہ تم

بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿21﴾

تنہائی میں ایک دوسرے سے مل چکے ہو؟ اور وہ تم سے مضبوط وعدہ لے چکی ہیں-﴿21﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ

اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے مگر جو

سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ﴿22﴾ ع

نکاح اِس سے پہلے ہو چکا، بے شک ایسا نکاح بے حیائی، اللہ کے سخت غضب کا باعث اور بہت ہی برا طریقہ تھا۔ ﴿22﴾

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں،

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں،

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا، رضاعی بہنیں،

وَاُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ وَرَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ

تمہاری بیویوں کی مائیں، اور جن بیویوں سے تم صحبت کر چکے ہو

نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ

اُن کے پچھلے شوہر سے بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں اور اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ ۫ وَحَلَآىٕلُ اَبْنَآىٕكُمُ الَّذِیْنَ

تو اُن کی بیٹیوں سے نکاح میں کوئی گناہ نہیں ہے ف اور تم پر حرام کی گئیں تمہارے نسبی بیٹوں کی

مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ

بیویاں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو

سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿23﴾ ۙ

اِس سے پہلے گزر چکا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿23﴾

ف شرط یہ ہے کہ تم ان عورتوں کے ساتھ صحبت سے پہلے علیحدگی حاصل کر چکے ہو (جلالین مع صاوی: 1/200)

ع 3 / 8 / 14

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور تم پر شوہر والی عورتیں حرام کی گئی ہیں، مگر کافروں کی وہ عورتیں جن کے تم مالک بن جاؤ،

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

یہ اللہ نے تم پر فرض کردیا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے کہ تم اُن کے علاوہ

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا

عورتوں کو اپنے اموال کے عوض نکاح کرکے طلب کرو بدکاری کرتے ہوئے نہیں، پھر تم

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ

جن عورتوں سے نکاح کرکے لطف اندوز ہوئے ہو انہیں اُن کے مقرر کیے ہوئے مہر ادا کرو،

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

یہ اللہ کا فرض ہے، اور مہر مقرر کرنے کے بعد تمہاری آپس کی رضامندی سے جو کچھ طے ہو جائے اُس میں تم پر کوئی گناہ

الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾ وَمَنْ لَّمْ

نہیں ہے، بے شک اللہ بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾ اور تم میں سے جو شخص

يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

ایمان والی آزاد عورتوں سے نکاح کی مالی طاقت نہ رکھتا ہو

فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

وہ مسلمانوں کی ایماندار لونڈیوں سے نکاح کرے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے، تم دین اور نسب میں ایک دوسرے کی جنس سے ہو، تم لونڈیوں سے

بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق اُنہیں اُن کے مہر ادا کرو، جبکہ وہ نکاح کر کے پاک دامن

غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ

بنیں، نہ تو کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ ہی خفیہ یار بنائیں، پھر جب وہ نکاح کے ذریعے محفوظ ہوجائیں

فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ

تو اگر اِس کے باوجود بدکاری کا ارتکاب کریں تو آزاد کنواری عورتوں کی نسبت اُن پر آدھی سزا لازم ہے،

مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ

لونڈیوں سے نکاح کی اجازت تم میں سے اُس شخص کے لئے ہے جسے زنا میں واقع ہونے کا خوف ہو۔ اور تمہارے لئے

تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿25﴾ يُرِيۡدُ اللّٰهُ

اُن کے ساتھ نکاح سے گریز کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بہت ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (25) اللہ چاہتا ہے

لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

کہ وہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کردے اور تمہیں تم سے پہلے انبیاء کے طریقے بتادے

وَيَتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿26﴾ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

اور تم توبہ کرو تو وہ اُسے قبول کرلے۔ اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (26) اللہ کی رضا یہ ہے کہ

اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ قف وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ

کہ وہ تم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے۔ اور جو لذتوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں

اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿27﴾ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ

کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور چلے جاؤ۔ (27) اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں آسان شرعی احکام دے

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴿28﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا

جبکہ انسان کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے۔ (28) اے ایمان والو! اپنے اموال

اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضا مندی

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

سے تجارت ہو۔ اور تم خود اپنی ہلاکت کا سامان نہ کرو، بے شک اللہ تم پر بہت

رَحِیْمًا ﴿29﴾ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ

رحم فرمانے والا ہے۔ (29) اور جو حد سے تجاوز اور ظلم کے طور پر یہ ممنوع کام کرے گا تو ہم عنقریب

نُصْلِیْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿30﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

اُسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ کام اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (30) اگر تم اُن کبیرہ گناہوں

كَبَآىٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ

سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے صغیرہ گناہ معاف کردیں گے۔

وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا ﴿31﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

اور تمہیں عالی شان جنت میں داخل کریں گے۔ (31) اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے ذریعے اللہ نے

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا

تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، مردوں کے لئے اُن کے اعمال کا ثواب ہے

اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْــٴَـلُوا

اور عورتوں کے لئے اُن کے اعمال کا ثواب اور اللہ سے

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا (32)

اُس کا فضل مانگو، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (32)

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہم نے ہر شخص کے لئے اُس مال کے وارث مقرر کردیئے ہیں جسے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں۔

وَ الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ

اور وہ لوگ جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے اُنہیں اُن کا حصہ دو۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا (33) اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی

اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔ (33) مرد عورتوں پر نگران اور منتظم ہیں،

النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ

اِس لئے کہ اللہ نے مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی اور اِس لئے کہ

اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

مردوں نے اُن پر اپنے مال خرچ کئے، پس نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں، مردوں کی

لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

غیر حاضری میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ عورتیں جن کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو

فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ

اُنہیں سمجھاؤ، نہ مانیں تو اُنہیں خواب گاہوں میں (اُن کے ساتھ ہوتے ہوئے) چھوڑ دو۔ نہ مانیں تو انہیں مارو،

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار بن جائیں تو اُن پر ظلم کرنے کا کوئی راستہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ

عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

بہت بلند اور بہت ہی بڑا ہے۔ ﴿34﴾ حکمرانو! اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کا خدشہ ہو تو ایک منصف

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

(جج) مرد کے رشتے داروں کی طرف سے اور ایک منصف عورت کے رشتے داروں کی طرف سے بھیجو۔ اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾

تو اللہ میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا اور اُس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿35﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ہاں والدین،

وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى

نیز رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسی،

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

دور کے پڑوسی، مجلس کے ساتھی، مسافر

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

اور اپنے زرخرید غلام اور لونڈی کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ، بے شک اللہ مغرور

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ﴿36﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور متکبر لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿36﴾ جو خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو علم اور مال دیا ہے وہ اُسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

کافروں کے لئے رُسوا کُن عذاب تیار کر رکھا ہے۔﴿37﴾ اور اللہ کو وہ لوگ پسند نہیں جو اپنے مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ تو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی قیامت پر۔

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا

اور اُن لوگوں کی طرح شیطان جس کا بھی ساتھی ہو تو وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔﴿38﴾ اُن کا کیا

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

نقصان ہوتا اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان لے آتے اور اللہ کے دیئے ہوئے مال سے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اُس کی راہ میں خرچ کرتے؟ اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔﴿39﴾ بے شک اللہ ایک ذرہ کے برابر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ

ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ

عظیم اجر عطا فرماتا ہے۔﴿40﴾ اُن کافروں کا کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ

اُن کے نبی کو گواہ بنا کر لائیں گے اور اے حبیب! آپ کو اُن سب پر گواہ اور نگران ؎ بنا کر لائیں گے۔﴿41﴾ اُس دن وہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

لوگ جنھوں نے کفر کیا اور رسول اللہ کی نافرمانی کی آرزو کریں گے: ”کاش انہیں دفن کر کے زمین برابر کر دی جاتی۔“

؎ سوال: شہد یشہد کے ساتھ اگر لفظ علیٰ آئے تو اس کا معنی کسی کے خلاف گواہی دینا ہوتا ہے اور اگر لام آئے تو کسی کے حق میں گواہی دینے کے معنی میں آتا ہے، نبی اکرم ﷺ تو انبیاء کرام کے حق میں گواہی دیں گے پھر کیا وجہ ہے کہ شہیدا کے ساتھ لفظ علیٰ لایا گیا ہے؟ جواب: اس جگہ لفظ شہید رقیب (نگران اور مطلع) کے معنی کو متضمن ہے، (دیکھئے: روح البیان ج1/248)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع 3

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا

اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ (42) اے ایمان والو! نشے کی حالت میں

الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم اُس بات کو سمجھو جو تم کہہ رہے ہو، اور نہ ہی جنابت کی حالت میں

اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى

نماز کے قریب جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو مگر یہ کہ تم سفر کر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کی جگہ سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

مباشرت کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا ارادہ کرو،

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

پھر اُس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

اور بہت بخشنے والا ہے۔ (43) کیا آپ نے اُن یہودی علماء کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا؟

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾ ؕ

وہ ہدایت کے بدلے گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔ (44)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ تمہارے دشمنوں کو تم سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ تمہارے لئے بطورِ محافظ و مددگار

نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

کافی ہے۔ (45) بعض یہودی اللہ کے کلام کو اُس کے اصلی مقامات سے تبدیل کر دیتے ہیں

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ

اور اے حبیب! وہ کہتے ہیں: ''ہم نے آپ کی بات سن لی لیکن آپ کا حکم نہیں مانا، سنیے! آپ کو سنایا نہ جائے''

وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اور زبانوں کو بل دے کر اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے ''رَاعِنَا'' کہتے ہیں۔ اور اگر وہ کہتے:

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

''ہم نے آپ کا حکم سنا اور مانا اور ہماری بات سنیے اور نظر کرم فرمایئے۔'' تو اُن کے لئے بہت بہتر

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

اور بہت موزوں ہوتا، لیکن اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کی اِس لئے بہت تھوڑے

قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

ایمان لائیں گے۔ (46) اے اہلِ کتاب یہودیو! ہمارے نازل کئے ہوئے قرآن پر ایمان لاؤ جو تمہاری (اصلی)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا

تورات کی تصدیق کرنے والا ہے، اِس سے پہلے کہ ہم کچھ چہروں کے نقش و نگار مٹا کر

فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ

انہیں گدیوں جیسے بنادیں، یا انہیں مسخ کر کے بندر بنا دیں، جس طرح ہم نے ''ہفتے کے دن والوں'' کو

السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

مسخ کیا، اور اللہ کا فیصلہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ (47) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتا کہ

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ

کسی کو اُس کا شریک بنایا جائے، اور اس سے کم درجہ گناہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور جس نے

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرایا اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ ﴿48﴾ کیا آپ نے

الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ

اُن اہلِ کتاب کو نہیں دیکھا جو اپنا تقدس بیان کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اور اُن پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿49﴾ دیکھئے اللہ کے بارے میں کیسے جھوٹ گھڑتے ہیں؟

الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

ع 7 8 4

اور اُن کے لئے یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ ﴿50﴾ کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنہیں آسمانی کتاب کا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ

ایک حصہ دیا گیا، وہ ”جبت“ نامی بت اور شیطان پر ایمان لے آئے ہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں: ”یہ مسلمانوں سے زیادہ سیدھے راستے

سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

والے ہیں۔“ ﴿51﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت بھیجی۔ اور اے سننے والے جس پر اللہ لعنت بھیجے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ

تو اُس کا کوئی مددگار نہیں پائے گا۔ ﴿52﴾ کیا اُن کے لئے حکومت میں کوئی حصہ ہے؟

فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًاۙ﴿53﴾ اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

اگر ایسا ہو تو یہ لوگوں کو تل برابر کوئی چیز نہ دیں۔﴿53﴾ یا کیا مسلمانوں پر اُن نعمتوں کے سلسلے میں حسد کرتے ہیں

عَلٰی مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۚ فَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ

جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا کیں؟ بے شک ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا﴿54﴾ فَمِنْهُمْ

کتابیں اور نبوت عطا فرمائی اور اُنہیں عظیم سلطنت دی۔﴿54﴾ پس بعض یہودی

مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُؕ وَ كَفٰی بِجَهَنَّمَ

ہمارے حبیب (ﷺ) پر ایمان لے آئے اور بعض نے اُن سے منہ پھیر لیا، اُن (منہ پھیرنے والوں کے لیے) بھڑکتی ہوئی دوزخ

سَعِیْرًا﴿55﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ

کافی ہے۔﴿55﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب اُنہیں آگ میں داخل

نَارًاؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَیْرَهَا

کریں گے، جب بھی اُن کی کھالیں جل کر پک جائیں گی ہم اُنہیں دوسری کھالیں دے دیں گے

لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا﴿56﴾

تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں، بے شک اللہ بہت غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔﴿56﴾

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم عنقریب اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ لَهُمْ

داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اُن کے لئے

فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿57﴾ إِنَّ

وہاں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں ایسی جگہ داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔ (57) بے شک

اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ: "امانتیں امانت والوں کے سپرد کرو اور یہ کہ جب تم

بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم

لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو" بے شک اللہ تمہیں شاندار نصیحت کرتا ہے،

بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿58﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بے شک اللہ سب کچھ خوب سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ (58) اے ایمان والو!

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ

اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ کی اطاعت کرو اور اُن کی جو تم میں سے حکومت والے ہیں،

فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن

پھر اگر تمہارا کسی بات میں جھگڑا ہو جائے اور تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

تو اُسے اللہ اور رسول کے حضور پیش کر دو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿59﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ

اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ (59) کیا آپ نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف

آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ

اُتارے ہوئے قرآن پر اور آپ سے پہلے اتاری ہوئی تورات پر ایمان لائے لیکن فیصلے کے لئے

ع 8 9 5

اَنۡ یَّتَحَاکَمُوۡۤا اِلَی الطَّاغُوۡتِ وَ قَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ یَّکۡفُرُوۡا بِہٖ ؕ

اپنا مقدمہ سرکشی کے پیکر (کعب بن اشرف) ۞ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ اُس کا انکار کریں،

وَ یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّضِلَّہُمۡ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿60﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ

اور شیطان چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر حق سے بہت دور لے جائے۔ ﴿60﴾ اور جب اُنہیں کہا

لَہُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَ اِلَی الرَّسُوۡلِ رَاَیۡتَ

جائے: ''اللہ کے نازل کیے ہوئے قرآن اور رسول اللہ کے پاس آؤ'' تو آپ دیکھیں گے

الۡمُنٰفِقِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡکَ صُدُوۡدًا ﴿61﴾ۚ فَکَیۡفَ اِذَاۤ

کہ منافقین آپ سے منہ پھیر کر نکل جاتے ہیں۔ ﴿61﴾ پھر اُن (منافقوں) کی حالت کیسی ہوگی جب

اَصَابَتۡہُمۡ مُّصِیۡبَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡکَ

اُن کے سابق جرم کی بنا پر ایک مصیبت آپڑے تو اے محبوب! وہ یوں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہو جائیں

یَحۡلِفُوۡنَ ٭ۖ بِاللّٰہِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡسَانًا وَّ تَوۡفِیۡقًا ﴿62﴾

''ہمارا مقصد تو صرف اچھی طرح فیصلہ کرنا اور فریقین میں صلح کرانا تھا۔'' ﴿62﴾ ۱ے

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُ اللّٰہُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ٭ فَاَعۡرِضۡ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی منافقت کو اللہ خوب جانتا ہے، تو اے حبیب! آپ اُن سے چشم پوشی

عَنۡہُمۡ وَ عِظۡہُمۡ وَ قُلۡ لَّہُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ قَوۡلًۢا بَلِیۡغًا ﴿63﴾

کیجیے، اُنہیں نصیحت کیجیے اور تنہائی میں اُن سے موثر گفتگو کیجیے۔ ﴿63﴾

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ وَ لَوۡ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔ اور اے حبیب! جب

۱ے یہ آیت بھی اسی واقعہ سے متعلق ہے۔ سابق جرم سے مراد نبی اکرم ﷺ کے فیصلے کا انکار اور مصیبت سے مراد منافق کا قتل ہے۔ اُس کے رشتے داروں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر قسمیں کھائیں کہ ''ہمارا مقصد آپ کے فیصلے کا انکار نہیں تھا بلکہ ہم تو اصلاح کے خواہاں تھے۔'' نیز انہوں نے قصاص کا مطالبہ کیا۔ ان آیات کریمہ نے اُن کا سارا کچا چٹھا کھول کر رکھ دیا۔ (مظہری) بحوالہ تفسیر غرائب القرآن 2/439

أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اگر اُسی وقت آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوجاتے، پھر پورے خلوص کے ساتھ اللہ سے معافی مانگتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿64﴾

اور رسول اللہ بھی اُن کی شفاعت کرتے تو وہ ضرور اللہ کو پاتے توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور بے حد مہربان۔ ﴿64﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ

اے حبیب! آپ کے رب کی قسم وہ اُس وقت تک مسلمان نہیں ہوں گے جب تک آپ کو اپنے درمیان پیدا ہونے والے

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ

ہر جھگڑے میں منصف (جج) نہ مان لیں، پھر آپ کے کسی فیصلے کے سبب اپنے دلوں میں تنگی محسوس نہ کریں

وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿65﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا

اور اُسے دل و جان سے تسلیم کرلیں۔ ﴿65﴾ اور اگر ہم اُن پر فرض کردیتے کہ تم: ''اپنوں کو قتل کرو'' ۸

أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ

یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ'' تو اُن میں سے تھوڑے

مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا

ہی اس پر عمل کرتے، اگر وہ اس حکم پر عمل کرتے جو اُنہیں دیا گیا ہے تو

لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿66﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّآ أَجْرًا

اُن کے لئے بہتر ہوتا اور ایمان کی بہت پختگی کا سبب ہوتا۔ ﴿66﴾ اور تب ہم اُنہیں ضرور اپنے پاس سے عظیم اجر

عَظِيمًا ﴿67﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿68﴾ وَمَن

عطا فرماتے۔ ﴿67﴾ اور ضرور اُنہیں سیدھی راہ چلاتے۔ ﴿68﴾ اور جو

يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کریں گے انھیں اُن ہستیوں کی رفاقت حاصل ہوگی جن کو اللہ نے انعام دیا

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ

اور دیگر اولیاء اور وہ بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔ ﴿69﴾ یہ عظیم اجر اللہ کا فضل ہے

مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا

ع 9 11 6

اور خوب جاننے والا اللہ کافی ہے۔ ﴿70﴾ اے ایمان والو! پوری طرح چوکنے رہو،

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ

پھر دستے دستے بن کر نکلو یا سب مل کر۔ ﴿71﴾ ربُّ العزت کی قسم! بظاہر

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ

تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور پیچھے رہے گا پھر اگر تم پر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے تو کہے گا:

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾ وَلَىِٕنْ

"اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ جنگ میں حاضر نہیں تھا۔" ﴿72﴾ اور اگر

اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

تمہیں اللہ کا فضل حاصل ہو جائے تو پھر جیسے تمہارے اور اُس (منافق) کے درمیان

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾

کسی قسم کی دوستی ہی نہیں تھی، قسم بخدا! وہ ضرور یہ کہے گا: "اے کاش! میں بھی اُن کے ساتھ حاضر ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔" ﴿73﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

پس اُن لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی بیچ چکے ہیں۔

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید کر دیا جائے یا غالب آ جائے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ

تو ہم اُسے عنقریب بہت بڑا ثواب دیں گے۔ (74) اور مسلمانو! تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

اور اُن کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی رہائی کے لئے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ

جنگ نہیں کرتے جو دعا مانگتے ہوئے کہہ رہے ہیں: ''اے ہمارے ربّ! ہمیں مکّہ کی

الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ

اِس بستی سے نکال جس کے باشندے بڑے ظالم ہیں، تو ہمیں اپنی بارگاہ سے کوئی کارساز عطا فرما

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اپنے پاس سے کوئی مددگار عطا فرما۔'' (75) وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ شیطان کی راہ

سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

میں جنگ کرتے ہیں، لہٰذا مسلمانو! شیطان کے دوستوں سے لڑو، بے شک شیطان کا فریب

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ

بہت کمزور ہے۔ (۷۶) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں مکہ میں کہا گیا تھا

كُفُّوْۤا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

"ابھی اپنے ہاتھ جنگ سے روکے رکھو، نماز قائم کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو" پھر جب

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

مدینہ میں اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ[1] کافروں سے اِس طرح ڈرنے لگا

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے، یا اِس سے بھی زیادہ اور کہنے لگا: "اے ہمارے رب! تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟ اور تو نے ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟"

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫

آپ فرما دیجئے: "دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت اللہ کا خوف رکھنے والوں کے لئے بہتر ہے

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ

اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا" (۷۷) تم جہاں بھی ہو

وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

چاہے مضبوط قلعوں میں ہی ہو موت بہر صورت تم تک پہنچ جائے گی۔ اور یہودیوں کو اگر کوئی نعمت مل جائے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا

تو کہتے ہیں: "یہ اللہ کی طرف سے ہے۔" اور اگر کوئی مصیبت آ جائے تو اے حبیب! (یہ بدطینت) کہتے ہیں:

[1] یہ ایک گروہ سے مراد وہ منافقین تھے یا بعض وہ لوگ جن کی طبیعت میں کمزوری تھی۔ (المستطرف 1/475، 12)

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ

"یہ آپ کی طرف سے ہے۔" آپ فرمادیجیے: "سب اللہ کی طرف سے ہے۔" ان لوگوں کو کیا ہوا ہے

الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا ﴿78﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ

کہ یہ نصیحت کی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے۔ ﴿78﴾ اے انسان! تجھے جو نعمت ملے

حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ٘ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو مصیبت پہنچے وہ خود تیری طرف سے ہے،

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿79﴾ مَنْ

اور اے حبیب! ہم نے آپ کو پوری انسانیت کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ اس بات کا گواہ کافی ہے۔ ﴿79﴾ جس نے

یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

رسول اللہ کی اطاعت کی بے شک اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ پھیرا (وہ آپ کو پریشان نہ کرے) کیونکہ ہم نے آپ کو

عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ؕ﴿80﴾ وَیَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

اُن کے اعمال کا محافظ بنا کر نہیں بھیجا ﴿80﴾ منافقین کہتے ہیں "ہمارا کام اطاعت کرنا ہے" پھر جب آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں

عِنْدِكَ بَیَّتَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَیْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ

تو اُن کا ایک گروہ جو بات کہہ گیا تھا رات کو اس کے خلاف منصوبے بناتا ہے اور اللہ

یَكْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اُن کے رات کے منصوبے لکھ رکھتا ہے، لہٰذا اے حبیب! آپ اُن سے چشم پوشی کریں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿81﴾ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ

اور اللہ کارساز کافی ہے۔ ﴿81﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر وہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾ وَاِذَا

اللہ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو وہ (منافق) ضرور اُس میں بہت اختلاف پاتے۔ ﴿82﴾ اور جب

جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ

اُن کے پاس اطمینان یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو اُسے نشر کر دیتے ہیں اور اگر اُسے

اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

رسول اللہ اور اصحابِ اجتہاد صحابہ کی بارگاہ میں پیش کر دیتے تو اُن کے اصحابِ اجتہاد اُس خبر کا انتظام جان لیتے ف،

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

تو چند ایک کے علاوہ تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ ﴿83﴾ پس اے حبیب! اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے!

اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

آپ صرف اپنی ذات کے مکلّف ہیں اور مسلمانوں کو جوش دلائیں، قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا

کہ اللہ کافروں کی جنگ کو روک دے اور اللہ کی گرفت

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

اور اُس کا عذاب کافروں سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ ﴿84﴾ اور جو شخص اچھی سفارش کرے گا

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ

اُس کے لئے اُس کے سبب ثواب میں سے حصہ ہو گا اور جو بُری سفارش کرے گا

ف (از تبیان القرآن 2/456)

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا

اُس کے لئے اُس کے سبب گناہ سے حصہ ہو گا اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (85) جب

حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ

تمہیں کچھ الفاظ سے سلام دیا جائے تو تم اُن سے بہتر الفاظ کے ساتھ سے جواب دو یا وہی الفاظ لوٹا دو، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ (86) اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ

ربِ قدوس کی قسم! وہ تم سب کو قیامت کے اُس دن ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں

مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَ اللّٰهُ

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ہے؟ (87) تمہیں کیا ہوا کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو؟ حالانکہ اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ

اُن کے جرائم کے سبب اُنہیں جہاد سے محروم کر دیا ہے، کیا تم اُسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہی میں چھوڑ دیا؟

اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

حالانکہ اے سننے والے! جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اُس کے لئے تو ہرگز کوئی راستہ نہیں پائے گا۔ (88) اُن کی تو دلی آرزو ہے

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا

کہ تم بھی اُن کی طرح کافر ہو جاؤ، پھر تم سب ایک جیسے ہو جاؤ گے، لہٰذا اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ،

مِنْهُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰى یُهَاجِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

یہاں تک کہ وہ گھر بار چھوڑ کر جہاد کے لئے نکلیں، ۱؎ اور اگر وہ منہ پھیر کر

النصف

ع 11 / 11 / 8

۱؎ ہجرت کی تین قسمیں ہیں: (ا) ابتداء اسلام میں مسلمانوں کی ہجرت، دارالکفر کو چھوڑ کر دارالاسلام میں جانا۔ (ب) منافقین کی ہجرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حصول ثواب کے لئے پیکر صبر بن کر جہاد کے لئے اس طرح نکلنا کہ کوئی دنیاوی منفعت پیش نظر نہ ہو، اس جگہ یہی ہجرت مراد ہے۔ (ج) گناہوں سے ہجرت، جیسے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجر وہ ہے جو ہر اس کام کو چھوڑ دے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (صاوی 221/1)

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا

اپنی حالت پر قائم رہیں تو انہیں جہاں بھی پاؤ گرفتار کر کے قتل کر دو اور اُن میں سے کسی کو نہ تو

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

دوست بناؤ اور نہ ہی مددگار۔ ﴿۸۹﴾ مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو کسی ایسی قوم کی پناہ لیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو، یا وہ اِس حال میں تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دلوں میں

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ کرنے کی ہمت نہ رہی ہو اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر ضرور مسلط کر دیتا

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ

اور وہ لازماً تم سے جنگ کرتے، پھر اگر وہ تم سے جدا ہوجائیں، تمہارے ساتھ جنگ نہ کریں

وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے اُن کے خلاف (قید یا قتل کا) کوئی راستہ

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

نہیں رکھا۔ ﴿۹۰﴾ عنقریب تم کچھ دوسرے لوگوں کو پاؤ گے جو تم سے اور اپنی قوم سے بھی محفوظ رہنا چاہتے ہیں،

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

انہیں جب بھی شرک کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ اُس میں بری طرح گر پڑتے ہیں،

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا

اگر ایسے لوگ تم سے کنارہ کش نہ ہوں، صلح کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھ تمہارے ساتھ جنگ سے نہ روکیں

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

تو تم انہیں جہاں بھی پاؤ گرفتار کرو اور قتل کر دو۔

وَاُولٰٓىٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ وَمَا

اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں ہم نے تمہیں کھلا اختیار دے دیا ہے۔ ﴿91﴾ اور کسی

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے، اور جو شخص

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

کسی مسلمان کو قتل کر بیٹھے تو اُس پر ایک مملوک کا آزاد کرنا اور مقتول کے وارثوں کو

اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ

خون بہا ادا کرنا لازم ہے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ اور اگر مقتول ایسی قوم کا فرد ہے جو تم سے برسرِ پیکار ہے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

اور وہ خود مسلمان ہے تو قاتل پر ایک مسلمان مملوک کا آزاد کرنا لازم ہے اور اگر وہ ایسی قوم

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

کا فرد ہے جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے، تو اُس کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے اور قاتل کے لئے ایک مسلمان

وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

مملوک کا آزاد کرنا ضروری ہے اور جو شخص مملوک نہ پائے تو اُس کے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں،

مُتَتَابِعَيْنِ ؗ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾

یہ روزے اللہ کی طرف سے توبہ کے لئے ہیں اور اللہ ہر شے کا جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿92﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی سزا جہنم ہے، وہ اُس میں عرصۂ دراز تک رہے گا،

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

اللہ اُس پر ناراض ہوگا اُسے اپنی رحمت سے دور کردے گا اور اللہ نے اُس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہوا ہے۔ ﴿93﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تحقیق کر لیا کرو

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اور جو تمہیں سلام کرے تو اُسے یہ نہ کہو: "تو مسلمان نہیں ہے"

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

(اگر) تم دنیاوی زندگی کا سامان چاہتے ہو، تو سن لو کہ اللہ کے پاس بے شمار غنیمتیں ہیں،

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اِس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان فرمایا،

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾ لَا يَسْتَوِي

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ تمہارے ہر عمل سے باخبر ہے۔ ﴿94﴾ جو مسلمان

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

بغیر عذر کے جہاد میں شامل نہ ہوں وہ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں،

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ

کو اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں برتری دی ہے،

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى

اللہ نے ہر ایک سے جنت کا وعدہ کیا ہے، تاہم اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بغیر عذر کے بیٹھ رہنے والوں پر

الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ

عظیم ثواب سے فضیلت دی ہے۔ ﴿95﴾ بارگاہِ الٰہی میں مختلف درجے ہیں، مغفرت اور رحمت ہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ﴿96﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿96﴾ بے شک وہ لوگ جن کی روح فرشتوں نے اس حال میں نکالی

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے، ۱؎ فرشتوں نے انہیں کہا: "تم کس حال میں تھے؟" کہنے لگے: "ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ

سر زمینِ مکہ میں کمزور تھے۔" فرشتوں نے کہا: "کیا اللہ کی زمین

وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟" یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿97﴾ لیکن وہ کمزور مرد

وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

اور عورتیں اور بچے مستثنیٰ ہیں جن کے پاس نہ تو ہجرت کے وسائل ہیں اور نہ ہی وہ

سَبِيْلًا ﴿98﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ

راستہ جانتے ہیں ﴿98﴾ پس قریب ہے کہ اللہ اُنہیں معاف فرما دے اور اللہ

اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

بہت ہی معاف فرمانے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿99﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ

زمین میں پناہ کی بہت جگہ اور روزی کی بڑی وسعت پائے گا اور جو شخص اپنے گھر سے

بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

اللہ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کے ارادے سے نکلے پھر اُسے موت آ جائے

فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع

تو بے شک اُس کا ثواب اللہ کے ذمۂ کرم پر ثابت ہو گیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿100﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

اور جب تم زمین میں سفر کرو اور تمہیں خوف ہو کہ کفار تمہیں تکلیف پہنچائیں گے

تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ چار رکعت والی نماز کی صرف دو رکعتیں پڑھو،

كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾ وَاِذَا

بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ ﴿101﴾ اے حبیب! جب

كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ

آپ اپنے صحابہ میں تشریف فرما ہوں اور اُنہیں نمازِ خوف پڑھائیں تو چاہیے کہ اُن کا ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو

مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا

اور وہ اپنے ہتھیار سنبھالے رہیں، پھر جب وہ سجدہ کر لیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآىٕفَةٌ اُخْرٰى

تو اے مسلمانو! وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں اور اب دوسری جماعت آئے

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

جس نے نماز نہیں پڑھی، انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور چاہئے کہ اپنی حفاظت کا سامان

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

اور ہتھیار سنبھالے رکھیں، کافروں کی آرزو ہے: "کاش! تم لوگ اپنے ہتھیاروں اور سامان حفاظت سے

اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یک دم حملہ کر دیں۔"

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو ہتھیاروں کے اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے تاہم دشمن سے چوکنے رہو، بے شک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿102﴾ پھر جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا

تو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرو، پھر جب

اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

دشمن کی طرف سے مطمئن ہو جاؤ تو حسبِ دستور نماز ادا کرو، بے شک مقرر وقت پر

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (103) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

نماز کا ادا کرنا مسلمانوں پر فرض ہے۔ (103) اور تم کافروں کی تلاش میں سستی نہ دکھاؤ،

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

اگر تم تکلیف محسوس کر رہے ہو تو وہ بھی تمہاری طرح تکلیف محسوس کر رہے ہیں،

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور تم اللہ سے ثواب کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ ہر شے کا جاننے والا

حَكِيْمًا (104) ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (104) اے حبیب! ہم نے آپ پر حق کے ساتھ قرآن اتارا تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس طریقے

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

سے فیصلہ کریں جس کا اللہ نے آپ کو علم دیا ہے اور آپ بد دیانت لوگوں کے سبب

خَصِيْمًا (105) لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (106) ۚ

جھگڑا کرنے والے نہ بنیں۔ (105) آپ اللہ سے بخشش مانگیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (106)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا (107) ۙۚ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

اُس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بڑا دھوکے باز اور سخت گنہگار ہو۔ (107) منافقین انسانوں سے شرماتے ہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا

اور اللہ سے نہیں شرماتے، حالانکہ وہ اُس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے جب وہ رات کو

يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

اُس کی ناپسندیدہ بات طے کرتے ہیں اور اُن کے سب کام اللہ کے علم کے احاطہ میں ہیں۔ (108)

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف

سنتے ہو؟ تم وہی لوگ ہو جنہوں نے بددیانت لوگوں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں جھگڑا کیا،

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

یہ بتاؤ قیامت کے دن اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا بلکہ کون

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

انہیں عذاب سے بچائے گا؟ (109) جو شخص دوسروں کے لئے تکلیف دِہ جرم یا اپنی ذات تک محدود گناہ کرے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ

پھر اللہ سے معافی مانگے وہ اللہ کو بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان پائے گا۔ (110) اور جو شخص

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

گناہ کرتا ہے وہ اِس کے ارتکاب سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

ہر شے کا عالم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (111) اور جو شخص چھوٹے یا بڑے گناہ کا ارتکاب کرے پھر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع

16 ع 8 13

اُس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اُس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ (112)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ

اے حبیب! اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو منافقین کے ایک گروہ کا ارادہ آپ کو صحیح فیصلے

اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

سے روکنے میں کامیاب ہو جاتا حالانکہ وہ تو اپنے آپ ہی کو بہکا رہے ہیں اور آپ کو کچھ نقصان نہیں دے سکتے

مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

اللہ نے آپ پر کتاب و سنت ؔلہ نازل کی اور آپ کو وہ احکام اور غیبی امور سکھائے

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾

جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا عظیم فضل ہے۔ ﴿113﴾

لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

لوگوں کے بہت سے مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہے، سوائے اُس شخص کے مشورہ کے جو صدقہ

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا نیکی کی بات یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم دے اور جو شخص اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ کام کرے گا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾

ہم اُسے عنقریب عظیم اجر دیں گے۔ ﴿114﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى

اور جو شخص اِس بات کے باوجود رسول اللہ کے شرعی احکام کی مخالفت کرے کہ اُس پر حق واضح ہو چکا اور وہ مسلمانوں

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

کے راستے سے الگ راستے پر چلے تو ہم اُسے (دنیا میں) اُس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور (قیامت کے دن) اُسے جہنم میں داخل کریں گے

لہ تفسیر مدارک ج (282/1)

الثلثة

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ

اور وہ پلٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔ (115) بے شک اللہ اِس جرم کو معاف نہیں فرماتا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک مانا جائے

بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اور اِس سے کم درجہ گناہ جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے۔ اور جو (بدبخت) اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ

تو وہ ضرور بھٹک کر حق سے بہت دور چلا گیا۔ (116) مشرکین اللہ کے سوا صرف زنانہ بتوں کی عبادت

اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ

کرتے ہیں اور ان کی عبادت کے ذریعے صرف سرکش شیطان کی عبادت کرتے ہیں۔ (117) اللہ نے اُس پر لعنت کی جب اُس نے کہا:

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

"مجھے قسم ہے میں تیرے بندوں میں سے معیّن حصہ ضرور لوں گا۔ (118) اور قسم ہے میں اُنہیں ضرور گمراہ کروں گا،

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اُنہیں ضرور جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور اُنہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ چوپایوں کے کان چیریں گے

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ

اور میں اُنہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں تبدیل کردیں گے۔" اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو

وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ؕ يَعِدُهُمْ

آقا بنا لیتا ہے وہ کھلم کھلا خسارے میں جا پڑتا ہے۔ (119) شیطان اُن سے وعدے کرتا رہتا ہے،

وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اُنہیں سبز باغ دکھاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف دلفریب وعدے کرتا ہے۔ (120) یہی شیطان کے

وقف لازم

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾ وَالَّذِيْنَ

وہ چیلے ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور انہیں اس سے نکلنے کا راستہ نہیں ملے گا۔ ﴿121﴾ اور وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال اپنائے ہم انہیں ایسے جنتی گلشنوں میں رہائش دیں گے جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ

نہریں پھوٹ رہی ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان سے انکی وعدہ کیا اور اللہ

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِيِّ

سے زیادہ کسی کی بات سچی نہیں۔ ﴿122﴾ اے مکہ والو! نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں سے وابستہ ہے اور نہ اہلِ کتاب کی

اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

امنگوں سے، جو بھی برا کام کرے گا اُسے اُس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کی دوستی سے تجاوز کر کے نہ تو اپنے لئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

کوئی حمایتی پائے گا اور نہ ہی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جن مردوں یا عورتوں

الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

نے ایمان کی حالت میں نیک اعمال کئے وہ خلدِ بریں میں داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

اور اُن پر ذرہ بھر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿124﴾ اور دینی اعتبار سے اُس شخص سے اچھا کون ہے جس نے توحید پر قائم رہتے ہوئے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں جھکا دیا اور اُس ابراہیم کے دین کی پیروی کی جو ہر دین سے ہٹ کر دینِ حق پر قائم تھے

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا (125) وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اللہ نے اُن کو گہرا دوست بنایا۔ (125) اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا (126) ۧ وَیَسْتَفْتُوْنَكَ

ع 16 11 15

وہ سب اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ کے علم اور اُس کی قدرت کے احاطہ میں ہے۔ (126) اے حبیب! آپ کے صحابہ

فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ ۙ وَمَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ

آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے: ”اللہ تمہیں عورتوں کے بارے میں احکام بیان فرماتا ہے

فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

اور یتیم بچیوں کے بارے میں وہ آیتیں بھی احکام بیان کرتی ہیں جو قرآن میں تم پر پڑھی جاتی ہیں، وہ یتیم بچیاں جن کو

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ

تم وہ حقوق نہیں دیتے جو اُن کے لئے فرض کیے گئے ہیں، حالانکہ تم اُن سے نکاح کرنے میں دلچسپی رکھتے ہو، اور کمزور بچوں

الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اُن کے حقوق ادا کرو اور یہ کہ انصاف کے ساتھ یتیموں کی دیکھ بھال کرو۔ اور تم جو بھی

مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِیْمًا (127) وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

نیک کام کرتے ہو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔“ (127) اور اگر کوئی عورت

مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ

اپنے شوہر سے جور و جفا یا روگردانی کا خدشہ محسوس کرے تو اُن دونوں پر گناہ نہیں

یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ

کہ آپس میں ایک قسم کی صلح کر لیں اور صلح بہترین کام ہے، اور انسانی نفوس

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

شدید بخل کے قریب پیدا کیے گئے ہیں اور اگر تم عورتوں پر احسان کرو اور ظلم و ستم سے بچو تو یقین رکھو کہ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِیْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ

کو تمہارے ایک ایک کام کی خبر ہے۔ ﴿۱۲۸﴾ تم اپنی شدید خواہش کے باوجود عورتوں کے درمیان

النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا

مکمل انصاف نہیں کر سکتے تاہم یہ تو نہ ہو کہ ایک بیوی کی طرف بالکل ہی جھک جاؤ اور دوسری کو لٹکتی ہوئی

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

چھوڑ دو [1] اور اگر تم جھگڑے ہوئے معاملات درست کر لو اور اُن پر ظلم کرنے سے بچو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِیْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿۱۲۹﴾ اور اگر میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے

اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِیْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

گا، اللہ وسیع فضل والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿۱۳۰﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے،

وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِیَّاكُمْ

ربِّ عالَم کی قسم! ہم نے اُن لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتابیں دی گئیں اور تمہیں تاکیدی حکم دیا:

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

"اللہ سے ڈرتے رہو" اور اگر اُس کے حکم کا انکار کر دو تو جان لو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے

فِی الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

(تو تم اس کا کیا بگاڑ سکتے ہو؟) اور اللہ ہر مخلوق سے بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ ﴿۱۳۱﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

[1] کہ نہ تو اسے بیوی کے حقوق ملیں اور نہ ہی وہ نکاح کی قید سے آزاد ہو۔ (حاشیہ صاوی، 1/235)

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمینوں میں ہے اور وہی کارساز کافی ہے۔ ﴿132﴾ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں

اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾

صفحۂ ہستی سے مٹا دے اور تمہاری جگہ دوسروں کو پیدا کردے ۱۸ اور اللہ اس امر پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ﴿133﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا

جو شخص صرف دنیا کا ثواب چاہتا ہے (تو یہ اُس کی سوچ کا دیوالیہ پن ہے) کیونکہ اللہ کے پاس تو دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿134﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

و آخرت کا ثواب ہے اور اللہ سب کچھ خوب سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿134﴾ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ

ہمیشہ انصاف پر قائم رہو، اللہ کے لئے حق کی گواہی دیتے رہو اگرچہ گواہی خود تمہارے

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

یا والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو، گواہی جس کے خلاف ہے وہ مال دار ہو یا فقیر، بہرحال اللہ

اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا

تم سے زیادہ اُن پر مہربان ہے ۱۹ لہٰذا تم یوں نفسانی خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے دور ہو جاؤ اور اگر تم گواہی میں ہیر پھیر

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾ يٰۤاَيُّهَا

کردیا اُس کے ادا کرنے سے منہ پھیر دو تو سن لو کہ اللہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿135﴾ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ

ہمیشہ ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول پر، اس قرآن پر جو اُس نے اپنے رسولِ معظم ﷺ پر اتارا

۱۸ [illegible] (خزائن العرفان، ص 211)

۱۹ [illegible] (ص 211)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ

اور اُن کتابوں پر جو اِس سے پہلے نازل کیں۔ اور جو اللہ،

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں، اُس کے رسولوں اور قیامت کے دن کا انکار کرے تو وہ ضرور بھٹک کر

ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا (136) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

حق سے بہت دور چلا گیا۔ (136) بے شک وہ یہودی جو ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر ایمان لائے، پھر کافر

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا

ہوئے، پھر کفر میں مزید آگے بڑھ گئے، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی

لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ؕ (137) بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

اُنہیں حق کا راستہ دکھائے گا۔ ع (137) منافقوں کو خوشخبری سنا دیجیے کہ اُن کے لئے دردناک عذاب

اَلِیْمَا ۙ (138) الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

ہے۔ (138) وہ منافقین جو مومنوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں،

الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ

کیا وہ اُن کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ وہ سن لیں کہ عزت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے۔ (139)

جَمِیْعًا ؕ (139) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

مسلمانو! بے شک اللہ قرآن میں تم پر یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو

اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ

کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جارہا ہے اور اُن کا مذاق اڑایا جارہا ہے، تو اُن گستاخوں کے ساتھ نہ بیٹھو،

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ

یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی اُن جیسے ہی ہو جاؤ گے۔ بے شک

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ﴿۱۴۰﴾ لا

اللہ تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

وہ منافق جو تمہارے انجام کے منتظر رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح میسر ہو جائے

قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ

تو وہ کہتے ہیں: ”کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟“ اور اگر کافروں کو کامیابی کا کوئی حصہ حاصل ہو جائے

قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

تو انہیں کہتے ہیں: ”کیا ہم تم پر غالب نہیں آگئے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا؟“

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ

منافقو! قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اُس دن اللہ کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

مسلمانوں کے خلاف ہرگز کوئی راستہ نہیں دے گا۔ ﴿۱۴۱﴾ بے شک منافقین اپنے خیال

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ

میں اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں مہلت دے کر دھوکے کی سزا دے گا، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

تو انتہائی بددلی سے صرف مسلمانوں کو دکھانے کے لئے (کھڑے ہوتے ہیں) اور یوں بھی وہ کبھی کبھار ہی نماز

رکوع 17

قَلِيْلًا ﴿142﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ

پڑھتے ہیں۔ (142) وہ ایمان اور کفر کے درمیان ڈگمگا رہے ہیں، مکمل طور پر نہ تو مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور نہ ہی کافروں کے ساتھ،

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اے سننے والے! جسے اللہ ہدایت سے محروم کردے تو اُس کے لئے ہدایت کا کوئی راستہ نہیں پائے گا۔ (143) اے

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

ایمان والو! مومنوں کی جگہ کافروں کو دوست نہ بناؤ،

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ اِنَّ

کیا تم اللہ کی بارگاہ میں اپنے خلاف کھلم کھلا دلیل قائم کرنا چاہتے ہو؟ (144) بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور اے سننے والے! تو ہرگز اُن کا کوئی مددگار

نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

نہیں پائے گا۔ (145) مگر وہ لوگ جنہوں نے منافقت سے توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کرلئے اور اللہ کے دین کو مضبوطی سے تھام لیا

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ

اور اپنے دین کو ریاکاری سے پاک کرکے اللہ کے لئے مخصوص کرلیا تو وہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب ایمان والوں

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

کو عظیم اجر عطا فرمائے گا۔ (146) منافقو! اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟

اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

اور اللہ تو بڑا بندہ نواز اور تمہارے ہر عمل کو جاننے والا ہے۔ (147)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

اللہ تعالیٰ بری بات کی تشہیر کو مظلوم کے علاوہ کسی سے پسند نہیں فرماتا

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ

اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (148) اگر تم کوئی نیکی کھلم کھلا یا پوشیدہ کرو

اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

یا کسی برائی کو معاف کردو، تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور عظیم قدرت والا ہے۔ (149) بے شک وہ لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ

جو اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور

وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ

اُس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں: "ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔"

وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ اختیار کرلیں۔ (150) وہی پکے

الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾

کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے رُسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (151)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ

اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے ایمان لانے میں اُن میں سے کسی میں

مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

فرق نہ کیا، اللہ اُنہیں عنقریب اُن کے ثواب دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (152) اے حبیب! اہلِ کتاب آپ سے فرمائش کرتے ہیں کہ آپ اُن پر

كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ

آسمان سے ایک کتاب نازل کر دیں، وہ تو موسیٰ سے اِس سے بھی بڑی فرمائش کر چکے ہیں،

فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

چنانچہ اُنہوں نے کہا تھا: "ہمیں اللہ کی کھلم کھلا زیارت کرا دیں" پس اُن کو اُن کے گناہوں کی بنا پر بجلی کی کڑک نے پکڑ لیا،

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پھر اُنہوں نے اِس بات کے باوجود بچھڑے کو معبود بنا لیا کہ اُن کے پاس روشن معجزے آ چکے تھے،

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾

ہم نے وہ گناہ بھی معاف کر دیا اور موسیٰ کو اُن پر واضح غلبہ عطا فرمایا۔ (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

ہم نے اُن سے عہد لینے کے لئے کوہِ طور اُن کے سروں پر بلند کر دیا اور اُنہیں حکم دیا کہ سر جھکائے ہوئے دروازے [1]

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

میں داخل ہو جاؤ نیز اُنہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز نہ کرو اور ہم نے

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

اُن سے پختہ عہد لیا۔ (154) پھر اُن کی عہد شکنی کے باعث

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اُن پر لعنت کی اور اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا

[1] بیت المقدس یا کسی اور بستی کا دروازہ (صاوی 1/240)

وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ

اور یہ کہا: "ہمارے دلوں پر غلاف پڑے ہوئے ہیں۔" بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں پر مُہر لگادی ہے، لہٰذا یہ

فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۪(155) وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْیَمَ

ایمان نہیں لائیں گے، صرف چند ہیں جو (محرومی کی) مُہر سے بچے ہیں۔ ع (155) اور اِس لئے بھی کہ اُنہوں نے کفر کیا

بُهْتَانًا عَظِیْمًا ۙ(156) وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَى

اور مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ (156) اور اُن کے اِس قول کی وجہ سے کہ: "ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ ابن مریم

ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ

کو شہید کر دیا۔" حالانکہ اُنہوں نے اُنہیں شہید نہیں کیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا بلکہ ایک شخص اُن کے لئے عیسیٰ کا

شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ

ہم شکل بنادیا گیا، بے شک جنہوں نے اُن کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضرور اُن کی طرف سے شک میں ہیں،

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ

اُنہیں اِس (حقیقت) کا کچھ علم نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور اُنہوں نے یقیناً عیسیٰ کو قتل نہیں کیا۔ (157)

یَقِیْنًۢا ۙ(157) بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا

بلکہ اللہ نے اُنہیں اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ بڑا غالب

حَكِیْمًا (158) وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (158) اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو عیسیٰ کی موت سے پہلے

مَوْتِهٖ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ۚ(159) فَبِظُلْمٍ

اُن پر ایمان نہ لائے، اور وہ اُن پر قیامت کے دن گواہ ہوں گے۔ (159) پس یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ

ہم نے بعض وہ پاکیزہ چیزیں اُن پر حرام کر دیں جو پہلے اُن کے لئے حلال

لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ﴿160﴾ وَّاَخۡذِهِمُ

تھیں نیز اِس لئے کہ اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا۔ (160) اور اِس لئے کہ وہ سود

الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ

لیتے ہیں، حالانکہ اُنہیں اُس سے منع کیا گیا تھا اور لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں

بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿161﴾

اور ہم نے اُن میں سے کفر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (161)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

لیکن اے محبوب! اُن میں سے پختہ علم والے اور ایمان والے اُس قرآن پر

بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ

ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ اور لائق تعریف ہیں نماز قائم کرنے،

الصَّلٰوةَ وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ

زکوٰۃ دینے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے،

الۡاٰخِرِ ؕ اُولٰۤئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿162﴾ اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ

ہم اُنہیں عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔ (162) اے محبوب! بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ

جیسے نوح اور اُن کے بعد نبیوں کی طرف بھیجی

وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب،

وَالْاَسْبَاطِ وَعِیْسٰى وَاَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَیْمٰنَ ۚ

اور اُن کے بیٹوں کی طرف۔ اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف۔

وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ ۚ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ

اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔ ﴿۱۶۳﴾ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا تذکرہ اِس سے پہلے ہم آپ کو بیان کرچکے

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ

اور ایسے رسول بھیجے جن کا تذکرہ ہم نے آج تک آپ کے سامنے نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے

مُوْسٰى تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا

حقیقۃً کلام کیا۔ ﴿۱۶۴﴾ ہم نے خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والے رسول بھیجے تاکہ

یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لوگوں کے لئے اللہ کی بارگاہ میں کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اور اللہ

عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿۱۶۵﴾ لیکن اللہ اُس قرآن پر گواہی دیتا ہے جو اُس نے آپ کی طرف نازل کیا، وہ اُس نے

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۱۶۶﴾ ؕ اِنَّ

اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔ ﴿۱۶۶﴾ بے شک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا وہ بھٹک کر حق سے

بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ

بہت دور چلے گئے۔ (۱۶۷) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے (اور کفر پر ہی مر گئے) اللہ انہیں ہرگز نہیں

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ

بخشے گا اور نہ ہی انہیں کسی چیز کا راستہ دکھائے گا۔ (۱۶۸) سوائے دوزخ کی راہ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا

وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے لئے یہ کام بالکل آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

تمہارے پاس یہ رسولِ مکرم تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر تشریف لائے تو اپنے فائدے کے لئے ایمان لاؤ

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اور اگر کفر کرو گے تو جان لو کہ بے شک وہ سب اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور زمینوں میں ہے۔ اور اللہ بڑے وسیع علم اور بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۷۰) اے کتاب والو!

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا

تم اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں صرف سچ کہو،

الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ

مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا ایک کلمہ ہیں

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ

جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی بلا واسطہ پیدا کی ہوئی روح، پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

اور یہ نہ کہو: "معبود تین ہیں" اپنے فائدے کے لئے رک جاؤ، اللہ ہی یکتا

وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

معبود ہے، وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔ جو آسمانوں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿171﴾ لَنْ یَّسْتَنْكِفَ

اور جو زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ﴿171﴾ مسیح ابنِ مریم

الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

اور مقرب فرشتے اللہ کے بندے ہونے سے ہرگز عار محسوس نہیں کرتے

وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ

اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ اُن سب کو ہانک کر اپنی بارگاہ میں

اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

حاضر کرے گا۔ ﴿172﴾ لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے

فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ

تو اللہ اُن کو اُن کا پورا ثواب دے گا اور اُنہیں اپنے فضل سے مزید انعام بھی دے گا۔ اور جنہوں نے

اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬

(اللہ کی بندگی سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا تو اللہ اُنہیں دردناک سزا دے گا۔

وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿173﴾ یٰۤاَیُّهَا

اور وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حامی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ ﴿173﴾ اے لوگو!

وقف لازم

ع 23 / 3

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے لاجواب دلیل آئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ

جگمگاتا ہوا نور بھیجا ہے۔ ﴿174﴾ پس وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اُس کے دامنِ رحمت کو مضبوطی سے پکڑا

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ

تو عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا اور اپنی بارگاہ میں پہنچنے کا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ﴿175﴾ اے حبیب! (صحابہ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ فرما دیں: "اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں

فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا

حکم دیتا ہے: اگر کوئی مرد فوت ہو جائے جس نے اولاد نہیں چھوڑی (اور نہ ہی ماں باپ) اور اُس کی ایک بہن ہو تو

نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ

اُس کے لئے آدھا ترکہ ہے اور اگر بہن کی اولاد نہ ہو تو مرد اپنی بہن کا وارث ہو گا پھر

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا

اگر دو بہنیں ہوں تو اُن کے لئے ترکے کا دو تہائی حصہ ہے اور

اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

اگر بھائی بھی ہوں اور بہنیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے،

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿176﴾ ع 24

اللہ تمہارے لئے واضح طور پر احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز کا کامل علم رکھتا ہے۔" ﴿176﴾

اٰیَاتُہَا 120 — سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ — رُکُوْعَاتُہَا 16

سورۂ مائدہ مدنی ہے، اس کی ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! پختہ عہدوں کو پورا کرو، تمہارے لئے حلال کئے گئے بے زبان

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ

چوپائے، مگر جو تمہیں آئندہ بیان کئے جائیں گے، تاہم تم

حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

احرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ سمجھو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۱) اے ایمان والو!

لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی

وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا

اور نہ اُن جانوروں کی جن کے گلے میں علامتیں آویزاں ہوں اور نہ عزت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کی، جو اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا

اور اُس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں، اور جب تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کر سکتے ہو، اور جن لوگوں نے

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اُن کی دشمنی تمہیں ہرگز زیادتی پہ نہ ابھارے۔

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪

اور تم نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو،

وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَ الدَّمُ

سخت سزا دینے والا ہے۔ ② تم پر حرام کیا گیا مُردار، ذبح کے وقت بہنے والا خون،

وَ لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ

خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو جس کا گلا گھٹ گیا،

وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّیَةُ وَ النَّطِیْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ

جسے بھاری چیز سے مارا گیا، جو گر کر مر گیا، جسے جانور نے سینگ مارا اور جسے درندے نے کھا لیا

اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ ۫ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

مگر جسے تم ذبح کرلو اور جو بتوں کے نشان پر ذبح کیا گیا اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے حکم معلوم کرو،

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْیَوْمَ یَىٕسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ

یہ گناہ کا کام ہے۔ آج کفار تمہارے دین سے مایوس ہو گئے،

دِیْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

لہٰذا اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا،

دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَكُمُ

تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا،

وقف لازم

الربع

یعنی اس کو ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو ... شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص 226 ... "بسم اللات والعزی" ۔ (جلالین مع صاوی 305/2)

الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ

پس جو بھوک اور پیاس کی شدت میں مجبور ہو، اِس حال میں کہ کسی گناہ کی طرف رغبت کرنے والا نہ ہو،

لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ③ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ

تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ ③ اے محبوب! آپ سے پوچھتے ہیں: "اُن کے لیے کیا حلال کیا گیا؟"

لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

آپ فرما دیجیے: "تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور جو شکاری جانور تم نے سدھا لئے،

مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّاۤ

تم انہیں شکار پر دوڑاتے ہو، اور جو کچھ اللہ نے تمہیں سکھایا اُس میں سے اُنہیں سکھاتے ہو تو تم اُس شکار سے کھاؤ

اَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

جسے مار کر وہ تمہارے لئے روک لیں۔ اور شکاری جانور پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ④ آج تمہارے لئے حلال کی گئیں پاکیزہ چیزیں

وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ

اور اُن لوگوں کا ذبیحہ جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ اُن کے لئے حلال ہے۔

حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ

اور پاک دامن ایماندار عورتیں اور اُن لوگوں کی پاک دامن عورتیں تمہارے لئے

مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ

حلال ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، جب تم اُنہیں نکاح کی قید میں لاتے ہوئے اُن کے مہر ادا کر دو،

أُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ

نہ کھلم کھلا بدکاری کرتے ہوئے اور نہ خفیہ دوستی قائم کرتے ہوئے

اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ

اور جو شخص اسلامی احکام کا انکار کرے تو بے شک اُس کا عمل برباد ہو گیا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

آخرت میں خسارہ والوں سے ہے۔ ⑤ اے ایمان والو! جب تم

قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

نماز کے لیے کھڑے ہونا چاہو اور وضو نہ ہو تو تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لو

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى

اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح طہارت حاصل کرلو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو

سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کرکے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے عملِ زوجیت ادا کیا ہو

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی کا ارادہ کرو ¹ اور اُس سے مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ

اپنے چہروں اور ہاتھوں کا، اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی واقع کرے،

¹ (تیمموا) ارادہ کرو (بخاری شریف 2/662)

مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

ہاں وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تاکہ تم شکر کرو۔⑥ اور اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جو اُس نے تمہیں عطا کی اور وہ پختہ عہد (بھی یاد کرو)

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

جو اُس نے تم سے لیا، جب تم نے کہا: ''ہم نے سنا اور مانا۔'' اور اللہ سے ڈرو،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔⑦ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

بے انصافی پر ہرگز نہ اُبھارے، تم انصاف کرو، وہ (انصاف) پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے باخبر ہے۔⑧ اللہ نے نیک عمل کرنے والے مومنوں سے وعدہ فرمایا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨

کہ اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔⑨

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی جہنمی ہیں۔⑩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ

اے ایمان والو! اللہ کا وہ احسان یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا جب ایک قوم نے چاہا

قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

کہ تمہاری طرف ظلم ۵ کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے اُن کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ

اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ ﴿11﴾ اور بے شک اللہ نے

اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ نگران مقرر کیے

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ

اور اللہ نے فرمایا: ”بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دی

الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن کی تعظیم کی اور اللہ کو قرض حسن دیا

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

تو میں ضرور تمہارے گناہ معاف کردوں گا اور تمہیں فردوس کے ایسے گلشنوں میں داخل کروں گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، پھر اِس عہد کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

تو وہ ضرور سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔“ ﴿12﴾ پس ہم نے اُن کی بہت بڑی عہد شکنی کے سبب

ع 6

۵: (ان یبسطوا الیکم ایدیھم) قتل کے لئے (مدارک، ۱/۳۱۱)

۲: (فبما نقضھم) ما زائدہ ہے تاکید کے لئے یعنی عہد شکنی پر زور کی وجہ سے ذکر کیا گیا ہے (مدارک، ۱/۳۱۲)

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ

اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا، وہ اللہ کے کلمات کو

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

اُن کی جگہوں سے بدل دیتے ہیں اور انہوں نے اُن نصیحتوں کا بڑا حصہ بھلا دیا جو انہیں دی گئی تھیں اور آپ ہمیشہ

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ

اُن کی کسی نہ کسی خیانت پر آگاہ ہوتے رہیں گے سوائے اُن کے چند آدمیوں کے، تو آپ انہیں معاف کر دیں

وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اور درگزر کریں، بیشک اللہ محسنوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ⑬ اور جن لوگوں نے کہا:

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

"ہم نصاریٰ ہیں،" ہم نے اُن سے بھی عہد لیا، پس انہیں جو نصیحت کی گئی تھی انہوں نے (بھی) اُس کا بڑا حصہ بھلا دیا،

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

لہٰذا ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک کے لئے عداوت اور بغض کو لازم کر دیا

الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭

اور اللہ عنقریب انہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو وہ کرتے رہے۔ ⑭

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا

اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے وہ رسول تشریف لائے جو تمہیں کتاب کی بہت سی ایسی چیزیں بیان کرتے ہیں

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ

جنہیں تم چھپاتے تھے اور بہت سی کوتاہیوں سے درگزر کرتے ہیں،

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿15﴾ یَّهْدِیْ بِهِ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک عظیم نور آیا اور روشن کتاب۔ ﴿15﴾ اللہ اُس کے ذریعے اُن لوگوں کو سلامتی کے

اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

راستوں کی ہدایت دیتا ہے جو اُس کی رضا کے پیروکار ہیں اور اپنے حکم سے اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿16﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ

دیتا ہے۔ ﴿16﴾ بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا: ''بے شک اللہ مسیح ابنِ مریم ہی ہے۔''

ابْنُ مَرْیَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا اِنْ اَرَادَ اَنْ

آپ فرما دیجئے: ''اگر اللہ مسیح ابنِ مریم، اُس کی ماں

یُّهْلِكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ

اور زمین کی تمام مخلوق کو ہلاک کرنا چاہے تو اُسے کون روک سکتا ہے؟

جَمِیْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؕ

آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان پائی جانے والی تمام چیزوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿17﴾ وَ قَالَتِ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔'' ﴿17﴾ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں:

الْیَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ

''ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے چہیتے ہیں۔'' آپ فرما دیجئے: ''پھر وہ تمہارے گناہوں پر

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ

تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم اُس کی مخلوق میں سے انسان ہو، وہ جسے چاہے گا اُسے بخش دے گا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جسے چاہے گا اُسے عذاب دے گا اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں،

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

زمین اور اُن کے درمیان کی بادشاہی ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' ⑱ اے کتاب والو! بے شک ایک عرصہ تک

قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

رسولوں کی آمد بند رہنے کے بعد تمہارے پاس ہمارے عظیم رسول تشریف لائے جو ہمارے احکام تمہیں بیان کرتے ہیں

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ

تاکہ تم یہ نہ کہو: ''ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا آیا ہی نہیں۔'' پس اب تمہارے پاس

بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑲ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

ع 3 8 7

یہ خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ⑲ اور بیان کیجئے جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

اپنی امت کو فرمایا: ''اے میری امت اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب اُس نے تم میں انبیاء پیدا کیے،

اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اُس وقت تمام جہانوں میں سے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ

کسی کو نہ دیا۔'' ⑳ اور (یہ بھی فرمایا:) ''اے میری امت! اُس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اُلٹے پاؤں نہ پھرو ورنہ تم نقصان اٹھا کر

خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ

پلٹو گے۔ ﴿21﴾ کہنے لگے: "اے موسیٰ! اُس میں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں،

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم اُس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے، البتہ اگر وہ اُس سے نکل جائیں

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

تو ہم ضرور اُس میں داخل ہو جائیں گے۔" ﴿22﴾ اللہ سے ڈرنے والے دو مردوں، جن کو اللہ نے انعام عطا کیا

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

تھا، نے کہا: "تم دروازے میں داخل ہو کر اُن کے مقابلے پر پہنچ جاؤ اور جب تم دروازے میں داخل ہو جاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھو۔" ﴿23﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ

کہنے لگے: "اے موسیٰ! جب تک وہ اُس میں رہیں گے ہم اُس میں کبھی بھی اور کسی صورت میں داخل نہیں ہوں گے، آپ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

اور آپ کا رب جائیں اور اُن سے جنگ کریں، ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔" ﴿24﴾ موسیٰ نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! مجھے

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

صرف اپنا اور اپنے بھائی کا اختیار ہے لہٰذا ہمیں اور اِس نافرمان قوم کو

یعنی حضرت یوشع اور کالب (جلالین مع صاوی 1/260)

الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

جدا جدا کر دے۔" ﴿25﴾ فرمایا: " یہ مقدس سرزمین اُن پر چالیس سال تک کے لئے حرام ہے،

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ع

وہ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، اِس لئے آپ نافرمان لوگوں پر غمگین نہ ہوں۔" ﴿26﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

اور آپ اُنہیں آدم کے دو بیٹوں ؑ کی سچی خبر پڑھ کر سنائیں، جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ایک کی قربانی قبول کر لی گئی

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ

اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی، دوسرے نے کہا: " میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔"

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ

پہلے نے کہا: " اللہ صرف پرہیزگاروں سے قبول فرماتا ہے۔ ﴿27﴾ قسم ہے اگر تو نے مجھے قتل کرنے کے لئے

اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا تو پھر بھی میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا،

اِنِّىْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ

بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿28﴾ میں چاہتا ہوں کہ میرا

وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

اور تیرا گناہ دونوں ہی تیرے ذمہ لگیں، اِس طرح تو دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہی ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ

کی سزا ہے۔" ﴿29﴾ پس قابیل کے نفس نے اُسے بھائی (ہابیل) کے قتل پر اُبھارا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا

وقف لازم

النصف

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿30﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی

اور وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ ﴿30﴾ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کُریدتا تھا،

الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى

تاکہ اُسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے، کہنے لگا: ''ہائے افسوس!

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ

کیا میں اِس کوّے جیسا بھی نہ بن سکا؟ تاکہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا۔''

اَخِیْۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿31﴾ۛۚ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَۛۚ كَتَبْنَا

پس وہ سخت شرمسار ہو کر رہ گیا۔ ﴿31﴾ اِسی لئے ہم نے

عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ

بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جس نے قتل کا بدلہ لینے یا زمین میں

فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًاؕ وَمَنْ

فساد پھیلانے کے بغیر کسی کو قتل کیا تو گویا اُس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جس نے

اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًاؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

ایک جان کو بچا لیا گویا اُس نے سب لوگوں کو بچا لیا، بے شک ہمارے رسول اُن کے پاس

رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ٘ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی

روشن معجزے لے کر آئے، اِس کے باوجود اُن میں سے بہت سے لوگ زمین میں حد سے

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ

تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾ وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم 5 معانقۃ

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ

اور زمین میں دہشت گردی کرتے ہیں اُن کی سزا یہ ہے کہ اُنہیں قتل کیا جائے، یا

يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ

سولی پر لٹکایا جائے، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مختلف جانبوں سے کاٹے جائیں، یا

يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

اُنہیں وطن کی زمین سے دُور بھیج دیا جائے، یہ اُن کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

تصور سے بڑا عذاب ہے۔(33) سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے تمہارے ہاتھوں گرفتار ہونے سے پہلے

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع 5 8 9

توبہ کر لی تو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔(34)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کامیابی حاصل کرنے کی اُمید پر اُس کے راستے میں جہاد کرو۔(35) بے شک وہ لوگ

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

جنہوں نے کفر کیا اگر اُن کی ملکیت میں دنیا کا تمام مال اور اُس کے برابر اتنا ہی اور بھی مال ہو

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

کہ اُسے دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے بچ جائیں تو اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾ وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾

اور اُس سے نہ نکل پائیں گے اور اُن کے لئے ہمیشہ کی سزا ہے۔ ﴿37﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا

اور جو مرد اور عورت چوری کرے اُن کے جرم کے بدلے اور اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر

كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾ فَمَنْ تَابَ

اُن کے ہاتھ کاٹ دو۔ اور اللہ بہت غالب اور زبردست حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾ پھر جو

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اُس پر اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا۔

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿39﴾ اے مخاطب! کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اور زمینوں کی بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿40﴾ اے رسولِ مکرم! وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ

جو اظہارِ کفر میں بہت تیز ہیں، کچھ تو اُن لوگوں میں سے وہ ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے کہا: "ہم ایمان لائے"

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ

حالانکہ اُن کے دل ایمان نہیں لائے اور کچھ یہودیوں میں سے وہ ہیں جو جھوٹی باتیں خوب سنتے ہیں

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

اور دوسرے اُن یہودیوں کی خاطر آپ کی باتیں خوب سنتے ہیں جو آپ کے پاس حاضر نہیں ہوئے، اللہ کی باتوں کو

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا

اُن کے مقامات سے بدل دیتے ہیں، وہ دوسرے یہودی کہتے ہیں: "اگر تمہیں یہ حکم دیا جائے تو

فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ

اُسے مان لینا اور اگر تمہیں یہ حکم نہ دیا جائے تو اُس سے بچنا"۔9 اور اللہ جسے فتنے میں چھوڑنا چاہے

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

تو اے مخاطب تو اُسے کسی طرح اللہ سے بچا نہیں سکتا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے پاک کرنے کا

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ

اللہ نے ارادہ نہیں کیا، اِن کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے اور اِن کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

آخرت میں تصور سے بڑا عذاب ہے۔(41) وہ بڑے جھوٹ سننے والے اور بڑے حرام خور ہیں،

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ

پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو (آپ کو اختیار ہے کہ آپ) اُن کے درمیان فیصلہ کریں یا اُن سے منہ پھیر لیں

عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ

اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آپ فیصلہ فرمائیں تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ

رکھتا ہے۔ ﴿42﴾ وہ آپ کو کیسے مُنصف (جج) بناتے ہیں جبکہ

فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ

اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے؟ پھر اِس کے باوجود اِس سے منہ پھیر لیتے ہیں

اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى

اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ایمان لانے والے ہیں ہی نہیں۔ ﴿43﴾ بے شک ہم نے تورات اتاری اُس میں ہدایت

وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ

اور نور ہے اُس کے مطابق ہمارے فرماں بردار انبیاءؑ اللہ والے علماء

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

اور فقہاء یہودیوں کو حکم دیتے رہے، کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

اور وہ اُس پر گواہ بھی تھے، پس اے یہودیو! لوگوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ہی ڈرو

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ

اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾

اور جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہ کریں پس وہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

اور ہم نے تورات میں اُن پر یہ فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ،

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ

ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

اور زخموں میں بدلہ ہے، پھر جو شخص بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی

كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ

اُس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی اور جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے پس وہ

هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿45﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ

ظالم ہیں۔ ﴿45﴾ اور ہم نے اُن انبیاء کے بعد اُن کے قدموں کے نشانات پر عیسیٰ ابنِ مریم کو

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ

اُس تورات کی تصدیق کرتا ہوا بھیجا جو اُن سے پہلے موجود تھی اور ہم نے اُن کو انجیل عطا کی

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَّنُورٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جس میں ہدایت اور نورانیت تھی اور وہ اُس تورات کی تصدیق کرنے والی تھی جو اُس سے پہلے تھی

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿46﴾ ۚ وَلْيَحْكُمْ

نیز پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔ ﴿46﴾ اور (ہم نے فرمایا:) "انجیل والوں پر لازم ہے کہ

أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

انجیل میں اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ کریں۔" اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾ وَاَنْزَلْنَآ

فیصلہ نہ کریں پس وہی فاسق ہیں۔ ﴿47﴾ اور اے حبیب! ہم نے یہ کتاب (قرآن) آپ کی طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ

حق کے ساتھ نازل کی، اُن آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اِس سے پہلے ہیں

الْكِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

اور اُن پر محافظ و گواہ، لہٰذا آپ اُن کے درمیان اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کی روشنی میں

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

فیصلہ کریں اور اُس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا ہے اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور ہم نے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

تم میں ہر ایک کے لئے شریعت اور واضح راہِ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا،

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

لیکن اُسے منظور یہ ہے کہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں تمہیں آزمائے، لہٰذا نیکیوں میں سبقت

الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا

لے جانے کی کوشش کرو، تم سب نے اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تم پر ایسے حقائق منکشف کرے گا

كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿48﴾ اور (ہم نے یہ حکم نازل کیا کہ) آپ اُن کے درمیان اُس کتاب کے مطابق

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ

فیصلہ کرتے رہیں جو اللہ نے نازل فرمائی، اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور اُن سے ہوشیار رہیں، کہیں وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے

بَعْضِ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

پھیر نہ دیں۔ جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کیا، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّصِیْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا

کہ اللہ انہیں اُن کے کچھ گناہوں کے سبب سزا دینا چاہتا ہے اور بے شک بہت

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِیَّةِ یَبْغُوْنَ ؕ

سے لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾ کیا وہ زمانہ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں؟ اور یقین

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

رکھنے والوں کے لئے اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہے؟ ﴿50﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِیَآءَ ؔ

ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ

اور تم میں سے جو انہیں دوست رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہو گا، بے شک

مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿51﴾ فَتَرَى

اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿51﴾ چنانچہ آپ اُن لوگوں کو دیکھتے ہیں

الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوْنَ فِیْهِمْ یَقُوْلُوْنَ

جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں، کہتے ہیں:

نَخْشٰۤى اَنْ تُصِیْبَنَا دَآىِٕرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ

"ہمیں خوف ہے کہ ہم کسی چکر میں پھنس جائیں گے۔" وہ دن دور نہیں جب اللہ فتح مبین

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَیُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

یا اپنی طرف سے کوئی حکم لے آئے، تو وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی

نٰدِمِیْنَ ﴿52﴾ وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمُوْا

منافقت پہ پچھتاتے رہ جائیں گے۔ ﴿52﴾ اور اُس وقت ایمان والے کہیں گے: "کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی پختہ قسمیں کھاکر

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

مسلمانوں کو کہتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں؟" اُن کے تمام اعمال برباد ہو گئے

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿53﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ

اور وہ بری طرح خسارے میں جکڑے گئے۔ ﴿53﴾ اے ایمان والو تم میں سے جو اپنے دین سے برگشتہ ہوجائے گا

مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ

تو اللہ عنقریب ایسے لوگ لائے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے،

وَ یُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ٘

مومنوں کے لئے سراپا عاجزی، کافروں کے لئے پیکرِ جلال ہوں گے،

یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍ ؕ

اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿54﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اللہ بڑی وسعت اور بہت علم والا ہے۔ ﴿54﴾

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ

تمہارا دوست صرف اللہ اور اُس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور وہ اللہ کی بارگاہ میں جھکنے والے ہیں۔ ﴿55﴾ اور جو اللہ اور اُس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو (وہ جان لے کہ) بے شک اللہ کا گروہ ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ

ع 8/6/12

غالب ہے۔ ﴿56﴾ اے ایمان والو! جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے

اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُن میں سے اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

(بت پرست) کافروں کو بھی دوست نہ بناؤ اور اگر تم ایماندار ہو تو اللہ سے ڈرو۔ ﴿57﴾

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا

اور جب تم نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو کفار اُسے مذاق اور تماشا بنا لیتے ہیں،

وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

یہ اِس لئے کہ وہ عقل سے بالکل خالی ہیں۔ ﴿58﴾ آپ فرما دیجئے: ''اے کتاب والو! تمہیں ہماری کیا

هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ

بات بری لگی؟ سوائے اِس کے کہ ہم اللہ پر اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اُن کتابوں پر

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

جو پہلے نازل کی گئیں اور سوائے اِس کے کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔'' ﴿59﴾ آپ فرما دیجئے: ''یہودیو! کیا میں تمہیں بتاؤں

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

کہ اللہ کے نزدیک جزا کے لحاظ سے اُن سے زیادہ بُرا کون ہے؟ !! وہ یہودی ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی،

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

اُن پر غضب کیا اور اُن میں سے بندر، سؤر اور شیطان کے پجاری بنا دیئے،

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ بدترین ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔'' ﴿60﴾

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ

اور جب وہ (منافق یہودی) تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ''ہم ایمان لائے۔'' حالانکہ وہ آتے وقت بھی کافر تھے

قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى

اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ اُس منافقت کو خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے تھے۔ ﴿61﴾ اور آپ

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ

اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے جو کہ جھوٹ، ظلم اور حرام خوری میں بڑی تیزی سے واقع ہوتے ہیں،

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ

بے شک وہ بہت ہی برے کام کیا کرتے تھے۔ ﴿62﴾ اُن کے درویش

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ

اور پادری اُنہیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

کیوں نہیں روکتے؟ بے شک وہ بہت ہی بُرے کام کرتے رہے ہیں۔ ﴿63﴾ یہودیوں نے کہا:

!! تمہیں تو خلافِ واقع مسلمان برے لگتے ہیں، میں تمہیں بتاؤں کہ حقیقت میں کون زیادہ برا ہے؟ (جلالین مع صاوی 1/275)

وقف لازم

يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ

"اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔" اُن کے ہاتھ باندھ دیئے جائیں اُن پر اِس بکواس کی بنا پر لعنت کی گئی۔

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ وَلَيَزِيْدَنَّ

بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

اور جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا وہ اُن میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی

وَّكُفْرًا ۚ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

اور کفر میں اضافہ کر دے گا اور ہم نے اُن کے درمیان

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا

قیامت کے دن تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا، وہ جب بھی جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور وہ زمین میں دہشت گردی کے لئے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ دہشت گردوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں فرماتا۔ (64) اور اگر کتاب والے (ہمارے نبی پر) ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾

تو ہم اُن کے گناہ معاف کر دیتے اور اُنہیں ضرور نعمت کے جنتی گلشنوں میں داخل کر دیتے۔ (65)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور اگر وہ تورات، انجیل اور اُن کی طرف اُن کے ربّ کی جانب سے اُتارے ہوئے

اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ

قرآن کو قائم رکھتے تو انہیں کھانے کے لئے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے

اَرۡجُلِهِمۡ‌ؕ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ‌ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ

رزق ملتا۔ ان میں سے ایک جماعت اعتدال پسند ہے اور اکثر بہت ہی برے

مَا يَعۡمَلُوۡنَ ۝66 يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ

ع 10/13

کام کررہے ہیں۔ (66) اے رسول! جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا

مِنۡ رَّبِّكَ‌ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ‌ؕ وَاللّٰهُ

وہ سب پہنچا دیجئے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا کوئی پیغام بھی نہ پہنچایا، اللہ

يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ بے شک اللہ (انتہا پسند) کافروں کو ہدایت

الۡكٰفِرِيۡنَ ۝67 قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ حَتّٰى

نہیں دیتا۔ (67) آپ فرما دیجئے: "اے کتاب والو! تم کسی بھی دین پر نہیں ہو

تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ

یہاں تک کہ تم تورات، انجیل اور اسے قائم کردو جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا۔"

رَّبِّكُمۡ‌ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ

اور اے حبیب! جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف نازل کیا گیا

رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝68

وہ ضرور ان میں سے بہت سے افراد کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کردے گا لہٰذا آپ کفر کرنے والی قوم پر غمگین نہ ہوں۔ (68)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ

بے شک وہ لوگ جو صرف زبانی ایمان لائے ہیں[1] اور جو یہودی ستارہ پرست اور نصاریٰ بنے اُن میں سے جو لوگ

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

سچے دل سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو اُن پر (قیامت کے دن) کوئی خوف مستقبل کا ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿69﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (69) بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا

إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ

اور اُن کی طرف متعدد رسول بھیجے (لیکن) جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر آیا

رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا

جو اُن کی نفسانی خواہشات کے خلاف تھے تو اُنہوں نے (انبیاء اور رسولوں کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو

يَقْتُلُونَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا

شہید کرتے رہے[2]۔ (70) اور اُنہوں نے گمان کیا کہ کوئی سزا نہیں ہوگی لہٰذا (حق دیکھنے اور سننے سے) اندھے اور بہرے ہوگئے

ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ

پھر اللہ نے اُن کی توبہ قبول فرمائی، پھر بھی اُن میں سے بہت سے لوگ اندھے اور بہرے ہوگئے۔

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

اور اللہ اُن کے تمام اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔ (71) بے شک وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے کہا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ

"اللہ وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔" حالانکہ مسیح نے تو یہ کہا تھا:

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْؕ اِنَّهٗ مَنْ

''اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، بے شک جو

یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ

بھی کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائے، تو یقیناً اللہ نے اُس پر جنت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا

النَّارُؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (72) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ

جہنم ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔'' (72) بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے

قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ

کہا: ''یقیناً اللہ تین معبودوں میں سے تیسرا ہے۔'' حالانکہ ایک معبود کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں

وَّاحِدٌؕ وَ اِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ

اور اگر وہ اپنی اِس بکواس سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جو کافر مرے گا

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (73) اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

اُسے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (73) پس اللہ کی طرف رجوع کیوں نہیں کرتے

وَ یَسْتَغْفِرُوْنَهٗؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (74) مَا الْمَسِیْحُ

اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (74) مریم کے بیٹے مسیح

ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُؕ

صرف ایک رسول ہیں، اُن سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر گئے

وَ اُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌؕ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَؕ اُنْظُرْ كَیْفَ

اور اُن کی ماں صدیقہ ہیں، دونوں کھانا کھاتے تھے، دیکھیے ہم اُن کے لئے کس طرح

نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾ قُلْ

کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر دیکھئے کہ وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ ﴿75﴾ آپ فرما دیجئے:

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا

"کیا تم اللہ کے سوا اُس بُت کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ ہی

نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿76﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

نفع کا؟ اور اللہ بہت سننے والا اور وسیع علم والا ہے۔" ﴿76﴾ فرما دیجئے: "اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ

تم اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور ایسے لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اِس سے پہلے

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ

خود گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سے دوسرے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں تیز سیدھے راستے سے

السَّبِیْلِ ﴿77﴾ لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

بھٹک گئے ہیں۔" ﴿77﴾ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اِس لئے کہ وہ نافرمانی اور

وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔ ﴿78﴾ وہ جو بُرا کام کرتے تھے اُس سے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے،

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى كَثِیْرًا

یقیناً وہ بہت بُرے کام کرتے تھے۔ ﴿79﴾ آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

کہ وہ مکّہ کے مشرکوں سے دوستی رکھتے ہیں، وہ عمل کیا ہی برا ہے جو اُن کے نفسوں نے اپنے لئے آگے بھیجا ہے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ

جس کی بنا پر اللہ اُن پر ناراض ہوا [124] اور وہ ہمیشہ عذاب میں

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ

رہیں گے۔ ﴿80﴾ اور اگر وہ اللہ اور اُس کے نبی

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا

اور اُس قرآن پر جو اِس نبی پر نازل کیا گیا ایمان لے آتے تو کافروں کو دوست نہ رکھتے، لیکن اُن میں سے اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾ آپ ضرور یہودیوں اور مشرکوں کو تمام انسانوں سے زیادہ ایمان والوں سے سخت دشمنی رکھنے والے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ

پائیں گے اور آپ مومنوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب اُن لوگوں کو پائیں گے

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا

جنہوں نے کہا: "ہم نصاریٰ ہیں۔"

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ

یہ اِس لئے کہ اُن میں علماء بھی ہیں اور درویش بھی اور

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

وہ تکبر نہیں کرتے ۔ ﴿82﴾

[124] (اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ کافروں سے دوستی رکھنا اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب ہے اور ان پر غضبِ الٰہی ہوگا۔ (12) المنتخب

وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ

اور جب وہ اُس کتاب (قرآن) کو سنتے ہیں جو آخری رسول کی طرف اُتاری گئی تو آپ دیکھتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّۚ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا

آنسوؤں سے چھلک رہی ہوتی ہیں، اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے،

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ (83) وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا

تو ہمیں حق کے گواہوں کے ساتھ لکھ دے۔ (83) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ اور اُس حق (قرآن) پر ایمان نہ لائیں جو

جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

ہمارے پاس آیا جبکہ ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک بندوں کے ساتھ جنت میں داخل

الصّٰلِحِیْنَ (84) فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

کرے۔" (84) پس اللہ نے اُن کی اِس دُعا کی بدولت اُنہیں فردوس کے ایسے گلشن دیئے جن کے نیچے سے نہریں جاری

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ (85)

ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی سراپا اخلاص لوگوں کا ثواب ہے۔ (85)

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ۠ (86)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ (86)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے آپ پر) وہ پاکیزہ چیزیں حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں

وَ لَا تَعْتَدُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (87) وَ كُلُوْا مِمَّا

اور حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (87) اللہ کی دی ہوئی

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

حلال اور پاکیزہ روزی میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

رکھتے ہو۔ ﴿88﴾ اللہ تمہیں تمہاری غیر ارادی قسم پر نہیں پکڑتا، ہاں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ

اُن قسموں کی بنا پر پکڑتا ہے جنہیں تم نے قصدًا پختہ کیا، تو ایسی قسم کا کفارہ

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

دس مسکینوں کو معمول کا وہ کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو عام طور پر کھلاتے ہو،

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

یا انہیں کپڑے دینا، یا ایک غلام کا آزاد کرنا، پس جو اِن (تینوں) میں سے کچھ نہ پائے وہ تین دن کے روزے

اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

رکھے، جب تم قسمیں کھاؤ (اور توڑ بیٹھو) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔ تم اپنی قسموں کی حفاظت

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾

کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿89﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! شراب، جُوا، بُت اور حکم جاننے کے تیر ناپاک

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ

اور شیطانی کام ہی ہیں، پس اِن سے بچتے رہو تاکہ تم

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ

کامیاب ہو جاؤ۔ (90) شیطان یہی چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے

الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ

کے سلسلے میں عداوت اور دشمنی ڈالے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز

ذِكۡرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿91﴾ وَاَطِيۡعُوا

سے روک دے، تو کیا تم ان سے باز آ جاؤ گے؟ (91) اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا

فرمانبرداری کرتے رہو اور نافرمانی سے بچتے رہو، پھر اگر تم منہ پھیر لو تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿92﴾ لَيۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف احکام کا کھول کر بیان کر دینا ہے۔ (92) کچھ گناہ نہیں اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيۡمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوۡا

نیک کام کیے اُن چیزوں میں جو اُنہوں نے حرمت سے پہلے کھائیں جبکہ وہ شرک سے بچیں اور ایمان رکھیں اور نیک کام کریں پھر حرام چیزوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحۡسَنُوۡا ؕ

سے بچیں اور ایمان پر قائم رہیں، پھر مشتبہ چیزوں سے بچیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور لوگوں پر احسان کریں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿93﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ

ع 12 7 2

اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (93) اے ایمان والو! اللہ تمہیں (تمہارے احرام باندھنے کے

اللّٰهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ تَنَالُـهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ لِيَعۡلَمَ

بعد) ایسے شکار سے کچھ ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں گے تا کہ اللہ اُسے ظاہر کر دے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

جو دیکھے بغیر اُس سے ڈرتا ہے، پھر جو اِس کے بعد حد سے تجاوز کرے گا تو اُس کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

دردناک عذاب ہے۔ ﴿94﴾ اے ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار کو ہلاک نہ کرو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ

اور تم میں سے جس نے جان بوجھ کر شکار کو ہلاک کیا تو اُس کا بدلہ یہ ہے کہ وہ ایسا ہی

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ

چوپایہ دے جو اُس نے ہلاک کیا، تم میں سے دو معتبر آدمی اِس کا فیصلہ کریں، یہ قربانی

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا، یا اِس کے برابر

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَؕ وَمَنْ

روزے رکھے تا کہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے، اللہ نے معاف کر دیا جو پہلے گزر گیا اور جو پھر

عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ اُحِلَّ

ایسا کام کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ لے گا۔ اور اللہ بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ ﴿95﴾ تمہارے

لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِۚ وَحُرِّمَ

اور مسافروں کے فائدے کے لئے دریا اور خشکی کا شکار حلال کیا گیا، اور تم پر

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًاؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ

خشکی کا شکار حرام کیا گیا جب تک تم احرام میں رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰہُ الۡکَعۡبَۃَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ قِیٰمًا

جمع کئے جاؤ گے۔ (96) اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو انسانوں کے قیام کا سبب

لِّلنَّاسِ وَ الشَّہۡرَ الۡحَرَامَ وَ الۡہَدۡیَ وَ الۡقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِکَ

بنایا اور احترام والے مہینے، اور حرم کی قربانی اور پٹے والے جانوروں کو قیام کا سبب بنایا، یہ

لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَنَّ

اس لئے کہ تم یقین کرلو کہ اللہ اُن تمام چیزوں کی مصلحتیں ؂ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور اللہ

اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۹۷﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (97) جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ اَنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿ؕ۹۸﴾ مَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰہُ

اور یہ کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بہت ہی رحم والا ہے۔ (98) رسول گرامی کے ذمہ صرف حکم کا پہنچانا ہے اور اللہ

یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّا یَسۡتَوِی الۡخَبِیۡثُ

تمہارے وہ سب اعمال جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (99) آپ فرمادیجئے: ”ناپاک

وَ الطَّیِّبُ وَ لَوۡ اَعۡجَبَکَ کَثۡرَۃُ الۡخَبِیۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی

اور پاک برابر نہیں۔“ اگر چہ اے مخاطب! تجھے ناپاک کی کثرت ہی پسند آئے، تو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرتے

الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا

رہو تاکہ تم کامیابی پاؤ۔ (100) اے ایمان والو! اُن چیزوں کے بارے میں نہ پوچھو

عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَکُمۡ تَسُؤۡکُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡہَا حِیۡنَ

جو اگر تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم اُن کے بارے میں اُس وقت پوچھو جب قرآن نازل کیا

ع 13 / 7 / 3

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (101)

جارہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی، اللہ نے پہلے کے سوالات معاف کردیئے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے علم والا ہے۔ (101)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ (102)

تم سے پہلے ایک قوم نے اِن چیزوں جیسے امور کے بارے میں پوچھا تھا پھر وہ اُن کے منکر ہوگئے۔ (102)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآىِٕبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ

اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی مقرر نہیں کیا،

وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، اور اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ (103) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى

عقل وشعور نہیں رکھتے۔ (103) اور جب اُنہیں کہا جائے: "اُس کتاب کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی اور رسولِ عظیم

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ

کی طرف آؤ" تو وہ کہتے ہیں: "ہمیں وہ طریقہ ہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا" کیا (انہیں وہ طریقہ کافی ہے) اگرچہ

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ (104) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُن کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ (104) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ

تم اپنی جانوں کی فکر کرو، جب تم ہدایت پر ہو تو گمراہ ہونے والا تمہیں کچھ نقصان نہیں دے گا،

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (105)

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ہر اُس کام کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (105)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آ جائے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

تو وصیت کرتے وقت تمہاری آپس کی گواہی کی مقدار یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر شخص گواہ ہوں،

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

اور اگر تمہیں اِس حال میں موت کی مصیبت آ جائے کہ تم زمین میں سفر کر رہے ہو تو دو غیر مسلموں کو

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

گواہ بناؤ اور اگر تمہیں شک ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو، وہ یوں اللہ کی قسم کھائیں:

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

''ہم اس قسم کے بدلے کچھ مال نہیں خریدیں گے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی ہو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ فَاِنْ عُثِرَ

اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور گنہگاروں میں سے ہوں گے۔'' (106) پھر اگر پتا چلے

عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ

کہ وہ دونوں گواہ کسی گناہ (جھوٹ) کے مرتکب ہوئے ہیں، تو اُن کی جگہ اُن لوگوں میں سے جن کا حق پہلے

الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

گواہوں نے ضائع کیا دو اور گواہ کھڑے ہو جائیں جو میت کے زیادہ قریب ہیں، تو یہ نئے دو گواہ یوں قسم

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ اِنَّاۤ اِذًا

اُٹھائیں: ''ہماری گواہی اُن کی گواہی سے زیادہ قابلِ قبول ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا، اگر ہم ایسا کریں تو ہم

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔" ﴿107﴾ اِس طرح زیادہ اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ صحیح طریقے پر گواہی دیں

وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا

یا اِس بات سے ڈریں گے کہ اُن کی قسموں کے بعد قسمیں میت کے وارثوں کے سپرد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع يَوْمَ

ع 14 8 4

ڈرتے رہو اور اُس کا حکم سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿108﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ

جب اللہ رسولوں کو جمع کر کے فرمائے گا: "تمہیں کیا جواب دیا گیا؟" وہ عرض کریں گے: "ہمیں کچھ علم نہیں،

لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

بے شک تو ہی ہر غیب کا خوب جاننے والا ہے۔" ﴿109﴾ آپ بیان کیجئے جب اللہ فرمائے گا: "اے عیسیٰ ابنِ مریم!

ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

وقف لازم

اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا احسان یاد کرو جب میں نے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

پاک روح سے تمہاری مدد کی۔ تم پنگھوڑے میں اور پختہ عمر ہوکر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے، اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ

میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائی، اور جب

تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے جیسی صورت بنا کر اُس میں پھونک مارتے تھے

فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ

تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتی تھی، تم پیدائشی اندھے اور سفید داغ والے کو شفا دیتے تھے۔

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ

اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کر کے قبروں سے نکالتے تھے۔ اور میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

روکا جب تم اُن کے پاس روشن نشانیاں لائے تھے۔" تو اُن میں سے کافروں نے کہا تھا: "یہ معجزات

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿110﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

سوائے جادو کے کچھ نہیں۔" ﴿110﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا: "مجھ پر اور میرے

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ اِذْ

رسول پر ایمان لاؤ۔" تو اُنہوں نے کہا: "ہم ایمان لائے اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔" ﴿111﴾ یہ بھی بیان کریں کہ جب

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ

حواریوں نے کہا: "اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا ربّ ہم پر

اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

آسمان سے ایک دسترخوان اُتار سکتا ہے؟" عیسیٰ نے فرمایا: "اگر تم ایماندار ہو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

تو اللہ سے ڈرو۔" ﴿112﴾ کہنے لگے: "ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اُس دسترخوان سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ

ہوں، ہم آنکھوں سے دیکھ لیں کہ آپ نے ہمیں سچ کہا تھا اور ہم جو دیکھیں اُس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ

گواہ ہو جائیں۔" ﴿113﴾ عیسیٰ ابنِ مریم نے عرض کیا: "اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے! ہم پر

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

آسمان سے کھانے سمیت دسترخوان نازل فرما تاکہ وہ دن ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے جشن کا دن

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ قَالَ اللّٰهُ

اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور ہمیں رزق عطا فرما، تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔" ﴿114﴾ اللہ نے فرمایا:

اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

"بے شک میں تم پر دسترخوان نازل کروں گا، اِس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا، تو میں اُسے وہ عذاب دوں گا

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

جو تمام جہانوں کے کسی فرد کو نہیں دوں گا۔" ﴿115﴾ اور بیان کیجئے جب اللہ فرمائے گا:

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ

"اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تم نے لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ

اللہ کے سوا دو معبود مان لو؟" وہ عرض کریں گے: "تو شریک سے پاک ہے، میری یہ مجال نہیں

اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۗ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۗ

تھی کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو ضرور تو اُسے جانتا،

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۗ اِنَّكَ اَنْتَ

تو ہر وہ بات جانتا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں ہر وہ بات نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے، بے شک تو ہی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ

تمام مخفی چیزوں کا خوب جاننے والا ہے۔ (116) میں نے انہیں صرف وہی کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا

اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں جب تک ان میں رہا ان پر

دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ

نگہبان تھا، پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تو اُن کا محافظ تھا،

وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿117﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ

اور تو ہر چیز کا خوب مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ (117) اگر تو انہیں عذاب دے تو بے شک وہ

عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿118﴾

تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی بہت غالب اور حکمت والا ہے۔'' (118)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

اللہ فرمائے گا: ''یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو اُن کا سچ فائدہ دے گا، اُن کے لئے فردوس کے ایسے گلشن ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ

جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی

عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ

اور وہ اللہ سے راضی، یہ عظیم کامیابی ہے۔'' (119) اللہ ہی کے لئے آسمانوں،

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿120﴾ ع 16 5 6

زمینوں، اور ہر اُس چیز کی بادشاہی ہے جو اُن میں ہے اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (120)

رکوعاتہا 20 سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ مَکِّیَّۃٌ اٰیاتہا 165

سورۂ انعام مکی ہے، اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں، زمینوں، اندھیروں

الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ (1)

اور روشنی کو پیدا کیا، اس کے باوجود وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بتوں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔ (1)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًاؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى

اللہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر زندگی کی ایک مدت مقرر کی اور قیامت کا وقت بھی اللہ کے نزدیک

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ (2) وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی

معین ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ (2) اور وہی ہے جسے آسمانوں اور زمینوں میں

الْاَرْضِؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (3)

اللہ کہا جاتا ہے[ع] وہ تمہارے راز بھی جانتا ہے اور کھلی باتیں بھی اور ہر اُس عمل کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (3)

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور کافروں کے پاس اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی آتی ہے وہ اُس سے

مُعْرِضِیْنَ (4) فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْؕ فَسَوْفَ

منہ پھیر لیتے ہیں۔ (4) پس بے شک جب قرآن اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے قرآن کو جھٹلایا، عنقریب

[ع] وہی ہے جسے آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کہا جاتا ہے۔ (مدارک، 1/354)

يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

اُن کے پاس قرآن کی خبریں آ جائیں گی جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ⑤ کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ

ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو تباہ کیا؟ جنہیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا جو تمہیں بھی نہیں

نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا

دیا، اُن پر موسلا دھار بارش بھیجی، اور ہم نے ایسی نہریں

الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

بنائیں جو اُن کے (باغات و محلات کے) نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا،

وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

اور اُن کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کر دی۔ ⑥ اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی کتاب آپ پر

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

نازل کر دیتے پھر لوگ اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی کافر یہی کہتے:

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ

''یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔'' ⑦ مشرکین نے کہا: ''اُن پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟'' اور اگر ہم

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

فرشتہ ہی اُتار دیتے تو (اُن مشرکوں کا) کام تمام ہو گیا ہوتا، پھر اُنہیں مہلت نہ دی جاتی۔ ⑧ اور اگر ہم کسی فرشتے کو

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑨

رسول بناتے تو اُسے مرد ہی کی صورت میں بناتے اور اُن (مشرکین) پر وہی شُبہ ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ ⑨

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

اے حبیب! تحقیق آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اُڑایا گیا پس رسولوں کا مذاق اُڑانے والوں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اُس حق نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۵۔ ⑩ آپ فرمادیجئے: ''زمین میں چل پھر کر دیکھو

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ قُلْ لِّمَنْ

کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟'' ⑪ آپ اُن سے پوچھئے: ''جو کچھ

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ سب کس کا ہے؟'' آپ ہی فرمادیں: ''سب اللہ کا ہے۔ اُس نے اپنی ذات پر رحمت لازم

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

کرلی ہے، بے شک وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں، وہ لوگ جنہوں نے اپنی

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ

جانیں نقصان میں ڈال لیں تو وہ کسی طرح نہیں مانیں گے ۔ ⑫ اور اُسی کا ہے جو رات اور دن میں بستا ہے،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' ⑬ آپ فرمائیے: ''کیا میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ

اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود بنالوں؟ اللہ سب کو کھلاتا ہے اور اُسے نہیں کھلایا جاتا۔'' آپ فرمادیجئے: ''مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭

کہ میں اُس کے آگے سب سے پہلے سرِتسلیم خم کردوں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔'' ⑭

ع ۱ / ۱۰ / ۷

۵ یعنی عذاب حق نے ان کو گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (مدارک ۱/ 356)

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿15﴾ مَنْ

آپ فرمادیجئے: "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿15﴾ اُس دن

یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿16﴾

جس سے عذاب پھیر دیا جائے گا تو بے شک اُس پر اللہ کی رحمت ہوگی اور یہی کھلی کامیابی ہے۔" ﴿16﴾

وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ

اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اُسے کوئی دور نہیں کر سکتا،

یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿17﴾ وَ هُوَ الْقَاهِرُ

اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ ﴿17﴾ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿18﴾ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ

اور وہی عظیم حکمت والا اور بڑا اخبردار ہے۔ ﴿18﴾ آپ پوچھئے: "کونسی چیز گواہی کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے؟"

شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا

آپ خود فرما دیجئے: "وہ اللہ! میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن وحی کے

الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ

ذریعے میری طرف بھیجا گیا ہے، تاکہ میں اِس کے ذریعے تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے ڈراؤں، کیا تم ضرور گواہی دیتے ہو

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟" آپ فرما دیجئے: "میں تو یہ گواہی نہیں دیتا۔" آپ فرمادیجئے: "وہ تو صرف اور صرف

وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

ایک ہی معبود ہے، اور میں اُن سب (جھوٹے معبودوں) سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔" ﴿19﴾ جن لوگوں کو ہم

وقف لازم

وقف لازم

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

نے کتاب دی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے اپنی جانیں خسارے میں ڈال دی

ع 10 8

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

ہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔ ﴿21﴾ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

پھر شرک کا ارتکاب کرنے والوں کو کہیں گے: ”کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا

جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے؟“ ﴿22﴾ پھر اُن کے پاس اِس کے سوا کوئی بہانہ نہ ہوگا کہ کہیں گے:

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى

”ہمیں اپنے ربّ اللہ کی قسم! ہم ہرگز مشرک نہیں تھے۔“ ﴿23﴾ اے حبیب! دیکھئے وہ اپنے بارے میں

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کیسا جھوٹ بولیں گے؟ اور اُن کی سب افتراپردازیاں غائب ہو جائیں گی۔ ﴿24﴾ اور بعض مشرکین وہ

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

ہیں جو آپ کی بات توجہ سے سنتے ہیں جبکہ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ آپ کی گفتگو کو نہ سمجھیں،

وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى

اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی۔ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ

إِذَا جَآءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنْ هٰذَآ

جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑتے ہوئے حاضر ہوں تو کافر (قرآن کے بارے میں) کہیں گے:

إِلَّآ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿25﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ

"یہ تو صرف پہلے لوگوں کے جھوٹے قصے ہیں۔" ﴿25﴾ مشرکین قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی اِس سے دور بھاگتے ہیں

وَإِنْ يُّهْلِكُونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿26﴾ وَلَوْ تَرٰٓى

اور وہ صرف اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور اِس بات کا شعور نہیں رکھتے۔ ﴿26﴾ اور کبھی آپ دیکھیں جب اُنہیں آگ کے

إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ

کنارے کھڑا کیا جائے گا اور وہ کہیں گے: "کاش! ہمیں واپس دُنیا میں بھیج دیا جائے، تب ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہیں جھٹلائیں گے ۲؎

رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿27﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا

اور مومنوں میں سے ہوں گے۔" ﴿27﴾ بلکہ وہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے وہ کھل کر اُن کے سامنے آ جائے گا،

يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

اور اگر اُنہیں (دنیا میں) لوٹا بھی دیا جائے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا، بے شک وہ

لَكٰذِبُونَ ﴿28﴾ وَقَالُوٓا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

ضرور جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾ پھر یہی کہیں گے: "زندگی تو یہی ہماری دُنیاوی زندگی ہے اور ہم قبروں سے اُٹھائے

بِمَبْعُوثِينَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوا عَلٰى رَبِّهِمْ ۖ قَالَ أَلَيْسَ

نہیں جائیں گے۔" ﴿29﴾ اور کیا خوب ہو اگر آپ دیکھیں جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، وہ اُنہیں فرمائے گا:

هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

"کیا یہ (موت کے بعد زندگی) حق نہیں ہے؟" کہیں گے: "ہمارے رب کی قسم! کیوں نہیں؟" فرمائے گا: "تو اب اپنے کفر کی وجہ سے

۲؎ کفار پہلے دُنیا میں واپس بھیجے جانے کی آرزو کریں گے اس کے بعد حق گفتگو شروع کرتے ہوئے تکذیب نہ کرنے اور ایمان لانے کا وعدہ کریں گے۔ (مدارک 1/360)

كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿30﴾ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى

عذاب چکھو" ﴿30﴾ بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ

اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا

جب اُن کے پاس قیامت اچانک آجائے گی تو کہیں گے: "ہائے افسوس اُس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔"

فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اور وہ اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، ارے کتنا بُرا بوجھ اُٹھائے ہوئے

يَزِرُوۡنَ ﴿31﴾ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

ہوں گے۔ ﴿31﴾ دُنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے، بے شک آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے

الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿32﴾ قَدۡ نَعۡلَمُ

جو (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے ہیں، پس کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿32﴾ اے حبیب! ہم جانتے ہیں

اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰكِنَّ

کہ اُن لوگوں کی باتیں آپ کو رنجیدہ کرتی ہیں (آپ غمگین نہ ہوں) کیونکہ وہ آپ کو تو نہیں جھٹلاتے

الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿33﴾ وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ

بلکہ وہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿33﴾ تحقیق آپ سے پہلے کئی رسولوں کو جھٹلایا گیا

قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰٓى اَتٰٮهُمۡ نَصۡرُنَا ۚ

تو اُنھوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا، یہاں تک کہ اُنھیں ہماری مدد آپہنچی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿34﴾

اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں، بے شک آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آ ہی چکی ہیں۔ ﴿34﴾

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

اور اگر اُن کی روگردانی آپ پر گراں گزرتی ہے تو اگر آپ سے ہو سکے

تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ

تو زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کر لیں، پھر اُن کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں۔

بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اُنہیں ہدایت پر جمع کر دیتا، تو اے سننے والے! تو جاہلوں میں سے نہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى

بن جانا۔ (35) (ہدایت) صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو دل سے سنتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اُن مُردہ

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

دلوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا، پھر وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (36) اہلِ مکہ کہنے لگے: "ان پر ان کے ربّ کی طرف سے

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری؟" فرما دیجیے: "بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ کوئی نشانی اُتارے۔" لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

اِن میں سے اکثر جاہل ہیں۔ (37) زمین میں چلنے والا ہر جانور اور اپنے پَروں سے اُڑنے والا ہر پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

تمہاری طرح ایک نوع ہی ہے، ہم نے اِس کتاب میں کچھ اُٹھا نہ رکھا

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

پھر وہ تمام قومیں اپنے ربّ کی طرف جمع کی جائیں گی۔ (38) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

النصف
وقف غفران

وقف منزل
عند المتقدمین

صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں پڑے ہوئے، اللہ جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

سیدھے راستے پر لگا دے۔ (39) آپ فرمائیں: "اگر تم سچے ہو تو ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے پاس

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کا عذاب آ جائے یا قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے غیر (اپنے معبود)

صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

کو پکارو گے؟ (40) بلکہ اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر اُس نے چاہا تو وہ اُس تکلیف کو دور فرما دے گا

اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

جس کے لئے تم نے اُسے پکارا تھا اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاؤ گے۔" (41) بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی

ع 11 10

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے اُن اُمتوں کو (سرکشی کرنے پر) سختی اور تکلیف میں جکڑ دیا تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ

گڑگڑائیں۔ (42) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو وہ گڑگڑاتے؟ لیکن اُن کے تو دل سخت

قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ فَلَمَّا

ہو گئے اور شیطان نے اُن کے لئے اُن کاموں کو خوبصورت بنا دیا جو وہ کرتے تھے۔ (43) پھر جب

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى

اُنہوں نے وہ نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئی تھیں تو ہم نے اُن پر ہر نعمت کے دروازے کھول دیئے، یہاں تک کہ

إِذَا فَرِحُوا بِمَآ أُوتُوٓا أَخَذْنٰهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ﴿44﴾

جب وہ اُن دی ہوئی نعمتوں پر فخر کرنے لگے تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اب تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ (44)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

پس اُس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جس نے ظلم کیا تھا اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

الْعٰلَمِينَ ﴿45﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصٰرَكُمْ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (45) آپ فرما دیجئے: ”بھلا بتاؤ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انْظُرْ

چھین لے اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کونسا معبود ہے جو یہ چیزیں تمہیں لا دے گا؟“ دیکھئے!

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿46﴾ قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ

ہم کس کس انداز میں دلائلِ توحید بیان کرتے ہیں، وہ پھر بھی منہ پھیر لیتے ہیں۔ (46) آپ فرما دیجئے: ”بھلا بتاؤ

إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ

اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آ جائے تو ظالموں کے سوا کون

الظّٰلِمُونَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ

ہلاک ہو گا؟“ (47) ہم رسولوں کو خوشخبری دینے اور ڈر سنانے ہی کے لئے بھیجتے ہیں، پس جو ایمان

فَمَنْ اٰمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿48﴾

لائیں ٥ اور اپنے آپ کو سنوار لیں تو اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو مستقبل کا خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (48)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُنہیں نافرمانی کے سبب عذاب سے

٥ ایمان کی تکمیل کے لئے عملِ صالح لازم ہے (خزائن العرفان)

يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ

دوچار ہونا پڑے گا۔ (49) آپ فرمائیں: "میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،

اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

اور یہ بھی نہیں کہتا کہ میں خود غیب جان لیتا ہوں۔ اور تمہیں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں، میں صرف اُس

يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا

وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔" آپ فرما دیجئے: "کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہے، کیا تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى

ع 9 11

غور نہیں کرتے؟" (50) آپ قرآن کے ساتھ اُن لوگوں کو ڈرائیں جو اِس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف اِس حال میں

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

اُٹھائے جائیں گے کہ اللہ کے سوا نہ اُن کا کوئی حمایتی ہو گا اور نہ ہی سفارشی، تاکہ وہ پرہیزگار

يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

بن جائیں۔ (51) اور اُن لوگوں کو اپنے آپ سے دور نہ کیجئے جو صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ

اور شام اپنے ربّ کی رضا چاہتے ہوئے اُس کی عبادت کرتے ہیں، آپ پر اُن کے حساب سے کچھ ذمہ داری نہیں ہے

شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

اور نہ اُن پر آپ کے حساب سے کچھ ذمہ داری ہے، پھر بھی آپ اُنہیں دور کر دیں

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

تو یہ کام انصاف سے بعید ہو گا۔ (52) اسی طرح ہم نے اُن کے بعض افراد کو بعض کے لئے آزمائش بنا دیا،

لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنْۢ بَیْنِنَاؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ

تا کہ مالدار کافر فقیر مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں: ”کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے؟“ کیا اللہ تعالیٰ

بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِیْنَ ﴿53﴾ وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا

شکرگزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ہے؟ ﴿53﴾ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں،

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَۙ اَنَّهٗ

تو آپ فرمایئے: ”تم پر سلام ہو، تمہارے ربّ نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت اِس طرح لازم کرلی ہے کہ تم

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

میں سے جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اِس کے بعد توبہ کرلے

وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿54﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

اور اپنے آپ کو سنوار لے تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔“ ﴿54﴾ ہم اِسی طرح آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں

وَ لِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿55﴾ ع قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ

تا کہ (حق ظاہر ہو جائے) 9 اور مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔ ﴿55﴾ آپ فرما دیجئے ”مجھے اُن بتوں کی عبادت کرنے سے منع کیا گیا ہے

اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْۙ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔“ آپ فرما دیجئے: ”میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا، (بالفرض)

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿56﴾ قُلْ اِنِّیْ عَلٰى بَیِّنَةٍ

ایسا ہو تو میں بہک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔“ ﴿56﴾ آپ فرما دیجئے: ”بے شک میں اپنے ربّ کی طرف

مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖؕ اِنِ

سے روشن دلیل (قرآن) پر ہوں جبکہ تم نے اُسے جھٹلا دیا ہے، میرے پاس وہ عذاب نہیں جسے تم جلدی طلب کرتے ہو،

ع 6 5 12

9 ولتستبین کا عطف مقدر پر ہے جو دوسرے لفظوں میں لیظہر الحق ہے۔ (مدارک، ج 2، ص 17/2)

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ

حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" ﴿57﴾ آپ فرما دیجئے:

لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

"اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا جو تم جلد چاہتے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ ہو چکا ہوتا،

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔" ﴿58﴾ اور اُسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں،

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

اُنہیں بذاتِ خود وہی جانتا ہے اور وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو خشکی اور سمندر میں ہے،

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

جو پتا گرتا ہے وہ اُسے جانتا ہے، اور کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں نہیں

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور نہ کوئی تر اور نہ خشک مگر وہ روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ ﴿59﴾ اور وہی ہے جو

يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ

رات میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا، پھر تمہیں دن میں اُٹھاتا ہے

فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ

تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے، پھر اُسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ ﴿60﴾ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا

محافظ فرشتے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ تم میں سے ایک کو موت آجائے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُسے قبض کر لیتے ہیں

وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا

اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ (61) پھر اپنے حقیقی مالک اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے، سنو!

لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿62﴾ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ

اُسی کا حکم (نافذ) ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔ (62) آپ فرمایئے: "وہ کون ہے جو تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ج لَىٕنْ

خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے؟ جسے تم بڑی عاجزی سے اور آہستہ آہستہ پکارتے ہو اور کہتے ہو: اگر وہ

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ

ہمیں اس مصیبت سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔" (63) آپ فرما دیجئے: "اللہ ہی

یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾

تمہیں اس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم شرک کرتے ہو" (64)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

آپ فرمایئے: "وہ قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے، یا تمہارے

اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ یَلْبِسَكُمْ شِیَعًا وَّیُذِیْقَ

پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے، یا تمہیں مختلف گروہ بنا کر ایک گروہ کو دوسرے

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ

کے تشدد کا مزہ چکھائے۔" دیکھئے ہم توحید کے دلائل کیسے طرح طرح سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ

سمجھیں۔ ﴿٦٥﴾ قرآن کو آپ کے قبیلے کے لوگوں نے جھٹلایا، حالانکہ یہی حق ہے، آپ فرمادیجیے: "میں تم پر

عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿٦٦﴾ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

نگران نہیں ہوں۔" ﴿٦٦﴾ ہر خبر کے ظہور کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿٦٧﴾

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں پر نکتہ چینی کرتے ہیں تو اُن سے منہ پھیر لے،

حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ

یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں اُلجھ جائیں اور اگر کہیں شیطان تجھے بھلا دے

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى

تو یاد آنے کے بعد ظلم کرنے والے لوگوں کے پاس نہ بیٹھ۔ ﴿٦٨﴾ پرہیزگاروں کے ذمہ

الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى

منکروں کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں ہے، ہاں نصیحت کرنا ہے

لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا

تاکہ وہ نکتہ چینی سے باز آجائیں۔ ﴿٦٩﴾ اور اے سننے والے! اُن لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے، قرآن کے ساتھ نصیحت کر تاکہ کوئی جان اپنی بدعملی کے سبب

كَسَبَتْ ۖۗ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ ۚ وَاِنْ

ہلاک نہ ہو جائے اور اللہ کے سوا نہ اُس کا کوئی حمایتی ہو اور نہ ہی سفارشی، اور اگر

تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا

وہ اپنی رہائی کے لئے ہر قسم کا معاوضہ دے تو اُس سے نہ لیا جائے، یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کی بدولت

بِمَا كَسَبُوۡا ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا

ہلاک کئے گئے، اِن کے کفر کے سبب اِن کے پینے کے لئے انتہائی گرم پانی ہوگا اور انہیں دردناک عذاب

كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾ ع قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا

دیا جائے گا۔ ﴿70﴾ آپ فرما دیجئے: ”کیا ہم اللہ کے سوا اُس بت کی عبادت کریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ ہی نقصان؟

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور کیا ہم اِس بات کے باوجود ایڑیوں کے بل واپس کردیئے جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی ہے؟ اس شخص کی طرح

اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ص لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ

جسے شیطانوں نے زمین میں گمراہ کر دیا ہو اِس حال میں کہ وہ حیران ہو اور اُس کے ساتھی

يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ

اُسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ آپ فرما دیجئے: ”بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے

وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿71﴾ لا وَاَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے ربّ کے لئے سر جھکا دیں۔ ﴿71﴾ اور یہ کہ نماز قائم رکھو

وَاتَّقُوۡهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿72﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کئے جاؤ گے۔“ ﴿72﴾ اور وہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ

آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا، جس دن وہ ہر فنا شدہ کو کہے گا: ”(زندہ) ہو جا۔“ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ

اُس کا فرمان حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُسی کی حکومت ہو گی، وہ ہر مخفی

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾ وَاِذْ قَالَ

اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے اور وہی کامل حکمت والا اور بڑا خبردار ہے۔ ﴿73﴾ اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ

اپنے باپ (چچا) آزر کو کہا: ”کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے

وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔“ ﴿74﴾ اور ہم اِسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمینوں کی ساری

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا

بادشاہی اِس لئے دکھاتے تھے کہ وہ عین الیقین والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿75﴾ پھر جب

جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

اُن پر رات کی تاریکی چھا گئی تو اُنہوں نے ایک ستارہ دیکھ کر کہا: ”کیا یہ میرا ربّ ہے؟“• پھر جب ڈوب گیا تو کہنے لگے:

لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

”میں ڈوبنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا۔“ ﴿76﴾ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا: ”کیا یہ میرا ربّ ہے؟“

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

اور جب وہ بھی غروب ہو گیا تو فرمایا: ”اگر میرا ربّ مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں ضرور گمراہ قوم

الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ

میں سے ہوتا۔“ ﴿77﴾ پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا تو کہنے لگے: ”کیا یہ میرا ربّ ہے؟ یہ تو اُن سب سے بڑا ہے۔“

• اس جملے سے واضح ہوا کہ جو لوگ ستاروں اور چاند اور سورج کو رب مانتے تھے وہ کسی اور کو رب مانتے تھے البتہ بطورِ استفہام کہتے تھے: ”کیا یہ میرا رب ہے؟“۔ (عرفان قادری)

اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾

اور جب وہ بھی غائب ہو گیا تو فرمایا: "اے میری قوم میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو۔" ﴿78﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اُس ذات کی طرف پھیرا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، اور میں مشرکوں

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

میں سے نہیں ہوں۔" ﴿79﴾ اور حضرت ابراہیم کی قوم نے اُن سے جھگڑا کیا تو آپ نے فرمایا: "کیا تم مجھ سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

جھگڑتے ہو حالانکہ اُس نے مجھے ہدایت دے دی؟ اور میں اُن بتوں سے نہیں ڈرتا جن کو تم شریک بناتے ہو۔ اُس چیز سے

رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾

ڈرتا ہوں میرا ربّ جس کا ارادہ کرے، میرے ربّ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ کیا تم نصیحت نہیں مانتے؟ ﴿80﴾

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

اور میں تمہارے خود ساختہ شریکوں سے کیسے ڈروں؟ حالانکہ تم اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

اللہ کے ساتھ اُس چیز کو شریک بنایا جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، پس اگر تم علم رکھتے ہو تو بتاؤ فریقین

اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ

میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے؟" ﴿81﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

وقف لازم

يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ آلودہ نہیں کیا اُن کے لئے ہی امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ

ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿82﴾ یہ ہماری قوی دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی،

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿83﴾ وَوَهَبْنَا

ہم جسے چاہتے ہیں کئی درجے بلند کر دیتے ہیں، بے شک آپ کا رب بڑی حکمت اور بڑے علم والا ہے۔ ﴿83﴾ ہم

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَیْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ

نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب (بیٹے اور پوتے) عطا کیے، ہم نے سب کو ہدایت دی اور اُن سے پہلے نوح کو ہدایت دی

وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی

اور اُن کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿84﴾ وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی

اور ہارون کو ہدایت دی، اور ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ ﴿84﴾ نیز ہم نے زکریا، یحییٰ،

وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿85﴾ وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ

عیسیٰ اور الیاس کو ہدایت دی اور یہ سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾ (اسی طرح) اسمٰعیل، الیسع،

وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿86﴾ وَمِنْ

یونس اور لوط کو بھی ہدایت دی اور ہم نے ہر ایک کو اُن کے معاصر تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ ﴿86﴾

اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَیْنٰهُمْ وَهَدَیْنٰهُمْ

اور ہم نے اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بعض کو ہدایت دی اور انہیں چن لیا

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

اور سیدھی راہ دکھائی۔ ﴿87﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾

راہِ راست پر چلاتا ہے، اور اگر بالفرض یہ وہ شرک کرتے تو ضرور اُن کے اعمال برباد ہو جاتے۔ ﴿88﴾

اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی پس اگر اہلِ مکہ قرآن کی

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

آیتوں کا انکار کردیں تو ہم نے اُن کے لئے ایسے لوگوں (مسلمانوں) کو مقرر کیا ہے جو اُن کا انکار نہیں کریں گے۔ ﴿89﴾

اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ

یہ ہیں وہ انبیاء جن کو اللہ نے ہدایت دی لہٰذا آپ بھی ان کے طریقے پر چلیں، آپ فرما دیجئے: "میں تم سے قرآن کی تبلیغ

عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، یہ تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔" ﴿90﴾ یہودیوں نے کما حقہ اللہ کی قدر نہیں پہچانی،

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ

جب اُنہوں نے کہا: "اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں اُتارا۔" آپ فرما دیجئے:

مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى

"وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے کس نے اُتاری تھی؟ جو لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت تھی،

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

جس کے اوراق کے ایک حصے کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو۔ اور تمہیں قرآن میں وہ کچھ سکھایا گیا ہے

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

جو نہ تمہیں معلوم تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو۔" فرما دیجئے: "اللہ نے ہی وہ کتاب نازل کی۔" پھر اُنہیں

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

اُن کی بیہودگی میں کھیلنے کے لئے چھوڑ دیجئے۔ ﴿91﴾ یہ قرآن جسے ہم نے نازل کیا بابرکت والی کتاب ہے، اُس وحی کی تصدیق

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اُتری اور اس لئے (نازل کی گئی) کہ آپ مکّہ والوں اور اُس کے اردگرد رہنے والوں کو ڈر سنائیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اور جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اِس قرآن پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت بھی

يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

کرتے ہیں۔ ﴿92﴾ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے، یا

قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

کہے: ''میری طرف وحی بھیجی گئی۔'' حالانکہ اُس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں بھیجی گئی اور جو کہے: ''جو اللہ نے نازل

مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

کیا میں بھی اُس کی مثل نازل کر دوں گا۔'' اور اگر آپ دیکھیں تو حیران ہوں گے جب ظالم موت کی سختیوں میں

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

مبتلا ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے کہہ رہے ہوں: ''تم اپنی جانیں نکالو،

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

آج تمہیں اُن ناحق باتوں کے بدلے ذلّت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ

کہا کرتے تھے اور اُس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔'' ﴿93﴾ (ہم کہیں گے):

جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا

”بے شک تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال و اسباب

خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ

ہم نے تمہیں دیا تھا اُسے پسِ پشت چھوڑ آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے اُن سفارشیوں کو نہیں دیکھتے

الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ

جن کے بارے میں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں ہمارے شریک ہیں۔ بے شک تمہارے تمام باہمی رشتے ٹوٹ گئے

وَضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿94﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ

11 ع 4 17

اور جن کے بارے میں تم دعوے کرتے تھے وہ سب گم ہو گئے۔“ ﴿94﴾ بے شک اللہ تعالیٰ ہی دانے اور گٹھلی

وَالنَّوٰى ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ

کا چیرنے والا ہے، وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مُردہ کو زندہ سے برآمد کرتا ہے،

الۡحَىِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ ۚ وَجَعَلَ

یہ سب اللہ کی شان ہے پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو؟ ﴿95﴾ وہی تاریکی کا پردہ چاک کر کے صبح کا نور نکالنے والا ہے، اسی نے

الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ

رات کو آرام گاہ بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا معیار بنایا، یہ بہت غالب اور عظیم علم والے کا مقرر کیا ہوا

الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ النُّجُوۡمَ لِتَهۡتَدُوۡا

اندازہ ہے۔ ﴿96﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تا کہ تم اُن سے صحراء

بِهَا فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَـرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

اور سمندر کے اندھیروں میں صحیح راستہ معلوم کرو، بے شک ہم نے علم والوں کے لئے کھول کر دلائل

يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

بیان کر دیئے ہیں۔ ﴿97﴾ اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر ایک اُس

فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾

کے ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک امانت رکھنے کی [۱۳] بے شک ہم نے سمجھ والوں کے لئے تفصیل سے دلائل بیان کردیئے ہیں ﴿98﴾

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا پس ہم نے اُس کے ذریعے ہر اُگنے والی چیز نکالی،

شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًاۚ

پھر ہم نے اُس سے سبز کونپل نکالی جس سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ

اور کھجور کے شگوفوں سے بھاری گچھے پیدا کیے جو جھکے جا رہے ہیں۔ نیز انگور،

اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍؕ

زیتون اور انار کے باغ اُگائے جن کے پھل آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔

اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

یہ درخت جب پھل دیں تو اُس کے پھل دیکھو اور اُن کا پکنا دیکھو، بے شک اِس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو

یُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ

ایماندار ہیں۔ ﴿99﴾ اور مشرکوں نے جِنّوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ اُسی نے اِنہیں پیدا کیا، اور اُنہوں نے جہالت سے اللہ کے

بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع

لئے بیٹوں اور بیٹیوں کا بہتان باندھا، وہ شریک اور اولاد سے پاک اُس چیز سے اور بلند ہے جسے وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿100﴾

ع 12 / 6 / 18

[۱۳] ٹھہرنے کی جگہ ماں کا پیٹ اور امانت رکھنے کی جگہ باپ کی پشت۔ (مدارک، 1/380)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ

وہ نمونے کے بغیر آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے، اُس کا بچہ کہاں سے ہو گا جبکہ اُس کی

لَّهٗ صَاحِبَةٌؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (101)

بیوی ہی نہیں ہے؟ اُس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (101)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُۚ

یہ ہے اللہ تمہارا پالنے والا، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا لہٰذا اُسی کی عبادت کرو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ (102) لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ٘ وَهُوَ

اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (102) آنکھیں اُس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب آنکھوں کا

یُدْرِكُ الْاَبْصَارَۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ (103) قَدْ جَآءَكُمْ

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ وہی لطیف اور مخفی ہے اور [14] ظاہر و باطن سے باخبر۔ (103) تمہارے پاس تمہارے ربّ

بَصَآىٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖۚ وَمَنْ عَمِیَ

کی طرف سے دلوں کو روشن کرنے والے [15] دلائل آ گئے تو جس نے حق کو دیکھا اُس نے اپنا فائدہ کیا اور جو اندھا بنا

فَعَلَیْهَاؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ (104) وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

اُس نے اپنا ہی نقصان کیا اور میں تم پر نگہبان نہیں۔" (104) اور اِسی طرح ہم اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں

الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (105)

اور نتیجہ یہ ہو گا کہ کافر کہیں گے: "آپ نے پچھلی کتابیں پڑھی ہیں۔" [16] اور مقصد یہ ہے کہ ہم قرآن کو علم والوں پر واضح کر دیں۔ (105)

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ وَاَعْرِضْ

اُس وحی کی پیروی کیجئے جو آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی طرف بھیجی گئی، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے

[14] (اللطیف) لُطف سے ہے یعنی وہ ایسا مخفی ہو گیا اور اُس کا ادراک نہ بصارت سے ممکن ہے اور نہ بصیرت سے اور اُس کا تعلق (لاتدرکہ الابصار) سے ہے، اور (الخبیر) کا تعلق (وھو یدرک الابصار) سے ہے، اور یہ لف نشر مرتب ہے۔ (صاوی علی الجلالین 2/34)

[15] بصیرت دل کا وہ نور ہے جس سے دل دیکھتا ہے، یعنی تمہارے پاس ایسی وحی اور تنبیہ آئی جو دلوں کے لئے بصیرتوں جیسی ہے۔ (مدارک 1/382) [16] معنی (دَرَسْتَ) قرأتَ کُتُبَ أَهْلِ الْكِتَاب۔ (مدارک 1/382)

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ

منہ پھیر لیں۔ ﴿106﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے، ہم نے آپ کو اُن کا

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا

محافظ نہیں بنایا اور آپ اُن پر مسلط بھی نہیں ہیں۔ ﴿107﴾ مسلمانو! یہ لوگ اللہ کے سوا جن

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ

بتوں کی عبادت کرتے ہیں اُنہیں گالی نہ دو، ورنہ وہ سرکشی اور جہالت سے اللہ کی شان میں بے ادبی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

کریں گے، اِسی طرح ہم نے ہر اُمت کی نظر میں اُن کا عمل دلکش بنادیا ہے، پھر اُنہیں اپنے رب کی طرف ہی

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ وَاَقْسَمُوْا

لوٹنا ہے، پس وہ اُنہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿108﴾ اُنہوں نے اللہ کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ

زوردار قسم کھا کر کہا: ”اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئی تو وہ اُس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔“

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

آپ فرمادیجیے: ”نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔“ اے مسلمانو! تمہیں کیا خبر کہ جب وہ نشانیاں آئیں گی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

تو یہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿109﴾ اور ہم اُن کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے، جس طرح وہ

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع

ع 13 10 19

اِس رسول پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے اور ہم اُنہیں اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہُوا چھوڑ دیں گے۔ ﴿110﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

اگر ہم قریش کی طرف فرشتے بھیج دیتے، مُردے اُن سے گفتگو کرتے اور ہم

عَلَیْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ

اُن کے سامنے ہر شے کو جماعت در جماعت جمع کر دیتے تب بھی وہ اللہ کے چاہے بغیر

اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ یَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

ایمان نہ لاتے۔لیکن اُن کے اکثر افراد جاہل ہیں۔ (۱۱۱) اِسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے

نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

انسانوں اور جنوں کے شیاطین دشمن بنائے جو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لیے

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو وہ یہ حرکت نہ کرتے، پس آپ اُنہیں اور اُن کے

فَذَرْهُمْ وَمَا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰۤى اِلَیْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِیْنَ

بہتان کو چھوڑ دیں۔ (۱۱۲) (وہ فریب کی باتیں اِس لئے سکھاتے ہیں) تاکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِیَرْضَوْهُ وَلِیَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

اِس فریب کی طرف مائل ہوں، اِسے پسند کریں اور وہ گناہ کرتے رہیں

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

جو اَب کر رہے ہیں۔ (۱۱۳) آپ فرما دیں: ”تو کیا میں اللہ کے غیر کو بطورِ مُنصف (جج) تلاش کروں؟ حالانکہ اُسی نے

اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تمہاری طرف تفصیلی قرآن نازل کیا ہے۔“ اور وہ لوگ (یہود و نصارٰی) جنہیں ہم نے کتاب دی

يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

جانتے ہیں کہ یہ قرآن حق کے ساتھ آپ کے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے، تو اے سننے والے! تو ہرگز شک کرنے والوں

الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّعَدۡلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

میں نہ ہونا۔ ﴿114﴾ تیرے رب کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ مکمل ہوگئی، اُس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿115﴾ وَاِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى

نہیں اور وہ خوب سننے جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾ اے سننے والے! اگر تم زمین میں رہنے والے اکثر لوگوں کی

الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ

اطاعت کرو گے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردیں گے، وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں

وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ يَّضِلُّ

اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔ ﴿116﴾ بے شک آپ کا ربّ اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے

عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿117﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ

سے بھٹکتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿117﴾ اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو

اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿118﴾ وَمَا لَكُمۡ

تو اُس جانور (کے گوشت) میں سے کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہے۔ ﴿118﴾ اور تمہیں کیا ہے

اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ

کہ تم اُس جانور (کے گوشت) میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو؟ حالانکہ اُس نے تم پر جو

مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا

کچھ حرام کیا وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے، ہاں جس چیز کے کھانے پر تم مجبور ہو جاؤ تو وہ مستثنیٰ ہے، بے شک، بہت سے

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَیْرِ عِلْمٍؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

لوگ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں، بے شک آپ کا ربّ حد سے بڑھنے والوں کو

بِالْمُعْتَدِیْنَ(۱۱۹) وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

خوب جانتا ہے۔ (119) ہر قسم کا اعلانیہ اور مخفی گناہ چھوڑ دو، بے شک وہ لوگ

یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ(۱۲۰) وَ لَا

جو گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں عنقریب اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی سزا دی جائے گی۔ (120) اور اُس جانور

تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌؕ وَ اِنَّ

(کے گوشت) سے نہ کھاؤ جس کے ذبح کے وقت قصداً اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، بے شک وہ گناہ ہے اور بلا شبہ

الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِیٰٓـٕهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْۚ وَ اِنْ

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں اعتراضات ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ(۱۲۱)ع اَوَ مَنْ كَانَ مَیْتًا

ع 14 / 11 / 1

نے اُن کی بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ (121) وہ شخص جو پہلے مُردہ دل تھا پھر ہم نے اُسے ایمان کے ساتھ

فَاَحْیَیْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ

زندہ کیا اور اُسے یقین کا ایسا نور عطا کیا جس کی بدولت وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، کیا وہ اُس شخص کی طرح ہے

مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَاؕ كَذٰلِكَ زُیِّنَ

جو اندھیروں میں یوں گھرا ہوا ہے کہ اُن سے نکل نہیں سکتا، اسی طرح

لِلْكٰفِرِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۲۲) وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ

کافروں کے لئے وہ کام دلکش بنا دیئے گئے جو وہ کرتے رہتے تھے۔ (122) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

اُس کے بڑے بڑے مجرموں کو سردار بنایا تاکہ وہ اُس میں (جو چاہیں) فتنہ وفساد پھیلائیں، حالانکہ وہ صرف اپنی

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

جانوں کو ہی نقصان پہنچاتے ہیں اور اس حقیقت کا شعور نہیں رکھتے۔ (123) اور جب اُن کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو کہتے ہیں:

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

"ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، یہاں تک کہ ہمیں بھی اللہ کے رسولوں جیسا معجزہ دیا جائے۔" اللہ اپنی رسالت کے

وقف لازم

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

مقام (اور مستحق) کو بہتر جانتا ہے، عنقریب مجرموں کو اللہ کے ہاں اُن کی

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

فریب کاریوں کی بدولت ذلت اور سخت عذاب لاحق ہو گا۔ (124)

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

پس اللہ جس کو ہدایت دینا چاہے تو اُس کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کر دیتا ہے۔

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا

اور جسے گمراہی میں چھوڑنا چاہے اُس کا سینہ انتہائی تنگ کر دیتا ہے جیسے کہ وہ

يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى

آسمان کی طرف پرواز کر رہا ہو، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں پر عذاب واقع کرتا ہے جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

ایمان نہیں لاتے۔ (125) اسلام آپ کے ربّ کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

نصیحت ماننے والوں کے لئے اِس کی نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کر دی ہیں۔ (126) اُن کے لئے اُن کے رب کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِیُّهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَ یَوْمَ

پاس سلامتی کا گھر (جنت) ہے اور وہی اُن کے نیک اعمال کی بدولت اُن کا مددگار ہے۔ (127) اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ۚ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

اللہ اُن سب کو جمع کر کے فرمائے گا: "اے جنّوں کے گروہ! تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کر کے

الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِیٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ

اپنا فرمانبردار بنالیا۔" اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے

بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِیْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ

سے فائدہ اُٹھایا، اور ہم اُس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔" اللہ فرمائے گا:

النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

"آگ ہی تمہارا ٹھکانہ ہے، تم اِس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جتنی دیر اللہ چاہے گا ٭ بے شک آپ کا رب

حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا

بڑی حکمت اور عظیم علم والا ہے۔" (128) اِسی طرح ہم ظالموں کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے قیامت کے دن

بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ

ایک دوسرے پر مسلّط کر دیں گے۔ (129) ارشاد ہو گا: "اے جنّوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس

یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ

تمہاری جنس سے رسول تشریف نہیں لائے تھے، جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اِس دن کا سامنا کرنے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

سے ڈراتے تھے؟" وہ کہیں گے: "ہم اپنے خلاف عائد کردہ جرم کا اعتراف کرتے ہیں۔"[1] اور انہیں دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

نے دھوکہ دیا تھا، اُس وقت وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں

كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

کافر تھے۔ (130) یہ رسول اِس لئے بھیجے گئے کہ آپ کا ربّ بستیوں کے باشندوں کو اُن کے ظلم کے سبب

وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ

اُن کی بے خبری میں ہلاک نہیں فرماتا۔ (131) سب مکلفین کے اعمال کی جزا کے مختلف درجے ہیں[2] اور آپ کا ربّ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

اُن کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ (132) آپ کا ربّ بے نیاز اور رحمت والا ہے، اے ظالمو! اگر وہ

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ

چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد (فرمانبرداروں میں سے) جسے چاہے تمہارا جانشین بنادے، جیسے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

اُس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا۔ (133) بے شک تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے

وَّمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

اور تم اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے۔ (134) آپ فرما دیں: "اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو، میں اپنی جگہ

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

عمل کرنے والا ہوں۔ اور تم عنقریب جان لو گے کہ اچھی آخرت کس کے لئے ہے؟

[1] ترجمہ شاہ ولی اللہ ص 304

[2] (ولکل) مکلفین میں سے (درجات) منازل (مما عملوا) اُن کے اعمال کی جزا سے۔ (مدارک، 1/390)

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

بے شک کافر آخرت میں کامیاب نہیں ہوں گے۔" ﴿135﴾ مشرکوں نے اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی

وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا

اور چوپایوں میں سے ایک حصہ اُس کے لیے مقرر کیا، اور اُنہوں نے اپنے گمان کی بنا پر کہا: "یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ

لِشُرَكَآىٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا

ہمارے مقرر کیے ہوئے شریکوں کے لیے۔" پس جو حصہ اُن کے شریکوں کے لیے ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا، اور جو

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾

اللہ کے لیے ہے وہ اُن کے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے، وہ بہت ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾

وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ

اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے اُن کے شریکوں نے اپنی اولاد کا قتل کرنا

شُرَكَآؤُهُمْ لِیُرْدُوْهُمْ وَ لِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ

دلکش بنا دیا تاکہ اُنہیں برباد کر دیں اور اُن کا دین اُن پر مشتبہ کر دیں، اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا یَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ

حرکت نہ کرتے، پس آپ اُنہیں اور اُن کی بہتان تراشیوں کو نظرانداز کر دیں۔ ﴿137﴾ مشرکین نے محض اپنے گمان سے کہا: "یہ

اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

چوپائے اور کھیتی حرام ہے اور اُنہیں وہی کھائے گا جسے ہم چاہیں گے اور کچھ

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ

چوپائے وہ ہیں جن کی پشتوں کو حرام کیا گیا ہے اور کچھ مویشی ایسے ہیں جن کے ذبح کے وقت (مشرکین) اللہ پر بہتان

اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

باندھتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتے، چونکہ وہ اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے تھے اِس لئے وہ (اللہ) انہیں سزا دے گا۔ ﴿۱۳۸﴾

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا

مشرکوں نے یہ بھی کہا: ''جو کچھ ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے

وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ

حلال اور ہماری عورتوں کے لئے حرام ہے اور اگر وہ مُردہ پیدا ہوا تو اُس میں سب شریک ہیں،

سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ

عنقریب اللہ انہیں اِس غلط بیانی کا بدلہ دے گا، بے شک وہ عظیم حکمت اور بہت علم والا ہے۔ ﴿۱۳۹﴾ بے شک وہ لوگ خسارے

الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا

میں رہے جنہوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی اور جہالت کی بنا پر قتل کیا اور اللہ نے انہیں جو رزق عطا فرمایا تھا اُسے اللہ پر

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

بہتان باندھتے ہوئے حرام قرار دے لیا، بے شک وہ بھٹک گئے اور وہ ہدایت پانے والے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ

تھے ہی نہیں۔ ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ وہ ذات ہے جس نے (زمین پر) پھیلے ہوئے اور نہ پھیلے ہوئے

مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ

مختلف باغات پیدا کئے، نیز کھجوروں کے درخت اور کھیتی پیدا کی جن کے پھل مختلف ہیں، زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ

اور انار پیدا کئے ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی اور مختلف بھی، جب وہ پھل دیں تو اُن کے پھل کھاؤ

اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ

اور اُن کی کٹائی کے دن اُن کا حق (دسواں یا بیسواں حصہ) ادا کرو اور بے جا خرچ نہ کرو، بے شک اللہ بے جا خرچ کرنے

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ

والوں کو پسند نہیں فرماتا ﴿141﴾ اور مویشیوں میں سے کچھ بڑے قد کے بوجھ اُٹھانے والے پیدا کیے اور کچھ چھوٹے قد کے زمین

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

سے لگے ہوئے، اللہ نے تمہیں جو رزق دیا اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، بے شک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿142﴾ اللہ نے آٹھ جوڑے پیدا کیے، دو (نر اور مادہ) بھیڑ سے

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اور دو بکری سے، آپ فرما دیجیے: "کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے ہیں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

یا دونوں مادہ، یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہیں؟ مشرکو! اگر تم سچے ہو تو مجھے یقینی علم کی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ

بنا پر جواب دو۔" ﴿143﴾ اور اللہ نے دو (نر اور مادہ) اونٹ سے اور دو گائے سے

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

پیدا فرمائے، آپ فرما دیجیے: "کیا اُس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا ماداؤں کے

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ

پیٹ میں پائے جانے والے بچے؟ جب اللہ نے تمہیں حکم دیا تھا تو کیا تم اُس وقت حاضر تھے؟"

اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ

پس جو شخص علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے

النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع 17/4

اُس سے بڑا ظالم کون ہے؟ بے شک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿۱۴۴﴾

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ

اے حبیب! آپ فرما دیجئے: "جو وحی میری طرف بھیجی گئی ہے میں اُس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کھانے والے پر حرام ہو،

اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ

سوائے اِس کے کہ وہ مردار ہو، یا رگوں کا بہایا ہوا خون، یا خنزیر کا گوشت کیونکہ وہ پلید ہے، یا وہ ناجائز

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

جانور جس کے ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو (حرام کھانے پر) مجبور ہو جائے اور حال یہ ہو کہ وہ نہ خواہشِ نفس

غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِیْنَ

رکھتا ہو اور نہ ہی حدِ ضرورت سے بڑھے تو بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿۱۴۵﴾ اور ہم نے یہودیوں پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا، نیز اُن پر

عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَایَاۤ

گائے اور بکری کی چربی حرام کی، سوائے اُس چربی کے جو اُن کی پشتوں یا آنتوں سے چپکی ہوئی

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۖ وَاِنَّا

ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو، ہم نے اُنہیں اُن کی سرکشی کی بنا پر یہ سزا دی اور بے شک ہم یقیناً

لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

سچے ہیں۔ ﴿146﴾ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں: ”تمہارا ربّ وسیع رحمت والا ہے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور اُس کا عذاب مجرموں سے واپس نہیں کیا جاتا۔“ ﴿147﴾ عنقریب مشرکین کہیں گے:

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

”اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہم کسی چیز کو

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا

حرام قرار دیتے۔“ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اِسی طرح رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہاں تک کہ اُنہوں نے ہمارے عذاب

بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ

کا مزہ چکھا، آپ فرمائیں: ”کیا تمہارے پاس کوئی قطعی علم ہے؟ اگر ہے تو اُسے ہمارے سامنے پیش کرو، تم تو

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ

صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور فقط اندازے لگاتے ہو۔“ ﴿148﴾ آپ فرما دیجئے: ”اللہ ہی کے لئے

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ

مستحکم دلیل ہے، پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ﴿149﴾ آپ فرمادیں: ”اپنے وہ گواہ

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ

لاؤ جو گواہی دیں کہ تم جن چیزوں کو حرام کہتے ہو انہیں اللہ نے ہی حرام قرار دیا ہے۔“ پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دے ہی دیں

شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو اے سننے والے! تو اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

آیتوں کو جھٹلایا ہے اور وہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کا حال یہ ہے کہ وہ بتوں کو اپنے ربّ کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

برابر ٹھہراتے ہیں۔ ﴿150﴾ اے حبیب! آپ فرمادیں: "آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

کی ہیں، یہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، اپنی اولاد کو ناداری کے باعث

اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور انہیں رزق دیتے ہیں، اعلانیہ اور پوشیدہ

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ۔ اور جس جان کا قتل اللہ نے حرام کیا

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اُسے صرف حق کے ساتھ قتل کرو، اُس نے تمہیں یہ پختہ حکم دیا تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

سمجھو۔ ﴿151﴾ یتیم کے مال کے قریب صرف بہترین طریقے سے جاؤ،

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ انصاف کے ساتھ پورا سودا ناپ تول کر دو،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ

ہم کسی جان کو اُس کی طاقت کے مطابق ہی تکلیف دیتے ہیں، جب بات کرو تو انصاف کرو، اگرچہ

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

گفتگو قریبی رشتہ دار کے بارے میں ہو، اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو۔ اللہ نے تمہیں اِن باتوں کا تاکیدی حکم دیا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ (152) یہی میرا سیدھا راستہ ہے، لہٰذا اسی پر چلو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

اور دوسرے راستوں پر نہ چلو، کیونکہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے جدا کر دیں گے، یہ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

وہ امر ہے جس کا تمہیں پُرزور حکم دیا گیا، تاکہ تم گمراہی سے بچے رہو۔" (153) پھر ہم نے نیک کام کرنے والے

تَمَامًا عَلَى الَّذِىْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى

انسان پر پوری طرح احسان کرنے (دین کی ہر ضروری) چیز کی تفصیل بیان کرنے، راہنمائی اور مہربانی

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ

ع 19 4 6

کرنے کے لئے موسیٰ کو تورات عطا کی، تاکہ بنی اسرائیل اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ (154) اے اہلِ مکّہ! یہ قرآن

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ لا

بڑی بابرکت کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے، اِس لئے تم اِس کی پیروی کرو اور اس کے انکار سے بچو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (155)

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

یہ کتاب اِس لئے نازل کی تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو: "کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل

قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْا

کی گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔" (156) اور یہ بھی نہ کہہ سکو:

لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

"اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم اُن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔" اب جبکہ تمہارے ربّ کی

جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی ہے تو اب اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے والوں

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی

اور اُن سے منہ پھیرنے والوں سے بڑا ظالم کون ہے؟ وہ لوگ جو ہماری آیتوں

الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

سے منہ پھیرتے ہیں ہم عنقریب اُنہیں اِس منہ پھیرنے کی بنا پر بدترین سزا

یَصْدِفُوْنَ (157) هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

دیں گے۔ (157) منکرین صرف اسی بات کا انتظار کرتے ہیں کہ فرشتے آکر (اُن کی جانیں قبض کرلیں) یا اُن کے ربّ کا عذاب

اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ

آجائے، یا آپ کے ربّ کی طرف سے (قیامت کی) کوئی نشانی آئے (سنو!) جس دن آپ کے ربّ کی کچھ نشانیاں (مثلاً

اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ

سورج کا مغرب سے نکلنا) ظاہر ہوجائیں گی تو جو شخص اس سے پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا یا وہ جو اخلاص سے ایمان نہیں لایا ہوگا

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا

(بلکہ منافق ہوگا) تب اُسے ایمان لانا فائدہ نہ دے گا، آپ فرمادیجئے: "تم بھی ان میں سے کسی نشانی کا انتظار کرو ہم بھی انتظار

مُنْتَظِرُوْنَ (158) اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا

کرتے ہیں۔" (158) بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو (کچھ کو مان کر اور کچھ کو نہ مان کر) پارہ پارہ کردیا اور وہ فرقوں

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

میں بٹ گئے، اے حبیب! آپ کسی طرح بھی اُن میں سے نہیں ہیں، اُن کا معاملہ صرف اللہ کے سپرد ہے، پھر وہ انہیں

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

اُن کے اعمال کی جزا کی خبر دے گا۔ ﴿159﴾ جو لوگ قیامت کے دن ایک نیکی لائیں گے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى

اُن کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ۵ ہوگا اور جو ایک برائی لائیں گے اُن کو ایک ہی برائی کا بدلہ

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْۤ اِلٰى

دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿160﴾ آپ فرما دیجئے: "بے شک میرے رب نے مجھے سیدھے راستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

یعنی ہر کجی سے پاک دین، ہر باطل سے الگ تھلگ ابراہیم کے دین کی طرف راہنمائی کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ

اور وہ ہرگز مشرک نہ تھے۔" ﴿161﴾ آپ فرما دیجئے: "بے شک میری نماز، میرا حج وغیرہ دوسری عبادتیں،

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ

میری زندگی اور میری موت تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ ہی کے لئے ہے۔ ﴿162﴾ اِس عبادت میں اُس کا کوئی شریک نہیں

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور مجھے توحید ہی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان ۶ ہوں۔" ﴿163﴾ آپ فرمائیں: "کیا میں اللہ کے سوا

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے۔ ہر شخص اپنی ہی ذمہ داری پر گناہ کرتا ہے

عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ

اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تم سب نے لوٹ کر اپنے رب کی

مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿164﴾

بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، پس وہ تمہیں اُن ادیان کی حقیقت بتائے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔'' ﴿164﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَكُمۡ

اور وہی ذات ہے جس نے تمہیں زمین کی بادشاہت دی ہے؎ اور اپنی دی ہوئی نعمتوں میں تمہاری آزمائش کے لئے بعض کو

فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

بعض پر کئی درجے بلندی بخشی، بے شک آپ کا رب

سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿165﴾

نافرمانوں کو جلد عذاب دینے والا اور فرمانبرداروں کو بہت بخشنے والا اور بہت ہی رحمت والا ہے۔ ﴿165﴾

ع 20 / 11 — النصف 7

آیاتہا 206 — سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 24

سورۂ اعراف مکی ہے، اس کی دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ اے حبیب! یہ ایک سورت؎ ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے، لہٰذا اس کے بارے میں آپ کے دل میں

حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿2﴾ اِتَّبِعُوۡا

کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے، اِس لئے اُتاری گئی کہ آپ اس کے ذریعے منکروں کو ڈر اور ماننے والوں کے لئے نصیحت سنائیں ﴿2﴾

؎ (خلائف الارض [illegible] ... (316:

؎ کتاب سے مراد سورت ہے۔ (مدارک، 1: 402)

مَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

اے لوگو! اُن احکام کی پیروی کرو جو تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیے گئے اور اللہ کے سوا (شیطانوں کی)

اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ (3) وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا

پیروی نہ کرو، لیکن تم تو بہت ہی کم 9 نصیحت مانتے ہو۔ (3) ہم نے بہت سی بستیوں کے باشندوں کو ہلاک کر دیا،

فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ (4) فَمَا كَانَ دَعۡوٰهُمۡ

ہمارا عذاب اُن کے پاس اُس وقت آیا جب وہ رات یا دوپہر کے وقت آرام کر رہے ہوتے۔ (4) اور جب ہمارا عذاب

اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ (5)

اُن کے پاس آجاتا تو اُن کی صرف یہی صدا ہوتی تھی: ''بے شک ہم ہی ظالم تھے۔'' (5) جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے

فَلَنَسۡـَٔلَنَّ الَّذِيۡنَ اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ (6)

ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے (کہ تم نے کیا جواب دیا؟) اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے (کہ کیا جواب ملا تھا؟)۔ (6)

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِمۡ بِعِلۡمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيۡنَ (7) وَالۡوَزۡنُ

پھر ہم اپنے علم سے اُنہیں بیان کریں گے، ہم غائب تو نہیں تھے۔ (7) اُس دن اعمال کا تولا جانا

يَوۡمَئِذِ ۨالۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

برحق ہے، پس جن لوگوں کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا تو وہی کامیاب

الۡمُفۡلِحُوۡنَ (8) وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

ہوں گے۔ (8) اور جن (کافروں) کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہو گا تو یہ وہی لوگ ہوں گے

خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ (9) وَلَقَدۡ

جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، اِس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلایا 10 کرتے تھے۔ (9) بے شک

مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

ہم نے تمہیں زمین میں اقتدار بخشا اور اُس میں تمہارے لئے زندگی گزارنے کے وسائل پیدا کئے (اس کے باوجود)

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۠﴿10﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ

تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ⑩ بے شک ہم نے تمہارے باپ (آدم) کو پیدا کیا[1] پھر اُنہیں صورت عطا کی،

ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ﷺ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: ”آدم کو سجدہ کرو“ ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا،

لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ⑪ اللہ نے فرمایا: ”جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے سجدہ کرنے سے

اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

کس چیز نے روکا؟“ ابلیس کہنے لگا: ”میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے

مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ

پیدا کیا۔“ ⑫ اللہ نے فرمایا: ”تو جنت سے اُتر جا، تیرے لئے کوئی جواز نہیں کہ تو اِس میں

تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ

تکبر کرے، چل نکل کیونکہ تو ہے ہی ذلیل۔“ ⑬ کہنے لگا: ”مجھے اُس دن تک مہلت عطا فرما جب مُردے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾

قبروں سے اُٹھائے جائیں گے۔“ ⑭ فرمایا: ”تجھے (پہلی بار صور کے پھونکے جانے تک) مہلت دی جاتی ہے۔“ ⑮

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ لا

کہنے لگا: ”چونکہ تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تیرے سیدھے راستے پر انسانوں کے لئے گھات لگا کر بیٹھوں گا، ⑯

ع 1 10 8

[1] (خلقنا کم) یعنی تمہارے باپ آدم کو گارے کا مجسم صورت کے بغیر بنایا پھر اس کے بعد ان کی صورت بنائی گئی۔ (مرجع سابق: 1/404)

ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ

"پھر میں اُن کے پاس اُن کے سامنے سے، اُن کے پیچھے سے،

اَیْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآىٕلِهِمْؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ ﴿17﴾

دائیں اور بائیں جانبوں سے آؤں گا اور تو اُن کے اکثر افراد کو شکر گزار نہیں پائے گا" ﴿17﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًاؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

فرمایا: "تو اِس حال میں جنت سے نکل جا کہ تو ناکارہ ہے اور میری رحمت سے محروم ہے، البتہ اُن میں سے جس نے تیری پیروی کی

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿18﴾ وَ یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ﴿18﴾ اور اے آدم! تم

وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا

اور تمہاری بیوی دونوں گلشنِ جنت میں رہو، تم جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اِس پودے کے قریب نہ جانا،

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا

ورنہ تم حد سے تجاوز کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔" ﴿19﴾ پھر شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا،

الشَّیْطٰنُ لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

تاکہ اُن کا سَتر جو اُن سے مخفی رکھا گیا تھا اُسے اُن کے لئے منکشف کر دے

وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا

اور اُس نے کہا: "تمہارے رب نے تمہیں اِس پودے سے اِسی لئے منع کیا تھا کہ کہیں تم فرشتے

مَلَكَیْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِیْنَ ﴿20﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّیْ لَكُمَا

یا ہمیشہ کے لئے جنت کے باشندے نہ بن جاؤ۔" ﴿20﴾ اور اُس نے قسمیں کھا کر دونوں کو یقین دلایا: "میں تمہارا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیر خواہ ہوں۔" ﴿21﴾ اس طرح شیطان نے اُنہیں دھوکہ دے کر (پودے کا پھل کھانے پر) تیار کرلیا اور جب اُنہوں نے اُس

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

پودے کا ذائقہ چکھا تو اُن کا سَتر اُن پر منکشف ہو گیا اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

پتوں سے ڈھانپنے لگے، اُن کے ربّ نے اُنہیں پکار کر فرمایا: "کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع

الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

نہیں کیا تھا؟ اور تمہیں نہیں کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟" ﴿22﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اُنہوں نے عرض کیا: "اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اگر تو نے ہم پر رحم نہیں فرمایا اور ہمیں بخش نہ دیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تو ہم لازماً خسارے میں ہوں گے۔" ﴿23﴾ فرمایا: "تم سب زمین پر اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾

دشمن ہو گے، اور تمہارے لئے ایک مقرر وقت تک زمین میں قیام اور سامانِ زندگی ہے۔" ﴿24﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع 2 15 9

نیز فرمایا: "تم اُسی میں زندہ رہو گے، اُسی میں مرو گے اور اُسی سے نکالے جاؤ گے۔" ﴿25﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ

اے آدم کی اولاد! "ہم نے تم پر ایسا لباس اتارا ہے جو تمہارے سَتر کو ڈھانپتا ہے،

وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور زیب وزینت ہے، تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے، لباس کا نازل کرنا اللہ کی نشانیوں میں سے ہے،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔" (26) اے اولادِ آدم! شیطان تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دے،

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسے اُس نے تمہارے ماں باپ کو ایک دوسرے کا سَتر دکھانے کے لئے

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ

بے لباس کرتے ہوئے جنت سے نکالا تھا، بے شک وہ اور اُس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں

لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ

جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے، بے شک ہم نے شیطانوں کو غیر مسلموں کا

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ

دوست بنایا ہے۔" (27) اہلِ مکہ جب بے حیائی کا کوئی کام (مثلاً برہنہ طواف) کرتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم نے اپنے باپ دادا

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

کو یہی کام کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اِسی کا حکم دیا ہے۔" آپ فرمادیں: "اللہ یقیناً بے حیائی کا حکم نہیں دیتا،

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وقف

کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جو تمہیں معلوم ہی نہیں؟ (28) آپ فرمادیں: "مجھے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔"

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

یہ بھی فرمائیں: "تم ہر نماز میں اپنے چہرے اللہ کی طرف سیدھے رکھو۔13 اور اُسی کی اطاعت کرتے ہوئے 14 صرف اُس کی رضا چاہتے ہوئے

لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿29﴾ فَرِيْقًا هَدٰى

اُس کی عبادت کرو، جس طرح اُس نے تمہیں پہلے پیدا کیا اُسی طرح تمہیں (قیامت کے دن) زندہ کرے گا ﴿29﴾ اللہ نے ایک جماعت کو ہدایت

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

عطا کی اور ایک جماعت پر (ازل میں) گمراہی ثابت ہو چکی ہے، بے شک اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

بنا لیا ہے، (اس کے باوجود) وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿30﴾

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

اے اولادِ آدم! ہر نماز ۱۵ کے وقت زینت کا لباس پہنو اور کھاؤ،

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع قُلْ مَنْ

پیو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿31﴾ آپ فرما دیں:

حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ

''اللہ کی زینت کی وہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں؟ اور کس نے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں

الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

حرام کی ہیں؟'' آپ فرمائیں: ''یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کا حق ہیں ۱۶ اور قیامت کے دن تو وہ صرف اُن کے لئے ہی ہوں گی،

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾

ہم اسی طرح اپنی آیتیں اُن لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے'' ﴿32﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

آپ فرمائیں: ''میرے ربّ نے ان ہی چیزوں کو حرام قرار دیا ہے: اعلانیہ اور پوشیدہ بے حیائیاں،

۱۵ مسجد کا اصل معنٰی ہے سجدہ کی جگہ، یہاں بول کر مراد نماز لی گئی ہے۔ یعنی ہر نماز کے وقت ستر عورت واجب اور عمدہ لباس پہننا مستحب ہے۔ (صاوی ج ۲ جلالین ۲/ 66)

ع ۳ 10

۱۶ (ہی للذین) دنیا میں ایمان والے ان نعمتوں کے ... (یعلمون) جو جانتے ہیں ... (صاوی ج ۲ جلالین ۱/ 67)

وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ

گناہ، ناحق ظلم اور یہ کہ تم اُس چیز کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری،

یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿33﴾

نیز یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جسے تم نہیں جانتے۔" ﴿33﴾

وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

ہر غیر مسلم گروہ کے عذاب کا ایک وقت مقرر ہے، پس جب وہ مقرر وقت آئے گا تو ایک لمحہ اُس سے پیچھے نہیں ہوسکیں گے

سَاعَۃً وَّلَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿34﴾ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ

اور آگے تو ہو ہی نہیں سکتے ہے۔ ﴿34﴾ اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائیں

رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ ۙ فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصۡلَحَ

جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سنائیں، پس جو لوگ شرک سے بچیں گے اور اپنے عمل درست کریں گے،

فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿35﴾ وَالَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا

آخرت میں اُن پر نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ﴿35﴾ اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے

بِاٰیٰتِنَا وَاسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡہَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ

اور انہیں قبول کرنے سے تکبر کریں گے وہی دوزخی ہوں گے،

فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿36﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا

جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿36﴾ اُن لوگوں سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کے بارے میں جھوٹا بہتان باندھیں

اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یَنَالُہُمۡ نَصِیۡبُہُمۡ مِّنَ الۡکِتٰبِ ؕ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائیں؟ اُن لوگوں کو لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا اُن کا حصہ ملے گا،

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْۙ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا

یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُن کی جان نکالنے اُن کے پاس آئیں گے تو کہیں گے: "بتاؤ کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا

تمہارے وہ خودساختہ معبود جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟" مشرکین کہیں گے: "وہ تو ہم سے کھو گئے۔" اور

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ(37) قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ

اپنے بارے میں اقرار کریں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔ (37) اللہ حکم دے گا:

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِی النَّارِؕ

"تم جنوں اور انسانوں کی اُن جماعتوں کے ہمراہ جہنم میں جاؤ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں۔"

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَاؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا

جب بھی کوئی جماعت اُس میں داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب سب دوزخی جماعتیں

جَمِیْعًاۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

اُس میں جمع ہو جائیں گی تو بعد والی جماعت پہلی جماعت کے بارے میں کہے گی: "اے ہمارے ربّ! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ

اس لئے انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔" اللہ فرمائے گا: "ہر ایک کے لئے دوگنا عذاب ہے،

وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ(38) وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا

لیکن تم (دوسرے فریق کے عذاب کو) جانتے نہیں ہو۔" (38) اُن کی پہلی جماعت بعد والی جماعت کو کہے گی:

كَانَ لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

"تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے، لہٰذا تم جس کفر کا ارتکاب کیا کرتے تھے اُس کی بدولت تم بھی دوہرے

ع 4/8 11

تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا

عذاب کا مزہ چکھو۔" ﴿39﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُنہیں قبول کرنے سے تکبر کا مظاہرہ کیا،

عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ اُس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی

جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل نہیں ہو جاتا، اور ہم مجرموں کو اِسی طرح

الْمُجْرِمِیْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ

سزا دیں گے۔ ﴿40﴾ اُن کا اوڑھنا اور بچھونا سب جہنم ہی کا ہو گا

غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿41﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور ہم اِسی طرح ظالموں کو سزا دیں گے۔ ﴿41﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ٘ اُولٰٓىٕكَ

اور اُنہوں نے نیک اعمال کئے ہم کسی بھی جان کو اُس کی طاقت کے مطابق ہی پابند کرتے ہیں،

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ

وہی جنتی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿42﴾ ہم اُن کے سینوں

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا

میں پائے جانے والے ہر کینے کو نکال دیں گے، اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، وہ کہیں گے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں جنت کی طرف راہنمائی کی۔ اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا

اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا

تو ہم کبھی جنت کا راستہ نہ پا سکتے، بے شک ہمارے ربّ کے رسول سچا پیغام لے کر آئے تھے۔" تب اعلان کیا جائے گا:

اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

"تم جو نیک اعمال کرتے رہے ہو یہ گلشنِ جنت اُن کا انعام ہے۔" ﴿43﴾

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

جنتی دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے: "ہمارے ربّ نے ہم سے جو بھی وعدہ کیا تھا وہ ہم نے

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ

سچا پالیا ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے ربّ نے تم سے (عذاب کا) جو وعدہ فرمایا تھا کیا تم نے بھی وہ سچا پالیا ہے؟"

قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

دوزخی کہیں گے: "ہاں۔" تب ایک اعلان کرنے والا اُن کے درمیان اعلان کرے گا: "کافروں پر اللہ کی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

لعنت۔" ﴿44﴾ جو دنیا میں اللہ کے راستے سے روکتے تھے، اُسے

عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

ٹیڑھا و یکھنا چاہتے تھے اور وہی آخرت کا انکار کرتے تھے۔ ﴿45﴾ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک دیوار کا پردہ ہوگا، اَعراف کی

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا

دیوار پر کچھ مرد ہوں گے جو (ہر جنتی اور دوزخی کو) اُن کے چہروں کی علامات سے پہچانیں گے، وہ جنتیوں کو پکار کر کہیں گے:

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ

"تم پر سلام ہو۔" وہ پُر امید ہونے کے باوجود ابھی تک جنت میں داخل نہیں ہوئے

يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ

ہوں گے۔ ﴿46﴾ اور جب اُن کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی

النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

تو عرض کریں گے: ''اے ہمارے ربّ! ہمیں کافروں کا ساتھی نہ بنانا'' ﴿47﴾

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

اَعراف والے کچھ مَردوں (کفار کے سرغنوں) کو علامتوں سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾

اُنہیں پکار کر کہیں گے: ''تمہاری کثرت اور حق کے مقابل تکبّر کچھ بھی تمہارے کام نہ آیا۔ ﴿48﴾

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا

کیا یہ مسلمان وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم نے دُنیا میں قسم کھا کر کہا تھا: ''اللہ اِنہیں اپنی جنت سے نہیں نوازے گا۔''

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَنَادٰۤى

(انہیں تو حکم مل چکا کہ) ''تم جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں نہ مستقبل کا خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی تم ماضی پر غمگین ہو گے۔'' ﴿49﴾ دوزخی

اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ

جنت والوں کو پکار کر کہیں گے: ''ہم پر کچھ پانی

الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

یا اللہ کی دی ہوئی کوئی نعمت ہی گرا دو۔'' جنتی کہیں گے: ''اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں کے لئے

الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿50﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ

حرام فرما دی ہیں۔'' ﴿50﴾ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

اُنہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا، پس آج ہم اُنہیں اُسی طرح نظرانداز کر دیں گے جیسے اُنہوں نے آج کے اِس دن کی ملاقات

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ وَلَقَدْ

کو بھلا دیا تھا اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ (51) بے شک

جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

ہم اہلِ مکّہ کے لئے ایسا قرآن لائے ہیں جسے ہم نے عظیم علم کی بنا پر تفصیل سے بیان کیا ہے، وہ ایمان والوں کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

ہدایت اور رحمت ہے۔ (52) کیا غیر مسلم صرف اِس انتظار میں ہیں کہ قرآنی بیانات کا انجام سامنے آجائے؟ جس دن وہ انجام (روزِ قیامت)

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

سامنے آئے گا تو وہ لوگ جو اُسے پہلے بھولے ہوئے تھے، کہیں گے: "ہمارے ربّ کے رسول ہمارے پاس

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ

حق لائے تھے، تو کیا آج ہمیں ایسے سفارشی مل جائیں گے جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہمیں دنیا میں واپس کر دیا جائے

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تو ہم جو کام کیا کرتے تھے اُس کے برعکس دوسرے کام کریں گے۔" (ارشاد فرمایا) "اُنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

ع 6 6 13

اور دعوائے شریک کا جو بہتان باندھا کرتے تھے وہ اُن سے کھو گیا۔" (53) بے شک وہ اللہ تمہارا ربّ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمینوں اور آسمانوں کو چھ دنوں (کی مقدار) میں پیدا کیا، پھر اپنی شان کے لائق عرش پر استوا فرمایا،

عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا

وہ رات کو دن سے (اور دن کو رات سے) ڈھانپ دیتا ہے، اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا تیزی سے پیچھا کرتا ہے،

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

نیز اُس نے سورج، چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابع پیدا کیے۔ سنو! پیدا کرنا

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (54) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اور حکمرانی اُسی کا کام ہے، وہ تمام جہانوں کا پالنے والا اللہ بڑی برکت والا ہے۔ (54) لوگو! تم اپنے ربّ سے

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (55) ج وَلَا تُفْسِدُوْا

روتے ہوئے اور آہستہ آہستہ دعا مانگو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا (55) (انبیاء کے ذریعے) زمین کی اصلاح کے

فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ

بعد تم اُس میں گناہوں سے فساد برپا نہ کرو، اور اُس کو خوف اور امید کی کیفیت میں پکارو بے شک

رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ (56) وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ

اللہ کی رحمت اخلاص والوں کے قریب ہے۔ (56) اور اللہ وہ ذات ہے جو

الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ط حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والیاں بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُنہیں ویران زمین کی طرف چلا دیتے ہیں، پھر ہم اُس سے پانی برساتے ہیں، پھر اُس سے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

ہر قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اِسی طرح ہم مُردوں کو دوبارہ زندہ کریں گے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ﴿57﴾ اور اچھی زمین کی پیداوار اُس کے ربّ کے حکم سے خوب نکلتی ہے

وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

اور جو زمین خراب ہو اُس کی پیداوار بالکل تھوڑی سی نکلتی ہے، ہم اِسی طرح شکر ادا کرنے والوں کے لئے

الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ

ع 5 / 14

آیات (نشانیاں) بیان کرتے ہیں۔ ﴿58﴾ بے شک ہم نے نوح کو اُن کے مخاطب مشرکوں کی طرف بھیجا

فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ

تو اُنہوں نے فرمایا: ”مخاطبو! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، مجھے تم پر

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

اُس کے عظیم عذاب کا خوف ہے۔“ ﴿59﴾ نوح کے مخاطبین کے سرداروں نے کہا:

قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿60﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ

”بے شک ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔“ ﴿60﴾ نوح نے کہا: ”اے منکرو! مجھ میں کچھ بھی

بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ

گمراہی نہیں ہے، بلکہ میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ ﴿61﴾ میں تمہیں اپنے ربّ کے

رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

احکام پہنچاتا ہوں اور تمہاری بہتری چاہتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ

کیا تمہیں اِس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے ایک مرد کی معرفت تمہارے ربّ کی طرف سے

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾

نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈر سنائے، اور اِس لئے کہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے۔" ﴿63﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا

اُنہوں نے نوح کو جھٹلایا، پس ہم نے نوح اور اُن کے ساتھیوں کو کشتی میں پناہ دی اور اُن لوگوں کو غرق کردیا

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع وَاِلٰى

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، بے شک وہ دل ہی کے اندھے تھے۔ ﴿64﴾ اور ہم

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

نے قومِ عاد کی طرف اُن کی برادری سے ھود کو بھیجا، انہوں نے فرمایا: "اے سننے والو! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے، کیا تم شرک سے باز نہیں آؤ گے؟" ﴿65﴾ اُن کے مخاطبین میں سے

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ

کافر سرداروں نے کہا: "بے شک ہم تمہیں بے وقوفی میں مبتلا سمجھتے ہیں اور بے شک ہم تمہیں

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔" ﴿66﴾ ھود نے فرمایا: "منکرو! مجھ میں بے وقوفی نہیں ہے،

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ

میں تو تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔" ﴿67﴾ "میں تمہیں اپنے ربّ کے احکام پہنچاتا ہوں

رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

اور تمہارا قابلِ اعتماد خیر خواہ ہوں۔ ﴿68﴾ کیا تمہیں اِس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا

تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے ایک فرد کی زبانی نصیحت آئی، تا کہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد کرو

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِی

جب اللہ نے قومِ نوح کے بعد تمہیں اُن کا جانشین بنایا اور تمہاری جسمانی قوت میں اضافہ کیا [18]

الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

پس اللہ کی نعمتیں یاد کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔" ﴿69﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

وہ کہنے لگے: "کیا تم اِس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾

جن معبودوں کی عبادت کرتے تھے انہیں چھوڑ دیں؟ پس اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی ہمیں دھمکی [19] دیتے ہو۔" ﴿70﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

ھود نے فرمایا: "بے شک تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر عذاب اور قہر کا نازل ہونا لازم ہو گیا،

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

کیا تم میرے ساتھ بتوں کے صرف اُن ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں؟

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ

اللہ نے تو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُتاری، پس عذاب کا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

انتظار کرتا ہوں۔" ﴿71﴾ پس ہم نے ھود اور اُن کے ایماندار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا

[18] (وزادکم فی الخلق) اللہ تعالیٰ نے تمہاری خلقت میں طاقت کا اضافہ کیا (خازن، الدرّ، ص 335)

[19] (بما تعدنا) یعنی جس چیز کا آپ ہمیں وعدہ کرتے ہیں ہمارے سامنے لے آئیں (مرقع، ص 335)

مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

اور اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

تھے ہی نہیں۔ ﴿72﴾ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کی برادری سے صالح کو بھیجا، انہوں نے فرمایا: "اے میری برادری والو!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے، بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

دلیل آئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے عظیم نشانی ہے، پس اِسے اللہ کی زمین میں

تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

چرنے دو اور اِسے کوئی تکلیف نہ دینا، ورنہ تمہیں دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

عذاب گرفت میں لے لے گا۔" ﴿73﴾ اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں قومِ عاد کے بعد اُن کا جانشین

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

بنایا اور تمہیں زمین میں قیام کا موقع دیا، تم ہموار زمین میں محلات بناتے ہو

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ

اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ

اور زمین میں دہشت گردی نہ کرتے پھرو۔ ﴿74﴾ صالح کے مخاطبین میں سے تکبر کرنے والے

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

سرداروں نے اُن غریب لوگوں سے کہا جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے:

لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ

"کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟"

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾ قَالَ

انہوں نے کہا: "بے شک جس دین کے ساتھ وہ بھیجے گئے ہیں ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔" (75) سرکشی کے

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

پیکروں نے کہا: "تم جس دین پر ایمان لائے ہو ہم اُسے مسترد کرتے ہیں۔" (76)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

پھر اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہنے لگے:

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾

"اے صالح! اگر تم رسول ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔" (77)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾

پس اُنہیں ہولناک زلزلے نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل مُردار ہو کر پڑے رہ گئے۔ (78)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

پس صالح نے (اُن لاشوں سے) منہ پھیرا اور فرمایا ف: "اے میری برادری! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾

اور تمہاری خیر خواہی کی، لیکن تم تو خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔" (79)

ف: بظاہر یہ ہے کہ حضرت صالح ﷺ نے اپنی برادری کی ہلاکت کے بعد اُن سے [illegible] (بخاری 2/79)

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ

اور ہم نے لوط کو بھیجا، جب اُنہوں نے اپنی برادری کو فرمایا: ''کیا تم وہ بے حیائی (ہم جنس پرستی) کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

پوری دُنیا میں کسی نے نہیں کی؟ ﴿80﴾ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے عورتوں کی بجائے مَردوں کے

شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿81﴾

پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو (انسانیت کی) تمام حدود کو پھلانگ رہے ہو۔'' ﴿81﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ

اُن کی قوم کا صرف ایک ہی جواب تھا: ''اِن لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو،

قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿82﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ

یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔'' ﴿82﴾ پس ہم نے لوط کو اور اُن کی (غیر مسلم) بیوی کے سوا اُن کے تمام گھر والوں کو

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿83﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ

نجات دی، صرف وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی۔ ﴿83﴾ اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی،

مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿84﴾ ع 10/12/17

پس دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿84﴾

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا

اور مدین کی طرف اُن کی برادری سے شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: ''اے میری برادری! اللہ کی عبادت کرو،

اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ

اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، بے شک تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے روشن دلیل آ گئی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

ہے، لہٰذا تم صحیح طور پر ناپ تول کیا کرو، لوگوں کو اُن کی چیزیں کم

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

کر کے نہ دیا کرو، اور (انبیاء کے ذریعے) زمین کی اصلاح کے بعد اُس میں دہشت گردی نہ کرو،

اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾

اگر تم ایمان لانے والے ہو تو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿85﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ

اور تم ہر راستے میں اِس طرح نہ بیٹھو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوف زدہ کرو،

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْا

اللہ کے راستے سے روکو اور اِس راستے میں کجی کے طلب گار بنو، اور یاد کرو

اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہاری تعداد میں اضافہ کر دیا اور دیکھو دہشت گردوں کا انجام

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

کیسا ہوا؟ ﴿86﴾ اور اگر تمہارا ایک گروہ اُس دین پر ایمان لے آیا

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو،

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔'' ﴿87﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

شعیب کی قوم کے سرکش سرداروں نے کہا: "اے شعیب! یا تو ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو

یٰشُعَیْبُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

ہر قیمت پر اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ضرور ہمارے دین میں آ جاؤ گے۔"

فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ (88) قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى

شعیب نے فرمایا: "کیا (تم ہمیں یہ پیشکش کرتے ہو) اگرچہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں؟ (88) اللہ نے ہمیں تمہارے دین سے

اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

بچائے رکھا اس کے باوجود اگر ہم تمہارے اس دین میں آ جائیں تو بے شک ہم جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھیں گے

وَ مَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے جو ہمارا رب ہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ

ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب!

بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ (89)

ہمارے اور ہمارے مخالفین میں حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" (89)

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ

اور شعیب کی قوم کے غیر مسلم سرداروں نے کہا: "اگر تم نے شعیب کی پیروی کی

شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (90) فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

تو تم ضرور گھاٹے میں رہو گے۔" (90) پس اُن جھٹلانے والوں کو زلزلہ نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿91﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا

تو وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے ہوئے رہ گئے۔ (91) وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا

كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۚۛ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ

گویا وہ اُن تباہ شدہ گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارے والے

الْخٰسِرِیْنَ ﴿92﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

ہوئے۔ (92) پس شعیب نے اُن سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: ''اے میرے منکرو! بے شک میں نے اپنے رب کے پیغامات

رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ

تمہیں پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی، تو اب کافروں پر کیسے

كٰفِرِیْنَ ﴿93﴾ ع وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ

غم کروں؟'' (93) اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُس کے رہنے والوں کو سخت غربت

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ

اور بیماری میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ (94) پھر

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا

ہم نے اُنہیں بدحالی کی جگہ خوش حالی دے دی، یہاں تک کہ وہ تعداد میں بہت ہوگئے اور کہنے لگے:

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

''ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت پہنچتی رہی ہے۔'' پھر ہم نے اُنہیں اُن کی بے خبری میں

وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا

اچانک پکڑ لیا۔ (95) اور اگر بستیوں کے جھٹلانے والے ایمان لاتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ

تو ہم اُن پر ضرور آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، لیکن

كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ

اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی بنا پر گرفت میں لے لیا۔ (96) کیا بستیوں والے

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآىٕمُوْنَ ﴿97﴾ؕ

اِس خطرے سے بے خوف بیٹھے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو اُس وقت آجائے جب وہ سو رہے ہوں؟ (97)

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ

کیا بستیوں والے اِس بات سے بے خوف ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے اُس وقت آجائے جب وہ

يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا

کھیل رہے ہوں؟ (98) کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں؟ جبکہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے صرف خسارے والے

الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ؑ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

ع 12 6 2

ہی بے خوف ہوتے ہیں۔ (99) وہ لوگ جو زمین کے باشندوں کی ہلاکت کے بعد اُس کے وارث

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

ہوئے ہیں، کیا اُن پر یہ حقیقت منکشف نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں اُن کے گناہوں کے سبب عذاب دیں،

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اور ہم اُن کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں تو وہ کچھ نہیں سنتے۔ (100) یہ آبادیاں (جن کا پہلے ذکر ہوا) ہیں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جن کی خبریں ہم آپ کو بیان کرتے ہیں، بے شک اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

روشن دلائل لے کر آئے تو وہ ایمان لانے پر تیار نہ ہوئے کیونکہ وہ پہلے ہی انکار کر چکے تھے،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا

اللہ اسی طرح (انتہا پسند) کافروں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے۔ (101) اور ہم نے اُن کے اکثر لوگوں کو

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾

وعدے کا سچا نہ پایا اور بیشک اُن کے اکثر افراد کو نافرمان ہی پایا۔ (102)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ

پھر ہم نے اِن (مذکور رسولوں) کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور اُس کے درباریوں کی طرف بھیجا، تو انہوں نے اُن نشانیوں پر ظلم کیا، تو دیکھیے دہشت گردوں کا کیسا انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ہوا۔ (103) موسیٰ نے فرمایا: "اے فرعون! میں تمام جہانوں کے ربّ

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

کا رسول ہوں۔ (104) میرے لائق یہی ہے کہ میں اللہ کے بارے میں صرف سچی بات کہوں،

الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

میں تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے قوی دلیل لے کر آیا ہوں، پس اے فرعون! بنی اسرائیل

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ

کو میرے ساتھ بھیج دے۔" (105) اُس نے کہا: "اگر تم سچے ہو اور کوئی نشانی لائے ہو تو اُسے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿106﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ

پیش کرو۔'' ﴿106﴾ تو موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو فوراً صاف اژدہا

مُّبِیْنٌ ﴿107﴾ وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿108﴾

بن گیا۔ ﴿107﴾ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ اچانک دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا۔ ﴿108﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿109﴾

فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے: ''بیشک یہ تو بڑے علم والا جادوگر ہے۔'' ﴿109﴾

یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾

(فرعون نے کہا:) ''یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین (مصر) سے نکال دے تو اب کیا مشورہ دیتے ہو؟'' ﴿110﴾

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآىٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿111﴾

کہنے لگے: ''اے فرعون! انہیں اور ان کے بھائی کو روک لے اور جمع کرنے والے آدمیوں کو شہروں میں بھیج دے۔ ﴿111﴾

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿112﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

وہ ہر علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔'' ﴿112﴾ جادوگر فرعون کے پاس آئے

قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿113﴾ قَالَ

تو کہنے لگے: ''اگر ہم غالب ہوئے تو کیا ہمیں انعام ملے گا؟'' ﴿113﴾ فرعون نے کہا:

نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿114﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ

''ہاں! اور تم ضرور مقربین میں سے ہو گے۔'' ﴿114﴾ کہنے لگے: ''اے موسیٰ! یا تو پہلے آپ اپنا جادو

تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿115﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ

پیش کریں نہیں تو ہم پیش کرتے ہیں۔'' ﴿115﴾ فرمایا: ''پہلے تم پیش کرو۔''

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

پھر جب اُنہوں نے (اپنا فن) پیش کیا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا، اُنہیں خوف زدہ کر دیا

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ

اور وہ بہت بڑا جادو لائے تھے۔ ﴿116﴾ ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی: ''اپنا عصا (میدان میں)

عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ

ڈال دو۔'' تو وہ عصا اچانک جادوگروں کی فریب کاری کو نگلنے لگا۔ ﴿117﴾ پس حق ثابت ہو گیا

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

اور وہ جادو باطل ہو گیا جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿118﴾ پس اُس [1] جگہ سب فرعونی مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر

صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

واپس ہوئے۔ ﴿119﴾ اور جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے۔ ﴿120﴾ کہنے لگے: ''ہم تمام جہانوں کے ربّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ

پر ایمان لائے۔ ﴿121﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا ربّ ہے۔'' ﴿122﴾ فرعون کہنے لگا: ''کیا تم میری اجازت سے

بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى

پہلے ہی اُس پر ایمان لے آئے ہو؟ بے شک یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جو تم نے شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾

تیار کی ہے تاکہ تم شہریوں کو شہر سے نکال دو، تم جلد اپنا انجام جان لو گے۔ ﴿123﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

مجھے قسم ہے! میں مختلف جانبوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں گا پھر ضرور تم سب کو

[1] اسکندریہ میں۔ (صاوی 2/85)

اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾ وَمَا تَنْقِمُ

سولی پر لٹکا دوں گا۔" ﴿124﴾ بولے: "بے شک ہم اپنے ربّ کی طرف پلٹنے والے ہیں ﴿125﴾ اور تجھے ہماری یہی بات ناگوار گزری

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ

ہے کہ جب ہمارے پاس ہمارے ربّ کی نشانیاں آ گئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے؟ اے ہمارے ربّ! ہم پر

عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿126﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں دُنیا سے مسلمان اُٹھا۔" ﴿126﴾ فرعون کی قوم کے سرداروں نے

ع 14 18 4

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

اُسے کہا: "کیا تو اجازت دے گا کہ موسیٰ اور اُن کی قوم زمین میں دہشت گردی کرے اور موسیٰ تجھے

وَ یَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ

اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے؟" کہنے لگا: "(ہرگز نہیں) ہم اُن کے بیٹوں کو کثرت سے قتل کریں گے اور اُن کی بیٹیاں

نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

زندہ رکھیں گے اور بیشک ہمیں اُن پر غلبہ حاصل ہے۔" ﴿127﴾ موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا:

اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ یُوْرِثُهَا

"اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو! بیشک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿128﴾ قَالُوْۤا

جسے چاہتا ہے اُس کا مالک بنا دیتا ہے اور اچھا انجام صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ ﴿128﴾ کہنے لگے:

اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ

"آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور آپ کے آنے کے بعد ہمیں تکلیفیں دی گئیں۔" موسیٰ نے فرمایا:

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي

"قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں اُس دشمن کی جگہ زمین کا مالک

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ

بنا دے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟" ﴿129﴾ بیشک ہم نے فرعونیوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

کئی سالوں کے قحط اور پھلوں کی کمی کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ

نصیحت قبول کریں۔ ﴿130﴾ پس جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے: "یہ ہمارا حق ہے۔"

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَلَآ

اور اگر انہیں برائی پہنچتی تو اُسے موسیٰ اور اُن کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے، سنو!

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾

اِن کافروں کی نحوست تو اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿131﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ

فرعونیوں نے کہا: "تم ہمارے پاس کیسی ہی نشانی لے آؤ تاکہ تم اُس سے ہم پر جادو کردو، ہم کسی طرح بھی

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔" ﴿132﴾ پھر ہم نے اُن پر طوفان، ٹڈی دل،

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ

جوئیں، مینڈک اور خون جدا جدا نشانیاں بھیج دیں،

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ

تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی جرائم پیشہ لوگ۔ ﴿133﴾ اور جب اُن پر

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

عذاب آجاتا تو کہتے: "اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے ربّ سے اُن اسماء اور دُعاؤں کے وسیلے سے دُعا کیجئے جو

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

اُس نے آپ کو بذریعہ وحی دی ۲؎ ہیں، اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دفع کر دیا ۳؎ تو ہم بہر صورت آپ پر ایمان لے آئیں گے

وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں گے۔" ﴿134﴾ پھر جب ہم

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

ایک مدت کے لئے اُن سے عذاب دور کر دیتے جسے وہ پورا کرنے والے تھے تب ہی وہ فوراً عہد کو توڑ دیتے۔ ﴿135﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا

چونکہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور اُن سے لاپرواہی کرتے تھے اِس لئے ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُنہیں سمندر

بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ

(بحرِ قلزم) میں غرق کر دیا۔ ﴿136﴾ اور ہم نے زمین کے جن

كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ

مشرقی اور مغربی حصوں میں برکت رکھی تھی اُن کا وارث ایسے لوگوں کو بنایا جو کمزور سمجھے جاتے تھے،

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ

چونکہ بنی اسرائیل نے صبر کیا اِس وجہ سے اُن کے لئے آپ کے ربّ کا

۲؎ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 350 ۳؎ عذاب دفع کرنا حقیقتاً اللہ تعالیٰ کا کام ہے، مجازاً اِس کی نسبت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کی گئی۔ (شرف قادری)

اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

حسین وعدہ پورا ہو گیا، فرعون اور اُس کی قوم جو (عالی شان) عمارتیں بناتی تھی

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہم نے اُن کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ (137) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

دریا کے پار اُتارا تو اُن کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے جم کر بیٹھے تھے،

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ

بنی اسرائیل کہنے لگے: "اے موسیٰ! ہمیں بھی ایک ایسا معبود بنا دیں جیسے اِن کے معبود ہیں۔" فرمایا:

اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ

"بے شک تم واقعی جاہل ہو۔" (138) بے شک یہ لوگ جس بت پرستی میں مبتلا ہیں، وہ برباد ہونے والی ہے

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔ (139) موسیٰ نے فرمایا: "کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ

کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہیں اِس دور کے تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے؟" (140) اے بنی اسرائیل! یاد کرو

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

جب ہم نے تمہیں اُن فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

بڑی تعداد میں قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو باقی رکھتے تھے، اور نجات دینے میں تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

ربّ کا عظیم فضل شامل تھا۔ (۱۴۱) ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

اور ہم نے اُنہیں مزید دس راتوں سے مکمل کیا تو اُن کے ربّ کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی۔

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو فرمایا: ”تم میری قوم میں میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

اور فسادیوں کے راستے پر نہ چلنا۔“ (۱۴۲) اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر (کوہِ طور پر) حاضر ہوئے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ

اور اُن کے ربّ نے اُن سے کلام فرمایا تو اُنہوں نے عرض کی: ”اے میرے ربّ! مجھے اپنا دیدار عطا فرما تاکہ میں تجھے دیکھوں۔“

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

فرمایا: ”تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے، ہاں پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ برقرار رہا

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ

تو تم عنقریب مجھے دیکھ لوگے۔“ پھر جب اُن کے ربّ نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا تو اُسے پاش پاش کردیا

دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ

اور موسیٰ بے ہوش کر زمین پر آ رہے، پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے: ”تو پاک ہے،

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّيْ

میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں۔“ (۱۴۳) فرمایا: ”اے موسیٰ! میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ

تمہیں اپنے پیغامات اور اپنا کلام سنانے کے لئے منتخب کیا، پس جو کچھ میں نے تمہیں دیا

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

اُسے لے لو اور شکرگزاروں میں شامل ہو جاؤ'' ﴿144﴾ اور ہم نے اُن کے لئے تختیوں میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا

ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ تو اے موسیٰ! ان تختیوں کو پوری قوت سے پکڑ لو

بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

اور اپنی قوم کو حکم دو کہ: ''اِن تختیوں کی حسین ترین باتوں کو اختیار کرو'' میں عنقریب تمہیں نافرمانوں کا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي

گھر دکھادوں گا۔ ﴿145﴾ میں عنقریب اُن لوگوں کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناجائز طور پر بڑے بنے پھرتے ہیں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ

اور اگر وہ تمام کی تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائیں گے۔

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھ بھی لیں تو اُسے اختیار نہیں کریں گے اور اگر گمراہی کا

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

راستہ دیکھ لیں تو اُسے اپنا لیں گے، یہ اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ

اور ان آیات سے بے خبر بنے رہے۔ ﴿146﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

جھٹلایا اُن کے سب عمل برباد ہو گئے، اُنھیں اُن کے اُنہی بُرے اعمال کی سزا دی جائے گی

يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

ع 17 / 6 / 7

جو وہ کیا کرتے تھے۔ (147) اور موسیٰ کی قوم نے اُن کے طُور پر جانے کے بعد اپنے زیوروں سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

بنائے ہوئے بچھڑے کے مجسمے کو معبود بنا لیا جو گائے کی آواز نکالتا تھا، کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ تو اُن سے بات کرتا ہے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا

وقف لازم

اور نہ ہی کوئی راستہ بتاتا ہے؟ اُنھوں نے اُسے معبود بنا لیا جبکہ وہ ظلم (شرک) کرنے والے تھے۔ (148) اور جب

سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ

وہ اپنی اِس حرکت (بچھڑے کی پرستش) پر سخت نادم ہوئے اور اُنہیں احساس ہو گیا کہ ہم بھٹک چکے ہیں تو کہنے لگے:

لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

”اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہماری مغفرت نہ فرمائی تو ہم ضرور بڑے خسارے والوں میں سے ہوں گے۔“ (149)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

اور جب موسیٰ غصّہ اور افسوس سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو کہنے لگے: ”تم نے تو میرے جانے کے بعد

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

میری بُری جانشینی کی ہے، کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم سے جلدی کی ہے؟“ اور تورات کی تختیاں زمین پر ڈال دیں

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اُنہیں اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارون نے کہا: ”اے میری ماں کے بیٹے!

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ

قوم نے مجھے بے بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے، لہٰذا آپ دشمنوں کو

بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿150﴾ قَالَ

مجھ پر نہ ہنسائیں اور مجھے ظلم (شرک) کرنے والے لوگوں کے ساتھ شامل نہ سمجھیں۔" (150) موسیٰ نے دُعا کی:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

"اے میرے ربّ! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ﴿151﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ

ع 18/4

رحم فرمانے والا ہے۔" (151) بے شک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا عنقریب انہیں دُنیا کی زندگی میں

غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ

ذلت اور اُن کے ربّ کا غضب پہنچے گا اور ہم بہتان باندھنے والوں کو اسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿152﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا

جزا دیتے ہیں۔ (152) اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اُن کے بعد توبہ کی

مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿153﴾

اور ایمان لائے، بے شک آپ کا ربّ توبہ کے بعد بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (153)

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں

نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿154﴾

اور اُن تختیوں کی تحریر میں اُن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ (154)

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ

اور موسیٰ نے ہمارے مقرر کردہ وقت کے لئے ستر افراد منتخب کئے، پھر جب

اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ

انہیں زلزلہ نے آ لیا تو موسیٰ نے گزارش کی: "اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو مجھے

قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ

اور انہیں (طور پر آنے سے) پہلے ہی ہلاک فرما دیتا، کیا تو ہمیں اُن کاموں کی وجہ سے ہلاک فرمائے گا جو ہم میں سے بے وقوفوں

اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ

نے کئے؟ یہ تو صرف تیری آزمائش ہے، جس کے ذریعے تو جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دے اور جسے چاہے ہدایت دے،

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾

تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ (155)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اور ہمارے لئے اِس دنیا میں اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری طرف رُجوع کیا۔"

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

فرمایا: "میں جسے چاہوں اپنا عذاب دوں اور میری رحمت

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، پس عنقریب میں اپنی رحمت اُن لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیز گار ہیں، زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (156) اُن کے لئے بھی لکھ دوں گا

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

جو اِس عظیم رسول، اُمّی لقب نبی کی غلامی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ (نبی اکرم ﷺ) اُنہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائی سے منع کرتے ہیں،

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور اُن پر ناپاک چیزیں حرام کرتے ہیں

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

اور اُن سے اُن کے بوجھ اور وہ طوق دور کرتے ہیں جو اُن کے گلے میں تھے،

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا

پس وہ لوگ جو اُن پر ایمان لائیں، اُن کی تعظیم کریں، اُن کی امداد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع قُلْ

ع 19 6 9

جو اُن کے ساتھ نازل کیا گیا، وہی کامیاب ہیں۔" (157) آپ فرما دیں:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، اُس ذات کے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠

سوا کوئی سچا معبود نہیں جس کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

پس اللہ پر اور اُس کے اُمّی لقب رسول اور نبی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اُس کے

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

ارشادات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن کے نقشِ قدم پر چلو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔" ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ

سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی بنیاد پر انصاف کرتے ہیں۔ ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ

عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ

قبیلوں میں تقسیم کر کے ہر ایک کو ایک جماعت بنا دیا اور جب موسیٰ کی امت نے

قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ

اُن سے پانی طلب کیا تو ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی: "اِس پتھر پر اپنا عصا مارو۔"

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، ہر جماعت نے اپنا گھاٹ پہچان لیا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

اور ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کر دیا اور اُن پر مَنّ وسلویٰ نازل کیا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا

(اور فرمایا:) "ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ۔" اُنہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ وہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ

اپنی جانوں پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ ﴿۱۶۰﴾ اور جب اُنہیں کہا گیا: "اِس شہر (بیت المقدس) میں رہائش

الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اختیار کرو اور اِس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو: "ہماری دُعا یہ ہے کہ ہمارے گناہ معاف فرما دے۔"

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

اور سر جھکائے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے، ہم عنقریب نیکوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

زیادہ عطا فرمائیں گے۔" ﴿161﴾ پس اُن میں سے ظلم کرنے والوں نے وہ بات بدل دی

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

جس بات کا انہیں حکم دیا گیا تھا، وہ اُس کی جگہ کچھ اور کہنے لگے، پس چونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے اِس لئے ہم نے

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ

ع 20 / 5 / 10

اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا۔ ﴿162﴾ یہودیوں سے اُس بستی (ایلہ) کا حال پوچھئے!

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

وقف لازم

جو سمندر کے کنارے پر واقع تھی، جب بستی والے ہفتے کے دن حد سے تجاوز کر جاتے تھے، جب مچھلیاں ہفتے کے دن

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ

اُن کے پاس تیرتی ہوئی آتی تھیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو اُن کے سامنے ہی نہ آتیں،

لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾

معانقة 6 / النصف

چونکہ وہ نافرمان تھے اِس لئے ہم اُنہیں اِسی طرح آزمائش میں ڈالتے تھے۔ ﴿163﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ

اور جب بستی (ایلہ) والوں کے ایک گروہ نے کہا: "ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے

اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

یا سخت عذاب دینے والا ہے؟" دوسرے گروہ نے کہا: "تمہارے رب کے حضور معذرت کے لئے،

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا

اور شاید یہ ڈر جائیں۔" (164) پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا جو اُنہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن لوگوں کو نجات

الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

دی جو برائی سے روکتے تھے۔اور ہم نے ظلم کرنے والوں کو دہشت ناک عذاب میں جکڑ لیا، اس لئے کہ وہ نافرمانی

بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

کا ارتکاب کیا کرتے تھے ؏۔ (165) اور جب اُنہوں نے اُس کام کے

عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾

چھوڑنے سے تکبر کیا جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنہیں کہا: "تم ذلیل بندر بن جاؤ۔" (166)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اور جب آپ کے ربّ نے خبردار کر دیا کہ یہودیوں پر اُن لوگوں کو ضرور مسلّط کرتا رہے گا،

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ

جو اُنہیں بدترین عذاب دیں گے ؎۔ بیشک آپ کا ربّ بہت جلد عذاب دینے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

اور بے شک وہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (167) ہم نے یہودیوں کو کئی فرقوں میں تقسیم کرکے زمین میں

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ

پھیلا دیا، اُن میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے۔ اور ہم نے

بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ

نعمتوں اور سختیوں کے ساتھ اُن کی آزمائش کی تاکہ وہ نافرمانی سے باز آجائیں۔ (168) پھر وہ نالائق



؎ رہا تیسرا گروہ تو وہ ہلاک ہونے سے بچ گیا، کیونکہ انہوں نے ہفتے کے دن شکار کرنے والوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا: لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا الآیۃ، یہ بات عکرمہ نے کہی اور حضرت ابن عباس نے اُن کی تائید کی (جلالین مع صاوی 2/97) ؎ چنانچہ پہلے اُن پر حضرت سلیمان علیہ السلام کو مسلط کیا، پھر بخت نصر، یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے آکر اُن پر جزیہ مقرر کیا (مرجع سابق)

مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ

اُن (نیک یہودیوں) کے جانشین بن کر توارت کے وارث ہوئے جو اس حقیر دنیا کا

هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ

سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا'' اور اگر اُن کے پاس اُس جیسا

مِّثۡلُهٗ يَاۡخُذُوۡهُ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ

مزید سامان آ جائے تو وہ اُسے بھی لے لیں گے کیا اُن سے تورات کا یہ عہد نہیں لیا گیا کہ

اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ

وہ اللہ کے بارے میں صرف حق بات کہیں گے؟ اور اُنہوں نے تورات میں جو کچھ تھا پڑھ لیا تھا۔

وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿169﴾

اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿169﴾

وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور اُنہوں نے نماز قائم کی، پس ہم اصلاح کرنے والوں کا

لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿170﴾ وَاِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ

ثواب ضائع نہیں کرتے۔ ﴿170﴾ اور بیان کیجئے جب ہم نے اُن کے اوپر پہاڑ اس طرح بلند کیا

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌ ۢ بِهِمۡ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ

جیسے وہ سائبان ہو اور اُنہوں نے گمان کیا کہ وہ اُن پر گر پڑے گا، تو ہم نے فرمایا: ''ہم نے تمہیں جو تورات دی ہے اُسے پوری

بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿171﴾ وَاِذۡ اَخَذَ

قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے یاد کرو تاکہ تم متقی بن جاؤ'' ﴿171﴾ اور اے محبوب! یاد کیجئے

رَبُّكَ مِنۢ بَنِيٓ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ

جب آپ کے ربّ نے اولادِ آدم کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود اُن پر

عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ‌ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا بَلٰى‌ ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ

(یوں) گواہ بنایا: "کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟" سب نے کہا: "کیوں نہیں! ہم (تیری ربوبیت کی) گواہی دیتے ہیں۔" گواہ اس لئے

تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ۙ‏ ﴿172﴾ اَوۡ

بنایا کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہو: "ہم توحید سے بے خبر تھے۔" ﴿172﴾ یا

تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ

تم یہ کہو: "شرک تو پہلے صرف ہمارے باپ دادا نے کیا تھا اور ہم تو اُن کے بعد آنے والے

بَعۡدِهِمۡ‌ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ‏ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ

بچے تھے، کیا تو ہمیں اُس کام کی بنا پر ہلاک کرے گا جو باطل پرستوں نے کیا؟" ﴿173﴾ ہم اِسی طرح

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ‏ ﴿174﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ

آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ وہ کفر سے باز آجائیں۔ ﴿174﴾ اور اے محبوب! یہودیوں کو

الَّذِىۡۤ اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ

اُس شخص (یہودی عالم بلعم) کا حال سنائیں جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں تو وہ اُن سے نکل گیا، پس شیطان نے اُس کا پیچھا کیا

فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ‏ ﴿175﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰـكِنَّهٗۤ

تو وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا۔ ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اِن آیات کی بدولت اُسے بلندی عطا کر دیتے لیکن وہ

اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ‌ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡـكَلۡبِ‌ ۚ

تو زمین سے چپک گیا اور اپنی خواہش کا غلام بن گیا، پس اے مخاطب! اُس کی مثال اُس کتے کی سی ہے

معانقہ 7

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ

جس پر اگر تو حملہ کرے تو وہ زبان نکالے، یا اُسے چھوڑ دے تو بھی زبان نکالے رہے، یہ اُن لوگوں کی مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، آپ یہ واقعات بیان کرتے رہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ سَاۗءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿176﴾ اُن لوگوں کا بہت ہی بُرا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔ ﴿177﴾ جنہیں اللہ ہدایت دے وہی

الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾

ہدایت پانے والے ہیں، اور جنہیں وہ گمراہی میں چھوڑ دے وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿178﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ښ لَهُمْ

بے شک ہم نے جہنم کے لئے بہت سے جن اور انسان پیدا کیے، اُن کے

قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ

دل ایسے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور اُن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ

اور اُن کے کان ایسے ہیں جن سے وہ سُنتے نہیں، وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ

هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ

اُن سے بھی زیادہ گمراہ، وہی غفلت میں گم ہیں۔ ﴿179﴾ اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں،

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

پس اُسے اُن ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کے ناموں کے سلسلے میں حق سے دور

اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ

چلے جاتے ہیں، عنقریب اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی جزا دی جائے گی۔ (180) اور ہمارے پیدا کیے ہوئے لوگوں میں سے

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ع 22 10 12

کچھ وہ ہیں جو حق پر رہ کر ہدایت دیتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ (181) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ ج

جھٹلایا ہم اُنہیں عنقریب آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے اُنہیں علم بھی نہ ہو سکے گا۔ (182)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ قف اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سكتة

اور میں اُنہیں مہلت دوں گا، بے شک میرا خفیہ طریقہ کار بہت مضبوط ہے۔ (183) کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا؟

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کہ اُن کے صاحب کو کسی قسم کا جنون نہیں ہے؟ وہ تو صرف واضح ڈر سنانے والے ہیں۔ (184)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کیا اُنہوں نے آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی سلطنت کو اور جو کچھ

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ لا وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

اللہ نے پیدا فرمایا ہے اُسے غور سے نہیں دیکھا؟ اور اس بات میں بھی غور نہیں کیا کہ ہوسکتا ہے اُن کی رحلت کا وقت

اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

قریب آ گیا ہو، پس وہ قرآن کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185) جسے اللہ گمراہی میں

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾

چھوڑ دے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور اللہ (سرکش) کافروں کو چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی گمراہی میں بھٹکتے پھریں۔ (186)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں: ''وہ کب آئے گی؟'' آپ فرمادیجئے: ''اِس کا (ذاتی) علم تو

عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

صرف میرے ربّ کے پاس ہے، اُسے اُس کے وقت پر وہی ظاہر کرے گا، قیامت زمین اور آسمان والوں کے نزدیک

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

بہت خوفناک ہے، وہ تمہارے پاس اچانک ہی آئے گی۔'' وہ آپ سے (قیامت کے بارے میں) اِس طرح پوچھتے ہیں گویا آپ نے

حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اُس کی بہت تحقیق کی ہوئی ہے، آپ فرمادیجئے کہ: ''اُس کا (ذاتی) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا

نہیں جانتے۔'' (187) آپ (قیامت کے بارے میں پوچھنے والے غیر مسلموں سے) فرمادیجئے: ''میں اپنی جان کے نفع

وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور نقصان کا اُتنا ہی مالک ہوں جتنا اللہ چاہے۔'' اور اگر میں غیب جانتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا

تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف

اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اُن لوگوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں جو ایمان رکھتے ہیں۔ (188) وہی ہے جس نے تمہیں

وقف لازم

وقف منزل

معانقة 8

(صاوی مع جلالین)

رکوع 23 / 7 / 13

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے سکون پائے،

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ

پھر جب مَرد نے اُسے ڈھانپ لیا تو وہ ہلکے پھلکے حمل کے ساتھ حاملہ ہوگئی اور اُسے لے کر چلتی پھرتی رہی، پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے ربّ اللہ کریم سے دُعا کی: ”اگر تو نے ہمیں تندرست بچہ عطا فرمایا تو ہم ضرور تیرے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

شکرگزار ہوں گے۔“ (189) پھر جب اللہ نے اُنہیں صحت مند بچہ دیا تو اُن دونوں کی اولاد (کفارِ مکّہ) نے اُس کی

فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَيُشْرِكُوْنَ

عطا میں اُس کے شریک بنائے تو پس اللہ اُن بتوں سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ (190) کیا وہ اُن بتوں کو

مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۖ﴿191﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے؟ حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ (191) وہ نہ تو اُن کی کوئی

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ

مدد کرسکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کرسکتے ہیں۔ (192) اے مشرکو! اگر تم بتوں کو

اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ

ہدایت کے راستے کی طرف بلاؤ تو وہ تمہارے پیچھے نہیں آئیں گے، تمہارے لئے انہیں بلانا

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یا خاموش رہنا برابر ہے۔ (193) بے شک تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو،

عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ

وہ تمہاری طرح بندے ہیں، اگر تم سچے ہو تو انہیں بلاؤ انہیں چاہئے کہ وہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ

تمہیں جواب دیں۔﴿194﴾ کیا اُن بتوں کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلیں؟ کیا اُن کے

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ

ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن کے ساتھ وہ دیکھیں؟ کیا اُن کے

لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

کان ہیں جن کے ساتھ وہ سنیں؟ آپ اِن مشرکوں سے فرما دیجئے: ”اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر

كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

تم مجھ پر وار کرو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ ﴿195﴾ بے شک اللہ جس نے قرآن

الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

نازل کیا میرے سب کام بنانے والا ہے اور وہ نیکوں کی امداد فرماتا ہے۔ ﴿196﴾ اور تم اللہ کے سوا جن بتوں کی

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ

عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ امداد نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی

يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ

مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾ اور اگر تم بتوں کو بلاؤ کہ وہ تمہیں ہدایت دیں۔ تو وہ سنیں گے ہی نہیں۔“

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ

اے حبیب! آپ بتوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾ آپ درگزر

الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَإِمَّا

کی عادت بنا لیں، نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں کو خاطر میں نہ لائیں۔ ﴿199﴾ اور اے سننے والے! اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ

شیطان کی طرف سے تجھے کوئی وسوسہ پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ، بے شک اللہ بہت سننے

عَلِيْمٌ ﴿200﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾ بے شک وہ لوگ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھو جائے

تَذَكَّرُوْا فَإِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

تو وہ ہوشیار ہو جاتے ہیں، پس اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ ﴿201﴾ اور کافروں کے بھائی انہیں گمراہی میں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا

کھینچتے ہیں، پھر گمراہی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ﴿202﴾ اور اے حبیب! جب آپ ان کے پاس کوئی آیت نہ لائیں تو کہتے ہیں:

لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

"آپ نے آیت خود کیوں نہ بنالی؟" آپ فرما دیجئے: "میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف

هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾

سے مجھے بھیجی جاتی ہے، یہ قرآن تمہارے ربّ کی طرف سے روشن دلائل کا مجموعہ ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔" ﴿203﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

پر رحم کیا جائے۔" ﴿204﴾ اور اپنے ربّ کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ یاد کیجئے،

وَدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور آواز بلند کئے بغیر صبح و شام یاد کیجئے، اور غافلوں میں سے

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

نہ ہونا۔ ﴿205﴾ بے شک جو فرشتے آپ کے ربّ کی بارگاہ میں خاص مقام رکھتے ہیں وہ اُس کی عبادت سے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدة

تکبر نہیں کرتے، وہ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿206﴾

## اٰيَاتُهَا 75 — سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 10

سورۂ انفال مدنی ہے، اِس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

اے حبیب! مسلمان آپ سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ

پس اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو، آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

کا حکم مانو۔" ﴿1﴾ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اُن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

تو اُن کے دل ڈہل جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ اُن کے ایمان کو مزید مضبوط

إِيمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

کر دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر بھروسہ کرتے ہیں۔② وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ ③ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔③ وہی پکے سچے مومن ہیں،

حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ④

اُن کے ربّ کے پاس اُن کے لئے متعدد درجات اور مغفرت ہے اور باعزت روزی ہے۔④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ

جیسے آپ کا ربّ آپ کو آپ کے گھر سے (غزوۂ بدر کے لئے) حق کے ساتھ باہر لایا ۵ حالانکہ مومنوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ⑤ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

ایک گروہ اِس پر ناخوش تھا۔⑤ مسلمان حق بات میں آپ سے اُلجھ رہے تھے جبکہ وہ ظاہر

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ ⑥

ہو چکی تھی، جیسے اُنہیں زبردستی موت کی طرف دھکیلا جارہا ہو اور وہ اُسے سامنے دیکھ رہے ہوں۔⑥

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ

اور مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا کہ دو گروہوں (لشکر اور قافلے) میں سے ایک تمہارے لئے ہے، اور تم یہ

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

چاہتے تھے کہ جو گروہ کیل کانٹے سے لیس نہیں ہے وہ تمہیں ملے، اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ سچ کو اپنے کلمات سے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ ⑦ لِيُحِقَّ الْحَقَّ

سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔⑦ تاکہ سچ کو سچ

وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ⑧ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

اور باطل کو باطل کر دکھائے اگرچہ مجرم اِسے ناپسند ہی کریں۔ ⑧ جب تم اپنے ربّ سے

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ

فریاد کرتے تھے پس اُس نے تمہاری فریاد سن لی اور فرمایا: ''میں آگے پیچھے آنے والے ایک ہزار

الْمَلٰٓىٕكَةِ مُرْدِفِیْنَ ⑨ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىٕنَّ

فرشتوں سے تمہاری امداد کروں گا۔'' ⑨ اور اللہ نے یہ امداد صرف خوشخبری کے لئے دی اور اِس لئے کہ تمہارے دل

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ

اِس سے مطمئن ہو جائیں، اور (حقیقی) امداد تو صرف اللہ کی طرف سے ہے، بے شک اللہ بہت ہی غالب

حَكِیْمٌ ⑩ ع اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ

ع 1 10 15

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑩ جب اُس نے تم پر ہلکی سی نیند طاری کر دی جو اُس کی طرف سے وجہِ سکون تھی، تم پر

عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْكُمْ

آسمان سے پانی اُتارا تاکہ اُس کے ذریعے تمہیں پاک کر دے، شیطان کا وسوسہ

رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ

تمہارے دلوں سے دور کر دے، تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے، اور اُس کے ذریعے تمہارے پاؤں

الْاَقْدَامَ ⑪ ؕ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىٕكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ

جما دے۔ ⑪ اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ کا ربّ فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ: ''میں تمہارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا

لہٰذا تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں عنقریب کافروں کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا،

الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ

پس کافروں کی گردنوں اور اُن کی (انگلیوں کی) ہر پور پر

بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ

وار کرو۔ ⑫ یہ سزا اس لئے ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ

مخالفت کرے گا (وہ سن لے) بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ⑬ یہ عذاب تو دُنیا میں چکھو

وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا

اور یہ بھی جان لو کہ آخرت میں کافروں کے لئے آگ کا عذاب بھی ہے۔ ⑭ اے ایمان والو! جب

لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۚ﴿۱۵﴾

کافروں کے لشکر سے تمہارا آمنا سامنا ہو جائے تو اُن کے سامنے پیٹھ نہ پھیرنا۔ ⑮

وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوۡ مُتَحَيِّزًا

اور جو اُس دن اُن کے سامنے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ وہ جنگ کے لئے کوئی چال چلتا ہو یا اپنی جماعت سے

اِلٰى فِئَةٍ فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ

ملنا چاہتا ہو تو (بلاوجہ پشت پھیرنے والا) اللہ کے غضب کا مستحق بنا، اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡهُمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ ۖ

اور وہ پلٹنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔ ⑯ تو اے مسلمانو! بدر میں اُنہیں تم نے نہیں بلکہ اللہ نے قتل کیا، اور اے

وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبۡلِىَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

حبیب! جب آپ نے مٹی پھینکی تو وہ درحقیقت آپ نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی (تا کہ کافروں کو مغلوب کرے) اور مسلمانوں کو

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ

اپنی طرف سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بہت سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾ یہ انعام

اللّٰهَ مُوْهِنُ كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿18﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

برحق ہے اور اللہ کافروں کی چالبازی کو کمزور کرنے والا ہے۔ ﴿18﴾ اے کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ

آچکا ہے، اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم نے شرارت کی تو ہم بھی تمہیں دوبارہ سزا دیں گے

وَ لَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

اور تمہارا گروہ چاہے کتنا ہی بڑا ہو تمہارے کسی کام نہ آئے گا، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿19﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

مومنوں کے ساتھ ہے۔ ﴿19﴾ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو

وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ

اور رسول کا خطاب سنتے ہوئے اُن سے منہ نہ پھیرو۔ ﴿20﴾ اور اُن منافقوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

جنہوں نے کہا: "ہم نے سنا" حالانکہ وہ سنتے (اور مانتے) نہیں ہیں۔ ﴿21﴾ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے بدترین جاندار

اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ

وہ (دل کے) بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں۔ ﴿22﴾ اور اگر اللہ

فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ

اُن میں کوئی بھلائی جانتا تو اُنہیں سنا دیتا، اور اگر (بالفرض) اُنہیں سنا بھی دیتا تو وہ دامن بچاتے ہوئے منہ پھیر لیتے 9

ع 9 16

9 اِس آیت کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ اِس جملہ میں دو قضیے ہیں جن کا مجموعہ قیاس اقترانی شرطی ہے (لَاَسْمَعَهُمْ) حدِ اوسط ہے، اسے گرا دینے کے بعد نتیجہ یہ ہوگا کہ اگر اللہ تعالیٰ اُن میں بھلائی جانتا تو وہ منہ پھیر لیتے اور یہ نتیجہ باطل ہے، اِس کے جواب کی طرف اشارہ ہے کہ یہ قیاس نہیں بلکہ دو الگ قضیے ہیں۔ (رضا قادری)

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿23﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِیۡبُوۡا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ

(اور مرتد ہوجاتے)۔ ﴿23﴾ اے ایمان والو! جب رسول تمہیں اُس چیز (دین) کی طرف بلائیں

اِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا یُحۡیِیۡكُمۡ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوۡلُ بَیۡنَ

جو تمہیں زندگی بخشے، تو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ اور جان لو کہ اللہ انسان

الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً

اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿24﴾ اور اُس فتنے سے بچتے رہو

لَّا تُصِیۡبَنَّ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا

جو صرف تمہارے ظالموں کو ہی نہیں پہنچے گا۔ اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿25﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِیۡلٌ

کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿25﴾ مسلمانو! یاد کرو جب تم ملک میں تھوڑے

مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ یَّتَخَطَّفَكُمُ

اور کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اُچک کر لے جائیں گے

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمۡ وَاَیَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ

پس اللہ نے تمہیں پناہ دی، اپنی امداد سے طاقت بخشی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے

الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿26﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

روزی دی تاکہ تم (اُس کا) شکر ادا کرو۔ ﴿26﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ

اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ ہی اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

علم بھی ہو۔ ﴿27﴾ اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد سب آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿28﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ

اور بیشک اللہ ہی کے پاس عظیم اجر ہے۔ ﴿28﴾ اے ایمان والو! اگر تم

تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ

اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی بصیرت عطا فرمائے گا، تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا

وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ یَمْكُرُ بِكَ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ ﴿29﴾ اور اے حبیب! یاد کیجئے جب کفار آپ کے خلاف

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ

سازشیں کر رہے تھے تاکہ آپ کو قید کر دیں، شہید کر دیں یا جلا وطن کر دیں،

وَیَمْكُرُوْنَ وَیَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا

وہ اپنی سازشوں میں مصروف تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے ﴿30﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا

کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: ''ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی

مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا

ایسی گفتگو کر سکتے ہیں یہ تو محض پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔'' ﴿31﴾ اور جب غیر مسلموں نے کہا:

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

''اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے، تو ہم پر

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾

آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔" ﴿32﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ اُنہیں عذاب دے جبکہ آپ اُن کے درمیان موجود ہوں، اور اللہ اُنہیں عذاب نہیں دے گا

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ

جبکہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں۔ ﴿33﴾ اور اُنہیں کیا ہے کہ اللہ اُنہیں عذاب نہ دے

اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا

جبکہ وہ مسجد حرام سے روک رہے ہیں اور وہ اِس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں،

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِس کے متولی تو صرف متقین ہیں لیکن اُن کے اکثر افراد (اِس واضح حقیقت کو)

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ

جانتے نہیں ہیں۔ ﴿34﴾ اور بیت اللہ کے پاس اُن کی نماز

اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

صرف سیٹی اور تالی بجانا ہے، تو اب اُس کفر کی وجہ سے عذاب چکھو جس کے تم

تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

مرتکب ہوتے تھے۔ ﴿35﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ

تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں، پس اب وہ اموال خرچ کریں گے پھر وہ اموال اُن پر

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

حسرت بن جائیں گے پھر وہ لوگ مغلوب بنا دیئے جائیں گے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿36﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ

جمع کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾ تاکہ اللہ گندے کو پاکیزہ سے جدا کر دے اور ایک خبیث کو

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ

دوسرے کے اوپر رکھ دے، اور اُن سب کا اکٹھا ڈھیر بنا دے، پھر اُسے جہنم میں ڈال دے،

فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ

وہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿37﴾ آپ کافروں کو فرما دیں:

كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ

"اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو اُن کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر

يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى

وہ پھر بھی جنگ کریں۱؂ تو بیشک پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔" ﴿38﴾ اور اُن سے جہاد کرو یہاں تک

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا

کہ اہلِ شرک کا غلبہ نہ رہے اور پورا دین صرف اللہ کے لئے ہو جائے، پھر اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا

تو بیشک اللہ اُن کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿39﴾ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

کہ اللہ تمہارا مددگار ہے، وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿40﴾

۱؂ مدارک (ط: قام ہ) 181/2

ع 18

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

مسلمانو! جان لو کہ تم جو مال بطورِ غنیمت حاصل کرو اُس کا پانچواں حصہ اللہ،

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ

اُس کے رسول، رسول اللہ کے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں

السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی

کے لئے ہے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور فرشتوں کی اُس جماعت پر جو ہم نے اپنے مقدس بندے پر حق و باطل کے

عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی

درمیان فرق کرنے والے بدر کے دن اُتاری جس دن دو فوجیں آپس میں ٹکرائی تھیں (تو مالِ غنیمت کی تقسیم کو سمجھو اور اُس پر عمل کرو۔) اور اللہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿41﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (41) جب تم میدانِ جنگ کے قریبی کنارے پر اور دشمن دور والے کنارے پر

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ

اور تجارتی قافلہ تم سے نیچے موجود تھا۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ

کرتے تو ضرور مقررہ وقت پر پہنچنے میں اختلاف کا شکار ہو جاتے لیکن اللہ نے تمہیں وعدے کے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ

بغیر جمع کر دیا تا کہ اللہ وہ کام (غلبۂ اسلام) پورا کرے جو ہونے والا تھا، تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل کے ظاہر ہونے کے بعد

وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ ﴿42﴾

ہلاک ہو جائے اور جسے زندہ رہنا ہے وہ دلیل کے بعد زندہ رہے، بے شک اللہ سب کچھ سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (42)

1۔ حاشیہ: ع الصادی علی الجلالین، ج ۲، ص ۹۱۱

اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ

اے حبیب! یاد کیجئے جب اللہ نے آپ کو کافروں کا لشکر آپ کے خواب میں تھوڑا کر کے دکھایا۔ اور اے مسلمانو! اگر تمہیں

كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ

کافروں کا لشکر زیادہ کر کے دکھاتا تو تم ضرور بزدلی دکھاتے اور جنگ کے بارے میں جھگڑا کرتے لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43) وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ

تمہیں بچالیا، بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (43) اور یاد کرو جب اُس نے تمہارے تصادم کے وقت کفار تمہاری نظروں

اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ

میں تھوڑے کر کے دکھائے اور تمہیں اُن کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا،

لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (44) ع

تاکہ اللہ اُس کام (غلبۂ اسلام) کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا ہے، اور اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (44)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا

اے ایمان والو! جب کافروں کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ڈٹ جاؤ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو

اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (45) وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (45) اور اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو

وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ

اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ پھر تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (46) وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (46) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے

مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

گھروں سے اِتراتے، لوگوں کو دِکھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾ وَاِذْ زَيَّنَ

ہوئے نکلے۔ اور اللہ کا علم اُن کے تمام اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿47﴾ اور جب شیطان نے اُن کے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ

کاموں کو اُن کے لئے حسین بنا دیا اور کہنے لگا: ''آج لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غلبہ

مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

پانے والا نہیں اور بیشک میں تمہیں پناہ دیتا ہوں۔'' پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہو گئے

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا: ''میں تم سے جدا ہوں، بیشک میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع

ع 6 4 2

جو تم نہیں دیکھتے، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔'' ﴿48﴾

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ

جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے: ''مسلمانوں کو اُن کے

هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔'' اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بیشک اللہ سب پر غالب

حَكِيْمٌ ﴿49﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿49﴾ اور اے مخاطب! اگر تو دیکھے کہ جب فرشتے کافروں کی روح نکال رہے ہوں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

(تو خوفناک منظر دیکھتا) اُن کے چہروں اور پشتوں پر مار رہے ہوں اور کہہ رہے ہوں: "آگ کا عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

چکھو۔ ﴿50﴾ یہ تمہارے اُن اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ

ظلم کرنے والا نہیں۔" ﴿51﴾ جیسے فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا

قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

معمول تھا، اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے سبب گرفت میں لے لیا،

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ

بیشک اللہ زبردست قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿52﴾ یہ اِس لئے کہ

مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

اللہ کسی قوم کو انعام میں دی ہوئی نعمت نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالت کو بدل دیں اور اِس لئے بھی کہ

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

اللہ سب کچھ خوب سننے اور بہت جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾ اُنہوں نے فرعونیوں اور اُن سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

پہلے لوگوں کے معمول کی طرح اپنے ربّ کی آیتوں کو جھٹلایا، تو ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے

وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ شَرَّ

باعث ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ ﴿54﴾ بیشک اللہ کے نزدیک

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾

زمین پر چلنے والے بدترین لوگ (یہودی) وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ

وہ جن سے آپ نے کئی بار معاہدہ کیا، وہ ہر بار اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں

مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ

اور وہ بالکل نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾ پس اگر آپ انہیں جنگ میں پائیں

فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا

تو اُن کو سخت سزا دے کر اُن کے پچھلوں کو بھی منتشر کردیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔ ﴿57﴾ اور اگر

تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

آپ کو کسی قوم سے عہد شکنی کا خوف ہو تو آپ اُن کا عہد اعلانیہ طور پر اُن کی طرف پھینک دیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ دھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿58﴾ اور کافر ہرگز اِس خوش فہمی میں نہ رہیں

كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

کہ وہ بچ کر نکل گئے، بے شک وہ اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾ اور اُن کے لیے جتنی طاقت فراہم کر سکو

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ

تیار رکھو اور جتنے گھوڑے تم باندھ سکو تیار رکھو تاکہ تم اِن تیاریوں سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو خوفزدہ کرو

عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ

اور کھلے دشمنوں کے علاوہ دوسرے دشمنوں کو (بھی) جنہیں تم نہیں جانتے،

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ اُنہیں خوب جانتا ہے اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

تمہیں اُس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (60) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

تو آپ بھی صلح پر راضی ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں بے شک وہ سب کچھ خوب سننے اور بہت جاننے والا ہے۔ (61)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ

اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو بیشک اللہ آپ کے لئے کافی ہے، وہی ہے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

جس نے آپ کو اپنی امداد اور مومنوں کے ذریعے طاقت دی ہے (62) اور اسی نے مسلمانوں کے دلوں میں باہمی محبت پیدا کر دی

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

اگر آپ وہ تمام مال جو زمین میں ہے خرچ کر دیتے تو اُن کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتے،

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾

لیکن اللہ نے اُن کے درمیان باہمی محبت پیدا کر دی ہے، بے شک وہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (63)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع

ع 8/6/4

اے (غیب کی خبریں دینے والے) نبی! آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنہوں نے آپ کی پیروی کی ہے۔ (64)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ

اے نبی! ایمان والوں کو جنگ پر برابر اُبھاریئے، مسلمانو! اگر تم

مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ‌ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ

میں سے بیس صبر کرنے والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے۔ اور اگر تم

مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ

میں سے ایک سو ہوئے تو وہ کافروں کے ایک ہزار پر غالب آجائیں گے اس لئے کہ کفار ایسے لوگ ہیں

قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ

جو نورانی دانش سے محروم ہیں۔ (65) اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی ہے اور اُسے علم ہے کہ

فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا‌ ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا

تم میں کمزوری ہے، تو اگر تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے

مِائَتَيۡنِ‌ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ

دو سو پر غالب آ جائیں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر

اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ

غالب آجائیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (66) کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ کفار اُس کے

اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ‌ۖ

قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں غلبہ حاصل کر لے۔ تم دُنیا کا مال چاہتے ہو

وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿67﴾ لَوۡلَا كِتٰبٌ

اور اللہ آخرت کا ارادہ فرماتا ہے۔ اور اللہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (67) اے مسلمانو! اگر اللہ کا

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿68﴾

پہلے سے لکھا ہوا حکم نہ ہوتا تو تم نے فدیہ کا جو مال لیا ہے اُس میں تمہیں بڑا عذاب پہنچتا۔ (68)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

پس تم اُس حلال پاکیزہ مال میں سے کھاؤ جو تم نے غنیمت میں حاصل کیا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ

بہت بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔ (69) اے (غیب کی خبریں بتانے والے) نبی! اُن قیدیوں کو فرما دیجئے جو تمہارے

مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ

ہاتھوں میں گرفتار ہیں: ''اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائی تو جو فدیہ تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر

خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

مال تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا، اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے''۔ (70)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور اے حبیب! اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو وہ اِس سے پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں،

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

پس اللہ نے اُن کے کچھ افراد تمہارے قابو میں دے دیئے۔ اور اللہ بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (71) بے شک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ

اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور وہ جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی اور (اُن کی) امداد کی وہی ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ

وارث ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے

ع 5 5

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

اُن کی وراثت میں سے کچھ نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ

دین میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم کے مقابلے میں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

کہ تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿72﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں، اگر تم ایک دوسرے کی امداد نہیں کرو گے

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد برپا ہو جائے گا۔ ﴿73﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا

اور اُنہوں نے مکہ سے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو مدینہ میں پناہ دی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور امداد کی وہی سچے ایمان والے ہیں، اُن کے لئے بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا

اور عزت کی روزی ہے۔ ﴿74﴾ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اور تمہاری معیت میں جہاد کیا تو وہ تم میں سے ہیں۔ اور نسبی رشتہ والے

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں اللہ کی کتاب میں ۔ بے شک اللہ

شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠ ﴿75﴾

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿75﴾

آیاتھا 129 ## سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِیَّةٌ رکوعاتھا 16

سورۂ توبہ مدنی ہے، اِس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ

یہ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے (عہد شکنی کرنیوالے) اُن مشرکوں سے قطع تعلق کا اعلان ہے جن سے

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَؕ ﴿1﴾ فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

تم نے معاہدہ کیا تھا۔ ﴿1﴾ پس اے مشرکو! تم زمین میں چار

اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

مہینے چلو پھرو اور خوب جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور یہ کہ اللہ

مُخْزِی الْكٰفِرِیْنَ ﴿2﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى

مشرکوں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ ﴿2﴾ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ

سب لوگوں کے لئے بڑے حج کے دن اعلان ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول

الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْۚ

مشرکوں سے بیزار ہیں، پس (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے

وَ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِؕ وَ بَشِّرِ

اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کر سکنے والے نہیں۔ اور کافروں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ (3) اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ

کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ (3) مگر وہ مشرک جن سے

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَمْ

تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ایفاءِ عہد میں کچھ کمی نہیں کی

یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ

اور تمہارے مقابل کسی کی امداد نہیں کی، تو اُن کا معاہدہ اُن کی معین مدت

اِلٰى مُدَّتِهِمْؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ (4) فَاِذَا

تک پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (4) پھر جب

انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ

حرمت والے چار مہینے ختم ہو جائیں تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ وہیں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ

قتل کر دو اور انہیں گرفتار کرو اور اُن کا محاصرہ کرو اور اُن کی تاک میں ہر گھات

كُلَّ مَرْصَدٍۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کی جگہ میں بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو اُن

فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (5) وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ

کا راستہ چھوڑ دو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (5) اور اے حبیب!

الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

اگر کوئی مشرک آپ کی پناہ طلب کرے تو اُسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُنے

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ ع

پھر اُسے اُس کے پُر اَمن مقام تک پہنچا دیجئے، یہ اِس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔﴿6﴾

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

اِن عہد شکن مشرکوں کا اللہ اور اُس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟؎۲

رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا پس جب تک وہ

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے معاہدے پر قائم رہیں تم بھی اُن کے معاہدے پر قائم رہو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿7﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔﴿7﴾ اُن کا عہد کیسے معتبر ہو سکتا ہے؟ اُن کا تو حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غالب آ جائیں

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

تو تمہارے بارے میں نہ تو کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾ ۚ

اپنی زبانوں سے راضی کرتے ہیں اور اُن کے دل انکاری ہیں اور اُن کے اکثر افراد نافرمان ہیں۔﴿8﴾

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ

اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول کی پھر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا،

؎۲ استفہامِ انکاری ہے (جلالین مع حاشیہ صاوی: 2/130)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ

بے شک وہ بہت ہی برے کام کیا کرتے تھے۔ ⑨ کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتے داری کا لحاظ کرتے ہیں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩ فَاِنْ تَابُوْا

اور نہ ہی معاہدے کا۔ اور یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ⑩ پھر اگر وہ توبہ کرلیں،

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم علم والوں کے لئے قرآن کی آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ ⑪ اور اگر وہ

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ

معاہدہ کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر اعتراض کریں تو کفر کے قائدین سے

الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫

اِس اُمید پر جنگ کرو کہ شاید وہ باز آ جائیں، بے شک اُن کی قسموں کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ⑫

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

کیا تم اُن لوگوں سے جنگ نہیں کروگے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسولِ معظم کو بے وطن کرنے کا ارادہ کیا؟

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ

اور حال یہ ہے کہ زیادتی کی ابتدا اُنہوں نے ہی کی تھی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ سنو! اگر تم ایماندار ہو تو اللہ

اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬ قَاتِلُوْهُمْ

کا زیادہ حق ہے کہ تم اُس سے ڈرو۔ ⑬ اُن سے جنگ کرو،

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عبرت ناک سزا دے گا، انہیں رُسوا کرے گا، تمہیں اُن کے مقابلے میں امداد دے گا،

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ

مومنوں کے سینوں کو شفا دے گا۔ ﴿14﴾ اور اُن کے دلوں کا غصہ

قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

دور کر دے گا۔ اور اللہ جس پر چاہتا ہے اپنی رحمت کی توجہ فرماتا ہے۔ اور اللہ عظیم علم

حَكِيْمٌ ﴿15﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿15﴾ مسلمانو! کیا تم اِس گمان میں ہو کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اُن لوگوں کی پہچان نہیں کرائی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اُنہوں نے اللہ،

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

اُس کے رسول اور ایمانداروں کے سوا کسی کو محرم راز نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ

خوب باخبر ہے۔ ﴿16﴾ مشرکوں کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں

اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

اِس کے باوجود کہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے تمام اعمال

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ

برباد ہوگئے اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔ ﴿17﴾ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا

اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، پس قریب ہے کہ وہ ہدایت پانے والوں میں سے

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ

ہو جائیں۔ ﴿18﴾ تو کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

کو اُس شخص کی نیکیوں کے برابر قرار دیا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اور اُس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿19﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿20﴾ يُبَشِّرُهُمْ

اُن کا درجہ بہت بڑا ہے اور وہی کامیاب ہیں۔ ﴿20﴾ اُن کا رب اُنہیں اپنی رحمت،

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اپنی رضا اور اُن جنتوں کی خوشخبری سناتا ہے جن میں اُن کے لئے دائمی

وقف لازم

مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ

نعمتیں ہیں۔ ﴿21﴾ وہ ہمیشہ ہمیشہ تک اُن جنتوں میں رہیں گے، بے شک اللہ ہی کے پاس عظیم

عَظِيْمٌ ﴿22﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ

اجر ہے۔ ﴿22﴾ اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ دادا اور بھائی ایمان کے مقابل

وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

کفر سے محبت رکھیں تو انہیں دوست نہ بناؤ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ

اور تم میں سے جنہوں نے اُن کے ساتھ دوستی کی تو وہی ظالم ہیں۔ ﴿23﴾ اے حبیب! آپ فرمادیجئے:

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

"اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں،

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

تمہارے رشتہ دار، تمہارے وہ اموال جو تم نے کمائے، وہ کاروبار جس کے خسارے سے تم

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ڈرتے ہو اور وہ عمارتیں جو تمہیں پسند ہیں اللہ، اُس کے رسول

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

اور اللہ کے راستے میں جہاد سے زیادہ محبوب ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا عذاب

بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ لَقَدْ ع

نازل کرے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿24﴾ بیشک

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ

اللہ نے جنگ کے بہت سے میدانوں میں تمہاری امداد فرمائی اور حُنین کے دن بھی جب

اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ

تمہاری کثرت نے تمہیں گھمنڈ میں مبتلا کر دیا پھر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین

عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾

اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی، پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس لوٹ آئے ﴿25﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر خاص اطمینان نازل کیا

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

اور ایسے لشکر اُتارے جو تم نے نہیں دیکھے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ ﴿26﴾ پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا

رحمت کی توجہ فرمائے گا، اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿27﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

ایمان والو! مشرک تو نرے ناپاک ہیں، تو اس سال (۹ھ) کے بعد وہ مسجد حرام کے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ

قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ

خوف ہو اور اللہ نے چاہا تو عنقریب تمہیں اپنے فضل سے دولت مند بنا دے گا، بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اللہ عظیم علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ (28) اُن لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُس چیز کو حرام نہیں مانتے جسے اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور سچے دین کو نہیں مانتے یعنی اُن لوگوں سے جنگ کرو جنہیں کتاب دی گئی ہے

حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ وَقَالَتِ

یہاں تک کہ وہ ماتحت بن کر اپنے ہاتھ سے جزیہ (ٹیکس) ادا کریں۔ (29) یہودیوں نے

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ

کہا: ”عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔“ اور عیسائیوں نے کہا: ”مسیح اللہ کے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

بیٹے ہیں۔“ یہ اُن کی زبانوں سے نکلی ہوئی بیہودہ بات ہے، وہ اُن لوگوں کی بات کی نقل اُتار رہے ہیں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾ اِتَّخَذُوْٓا

جنہوں نے اِس سے پہلے کفر کیا، اللہ اُنہیں ہلاک کرے وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ (30) اُنہوں نے اپنے

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ

پادریوں، راہبوں اور مریم کے بیٹے مسیح کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا،

ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ

حالانکہ اُنہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود (اللہ) کی عبادت کریں، اُس کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

عبادت کے لائق نہیں، وہ اُن معبودوں سے پاک ہے جنہیں (عیسائی) اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (31) وہ چاہتے ہیں کہ

يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، کافر اگرچہ ناپسند کریں لیکن اللہ اپنے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر کوئی دوسری

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

صورت قبول نہیں کرے گا۔ (32) وہی قادر و قیوم ہے جس نے اپنا رسول (محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء) ہدایت اور سچے دین

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین (غلبۂ اسلام کو)

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

ناپسند ہی کریں۔ (33) اے ایمان والو! بے شک بہت سے پادری

الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور راہب لوگوں کے اموال ناجائز طور پر کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی

وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، پس اے حبیب! آپ انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿34﴾ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ

خوشخبری سنا دیں۔ ﴿34﴾ جس دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا

فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا

تو اُس کے ساتھ اُن کی پیشانیاں، اُن کے پہلو اور اُن کی پشتیں داغی جائیں گی (اور اُن سے کہا جائے گا:) "یہ وہ

مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾

مال ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا، اب اس مال کا مزہ چکھو جسے تم جمع کیا کرتے تھے۔" ﴿35﴾

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ

بیشک اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہے

اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، اُن میں سے چار عزت والے مہینے ہیں ۞

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

یہی سیدھا دین ہے لہٰذا تم اِن مہینوں میں (باہمی قتال کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو،

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اور تم سب مشرکوں سے جنگ کرو جس طرح وہ تم سب سے جنگ کرتے ہیں

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿36﴾ حرمت والے مہینے کو پیچھے ہٹانا صرف کفر میں

فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا

زیادتی ہے، اس (عمل) سے کافر بہکائے جاتے ہیں، ایک سال اُسے حلال قرار دیتے ہیں

ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب۔ (جلالین مع صاوی، 2/ 137)

وَيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

اور دوسرے سال اُسی کو حرام کہتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی گنتی پوری کریں،

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

پھر اللہ کے حرام کیے مہینوں کو حلال کرلیں، اُن کے بُرے اعمال اُن کے لئے دل کش بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ

لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ

کفر پر اصرار کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿37﴾ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی

کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے: ''اللہ کے راستے میں نکلو۔'' تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف

الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا

جھک جاتے ہو، کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی پسند کرلی ہے؟ سن لو!

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا

دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے۔ ﴿38﴾ اگر تم نہیں

تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم کو لے آئے گا

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْــًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾

اور تم اُسے کچھ بھی نقصان نہ دے سکو گے۔ اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿39﴾

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم نے ہمارے رسولِ گرامی کی امداد نہیں کی تو بے شک اللہ نے اُس وقت بھی اُن کی امداد فرمائی تھی جب کافروں نے انہیں

ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ هُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ

اِس حال میں بے وطن کیا کہ وہ دو میں سے دوسرے تھے، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے یارِ غار[1] سے فرمارہے تھے:

لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَکِیۡنَتَهٗ عَلَیۡهِ

"تم فکر نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" اللہ نے اُن پر اپنا اطمینان نازل کر دیا

وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ کَلِمَةَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا

اور ایسے لشکروں سے اُن کی امداد فرمائی جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ نے مشرکوں کی دعوتِ شرک

السُّفۡلٰی ؕ وَکَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الۡعُلۡیَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿40﴾

مغلوب کردی، اور اللہ کا کلمۂ توحید ہی بلند و بالا ہے۔ اور اللہ سب پر غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿40﴾

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ

ہلکے پھلکے ہو کر نکلو خواہ بوجھل ہو کر اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی

وَاَنۡفُسِکُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ

راہ میں جہاد کرو، اگر تم (خیر و شر کے فرق کو) جانتے ہو تو یہ جہاد تمہارے لئے

اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿41﴾ لَوۡ کَانَ عَرَضًا قَرِیۡبًا وَّسَفَرًا

بہتر ہے[2]۔ ﴿41﴾ اے حبیب! اگر مال قریب ہوتا اور سفر درمیانہ ہوتا

قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوۡكَ وَلٰکِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَیۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

تو منافقین ضرور آپ کے پیچھے چلتے لیکن انہیں ہر مشقتِ مسافت دور محسوس ہوئی

وَسَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَکُمۡ ۚ

اور وہ ضرور اللہ کی قسم کھا کر کہیں گے: "اگر ہمارے بس میں ہوتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور نکلتے،

[1] سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (ترف قادری)

[2] تفسیر مظہری: ان کنتم تعلمون ای الخیر من الشر۔ 4/220

يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿42﴾ عَفَا

وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ قطعاً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ اللہ آپ کو

اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ

معاف کرے، آپ نے اُنہیں کیوں اجازت دی؟ یہاں تک کہ آپ پر وہ لوگ ظاہر ہو جاتے جنہوں

صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡـكٰذِبِيۡنَ ﴿43﴾ لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ

نے سچ کہا اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو بھی جان لیتے۔ ﴿43﴾ وہ لوگ جو اللہ اور قیامت

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ

کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد نہ کرنے کی

وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ

اجازت نہیں مانگتے۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿44﴾ آپ سے اجازت صرف وہی مانگتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک کے

قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿45﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا

شکار ہیں پس وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں۔ ﴿45﴾ اور اگر اُن کا نکلنے کا

الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ

ارادہ ہوتا تو وہ اُس کے لئے ضرور کچھ سامان تیار کرتے، لیکن اللہ کو اُن کا اُٹھنا ہی پسند نہ تھا

فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿46﴾ لَوۡ خَرَجُوۡا

اِس لئے اُنہیں سستی کا شکار بنا دیا اور (اُنہیں) فرمایا گیا: ''تم بیٹھنے والوں (معذور افراد) کے ساتھ بیٹھے رہو۔'' ﴿46﴾ اگر وہ

فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

تم میں شامل ہو کر نکلتے تو تمہارے نقصان ہی میں اضافہ کرتے اور تمہارے درمیان دوڑ دھوپ کر کے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

تمہارے لئے فتنہ برپا کر دیتے۔ اور تم میں (اب بھی) اُن کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ

جانتا ہے۔ (47) بے شک منافقوں نے پہلے بھی فتنہ برپا کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ آپ کے بہت سے پروگراموں کو الٹ پلٹ

الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾

کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا دین اس کے باوجود ظاہر ہو گیا کہ وہ منافق اُسے ناپسند کرتے تھے۔ (48)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي

اے حبیب! بعض منافقین کہتے ہیں: "مجھے اجازت دیجئے اور فتنے میں نہ ڈالئے۔" سن لو وہ

الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾

فتنے ہی میں گرے ہوئے ہیں اور بیشک جہنم ضرور کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (49)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

اگر آپ کو کوئی فائدہ (مثلاً فتح) پہنچے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو وہ (منافق) کہتے ہیں: "ہم نے تو پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا" اور خوشیاں مناتے ہیں اور

فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

پلٹ جاتے ہیں۔ (50) آپ فرما دیجئے: "ہمیں وہی نقصان پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے،

هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ

وہی ہمارا مددگار ہے اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔" ﴿51﴾ آپ فرما دیجئے:

هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ

"تم ہمارے لئے دو فائدوں (فتح یا شہادت) میں سے صرف ایک کا انتظار کرتے ہو اور ہم

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے پاس سے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۡ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب پہنچائے، لہٰذا تم انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔" ﴿52﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ

آپ فرما دیجئے: "تم خوشی سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم

كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

نافرمان لوگ ہو۔" ﴿53﴾ اور اُن کو اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اموال کے قبول

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کئے جانے سے صرف اس بات نے محروم کیا ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسولِ مکرم کا انکار کیا، وہ نماز کے لئے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ

صرف سستی کی حالت میں آتے ہیں اور صرف ناخوشی کی حالت میں

كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾ آپ کو منافقوں کے اموال اور اُن کی اولاد تعجب میں نہ ڈالے، اللہ صرف

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

یہ چاہتا ہے کہ انہیں اموال اور اولاد کے ذریعے دُنیا کی زندگی میں عذاب دے اور حالتِ کفر میں ہی

اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

اُن کی جانیں نکل جائیں۔ (55) وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ ضرور

لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ بزدل لوگ ہیں۔ (56)

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ

اگر انہیں پناہ کی کوئی جگہ یا غاریں یا چھپنے کی کوئی جگہ مل جاتی تو رسیاں تڑواتے ہوئے اُسی کی طرف

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

بھاگ جاتے۔ (57) اُن منافقوں میں سے بعض صدقات کی تقسیم کے سلسلے میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں،

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا

پس اگر انہیں اُن صدقات میں سے کچھ دے دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً

هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

ناراض ہو جاتے ہیں۔ (58) اور کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ اُس چیز پر راضی ہو جاتے جو انہیں اللہ اور اُس کے رسول

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

نے دی اور کہتے "ہمیں اللہ کافی ہے، عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے دے گا

وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ

اور اُس کے رسول دیں گے، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔" (59) اموالِ زکوٰۃ صرف

ع 13 / 17

لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور اُن کے لئے جو اُن (اموالِ زکوٰۃ) کی وصولی پر کام کرنے والے ہیں اور جن کی حوصلہ افزائی

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مقصود ہے اور گردنوں کے آزاد کرانے میں اور مقروضوں کے لئے اور اللہ کی راہ میں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾

اور مسافروں کے لئے۔ یہ صدقے اللہ کی طرف سے فرض کئے ہوئے ہیں اور اللہ عظیم علم اور بڑی حکمت والا ہے۔ (60)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

منافقوں میں سے بعض وہ ہیں جو نبی معظم کو (باتیں بنا کر) اذیت دیتے ہیں اور (آپ کے بارے میں) کہتے ہیں: "وہ تو کان

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ہیں۔" آپ فرما دیجئے: "تمہاری بھلائی کے لئے کان ہیں۔" اللہ (کی وحدانیت) اور (مومنوں کی بات) پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

یقین رکھتے ہیں اور اُن لوگوں کے لئے سراپا رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے، اور جو لوگ اللہ کے رسولِ معظم

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

کو اذیت دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (61) منافقین تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ

تمہیں راضی کرنے کے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ اگر وہ مومن تھے تو اللہ اور اُس کے رسول کا

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ

حق زیادہ تھا کہ وہ انہیں راضی کرتے۔ (62) کیا انہیں معلوم نہیں کہ جس نے اللہ اور اُس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ

مخالفت کی تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ اُس میں ہمیشہ رہے گا یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

رسوائی ہے۔ ﴿63﴾ منافقین مسلمانوں پر کسی ایسی سورت کے نازل کئے جانے سے ڈرتے ہیں

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ

جو اُنہیں منافقوں کے دل کی بات سے باخبر کردے، آپ فرمادیں: ”تم مذاق اُڑاتے رہو، بے شک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اُس منافقت کو ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو“ ﴿64﴾ اور اے محبوب! اگر آپ اُن سے (مذاق اُڑانے ۹ کی وجہ) پوچھیں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

تو وہ کہیں گے: ”ہم تو یونہی ہنسی مزاح کر رہے تھے۔“ آپ فرما دیجئے: ”کیا تم اللہ، اُس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

اور اُس کے رسول کا مذاق اُڑاتے تھے؟ ﴿65﴾ بہانے نہ بناؤ بیشک تم اپنا

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

ایمان ظاہر کرنے کے بعد کافر ہوگئے ہو، اگر ہم تمہارے ایک گروہ کو (اُن کے ایمان، توبہ اور اخلاص کے سبب) معاف

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ

کردیں گے تو دوسرے گروہ کو ضرور عذاب دیں گے، اِس لئے کہ وہ مجرم تھے۔“ ﴿66﴾ منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ

اور عورتیں منافقت میں ملتے جلتے ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں،

لیکن ہم تو محض وقت گزاری کے لئے آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ (مدارک، 1/505، 506) ئلہ مرجع سابق 1/506

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ

نیکی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھیاں بند رکھتے ہیں،

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

وہ اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے اُنہیں اپنی رحمت سے محروم کردیا، بے شک منافق ہی نافرمان ہیں۔ ﴿67﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

وعید سنائی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ آگ اُنہیں کافی ہے۔ اللہ نے اُن پر لعنت فرمائی

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ ۙ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اُن کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ ﴿68﴾ منافقو! جیسے تم سے پہلے لوگ تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ

وہ تم سے زیادہ طاقتور تھے اور اموال اور اولاد میں (بھی) تم سے زیادہ تھے،

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

اُنہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم نے اپنے حصہ سے فائدہ اُٹھایا،

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بیہودہ کاموں میں پڑ گئے جیسے وہ پڑے تھے، اُن کے اعمال دُنیا

وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿69﴾ اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ

اور آخرت میں برباد ہوگئے اور وہی لوگ خسارے میں ہیں۔ ﴿69﴾ کیا اُن کے پاس اُن سے پہلے لوگوں کی

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ

خبر نہیں آئی؟ یعنی نوح کی اور عاد و ثمود کی قوم، ابراہیم کی قوم،

اِبۡرٰهِيۡمَ وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ

مدین والوں اور اُن بستیوں کے باشندوں کی جو اُلٹ دی گئیں، اُن کے رسول اُن کے پاس

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ

روشن معجزات لائے، پس اللہ کی شان یہ نہ تھی کہ وہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ

كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿70﴾ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ

خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿70﴾ ایماندار مرد اور عورتیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ

بُرائی سے منع کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓـئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ

اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہی ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا۔

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

بے شک اللہ بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾ اللہ نے مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

عورتوں سے جنت کے گلشنوں کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اور دائمی رہائش کے جنتی گلشنوں میں پاکیزہ گھروں کا وعدہ فرمایا اور اللہ کی رضامندی

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا

اُن سب (جنتی نعمتوں) سے بڑی نعمت ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾ اے نبی!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

کافروں سے اسلحہ کے ساتھ اور منافقوں سے (دلائل کے ساتھ) جہاد کیجئے اور اُن پر سختی کیجئے،

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ

اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پلٹنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔ ﴿73﴾ منافق اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

کہتے ہیں: "اُنہوں نے کفر کی بات نہیں کہی۔" بے شک اُنہوں نے ضرور کفر کی بات کہی اور وہ اپنے اسلام (لانے) کے بعد

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ

کافر ہوگئے اور اُنہوں نے اُس چیز کا ارادہ کیا تھا جو اُنہیں نہیں ملی اور اُنہیں یہی بات بُری لگی کہ اُنہیں اللہ اور اُس کے رسول نے

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ

اپنے فضل سے دولتمند بنا دیا، پس اگر وہ نفاق سے توبہ کرلیں تو اُن کے لئے (توبہ کرنا)

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ اُنہیں دُنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور اُن کے لئے زمین میں کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ

اور مددگار نہیں ہوگا۔ (74) اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا: "اگر وہ ہمیں مال دے گا

فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّآ

تو ہم ضرور صدقہ دیں گے اور ہم ضرور نیکوں میں شامل ہو جائیں گے۔" (75) پس جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

اللہ نے اُنہیں مال عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیرتے ہوئے پلٹ گئے۔ (76)

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

پس اللہ نے اُنہیں یہ سزا دی کہ اُن کے دلوں میں اُس دن تک نفاق راسخ کر دیا جب وہ اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے،

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اِس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (77)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ

کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ اُن کے دل کی چھپی ہوئی ہر بات اور اُن کی ہر سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ

اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ

تمام غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ (78) وہ لوگ جو نفلی صدقہ دینے والے مومنوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا

اُن کے صدقوں کے بارے میں آوازے کستے ہیں اور اُن صحابہ پر اعتراض کرتے ہیں جو اپنی محنت کے علاوہ

جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ

کچھ نہیں پاتے تو یہ اُن کا مذاق اُڑاتے ہیں، اللہ اُنہیں مذاق اُڑانے کی سزا دے گا اور اُن کے لئے ہی

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿79﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾ آپ اُن کی مغفرت کی دُعا کریں یا نہ کریں،

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

اگر آپ ستر مرتبہ بھی اُن کی مغفرت کی دُعا کریں گے تو اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی

اِس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور اللہ

ع 10 8 16

الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿80﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿80﴾ (غزوۂ تبوک کے موقع پر) پیچھے رہ

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

جانیوالے (منافق) رسول اللہ کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور اُنہوں نے اِس بات کو ناپسند کیا کہ وہ

وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور کہنے لگے: ''اِس سخت گرمی میں نہ نکلو۔''

الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

آپ فرما دیجئے: ''جہنم کی آگ (تبوک کی گرمی سے) کہیں زیادہ سخت ہے۔'' کتنا اچھا ہوتا کہ اُنہیں کچھ سمجھ ہوتی۔ ﴿81﴾

فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اُنہیں چاہئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں یہ سزا ہے اُس کی جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ

کماتے تھے۔ (82) پھر اے حبیب! اگر اللہ آپ کو اُن منافقوں کے ایک گروہ کے پاس واپس لے جائے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا

اور وہ آپ سے جہاد کے لئے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ نہیں فرمانا: "تم ہمارے ساتھ کبھی نہ نکلو گے

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ

اور ہمارے ساتھ ہرگز کسی دشمن سے جنگ نہیں کرو گے، تم پہلی مرتبہ بھی بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے تھے،

مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿83﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔" (83) اور منافقوں میں سے کوئی شخص

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

مر جائے تو کبھی اُس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی اُس کی قبر پر کھڑے ہوں، بے شک وہ منافق اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

اور اُس کے رسول کے منکر ہوئے اور نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے۔ (84) اُن کے اموال اور اُن کی

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا

اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالے، اللہ یہی چاہتا ہے کہ اُنہیں اِن چیزوں کے ذریعے دُنیا میں

فِی الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَاۤ

عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔ (85) اور جب

اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

کوئی سورت اُتاری جائے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کی ہمراہی میں جہاد کرو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ

تو اُن کے دولت مند آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہمیں چھوڑ دیجئے تاکہ ہم بیٹھ رہنے

مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔" ﴿86﴾ اُنہوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کیا

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ

اور اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی۔ پس وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾ لیکن

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

رسول اللہ اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جہاد کیا اور اُن کے لئے ہی سب بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہیں۔ ﴿88﴾ اللہ نے اُن کے لئے جنت کے گلشن تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع وَجَآءَ

جاری ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾ بہانہ بنانے والے

الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ

دیہاتی آئے کہ اُنہیں رخصت دی جائے اور وہ منافق لوگ بیٹھ رہے جنہوں نے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اسلام ظاہر کرنے میں اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا، اُن میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں عنقریب

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿90﴾ لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی

دردناک عذاب پہنچے گا۔ ﴿90﴾ ضعیفوں، بیماروں اور اُن لوگوں پر کوئی

وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

گناہ نہیں جو خرچ کرنے کے لئے مال نہیں پاتے جبکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ

وہ اللہ اوراُس کے رسول کے مخلص ہوں۔نیکی کرنے والوں پر مؤاخذہ کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿91﴾ وَّلَا عَلَی الَّذِیْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے ﴿91﴾ اور نہ ہی اُن لوگوں پر کوئی گناہ ہے جب وہ آپ کے پاس آئیں

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَیْهِ ۠ تَوَلَّوْا

کہ آپ اُنہیں سواری عطا فرمائیں۔آپ اُنہیں فرمائیں کہ تمہیں سوار کرنے کے لئے سواری تو ہمارے پاس موجود نہیں ہے،

وَّاَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا

وہ اِس حال میں واپس گئے کہ اُن کی آنکھیں اِس دکھ کے سبب اشکبار تھیں کہ وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے

یُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ

مال نہیں پاتے۔﴿92﴾ مؤاخذہ صرف اُن لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود آپ سے رُخصت مانگتے ہیں

وَهُمْ اَغْنِیَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

اُنہوں نے اِس بات کو پسند کیا کہ وہ پیچھے (رہ جانے) والی عورتوں کے ساتھ پیچھے رہیں۔

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

اور اللہ نے اُن (منافقوں) کے دلوں پر مُہر لگا دی ہے پس وہ کچھ نہیں جانتے۔﴿93﴾

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا

مسلمانو! جب تم تبوک سے پلٹ کر منافقوں کے پاس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے پیش کریں گے، اے حبیب!

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ؕ وَسَيَرَى

آپ (اُنہیں) فرما دیجئے: "تم بہانے پیش نہ کرو، ہم ہرگز تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے، اللہ نے ہمیں

اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ

تمہارے راز بتا دیئے ہیں آئندہ اللہ اور اُس کے رسول تمہارے طرزِ عمل کو دیکھیں گے، پھر تمہیں ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿94﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ

بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، وہ تمہیں تمہارے اُن اعمال کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے" ﴿94﴾ مسلمانو!

بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ

جب تم پلٹ کر اُن کے پاس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تا کہ تم اُن سے چشم پوشی کرو

فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ۚ جَزَآءً

پس تم اُن سے منہ پھیر لو بے شک وہ ناپاک ہیں، اور جو برے کام وہ کیا کرتے تھے اُن کے بدلے میں

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿95﴾ يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ۚ

اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ﴿95﴾ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ

فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ

اور اگر تم اُن سے راضی ہو بھی گئے تو بیشک اللہ نافرمان لوگوں سے

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿96﴾ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا

راضی نہیں ہو گا۔ ﴿96﴾ دیہات کے رہنے والے منافق کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اِسی قابل ہیں کہ اُس

يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ

شریعت کے فرائض کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے نبی پر نازل کئے۔ اور اللہ بہت علم والا

حَكِیْمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یَّتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (97) بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے جرمانہ سمجھتے ہیں

وَّ یَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ

اور تم پر زمانے کی مصیبتوں کے نازل ہونے کے منتظر (رہتے) ہیں، اُن پر ہی بری مصیبتیں نازل ہوں۔ اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ

تمام باتوں کو خوب سنتا ہے اور تمام افعال کو خوب جانتا ہے۔ (98) بعض دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَ یَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کرنے کو اللہ کی قربتوں اور رسول اللہ سے

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَیُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ

دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں، سنو! بے شک خرچ کرنا اُن کے لئے قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے، اللہ انہیں عنقریب اپنی جنت میں

رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

داخل کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (99) سبقت لے جانے والے اور پہلے ایمان لانے والے

مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

مہاجرین اور انصار اور وہ لوگ جو اخلاص کے ساتھ ان (مہاجرین وانصار) کے نقشِ قدم پر چلے

رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے اُن کے لئے جنت کے ایسے گلشن تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے

تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿100﴾

نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی عظیم کامیابی ہے۔ ﴿100﴾

وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ

اے اہلِ مدینہ! تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں اور بعض

الۡمَدِيۡنَةِ ۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ

مدینہ والے تو منافقت کے عادی ہو چکے ہیں، آپ اُنہیں نہیں جانتے ہم

نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ

اُنہیں جانتے ہیں ہم عنقریب اُنہیں دو بار عذاب دیں گے پھر وہ عظیم عذاب کی طرف

عَظِيۡمٍ ۚ ﴿101﴾ وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا

لوٹائے جائیں گے۔ ﴿101﴾ اور کچھ دوسرے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا اُنہوں نے

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ

ایک اچھے اور دوسرے برے عمل کو خلط ملط کر دیا قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿102﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾ اے حبیب! اِن کے اموال سے زکوٰۃ وصول کیجئے جس کے ذریعے اُنہیں پاک

وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ

اور بابرکت بنا دیجئے اور اِن کے لئے دعائے خیر کیجئے بے شک آپ کی دعا اِن کے لئے وجہِ سکون ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿103﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ

اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾ کیا اِن توبہ کرنے والوں کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے خود اپنے دستِ قدرت میں لیتا ہے؟ اور یہ کہ اللہ توبہ کو

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾ اے حبیب! آپ فرما دیجئے: "تم جو چاہو عمل کرو پس اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ

اور رسول اور مومن تمہارے اعمال کو دیکھیں گے اور جلد تمہیں ہر مخفی اور ظاہر کے جاننے والے کی بارگاہ میں

وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ ۚ وَاٰخَرُوْنَ

پیش کیا جائے گا تو وہ تمہیں تمہارے وہ سب اعمال بتا دے گا جو تم کرتے رہے۔" ﴿105﴾ اور کچھ دوسرے ہیں

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا یُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا یَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ؕ

جو اللہ کے حکم پر موقوف رکھے گئے ہیں یا تو اُنہیں عذاب دے یا اُن پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے۔

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿106﴾ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾ اور اُن میں سے بعض وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچانے،

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِیْقًۢا بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

کفر کرنے، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے اور اُس شخص کے انتظار میں مسجد بنائی جو پہلے ہی اللہ اور اُس کے رسول سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَیَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ

جنگ کر رہا ہے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی کا ہے۔

وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمْ فِیْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾ اے حبیب! آپ اُس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا البتہ وہ مسجد

أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی پرہیزگاری پر رکھی گئی اس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو اچھی طرح پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ

محبوب رکھتا ہے۔ ﴿108﴾ تو کیا جس نے اپنی مسجد کی بنیاد خوفِ خدا اور

اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

اس کی رضا پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کھوکھلے گڑھے کے گرنے والے کنارے پر

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

رکھی اور وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا؟ اور اللہ ظلم کرنے والوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا

ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿109﴾ وہ عمارت جو انہوں نے تعمیر کی ہمیشہ اُن کے دلوں میں

رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

کانٹا بن کر کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ اُن کے دل پارہ پارہ ہو جائیں اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے

حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ

اور وہ عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾ بیشک اللہ نے مسلمانوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال

وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اِس قیمت پر خرید لئے ہیں کہ اُن کے لئے جنت ہے، وہ اللہ کی راہ میں جنگ لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

اور اللہ کے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں اور شہید کیے جاتے ہیں۔ اللہ نے تورات، انجیل اور قرآن میں اپنے ذمہ کرم

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

پر یہ پختہ وعدہ لازم کیا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

پس تم اِس سودے پر جشن مناؤ جو تم نے اُس سے کیا ہے۔ اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

عظیم کامیابی ہے۔ ﴿111﴾ یہ لوگ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے،

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

برائی سے منع کرنے والے اور اللہ کے احکام پر عمل کر کے اُن کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿112﴾ اللہ کے نبی اور مومنوں کے لئے جائز نہیں تھا کہ وہ مجرموں کے لئے مغفرت کی دعا

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ اُن پر واضح ہو چکا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

کہ وہ دوزخی ہیں۔ ﴿113﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ (چچا) کے لئے مغفرت کی دعا

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ

کرنا صرف اُس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اُس سے کر چکے تھے، پھر جب اُن پر واضح ہو گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾ وَمَا

اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہو گئے بے شک ابراہیم بہت ہی رحم دل اور درگزر کرنے والے تھے۔(114) اللہ کی

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

عادتِ کریمہ یہ نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے گمراہی میں چھوڑ دے، یہاں تک کہ اُن کے لئے واضح کردے کہ

مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ بیشک اللہ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔(115) اللہ ہی کے لیے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اور زمینوں کی بادشاہی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ تو

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

کوئی محافظ ہے اور نہ ہی کوئی مددگار۔(116) ربِّ کائنات کی قسم اللہ اپنی رحمتوں کے ساتھ متوجہ ہوا غیب کی خبریں دینے والی ہستی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اور اُن مہاجرین و انصار پر جو مشکل کی گھڑی (غزوۂ تبوک) میں اُن کے قدم بقدم چلے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ

اِس کے بعد کہ قریب تھا کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل اپنی جگہ سے پھر جائیں، پھر اللہ اُن پر اپنی رحمت سے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾ لا وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

متوجہ ہوا، بے شک وہ اُن پر انتہائی مہربان اور بہت رحم والا ہے۔(117) اور اُن تینوں پر بھی نظرِ رحمت فرمائی

خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جن کی معافی مؤخر کی گئی تھی یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود اُن تینوں پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور اُن کی جانیں بھی اُن کے لیے وبال بن گئیں اور اُنہیں یقین ہو گیا کہ اللہ کے غضب سے بچنے کے لیے

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

کوئی جگہ نہیں مگر اُسی کی بارگاہ، پھر اللہ نے اُن پر رحمت کے ساتھ رجوع کیا تاکہ وہ توبہ پر قائم رہیں۔ بے شک اللہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع 14 8 3 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا

توبہ کو بہت ہی قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿118﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

کے ساتھ ہو جاؤ۔ ﴿119﴾ مدینہ والوں اور اُن کے آس پاس دیہاتیوں کو

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا

زیب نہیں دیتا تھا کہ وہ (جہاد میں) اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ ہی یہ کہ اُن کی ذات کی فکر کرنے کی بجائے

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ

اپنی جان کی فکر کریں، پیچھے رہنے کی یہ ممانعت اِس لیے ہے کہ اُنہیں اللہ کی راہ میں جو معمولی سی پیاس،

وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ

تکلیف اور بھوک لاحق ہوتی ہے اور وہ کسی ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا

جو کافروں کی ناراضگی کا سبب بنے اور وہ دشمن کو جو کچھ نقصان پہنچاتے ہیں اِن سب (امور) کے بدلے میں اُن کے لیے

كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

نیک عمل لکھا جاتا ہے، بیشک اللہ اخلاص والوں کا ثواب ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ (120) وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

نہیں کرتا۔ (120) اور وہ جو چھوٹا یا بڑا خرچ کرتے ہیں اور جو بھی

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

میدان طے کرتے ہیں سب اُن کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں اُس بہترین عمل کی

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (121) وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ

جزا دے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (121) سب کے سب مومنوں کو تو جہاد کے لیے نہیں جانا چاہیے

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي

تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ ہر بڑی جماعت سے ایک چھوٹی جماعت جہاد کے لیے نکلتی اور باقی ماندہ لوگ کوشش سے دین کا علم

الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

حاصل کرتے اور جب اُن کی قوم کے لوگ اُن کے پاس آتے تو اُنہیں اِس امید پر ڈر سناتے کہ وہ

يَحْذَرُوْنَ (122) ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ

اللہ کے عذاب سے بچ جائیں۔ (122) اے ایمان والو! اُن کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب ہیں

مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور یقین رکھو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123) وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (123) جب قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافق کہتے ہیں:

ع 15 4 4

اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًاۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

"اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو ترقی دی ہے؟" لیکن جو ایمان والے ہیں اُن کے ایمان کو تو اس سورت نے

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ترقی دی ہے اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں۔ (124) لیکن جن کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ

اس سورت نے اُن کے کفر کو پہلے کفر کے ساتھ ملا دیا ہے اور وہ کفر کی حالت میں ہی

كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مر گئے۔ (125) کیا منافق نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو دفعہ مختلف مصیبتوں میں

اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَاۤ

ڈالے جاتے ہیں؟ وہ پھر بھی نہ تو توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (126) اور جب

اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ

قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ (منافق) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ کہیں کوئی مسلمان تمہیں دیکھ

اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْاؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(تو نہیں) رہا ہے؟ پھر وہ سارے محفلِ وحی سے چلے جاتے ہیں، اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں، اس لیے کہ وہ حق کو

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ (127) اے اہلِ عرب! میری عزت و جلال کی قسم تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لائے جن پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

تمہارا مشقت میں پڑنا بڑا گراں ہے، وہ تمہاری ہدایت کے بہت ہی چاہنے والے، مومنوں پر بڑے ہی مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

اور بہت رحم فرمانے والے ہیں۔ (۱۲۸) پھر اگر کافر منہ پھیرلیں تو آپ فرمادیجئے: ”مجھے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

ع 16 / 7 / 5

میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔“ (۱۲۹)

آیاتہا 109 — سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 11

سورۂ یونس مکی ہے، اِس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

المنزل 3

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا

الٓرٰ۔ یہ حکمت والے قرآن کی آیتیں ہیں۔ (۱) کیا مکہ کے لوگوں کو یہ بات عجیب محسوس ہوئی

اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

کہ ہم نے اُن میں سے ایک غیر معمولی انسان محمدِ عربی پر وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرسنائیں اور ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خوشخبری دیں کہ اُن کے لئے اُن کے رب کے پاس اُن کے سابقہ اعمال کا بہترین ثواب ہے، کافروں نے کہا:

الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

”بیشک یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔“ (۲) بیشک تمہارا حقیقی رب اللہ تعالیٰ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں کی مقدار میں پیدا کیا، پھر اُس نے اپنی شان کے لائق عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

استوا فرمایا، وہ تمام کائنات میں تصرف فرماتا ہے، اُس کی اجازت کے بعد ہی کوئی سفارش

اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

کر سکے گا، یہ ہے وہ خالق و مدبر اللہ جو تمہارا حقیقی رب ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ③

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تم سب نے پلٹ کر اُسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، اللہ نے یہ سچا وعدہ فرمایا ہے۔ بیشک وہی مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پیدا فرماتا ہے پھر فنا کے بعد اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ اُن لوگوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

اور انہوں نے نیک کام کیے۔ اور کافروں نے چونکہ کفر کا ارتکاب کیا لہٰذا اُن کے لئے

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

پینے کا کھولتا ہوا پانی اور درد ناک عذاب ہے۔ ④ اللہ وہ ذات ہے جس نے سورج کو عظیم نور کا

ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

سر چشمہ اور چاند کو روشنی کا منبع بنایا اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی تعداد

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

اور حساب جان لو، اللہ نے ان چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے،

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ

وہ اپنی قدرت کی نشانیاں غور و فکر کرنے والوں کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے۔ ⑤ بیشک رات اور دن کے بدلنے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کی خوفِ خدا رکھنے والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

نشانیاں ہیں۔ ⑥ بیشک وہ لوگ جو ہماری بارگاہ میں حاضر ہونے کی توقع نہیں رکھتے اُنہوں نے دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا

سے دل لگا لیا اور اُس پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ (بھی دنیا سے دل لگائے بیٹھے ہیں) جو ہماری نشانیوں میں

غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾

غور ہی نہیں کرتے۔ ⑦ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اُن برے امور کی وجہ سے جن کا وہ ارتکاب کیا کرتے تھے۔ ⑧

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کا ربّ اُن کے ایمان کے سبب اُنہیں جائے نجات

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

تک پہنچا دے گا۔ نعمت کے گلشنوں میں اُن کے نیچے سے نہریں پھوٹ رہی ہوں گی۔ ⑨ جنت میں اُن کی

النَّعِيْمِ ﴿9﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

دعا یہ ہوگی: "سبحانک اللّٰھم" اے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ اور اُس میں (ایک دوسرے سے) ملتے وقت اُن کا دعائیہ

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾

ع 1 10 6

کلمہ یہ ہوگا: "تم پر سلامتی ہو" اور اُنکی ہر مجلس کی تسبیح اِن کلمات پر ختم ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ ربُّ العالمین کے لئے ہیں۔ ⑩

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اگر اللہ لوگوں پر جلد عذاب نازل فرما دیتا جیسے اُن کے بھلائی کے جلد طلب

لَقُضِیَ اِلَیۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا

کرنے پر اُنہیں بھلائی عطا کرتا ہے تو اُن کی مدتِ حیات پوری کی جا چکی ہوتی۔ تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے

فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ﴿11﴾ وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ

ہم اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔ (11) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡهُ

تو وہ ہمیں لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے پکارتا ہے پھر جب ہم اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں

ضُرَّهٗ مَرَّ کَاَنۡ لَّمۡ یَدۡعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ کَذٰلِکَ زُیِّنَ

تو وہ ہمیں بھلا کر اِس طرح چل دیتا ہے گویا اُس نے کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اِس طرح حد سے بڑھنے والوں

لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿12﴾ وَ لَقَدۡ اَهۡلَکۡنَا الۡقُرُوۡنَ

کے برے اعمال اُن کے لئے خوشنما بنا کر پیش کئے گئے ہیں۔ (12) اے اہلِ مکہ! اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلے بہت سی قوموں کو

مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ

ہلاک کر دیا جب اُنہوں نے اِس حال میں شرک کیا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل لا چکے تھے

وَ مَا کَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡا ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿13﴾

اور وہ ایمان لانے کے لئے تیار ہی نہ تھے ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ (13)

ثُمَّ جَعَلۡنٰکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ

پھر ہم نے اُن کے بعد تمہیں زمین میں اُن قوموں کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم ظاہر کر دیں

کَیۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (14) جب مشرکین مکہ کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ

تو ہماری بارگاہ میں حاضری کی توقع نہ رکھنے والے کہتے ہیں: ''اس کے سوا دوسرا قرآن لے آئیں یا اسی کو

بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ

بدل دیں۔'' آپ فرما دیجئے: '' میرے لئے جائز نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں،

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ

میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ

تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔'' ⑮ آپ فرما دیجئے: '' اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے اِس کی تلاوت نہ کرتا

وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ

اور نہ ہی وہ تمہیں اِس کی خبر دیتا، میں قرآن کے نازل ہونے سے پہلے تمہارے درمیان عمر کا بڑا حصہ گزار چکا ہوں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑯ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟'' ⑯ پس اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑰ وَيَعْبُدُوْنَ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک مجرم (کافر) کامیاب نہیں ہوں گے۔ ⑰ مشرکین اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

جو نہ تو اُنہیں نقصان دے سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور وہ کہتے ہیں:

هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

''یہ بت اللہ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی ہیں۔'' آپ فرما دیجئے: '' کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اُس کے علم میں نہ تو

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾

آسمانوں میں ہے اور نہ زمینوں میں؟ وہ اُن چیزوں سے پاک اور بلند ہے جنہیں یہ لوگ اُس کا شریک قرار دیتے ہیں۔" ﴿18﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

لوگ پہلے تو ایک ہی امت تھے پھر اختلاف کا شکار ہو گئے اور اگر آپ کے رب کا پہلے سے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾

طے شدہ فیصلہ نہ ہوتا تو اُن کے درمیان اُن متنازع مسائل کا فیصلہ یہیں کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿19﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا

اہلِ مکہ یہ بھی کہتے ہیں: "رسول اللہ پر اُن کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا؟" آپ فرما دیجئے: "غیب

الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾

میں جو کچھ ہے اُس کا ازلی ابدی علم تو اللہ ہی کے لئے ہے لہٰذا تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" ﴿20﴾

وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

اور جب ہم نے اہلِ مکہ کو تکلیف پہنچنے کے بعد رحمت کا مزہ چکھایا

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

تو انہوں نے اُسی وقت ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا، آپ فرما دیجئے: "اللہ فریب کی سزا جلد دینے والا ہے۔" بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

تمہارے ہر فریب کو لکھ رہے ہیں۔ ﴿21﴾ وہی ہے جو تمہیں زمین اور سمندر میں

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ

چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوئے اور وہ موافق ہوا کے سہارے سواروں کو

طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

لے کر اِس حال میں چل پڑیں کہ وہ سواریاں بادِ موافق سے مسرور ہوں تو اچانک انہیں سخت

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا

آندھی آ پہنچے اور ہر طرف سے سمندر کی موجیں انہیں گھیر لیں اور انہیں وثوق ہو جائے کہ ہم گھر گئے ہیں اُس وقت

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

وہ اللہ کو پکارتے ہیں اور صرف اُسی سے یوں دعا کرتے ہیں: "اے اللہ تیری قسم اگر تو نے ہمیں اِن مصیبتوں سے نجات عطا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

فرمائی تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔" ﴿22﴾ پھر جب اللہ نے انہیں بچا لیا تو وہ اچانک زمین میں ناحق

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى

دہشت گردی کرنے لگتے ہیں، اے باغیو! تمہارے ظلم کا وبال تمہاری ہی جانوں

اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۬ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

پر ہے، دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو، پھر تمہیں ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ

تب ہم تمہیں تمہارے کرتوتوں کی خبر دیں گے۔ ﴿23﴾ دنیاوی زندگی کی مثال صرف

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

اُس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا، اُس کے سبب زمین کی پیداوار کی شاخیں

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

ایک دوسری میں پیوستہ تھیں جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین کی سج دھج

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

قائم ہو گئی اور وہ پوری طرح بن ٹھن گئی اور اُس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ یہ مکمل طور پر ہمارے قابو میں ہے

عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

تو اچانک ہمارا عذاب رات یا دن کو اُس پر نازل ہوا اور ہم نے اُس کی فصل کو جڑ سے کٹے ہوئے چارے کی شکل بنا دیا

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جیسے یہاں کل سے کچھ تھا ہی نہیں، ہم غور کرنے والے لوگوں کے لئے اِسی طرح تفصیل کے ساتھ اپنی نشانیاں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ

بیان کرتے ہیں۔ (24) اللہ سلامتی کے گھر جنت کی طرف بلاتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى

سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ (25) اُن لوگوں کے لئے اچھی جزا ہے جنھوں نے اخلاص کے ساتھ نیک کام کیے

وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور بڑھ چڑھ کے کیے، اُن کے چہروں پر (قیامت کے دن) نہ تو ندامت کی سیاہی ہوگی اور نہ ہی ذلت کا کوئی اثر ہوگا، وہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا

لوگ جنتی ہیں اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (26) اور جنھوں نے برے کام کیے

السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

اُن کے لئے برائی کی سزا اُس برائی جیسی ہی ہو گی اور اُن پر ذلت چھا جائے گی، اُنھیں اللہ کے عذاب سے

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

کوئی نہیں بچا سکے گا، یوں محسوس ہو گا جیسے اُن کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

چمکا دیے گئے ہوں، وہی دوزخی ہیں وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (27) اور اُس دن سے ڈرو جب ہم تمام انسانوں کو ایک جگہ جمع کریں گے اور مشرکوں کو حکم دیں گے:

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

"تم اور تمہارے خود ساختہ شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرو۔" ہم اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے

وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ فَكَفٰى

اور اُن کے خود ساختہ معبود کہیں گے: "تم تو ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ (28) پس ہمارے

بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل ہی

لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

بے خبر تھے۔" (29) اُس ہیبت ناک دن میں ہر شخص اُن اعمال کی حیثیت جان لے گا جو اُس نے آگے بھیجے تھے اور اُنہیں

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىھُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْھُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع

اُن کے سچے مالک اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا اور اُن کے خود ساختہ معبود یکسر غائب ہو جائیں گے۔ (30)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ

آپ اُنہیں فرمائیں: "تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا یہ بتاؤ کہ کانوں

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور کون ہے جو بے جان سے جاندار کو اور جاندار سے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ

بے جان کو پیدا کرتا ہے؟ اور کائنات کا نظام کون چلاتا ہے؟" وہ بلا تردد کہیں گے: "اللہ۔"

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

فرمادیجئے: "پھر تم اُس کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے؟" ﴿31﴾ پس تمہارا سچا رب اللہ ہی ان (مذکورہ بالا) صفات سے موصوف

بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

ہے پس حق کے بعد سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے، تو تم حق سے کیسے برگشتہ کئے جارہے ہو؟ ﴿32﴾ اِسی طرح کفر میں

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾

رچ بس جانے والے لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿33﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

آپ فرمائیں: "تمہارے خودساختہ معبودوں میں سے کوئی ہے جو پیدا کرنے کی ابتدا کرے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائے؟" آپ فرما

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ قُلْ

دیجئے: "اللہ ہی پیدا کرنے کا آغاز کرتا ہے وہی تمہیں فنا کے بعد دوبارہ بنائے گا تو تمہیں حق سے کیسے برگشتہ کیا جاتا ہے۔" ﴿34﴾ آپ فرمادیجئے:

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

"تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو سچے دین کی طرف رہنمائی کرے؟" آپ فرمادیجئے: "اللہ سچے دین کی طرف

لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ

رہنمائی کرتا ہے تو کیا جو حق کی راہ دکھائے وہ زیادہ اس لائق ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو رہنمائی کے بغیر

لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾

خود ہی نہ راہ پا سکے؟ پس تمہیں کیا ہوا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟" ﴿35﴾

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ

اکثر مشرکین صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، بیشک گمان حق سے کچھ بھی

الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (36) وَمَا كَانَ

بے نیاز نہیں کر سکتا، اللہ یقیناً اُن کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ (36) قرآن کی یہ شان نہیں ہے

هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ

کہ وہ اللہ کی وحی کے بغیر خود بنایا گیا ہو ہاں وہ پہلی کتابوں کی

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

تصدیق ہے، لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے احکام کی تفصیل ہے، اس میں شک وشبہ کی جگہ نہیں اور وہ تمام جہانوں کے رب کی طرف

رَبِّ الْعَالَمِينَ (37) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ

سے ہے۔ (37) بلکہ کیا مشرک یہ کہتے ہیں: "رسولِ عربی نے قرآن اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے؟" آپ فرما دیجئے: "اگر تم سچے ہو تو

مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

اس جیسی کوئی ایک سورت لے آؤ اور تم اللہ کے سوا جنہیں بلا سکتے ہو

صَادِقِينَ (38) بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ

سب کو بلا لو۔" (38) بلکہ انہوں نے اُس قرآن کو جھٹلایا جسے وہ پوری طرح سمجھ بھی نہ سکے اور ابھی اس جھٹلانے کا انجام

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ

بھی اُن کے سامنے نہیں آیا تھا، اسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا پھر دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39) وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ (39) اہلِ مکہ میں سے بعض لوگ تو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور اُن میں سے بعض

مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور آپ کا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿40﴾ اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو انہیں فرما دیجئے: "میرے عمل کی جزا صرف میرے لئے اور تمہارے عمل کی جزا تمہارے لئے، تمہارا اُن اعمال سے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کوئی تعلق نہیں جو میں کرتا ہوں اور میرا اُن اعمال سے کوئی تعلق نہیں جو تم کرتے ہو" ﴿41﴾ اُن میں سے بعض

يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا

وہ ہیں جو آپ کی بات دھیان سے سنتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ کچھ بھی

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

نہ سمجھتے ہوں؟ ﴿42﴾ اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں، تو کیا آپ اندھوں کو

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

راستہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ اُنہیں کچھ بھی دکھائی نہ دیتا ہو؟ ﴿43﴾ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں

شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَيَوْمَ

کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾ اُنہیں وہ دن یاد دلائیں

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

جب اللہ اُنہیں جمع فرمائے گا جبکہ وہ محسوس کر رہے ہوں گے کہ ہم دنیا میں دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

اور وہ ایک دوسرے کو پہچان رہے ہوں گے، بیشک وہ لوگ خسارے میں ہیں جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ (46) ہم اُن کو جس عذاب کی دھمکی دے رہے ہیں اگر اُس کا کچھ حصہ آپ کو یہیں دکھا دیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

یا اس سے پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بلا لیں تو انہوں نے بہر صورت ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، پھر اللہ خود اُن کے تمام اعمال پر

يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

گواہ ہے۔ (48) ہر امت کا ایک رسول ہے جب قیامت کے دن اُن کا رسول آئے گا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا تو اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (47) کفارِ مکہ کہتے ہیں:

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

"مسلمانو! اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ عذاب کی یہ دھمکی کب پوری ہوگی؟" (48) آپ فرما دیجئے: "میں اپنی ذات کے نفع

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

اور نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جتنا اللہ چاہے، ہر گروہ کے لئے وقت مقرر ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾

جب اُن کا وہ مقرر وقت آجائے گا تو وہ ایک لحہ بھی موخر نہیں ہو سکیں گے، اور مقدم تو ہو ہی نہیں سکتے۔" (49)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا

آپ فرما دیجئے: "مشرکو! ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب رات یا دن کو آجائے تو مجرم عذاب کے

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ

کس حصے کا جلد مطالبہ کر رہے ہیں؟" (50) تو کیا جب عذاب واقع ہو جائے گا تب اُسکا یقین کرو گے؟

بِهٖ ؕ آٰلْــٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ

اُس وقت کہا جائے گا: "اب اُسے مانتے ہو؟ حالانکہ تم تو اُس کا جلد مطالبہ کر رہے تھے۔" ﴿51﴾ پھر ظالموں کو کہا

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

جائے گا: "تم لافانی عذاب کا مزہ چکھو اور تمہیں صرف اُنہی اعمال کی سزا دی جائے گی جو تم

تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ وَ يَسْتَنْۢبِــٴُـوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ اِنَّهٗ

کرتے رہے ہو" ﴿52﴾ اے حبیب! آپ سے پوچھتے ہیں: "کیا عذاب حق ہے؟" آپ فرما دیجئے: "ہاں میرے رب کی قسم!

لَحَقٌّ ۚؔ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

عذاب کسی شک و شبہ کے بغیر حق ہے۔ اور تم اُسے عاجز نہیں کر سکتے۔" ﴿53﴾ اور اگر ہر کافر کی ملکیت میں دنیا بھر کی دولت ہوتی

مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

تو وہ ضرور اپنی جان چھڑانے کے لئے سب کچھ دے دیتا، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں

الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾

پچھتائیں گے۔ اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿54﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

سن لو! جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، سن لو! اللہ کا وعدۂ

حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ يُحْیٖ وَ يُمِيْتُ

جزا سچا ہے لیکن اُن (کافروں) میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿55﴾ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

اور تم اُسی کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے۔ ﴿56﴾ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت،

وقف النبی ﷺ

ع 13 / 10 — وقف النبی ﷺ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

دلوں کی بیماریوں کے لئے شفاء، ہدایت (قرآن) اور ایمان والوں کے لئے رحمت (رسولِ مکرم ﷺ)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

آ گئی ہے۔ (57) آپ فرما دیجئے: "یہ ہدایت اور رحمت اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے اور مسلمانوں کو اِس نعمت پر بھرپور

فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

خوشی منانی چاہئے وہ اُس مال سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔" (58) آپ فرمایئے: "یہ تو بتاؤ کہ اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ

تمہارے لئے جو رزق اتارا کیا تم نے اُس میں سے بعض کو اپنی طرف سے حرام قرار دے دیا اور بعض کو حلال؟"

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

آپ فرمایئے: "کیا اللہ نے تمہیں اِس بات کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو؟" (59) وہ لوگ جو اللہ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کیا سمجھتے ہیں کہ قیامت کے دن انہیں سزا نہیں ملے گی؟ بے شک اللہ

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع وَمَا

ع 6 7 11

لوگوں پر کرم فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (60) اے حبیب! آپ جس اہم کام

تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ

میں مصروف ہوتے ہیں اور آپ اللہ کی طرف سے آئے ہوئے قرآن کی جو آیت پڑھتے ہیں (وہ ہمارے علم میں ہوتا ہے)۔

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ

اور اے مسلمانو! جونہی تم کوئی کام شروع کرتے ہو تو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں،

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

زمین و آسمان میں پائے جانے والے کسی ذرے کے برابر بھی کوئی چیز آپ کے

فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

رب کے علم سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی یا بڑی ہر چیز لوح محفوظ

مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

میں ہے۔ (61) سنو! بیشک قیامت کے دن اللہ کے ولیوں پر نہ تو مستقبل کا کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین

يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى

ہوں گے۔ (62) یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کی زندگی گزارتے رہے۔ (63) اُن کے لئے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ

دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے ارشادات میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ

وقف لازم

یہی عظیم کامیابی ہے۔ (64) اے حبیب! غیر مسلموں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں بے شک تمام کا تمام غلبہ

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي

اللہ کے لئے ہے، وہی سب کچھ خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (65) سنو! آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

زمینوں میں رہنے والے سب اللہ ہی کی مخلوق ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ واقعۃً اللہ کے شریکوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

پیروی نہیں کرتے وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض انکل پچو سے کام

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

لے رہے ہیں۔ (66) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

اور دن کو روشن بنایا تاکہ تم دیکھ سکو بے شک اِس (نظام) میں (دل سے) سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (67)

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي

غیر مسلموں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" وہ اِس سے پاک ہے، وہی بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ

اور زمینوں میں ہے سب اُسی کی ملکیت ہے تمہارے پاس اِس بیہودہ بات کی کوئی دلیل نہیں ہے،

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جسے تم جانتے ہی نہیں؟ (68) آپ فرما دیجئے: "جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹا

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ

بہتان باندھتے ہیں وہ رہائی نہیں پائیں گے۔" (69) دنیا میں کچھ مفادات کا حاصل کرنا ہے پھر اُنہیں

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا

ہماری عدالت میں ہی پیش ہونا ہے، پھر چونکہ وہ (دنیا میں) کفر کا ارتکاب کرتے رہے اِس لئے ہم اُنہیں سخت عذاب کا

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ ۞ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

مزہ چکھائیں گے۔ (70) اے حبیب! کفارِ مکہ کو نوح کا واقعہ سنایئے جب اُنہوں نے اپنے مخاطبین کو فرمایا:

يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ

"اے میرے مخاطب لوگو! اگر تمہیں میرا تمہارے ہاں طویل قیام کرنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا گراں گزر رہا ہے

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے تم اپنے خود ساختہ معبودوں کو (اپنے ساتھ) ملا کر فیصلہ کر لو پھر

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَيَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾

اتنا غور وفکر کرلو کہ فیصلے کا کوئی پہلو تم پر مخفی نہ رہے پھر میرے خلاف جو کاروائی کر سکتے ہو کرلو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ ﴿71﴾

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

پھر اگر تم منہ پھیرے رہو تو میرا کوئی نقصان نہیں کیونکہ میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر وثواب تو اللہ کے ذمہ کرم

اللّٰهِ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

پر ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُس کے فرمانبرداروں میں سے رہوں۔" ﴿72﴾ کفار نوح کے جھٹلانے پر اڑے رہے پس ہم نے

وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓىِٕفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

نوح اور اُن کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے والوں کو نجات دی، اُنہیں غیر مسلموں کا قائم مقام بنا دیا اور اُن لوگوں کو غرق کر دیا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، پس دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جنہیں ڈر سنا دیا گیا تھا۔ ﴿73﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

پھر ہم نے نوح کے بعد بھی متعدد رسول اُن کی قوموں کی طرف بھیجے اور وہ رسول اُن (جھٹلانے والوں) کے پاس روشن معجزے

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ

لے کر آئے تو وہ کسی طرح بھی اُن شرعی احکام پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہوئے جن کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مُہر لگا دیا کرتے ہیں۔ ﴿74﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ بِاٰيٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اُس کے مصاحبوں کی طرف اپنی نشانیاں دے کر بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

لیکن فرعونیوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی جرائم پیشہ۔ ﴿75﴾ پھر جب اُن کے

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ قَالَ

پاس ہماری طرف سے حق آیا تو وہ کہنے لگے: "بیشک یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔" ﴿76﴾ موسیٰ نے کہا:

مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ

"جب حق تمہارے پاس آ گیا تو تم اُس کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ جبکہ جادوگر تو کامیاب نہیں

السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

ہوتے۔" ﴿77﴾ کہنے لگے: "کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں بت پرستی سے روک دیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا

اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

کو پایا؟ اور زمینِ مصر میں تم دونوں کی حکومت ہو؟ اور ہم تو تم دونوں پر ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾

نہیں ہیں۔" ﴿78﴾ فرعون نے کہا: "ہر ماہر جادوگر کو میرے پاس لاؤ۔" ﴿79﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾

جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے اُنہیں کہا: "تم اپنے فن کا مظاہرہ کرو۔" ﴿80﴾

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر جب اُنہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں میدان میں ڈال دیں تو موسیٰ نے کہا: "جو کچھ تم نے پیش کیا ہے وہ جادو ہے۔ اللہ اُسے

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ

ابھی فنا کر دے گا، بیشک اللہ فسادیوں کے عمل کو درست نہیں فرماتا۔ ﴿81﴾ اللہ اپنی آیتوں سے

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى

حق کو تقویت دیتا ہے اگرچہ مجرم برا مناتے رہیں۔" ﴿82﴾ چنانچہ موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) کے صرف چند جوان

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

اُن پر ایمان لائے وہ بھی فرعون اور اپنے وڈیروں سے ڈرتے ڈرتے

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ کہیں فرعون ہمیں مصیبت میں نہ ڈال دے؟ یقیناً فرعون سرزمینِ مصر میں بڑا سرکش تھا۔ اور بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

میں سے تھا۔ ﴿83﴾ موسیٰ نے کہا: "اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ

اور واقعی مسلمان ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو۔" ﴿84﴾ کہنے لگے: "ہم نے اللہ پر

تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾ وَنَجِّنَا

ہی بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ستم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ ﴿85﴾ اور ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى

کافروں کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما۔" ﴿86﴾ اور ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو

وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے مکانات تعمیر کرو، اپنے گھروں کو

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

جائے نماز بناؤ، نماز پڑھتے رہو اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔ ﴿87﴾ موسیٰ نے عرض کی:

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ

"اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اُس کے مصاحبوں کو دنیا کی زندگی کے اسبابِ زیب و زینت اور ڈھیروں اموال دے

الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى

رکھے ہیں۔ اے ہمارے رب! کیا یہ سب کچھ اِس لئے ہے کہ وہ تیری مخلوق کو تیری راہ سے بھٹکا دیں؟ اے ہمارے رب!

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا

اُن کے مالوں کو برباد کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ یہ لوگ درد ناک عذاب کو دیکھنے

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا

تک ایمان نہ لائیں۔" ﴿88﴾ اللہ نے فرمایا: "تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے لہٰذا تم ثابت قدم رہنا،

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ

جاہلوں کے راستے کی پیروی ہرگز نہ کرنا" ﴿89﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریائے قلزم کے

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ

پار پہنچا دیا پس فرعون اور اُس کے لشکروں نے ظلم اور سرکشی سے اُن کا پیچھا کیا

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْۤ

یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو اُس نے کہا: "میں ایمان لاتا ہوں کہ سچا معبود وہی ہے جس پر

اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْـٰٔنَ

بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں بھی مسلمانوں میں سے ہوں۔" ﴿90﴾ اُسے کہا گیا: "کیا اب

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ

ایمان لاتا ہے؟ حالانکہ تو اِس سے پہلے سراپا نافرمانی اور دہشت گردوں میں سے تھا۔ ﴿91﴾ آج

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

ہم تیری لاش کو بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت کا سامان بنے اور یقیناً بہت سے

مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔" ﴿92﴾ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو شاندار جگہ

اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

ٹھہرایا اور انہیں لذیذ چیزیں کھانے کو دیں، پس جونہی

اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

اُن کے پاس قرآن آیا تو اُنہوں نے اختلاف کیا، اے حبیب! بے شک آپ کا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

اُن مسائل کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾ اور اے سننے والے! اگر تجھے اِس قرآن

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ

میں شک ہو جو ہم نے تیری طرف نازل کیا تو اُن لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے تورات پڑھتے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

رہے ہیں، ربِّ کائنات کی قسم بے شک تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس حق آ گیا ہے لہٰذا شک کرنے والوں میں ہرگز

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ لا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

شامل نہ ہونا۔ ﴿94﴾ اور اُن لوگوں میں بھی ہرگز شامل نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا

فَتَكُونَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

ورنہ تو خسارے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ﴿95﴾ اے حبیب! بے شک وہ لوگ جن کے بارے میں آپ کے

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

رب کا فیصلہ صادر ہو چکا اُن کے پاس اگر چہ تمام نشانیاں آ جائیں ﴿96﴾ وہ اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ ﴿97﴾ ایسا کیوں نہیں ہوا کہ تباہ ہونیوالی کوئی بستی ایمان لاتی

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

تو اُس کا ایمان اُسے فائدہ دیتا؟ ہاں یونس کی قوم جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾

ہی اُن سے ذلت کا عذاب اٹھا لیا اور اُنہیں ایک وقت تک اپنی نعمتوں سے مالا مال کیا۔ ﴿98﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں رہنے والے تمام لوگ ایمان لے آتے،

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَمَا كَانَ

کیا آپ لوگوں کو مجبور کر سکتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو جائیں؟ ﴿99﴾ اور کوئی شخص

لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

اللہ کے اِذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا۔ اور اللہ کفر کی نجاست اُن لوگوں پر واقع کرتا ہے جو

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

غور و فکر سے کام ہی نہیں لیتے۔ ﴿100﴾ آپ اہلِ مکہ کو فرما دیجئے: "غور سے دیکھو کہ آسمانوں اور زمینوں میں توحید کے کیا کیا دلائل ہیں۔"

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾ فَهَلْ

جبکہ یہ دلائل اُن لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو علمِ الٰہی میں ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (101)

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

تو یہ کفار انتظار نہیں کرتے مگر اُن لوگوں جیسی مصیبتوں ۱؎ کا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں آپ فرما دیجئے:

فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

"تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" (102) پھر ہم ماضی میں اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع

اور ایمان والوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی ہم مسلمانوں کو نجات دیں گے یہ ہمارے ذمہ کرم پر لازم ہے۔ (103)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ

آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ مکہ! اگر تمہیں میرے دین کے سچا ہونے میں کوئی شک ہے تو سن لو کہ میں اُن بتوں کی عبادت نہیں کروں گا

الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہاں میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری

يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ وَاَنْ اَقِمْ

روحیں نکالتا ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے رہوں۔ (104) اور یہ کہ اپنا رخ

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾

دینِ توحید کی طرف رکھیں اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔" (105)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ

اور اللہ کے سوا بتوں کی عبادت نہ کیجئے جو آپ کو نہ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان، پھر اگر بالفرض ۳؎

۱؎ مگر مصیبتوں کے ... (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 488) ۳؎ جلالین مع صاوی ۲/۱۴۲

فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ

آپ نے ایسا کیا تو آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ ﴿۱۰۶﴾ اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ

تو اُس کے سوا اُسے کوئی بھی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ آپ کو کوئی نعمت دینا چاہے تو کوئی اُس کے فضل کو روکنے والا نہیں،

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرماتا ہے۔ اور وہ بڑا بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ ﴿۱۰۷﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ مکہ! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برحق وحی آگئی، پس جس نے

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہدایت حاصل کی اُس نے اپنے فائدے کے لئے ہدایت حاصل کی اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کے لئے

عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى

گمراہ ہوا۔ اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔" ﴿۱۰۸﴾ اے حبیب! آپ اُس وحی کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

ع 11 / 6 / 16

بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمائے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ ﴿۱۰۹﴾

## آیاتہا 123 — سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 10

سورۂ ھود مکی ہے، اِس میں ایک سو تیئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ

الٓرٰ ۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط ہیں ، پھر حکمت والے اور باخبر اللہ کی طرف سے اِن کی تفصیل

خَبِیْرٍ ① اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ

بیان کردی گئی۔ ① اور وہ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، بے شک میں تمہیں اُس کی طرف سے ڈر سنانے والا

وَّ بَشِیْرٌ ② وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ

اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ ② اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر مستقبل میں اُس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک معین

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ

وقت تک شاندار معاشی وسائل عطا کرے گا اور ہر فضیلت والے کو اُس کی فضیلت کا ثواب

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

دے گا۔ اور اگر تم منہ پھیر لو تو سن لو کہ میں تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا خوف

كَبِیْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ④

رکھتا ہوں ۔ ③ تمہیں اللہ کی بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے اور وہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ④

اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ

سنو ! کفار اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے دل کا حال چھپائیں، سنو! جس وقت

یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ

وہ اپنے کپڑوں سے پورا بدن ڈھانپ لیتے ہیں اُس وقت بھی اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

بیشک وہ سینوں میں چھپے ہوئے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ ہی کے ذمۂ کرم پر ہے، وہ اُس کے (دُنیا میں) ٹھہرنے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ⑥ وَهُوَ

اور (موت کے بعد) سپرد کیے جانے کی جگہ کو جانتا ہے سب کچھ صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے۔ ⑥ اور وہی ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ

جس کا عرش پانی پر تھا اور اُس نے چھ دِنوں (کی مقدار) میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا

عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ

تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے؟ اور اگر آپ فرمائیں:

قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ

"تم یقیناً مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے۔" تو کافر ضرور کہیں گے:

كَفَرُوٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ

"آپ کا یہ فرمان تو صرف کھلا ہوا جادو ہے۔" ⑦ اور اگر ہم اُن سے چند دنوں تک

الْعَذَابَ إِلٰٓى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ؕ أَلَا يَوْمَ

عذاب مؤخر کر دیں، تو وہ ضرور کہیں گے: "اُسے کس چیز نے روک لیا ہے؟" سن لو! جس دن

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا

اُن پر عذاب آ جائے گا تو اُن سے ٹالا نہیں جائے گا اور وہ عذاب اُن پر چھا جائے گا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ⑧ اور اگر ہم کسی انسان کو اپنی کسی رحمت کا مزہ چکھا دیں،

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿9﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ

پھر اُس سے اُس رحمت کو چھین لیں تو بے شک وہ بڑا مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ ﴿9﴾ اور اگر ہم اُسے اُس

بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ

مصیبت کے بعد جو اُسے پہنچی نعمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا: "مجھ سے تمام تکلیفیں دور ہو گئیں۔" بے شک وہ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

خوش ہونے والا اور شیخی بھگارنے والا ہو جاتا ہے۔ ﴿10﴾ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور وہ نیک اعمال کرتے رہے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿11﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ

اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ﴿11﴾ آپ اُس وحی کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف

مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

بھیجی جاتی ہے؟ اور اُس کی تلاوت پر آپ کا سینہ تنگ ہوگا؟ تو کیا اِس لئے کہ کافر کہیں گے: "اِن پر کوئی خزانہ کیوں نہیں

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اتارا گیا؟ یا اِن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟" آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿12﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

محافظ ہے۔ ﴿12﴾ کیا کافر یہ کہتے ہیں: "قرآن اِن کا خود ساختہ ہے۔" آپ فرما دیں: "اگر تم سچے ہو تو اِس کی مثل

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

خود ساختہ دس سورتیں لے آؤ اور (مدد کے لئے) اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا

بلا لو۔" ﴿13﴾ پھر اگر وہ تمہارا چیلنج قبول نہ کر سکیں تو مسلمانو! جان لو کہ

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

قرآن اللہ کے علم ہی سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو اے منکرو! کیا تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

اسلام لے آؤ گے؟ (14) جو لوگ دنیاوی زندگی اور اُس کی چمک دمک چاہتے ہیں،

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾

ہم اُنہیں دنیا میں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے اور اُنہیں اُس میں کسی قسم کا نقصان اور خسارہ نہیں دیا جائے گا۔ (15)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ نہیں۔ اور اُنہوں نے دنیا میں

مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ اَفَمَنْ كَانَ

جو نیک کام کیا تھا وہ برباد ہو گیا اور دنیا میں جو کچھ وہ کرتے تھے وہ کسی کام کا نہیں۔ (16) اور جو لوگ اپنے رب

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

کی طرف سے روشن دلیل (اسلام) پر ہوں اور اُس کے بعد اللہ کی طرف سے گواہ (قرآن) بھی موجود ہو اور قرآن سے پہلے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ

موسیٰ کی راہنما اور عظیم نعمت کتاب تورات بھی آچکی ہو، یہی وہ لوگ ہیں جو قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کفارِ مکہ کے گروہوں

بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ

میں سے جو شخص اُس کا انکار کرے گا تو اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اے سننے والے! تجھے قرآن کے بارے میں کوئی شک نہیں

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾

ہونا چاہئے، بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ (اِس لاریب کتاب پر) ایمان نہیں رکھتے۔ (17)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

اور جو لوگ اللہ پر (شرک اور اولاد کا) جھوٹا بہتان لگاتے ہیں اُن سے بڑا ظالم کون ہے؟ وہ اپنے رب کے حضور

عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى

پیش کیے جائیں گے، اور گواہ (انبیاء اور فرشتے) کہیں گے: "یہی ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب کے بارے میں

رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

جھوٹ بولا تھا۔" سنو! اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ⑱ جو اللہ کی راہ سے روکتے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

تھے اور اُسے ٹیڑھا دیکھنا چاہتے تھے، وہی لوگ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ⑲ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا

منکر تھے۔ ⑲ وہ لوگ اللہ کو زمین میں عاجز کرنے والے نہ تھے اور نہ ہی

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

اُن کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار تھا، اُنھیں دوگنا عذاب دیا

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا

جائے گا، وہ آوازِ حق کے سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی حق کی نشانیاں دیکھ سکتے

يُبْصِرُوْنَ ⑳ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

تھے۔ ⑳ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا، اور وہ (دنیا میں) اللہ پر جو بہتان

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ㉑ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

باندھا کرتے تھے (آخرت میں) اُن سے کھو جائے گا۔ ㉑ لازمی بات ہے کہ وہی آخرت میں سب سے زیادہ

بڑے ظالموں سے مراد اللہ پر شرک اور اولاد کا جھوٹا بہتان باندھ کر اپنے آپ پر ظلم کرنے والے لوگ ہیں۔ (ملخص ساوی ۲/۵۲۳) وقف لازم

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔(22) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

وَاَخْبَتُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور انہوں نے اپنے رب کی بارگاہ میں عاجزانہ حاضری دی وہی لوگ جنتی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

رہیں گے۔(23) اِن دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو، دوسرا دیکھنے

وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَلَقَدْ

ع 16 2

اور سننے والا ہو، کیا اِن دونوں کا حال برابر ہے؟ مشرکو! کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (24) بیشک

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿25﴾ اَنْ

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا، انہوں نے کہا: ”میں تمہیں برملا ڈر سنانے والا ہوں (25) کہ

لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک مجھے تمہارے بارے میں دردناک دن (قیامت) کے عذاب کا خوف ہے۔“(26)

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

اُن کی قوم کے غیر مسلم سردار کہنے لگے: ”ہم تو تمہیں محض اپنے جیسا انسان سمجھتے ہیں

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ

اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہمارے صرف نچلے طبقے کے افراد نے سوچے سمجھے بغیر آپ کی

الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ

پیروی کی ہے۔ اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں مانتے، بلکہ ہم گمان کرتے ہیں

كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

کہ تم جھوٹے ہو۔" ﴿27﴾ نوح نے فرمایا: "اے منکرو! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے نبوت عطا فرمائی ہو اور وہ نبوت تم پر مخفی کر دی گئی ہو تو کیا تمہارے ناپسند

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

کرنے کے باوجود ہم زبردستی اُسے تم پر مسلط کر دیں گے؟ ﴿28﴾ اور اے منکرو! میں تم سے تبلیغ دین پر کوئی مال طلب

عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ کرم پر ہے اور میں (تمہارے کہنے پر غریب) ایمان والوں کو (اپنے آپ سے) دور کرنے

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾

والا نہیں ہوں، بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ پرلے درجے کے جاہل ہو۔ ﴿29﴾

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾

اے مخالفو! اگر میں اُنہیں دور کر دوں تو مجھے اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا؟ آخر تم سمجھتے کیوں نہیں ہو؟ ﴿30﴾

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں از خود غیب جانتا ہوں اور نہ ہی یہ کہتا ہوں

وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ

کہ میں فرشتہ ہوں اور میں (تمہاری خواہش کے مطابق) ان فقراء کے بارے میں یہ نہیں کہتا جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر جانتی ہیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ

کہ اللہ اُنہیں ہرگز بھلائی نہیں دے گا، جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے اُسے اللہ خوب جانتا ہے۔ ایسا کہوں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

تو میں ضرور حد سے تجاوز کرنے والا ہوں گا۔" ﴿31﴾ کہنے لگے: "اے نوح! بیشک تم نے ہمارے ساتھ

جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿32﴾

خوب خوب جھگڑا کیا ہے اگر تم سچے ہو تو اب وہ عذاب لے ہی آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے رہے ہو۔" ﴿32﴾

قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿33﴾

فرمایا: "اگر اللہ نے چاہا تو وہی تم پر عذاب لائے گا اور تم اُس کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے۔" ﴿33﴾

وَ لَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

میں اگرچہ تمہاری خیر خواہی کا ارادہ کرلوں تب بھی میری خیر خواہی تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گی جبکہ اللہ

اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ ؕ اَمْ

تمہیں گمراہی میں چھوڑنے کا ارادہ کرلے، وہ تمہارا رب ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" ﴿34﴾ کیا مکّہ کے کافر

یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَ اَنَا

یہ کہتے ہیں: "قرآن نبی عربی نے خود بنالیا ہے؟" آپ فرمادیجئے: "اگر قرآن میرا اپنا بنایا ہوا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہی ہے

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع وَ اُوْحِیَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ

اور میں تمہارے گناہوں سے بری الذمہ ہوں۔" ﴿35﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی: "آپ کی قوم میں سے صرف وہی ایمان

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا

لانے والے تھے جو ایمان لاچکے ہیں اس لئے آپ اُن کے کاموں سے

یَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ۚۖ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ

غمگین نہ ہوں ﴿36﴾ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی بنایئے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے

فِی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّہُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿37﴾ وَ یَصۡنَعُ الۡفُلۡکَ ۟

بات بھی نہ کریں، وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔'' ﴿37﴾ نوح کشتی بنانے میں مصروف ہو گئے

وَ کُلَّمَا مَرَّ عَلَیۡہِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِہٖ سَخِرُوۡا مِنۡہُ ؕ قَالَ اِنۡ

اور جب بھی اُن کی قوم کے چوہدری اُن کے پاس سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے، نوح نے فرمایا: ''اگر

تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡکُمۡ کَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ﴿38﴾ ؕ فَسَوۡفَ

(آج) تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ایک وقت ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے۔ ﴿38﴾ تم عنقریب

تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ یُّخۡزِیۡہِ وَ یَحِلُّ عَلَیۡہِ عَذَابٌ

اُس شخص کو جان لو گے جس پر رُسوا کن عذاب آئے گا، اور جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب

مُّقِیۡمٌ ﴿39﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ

نازل ہوگا۔'' ﴿39﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور اُبلنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا: ''کشتی میں

فِیۡہَا مِنۡ کُلٍّ زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ وَ اَہۡلَکَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ

ہر جنس کا ایک جوڑا نر اور مادہ اور اپنے گھر والوں کو سوائے اُن کے سوار کر لو جن کے غرق کا فیصلہ ہو چکا

عَلَیۡہِ الۡقَوۡلُ وَ مَنۡ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلٌ ﴿40﴾ وَ قَالَ

اور ایمان والوں کو بھی سوار کر لو۔'' اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے گنتی کے صرف چند لوگ تھے۔ ﴿40﴾ نوح نے فرمایا:

ارۡکَبُوۡا فِیۡہَا بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىہَا وَ مُرۡسٰىہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ

''کشتی میں سوار ہو جاؤ اِس کا چلنا اور اِس کا ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے، بے شک میرا رب بہت بخشنے والا

رَّحِیۡمٌ ﴿41﴾ وَ ہِیَ تَجۡرِیۡ بِہِمۡ فِیۡ مَوۡجٍ کَالۡجِبَالِ ۟ وَ نَادٰی

اور نہایت مہربان ہے۔'' ﴿41﴾ وہ کشتی انہیں پہاڑوں جیسی موجوں میں لئے جارہی تھی، نوح نے

قرأ حفص بفتح المیم وامالۃ الراء، 12

نُوۡحُ ۨابۡنَهٗ وَكَانَ فِىۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارۡكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ

اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ اُن سے الگ تھا: ''میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کا

مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿42﴾ قَالَ سَاٰوِىۡۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعۡصِمُنِىۡ مِنَ الۡمَآءِ‌ؕ

ساتھی نہ بن۔'' ﴿42﴾ اُس نے کہا: ''میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لوں گا وہ مجھے سیلاب سے بچالے گا۔''

قَالَ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ‌ ۚ وَحَالَ

نوح نے کہا: ''آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے۔'' اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ ﴿43﴾ وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ

ایک خوفناک موج حائل ہوگئی تو وہ ڈوبتا چلا گیا۔ ﴿43﴾ اور (کفار کی ہلاکت کے بعد) حکم دیا گیا: ''اے زمین!

ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا۔'' پانی خشک کردیا گیا اور کام تمام کردیا گیا،

وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ‌ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿44﴾

کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا: ''ظالم لوگ دور ہو جائیں۔'' ﴿44﴾

وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ وَاِنَّ وَعۡدَكَ

نوح نے اپنے رب کو پکارا تو عرض کی: ''اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک تیرا

الۡحَـقُّ وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰنُوۡحُ اِنَّهٗ لَيۡسَ

وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔'' ﴿45﴾ فرمایا: ''اے نوح! وہ تو آپ کے گھر والوں میں سے

مِنۡ اَهۡلِكَ‌ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ‌ ‌ۖ فَلَا تَسۡـئَلۡنِ مَا لَيۡسَ

نہیں ہے، بیشک وہ برے کام کرنے والا ہے، پس آپ مجھ سے وہ چیز نہ مانگیں جس کا آپ کو

ع

لَكَ بِهٖ عِلْمٌؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ(46) قَالَ

علم نہیں ہے، میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نادانوں میں شامل نہ ہو جائیں۔" (46) عرض کی:

رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْــٴَـلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌؕ وَ اِلَّا

"اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اگر تو نے

تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ(47) قِیْلَ یٰنُوْحُ

مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں خسارے والوں سے ہو جاؤں گا۔" (47) فرمایا گیا: "اے نوح!

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَؕ

ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ کشتی سے اترو جو آپ پر ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں پیدا ہونے والے کچھ

وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ(48)

گروہوں پر ہیں اور کچھ گروہ وہ ہیں جنہیں ہم وقتی طور پر فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (48)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ

یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجتے ہیں، جنہیں اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے

اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَاؕۛ فَاصْبِرْؕۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نہ آپ کے قبیلے کے لوگ، پس صبر کیجئے! بیشک اچھا انجام

لِلْمُتَّقِیْنَ۠(49) وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًاؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا

پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (49) اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے ہم قبیلہ اور مشفق ہود کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: "اے میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ(50) یٰقَوْمِ

اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تم تو صرف بہتان باندھنے والے ہو۔ (50) اے میری قوم!

لَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىْ فَطَرَنِىْ ؕ

میں تم سے تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اُسی کے ذمۂ کرم پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ

کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿51﴾ اور اے قوم! تم اپنے رب سے شرک کی معافی مانگو پھر اُس کی طرف رجوع کرو،

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

وہ تم پر تیز بارش بھیجے گا اور تم میں جتنی طاقت ہے اُس سے زیادہ طاقت دے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ

اور تم گناہ کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔" ﴿52﴾ کہنے لگے: "اے ھود! آپ ہمارے پاس کوئی دلیل تو لائے نہیں

وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِىْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

اور ہم صرف تمہارے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہی ہم تم پر ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

لانے والے ہیں۔" ﴿53﴾ ہم تو کہتے ہیں: "تم پر ہمارے کسی معبود کی مار پڑی ہے۔" فرمایا: "بیشک میں اللہ

قَالَ اِنِّىْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْۤا اَنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ ۙ

کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی سارے گواہ ہو جاؤ کہ میں اُن بتوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ﴿54﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِىْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ

اُس کے سوا۔ تم سب مل کر میرا جو چاہو بگاڑ لو، پھر مجھے مہلت نہ دو۔ ﴿55﴾ بیشک میں نے اپنے اور تمہارے

عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

رب اللہ پر بھروسا کیا، زمین پر جو بھی چلنے والا جاندار ہے، اُس کی پیشانی اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے،

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

بیشک میرا رب سیدھی راہ پر ملتا ہے۔﴿56﴾ پھر بھی اگر تم منہ پھیرو تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا

مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ

جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا رب تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے گا

وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـٴًـا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿57﴾ وَ لَمَّا

اور تم اُس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے، بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔'' ﴿57﴾ اور جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ

ہمارا عذاب آیا تو ہم نے ہود اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا

وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿58﴾ وَ تِلْكَ عَادٌ ۙۗ جَحَدُوْا

اور اُنہیں سخت عذاب سے نجات دی۔﴿58﴾ یہ قومِ عاد کے لوگوں کا واقعہ ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿59﴾

انکار کیا، اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش اور ہٹ دھرم کے حکم کی پیروی کی۔﴿59﴾

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اِس دنیا میں اور قیامت کے دن اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی، سنو!

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ۧ وَ اِلٰی ثَمُوْدَ

قومِ عاد نے اپنے رب کا انکار کیا، خبردار! دور ہو قومِ عاد جو ہود کے منکرین تھے۔﴿60﴾ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اُن کے قبیلے کے مشفق صالح کو نبی بنا کر بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا

ع 11 ۔ وقف لازم

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اُس میں آباد کیا،

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

لہٰذا تم اُس سے معافی مانگو، پھر اُس کی طرف رجوع کرو، بیشک میرا ربّ قریب اور دعا کو قبول کرنے والا ہے۔'' (61)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ

وہ کہنے لگے: ''اے صالح! اس سے پہلے تو آپ ہمارے قبیلے میں امیدوں کا مرکز تھے، کیا آپ ہمیں اُن بتوں کی عبادت سے

اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ

منع کرتے ہیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟ اور بیشک جس توحید کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں ہم اُس

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

سے دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔'' (62) صالح نے فرمایا: ''اے میرے منکرو! یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) بخشی ہے (اس کے باوجود) اگر میں اُس کی نافرمانی کروں

عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

تو مجھے اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا؟ تم میرے لیے صرف نقصان پہنچانے میں ہی اضافہ کرو گے۔ (63) اور اے میرے منکرو!

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے، اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے کوئی تکلیف نہ دینا

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

ورنہ تمہیں عذاب جلد آلے گا۔'' (64) پس اُنہوں نے اونٹنی کو ہلاک کر دیا، تو صالح نے فرمایا:

تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ(65)

"تم اپنے گھروں میں تین دن تک زندہ رہو، یہ سچا وعدہ ہے اس میں ذرہ برابر جھوٹ نہیں ہے۔" (65)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

پھر جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے صالح اور اُن (چار ہزار) افراد کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے

مِّنَّا وَ مِنْ خِزْیِ یَوْمِىٕذٍؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ(66)

بچا لیا اور اُس دن کی رسوائی سے نجات دی، بے شک آپ کا رب ہی بہت قوت اور بہت غلبہ والا ہے۔ (66)

وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ

اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ مر کر اپنے گھروں میں ہی گھٹنوں کے بل

جٰثِمِیْنَۙ(67) كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَاؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا

پڑے رہ گئے۔ (67) جیسے وہ کبھی اِن گھروں میں ٹھہرے ہی نہ تھے، سن لو بے شک قوم ثمود نے اپنے رب کا

رَبَّهُمْؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ۠(68) وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ

انکار کیا، ارے لعنت ہو قومِ ثمود پر۔ (68) بے شک ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًاؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ

خوشخبری لے کر آئے، کہنے لگے: "آپ پر سلام ہو۔" ابراہیم نے کہا: "تم پر بھی سلام ہو۔" پھر جلد ہی ایک

بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ(69) فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ

بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ (69) پھر جب ابراہیم نے دیکھا کہ اُن (مہمانوں) کے ہاتھ کھانے کی طرف اُٹھ نہیں رہے

وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةًؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

تو انہوں نے اُن کو اجنبی سمجھا اور دل میں اُن سے خوف محسوس کیا، فرشتوں نے کہا: "آپ ڈریں نہیں، ہم لوط کے

اِلٰی قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۰﴾ وَ امۡرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ فَضَحِکَتۡ فَبَشَّرۡنٰہَا

منکرین کی طرف بھیجے گئے ہیں۔" ﴿۷۰﴾ ابراہیم کی بیوی کھڑی تھیں وہ (ہلاکت کی خبر پر) ہنسنے لگیں پس ہم نے انہیں

بِاِسۡحٰقَ ۙ وَ مِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ یَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتۡ یٰوَیۡلَتٰۤی

اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری سنائی۔ ﴿۷۱﴾ کہنے لگیں: "حیرت کی بات ہے

ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوۡزٌ وَّ ہٰذَا بَعۡلِیۡ شَیۡخًا ؕ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ

کیا میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں بیشک یہ تو عجیب

عَجِیۡبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِیۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ رَحۡمَتُ اللّٰہِ

بات ہے۔" ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا: "کیا اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے ابراہیم کے گھر والو! تم پر اللہ کی

وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ ؕ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا

رحمت اور اُس کی برکتیں ہیں، بیشک وہی ہر تعریف والا اور عظمت والا ہے۔" ﴿۷۳﴾ پھر جب

ذَہَبَ عَنۡ اِبۡرٰہِیۡمَ الرَّوۡعُ وَ جَآءَتۡہُ الۡبُشۡرٰی یُجَادِلُنَا

ابراہیم کا خوف دور ہوگیا اور اُن کے پاس اولاد کی خوشخبری بھی آگئی تو وہ ہمارے ساتھ لوط کی قوم کے بارے میں

فِیۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ مُّنِیۡبٌ ﴿۷۵﴾

جھگڑنے لگے۔ ﴿۷۴﴾ بیشک ابراہیم تحمل والے، آہیں بھرنے والے اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿۷۵﴾

یٰۤـاِبۡرٰہِیۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ ہٰذَا ۚ اِنَّہٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّکَ ۚ وَ اِنَّہُمۡ

(فرشتوں نے کہا:) اے ابراہیم! یہ جھگڑا چھوڑ دیجئے، بیشک آپ کے رب کا حکم آچکا اور بیشک ان پر

اٰتِیۡہِمۡ عَذَابٌ غَیۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَ لَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا

ایسا عذاب آئے گا جو ٹل نہیں سکتا۔ ﴿۷۶﴾ اور جب ہمارے (عذاب کے) فرشتے لوط کے پاس آئے

سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾

تو وہ اُن کی وجہ سے غمگین اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے: ''یہ بہت سخت دن ہے۔'' ﴿77﴾

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور لوط کے مخالفین (نوخیز لڑکوں کی آمد کا سن کر) اُن کے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئے، وہ پہلے ہی سے بُرے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا

کاموں کے عادی تھے، لوط نے کہا: ''اے میرے نافرمانو! یہ میری اُمت کی بیٹیاں ہیں، یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں،

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾

پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں بے عزت نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی شریف زادہ نہیں ہے؟'' ﴿78﴾

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ

کہنے لگے: ''آپ خوب جانتے ہیں کہ ہمیں آپ کی امت کی بیٹیوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور آپ خوب جانتے ہیں

مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

جو ہم چاہتے ہیں۔'' ﴿79﴾ لوط نے کہا: ''اے کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں مضبوط قبیلے

شَدِيْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ

کی پناہ لیتا۔'' ﴿80﴾ فرشتوں نے کہا: ''ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، وہ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے،

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

پس آپ اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصے میں (کہیں دور) لے جائیں اور تم میں سے کوئی بھی پلٹ کر نہ دیکھے

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

سوائے آپ کی بیوی کے، اُسے بھی وہی عذاب پہنچے گا جو اُنہیں پہنچے گا، اُن پر عذاب آنے کا مقررہ وقت

الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿81﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا

صبح ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟'' ﴿81﴾ پھر جب ہمارا عذاب آگیا تو

جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ

ہم نے (اُس بستی کو اِس طرح اُلٹ دیا کہ) اُس کا اوپر والا حصہ نیچے والا حصہ بنا دیا اور ہم نے اُس پر پے در پے

سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ

آگ کے پکے ہوئے ایسے پتھر برسائے ﴿82﴾ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگا ہوا تھا اور وہ پتھر مکّہ کے

الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿83﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ

ظالموں سے دور نہیں ہیں۔ ﴿83﴾ اور مدین کی طرف اُن کے ہم قبیلہ مشفق شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا:

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَنۡقُصُوا

''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ اور تم ناپ

الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ

اور تول میں کمی نہ کرو، بیشک میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور مجھے تم پر احاطہ کر لینے والے

عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ

دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿84﴾ اور اے میری قوم! ناپ اور تول کو

وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

انصاف کے ساتھ پورا کرو، لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو

وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّكُمۡ

اور زمین میں دہشت نہ پھیلاؤ۔ ﴿85﴾ اگر تم مومن ہو تو اللہ کا دیا ہوا جو رزق تمہارے پاس

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿86﴾ قَالُوۡا

بچ رہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔" ﴿86﴾ کہنے لگے:

يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ

"اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اُن معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے

اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ

یا ہم اپنے مالوں میں جس طرح چاہیں تصرف نہ کریں؟ جی ہاں! بس آپ ہی بڑے عقل مند شریف آدمی

الرَّشِيۡدُ ﴿87﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ

رہ گئے ہیں!" ﴿87﴾ فرمایا: "اے میرے منکرو! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

رَّبِّىۡ وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ

پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے بہترین رزق دیا ہو اور میں نہیں چاہتا کہ جس چیز سے میں تمہیں منع کرتا ہوں

اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰٮكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ

خود اُس کے خلاف کرنے لگوں، جہاں تک میرا بس چلے میں صرف تمہاری اصلاح چاہتا ہوں

وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿88﴾

اور مجھے اللہ کی طرف سے ہی توفیق ملی ہے، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾

وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ

اور اے میرے منکرو! میری مخالفت تمہیں ایسی بات پر نہ ابھار دے کہ تمہیں ایسا ہی عذاب پہنچے جیسا

اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ

نوح کے مخالفین یا ہود کے مخالفین یا صالح کے مخالفین کو پہنچا تھا۔ اور لوط کے منکرین

لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

تو تم سے دور نہیں ہیں۔﴿89﴾ اور تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف رجوع کرو،

اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

بیشک میرا رب بہت مہربان اور بہت محبت کرنے والا ہے۔" ﴿90﴾ کہنے لگے: "اے شعیب! تمہاری بہت سی باتیں

كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا

ہمیں سمجھ نہیں آتیں اور بیشک ہم تمہیں اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

تمہارا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کردیتے اور تمہارا ہم پر کوئی دباؤ بھی نہیں ہے۔" ﴿91﴾ شعیب نے فرمایا: "اے میرے منکرو!

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ

کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلے کا دبدبہ اللہ سے زیادہ ہے؟ اور کیا تم نے اللہ کو پس پشت

ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

ڈال رکھا ہے؟ میرے رب کا علم تمہارے ہر عمل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔﴿92﴾ اور اے منکرو! تم اپنی جگہ

عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ

کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں، تم عنقریب جان لو گے کہ کس پر رُسوا کرنے والا

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

عذاب آئے گا اور کون جھوٹا ہے؟ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيْبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کررہا ہوں۔" ﴿93﴾ اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے اپنی خاص رحمت سے شعیب اور اُن لوگوں کو بچالیا جو اُن کے ساتھ

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

ایمان لائے تھے اور ظالموں کو دہشت ناک کڑک نے گرفت میں لے لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

پس وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے رہ گئے۔ ﴿94﴾ گویا وہ کبھی اُن گھروں میں آباد ہی نہ تھے،

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

خبردار! بربادی ہے مدین والوں کے لئے جیسے قومِ ثمود برباد ہوئی۔ ﴿95﴾ بیشک ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

بھیجا اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ ﴿96﴾ فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف

فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾ يَقْدُمُ

تو فرعون کے درباریوں نے اُس کے حکم کی پیروی کی حالانکہ اُس کا حکم ہرگز درست نہ تھا۔ ﴿97﴾ فرعون

قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور اُنہیں آگ میں دھکیل دے گا۔ اور دوزخ اُترنے کا کیا ہی

الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

بُرا گھاٹ ہے۔ ﴿98﴾ اِس دُنیا میں اُن پر لعنت بھیجی جاتی رہے گی اور قیامت کے دن دیا جانے والا انعام (لعنت)

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ

بہت ہی برا ہے۔ ﴿99﴾ یہ اُن بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو بیان کرتے ہیں، جن میں سے کچھ تو

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا

کھڑی ہیں اور کچھ صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں۔ ﴿100﴾ ہم نے اُن (بستیوں والے لوگوں) پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے

اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ

اپنی جانوں پر ظلم کیا، جب آپ کے رب کا عذاب آ گیا تو اُن کے وہ معبود اُن کے کسی کام نہ آئے جن کی وہ اللہ کے سوا

دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ

عبادت کرتے تھے اور جھوٹے معبودوں نے صرف اُن کی تباہی میں ہی

تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَهِىَ

اضافہ کیا۔ (101) اور آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے، جب وہ بستیوں کو اِس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ

ظَالِمَةٌ‌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ

ظالم ہوتی ہیں، بے شک اُس کی پکڑ بہت دردناک اور سخت ہے۔ (102) بیشک اِن واقعات میں اُس شخص کے لئے نشانِ عبرت ہے

خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے، یہ وہ دن ہے جس کے لئے سب لوگ جمع کیے جائیں گے

وَذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾

اور اِسی دن سب کو حاضر کیا جائے گا۔ (103) اور ہم اُسے معیّن مدت کے لئے ہی مؤخر کریں گے۔ (104)

يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ

جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا پس اُن میں سے بعض بدبخت ہیں

وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِى النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ

اور بعض خوش بخت۔ (105) لیکن جو لوگ بدبخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے کبھی زور سے چلائیں گے

وَّشَهِيۡقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ

اور کبھی آہستہ۔ (106) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم رہیں گے،

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

مگر جتنا (زائد عرصہ) آپ کا ربّ چاہے، بیشک آپ کا ربّ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ (107) لیکن جو

سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

خوش قسمت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، اُس میں ہمیشہ رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾ فَلَا تَكُ

قائم رہیں گے، مگر جتنا تمہارا ربّ چاہے، یہ وہ عطا ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ (108) تو اے سننے والے! یہ کافر

فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

جو بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو اس عبادت کے بارے میں کسی شک میں نہ رہنا یہ ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسی ان کے باپ

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع 14

دادا اس سے پہلے کیا کرتے تھے، بے شک ہم انہیں عذاب میں سے اُن کا پورا حصہ دیں گے جس میں کمی نہیں ہوگی۔ (109)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے ایک فیصلہ

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

پہلے سے طے نہ کردیا گیا ہوتا تو اُسی وقت اُن کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا۔ اور بیشک وہ قرآن کے بارے دھوکہ دینے والے

مُرِيْبٍ ﴿110﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

شک میں مبتلا ہیں۔ (110) بیشک آپ کا ربّ اُن سب کو اُن کے کرتوتوں کا پورا بدلہ ضرور دے گا،

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ

بیشک وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ (111) پس آپ ثابت قدم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا اور آپ کی معیت میں

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿112﴾ وَلَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بھی قائم رہیں۔ اور اے لوگو! سرکشی نہ کرو، بیشک اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿112﴾

تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَـكُمۡ

مسلمانو! اُن لوگوں کی طرف مائل نہ ہونا جنہوں نے کفر کیا ورنہ تمہیں بھی آگ چھوئے گی اور

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ

اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری بھی مدد نہیں کی جائے گی۔ ﴿113﴾ اور دن کے

الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ

دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو، بیشک نیکیاں

يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰ لِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿114﴾ ۚ وَاصۡبِرۡ

برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے قبول کرنے والوں کے لئے۔ ﴿114﴾ اور صبر کیجئے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿115﴾ فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ

بیشک اللہ اخلاص والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ ﴿115﴾ تو ایسا کیوں نہ ہوا

الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ

کہ تم سے پہلی امتوں میں سے بھلائی کا کچھ اثر رکھنے والے زمین میں دہشت گردی سے

فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيۡنَ

منع کرتے لیکن وہ تھوڑے تھے جنہیں ہم نے عذاب سے بچالیا تھا اور ظالموں نے اُسی عیش ونشاط کی پیروی

ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَكَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿116﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

کی جس میں وہ مگن تھے اور وہ مجرم تھے (برائی سے منع نہیں کرتے تھے)۔ ﴿116﴾ اور آپ کے رب کی یہ شان نہیں

لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾ وَ لَوْ شَآءَ

کہ وہ بستیوں کو ظلم سے برباد کردے اِس کے باوجود کہ اِن بستیوں کے رہنے والے نیک ہوں۔ ﴿117﴾ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ﴿118﴾

رب چاہتا تو وہ سب لوگوں کو ایک ہی امت بنادیتا (لیکن) وہ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔ ﴿118﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ

مگر جن پر آپ کے رب نے رحم فرمایا (وہ اختلاف نہیں کریں گے) اور اسی لئے فریقین کو پیدا کیا۔ اور آپ کے رب کی

رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿119﴾

بات پوری ہوگئی کہ بیشک میں جنّات اور انسانوں کو ملا کر جہنم کو ضرور بھر دوں گا۔ ﴿119﴾

وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ

اور ہم آپ کو رسولوں کے واقعات بیان کرتے ہیں جن سے آپ کے دل کو

فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى

تقویت دیتے ہیں اور اِس سورت میں آپ کے پاس حق آگیا اور مومنوں کے لئے وعظ و نصیحت

لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿120﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى

آ گئی۔ ﴿120﴾ اور جو ایمان نہیں لائے انہیں فرما دیجئے: "تم اپنی جگہ

مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾

کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ ﴿121﴾ اور تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔" ﴿122﴾

وَ لِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

اور آسمانوں اور زمینوں کے تمام غیب (حقیقی طور پر) اللہ ہی کے لئے ہیں اور اُسی کی طرف ہر کام لوٹایا جاتا ہے،

فَاعۡبُدۡهُ وَتَوَكَّلۡ عَلَيۡهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ ع 10 14 10

پس آپ اُسی کی عبادت کریں اور اُسی پر بھروسہ رکھیں۔ اور آپ کا رب آپ سب کے اعمال سے غافل نہیں۔ (123)

آیاتها 111

## سُوۡرَةُ يُوۡسُفَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ یوسف مکّی ہے، اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ ۟ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ (1) ہم نے اِسے عربی زبان کے قرآن کی صورت میں اُتارا

لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ

تاکہ اہلِ مکہ تم (اس کو) اچھی طرح سمجھو۔ (2) چونکہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے اس لئے ہم

بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ

آپ کو بہت ہی خوبصورت واقعہ سناتے ہیں اگرچہ آپ اِس سے پہلے اِس واقعہ سے

لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۳﴾ اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ

باخبر نہ تھے۔ (3) یاد کیجئے جب یوسف نے اپنے والد سے کہا: "ابا جان! بیشک میں نے خواب میں

اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ

گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے

سٰجِدِيۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ

سجدہ کر رہے ہیں۔" (4) فرمایا: "اے میرے لختِ جگر! تم اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا

فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًاؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

ورنہ وہ تیرے خلاف کوئی سازش تیار کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا

مُّبِیْنٌ(5) وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ

دشمن ہے۔(5) اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا، تمہیں خوابوں کی تعبیر

الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ

سکھا دے گا اور اپنا انعام تم پر اور یعقوب کے بیٹوں پر

كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَؕ

اسی طرح مکمل فرمادے گا، جس طرح اس سے پہلے تمہارے دو دادوں ابراہیم اور اسحاق پر انعام مکمل کیا،

اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ۠(6) لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ

بیشک تمہارا رب عظیم علم اور حکمت والا ہے۔(6) بے شک یوسف اور اُن کے بھائیوں کے قصے میں

اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ(7) اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى

پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔(7) جب بھائیوں نے کہا: "یوسف اور اُس کا حقیقی بھائی دونوں ہمارے باپ کو

اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِۚۖﰳ(8)

ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں، بیشک ہمارے والد کھلم کھلا اُن کی محبت میں کھوئے ہوئے ہیں۔(8)

اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ

یوسف کو قتل کردو یا کسی نامعلوم زمین میں پھینک آؤ، تمہارے والد کا رخ صرف تمہاری طرف ہوجائے گا

وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ(9) قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ

اور تم اس کے بعد توبہ کر کے نیک بن جانا۔"(9) اُن میں ایک کہنے والے نے کہا:

لَا تَقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ وَ اَلۡقُوۡهُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ یَلۡتَقِطۡهُ

"اگر تم نے ضرور کچھ کرنا ہی ہے تو یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اُسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو کوئی راہ چلتا مسافر

بَعۡضُ السَّیَّارَةِ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا مَا لَکَ

اُسے اٹھا لے گا۔" ﴿۱۰﴾ کہنے لگے: "ابا جان! کیا وجہ ہے کہ آپ

لَا تَاۡمَنَّا عَلٰی یُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا

یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم اُس کے سچے خیر خواہ ہیں۔ ﴿۱۱﴾ کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے

غَدًا یَّرۡتَعۡ وَ یَلۡعَبۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ

تاکہ وہ پھل کھائے اور کھیلے کودے، بیشک ہم اُس کی حفاظت کریں گے۔" ﴿۱۲﴾ آپ نے فرمایا: "تمہارا اُسے لے جانا

اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنۡ یَّاۡکُلَهُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ

مجھے اداس کر دے گا اور مجھے خوف ہے کہ اُسے بھیڑیا کھالے گا جبکہ تم اُس سے

غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوۡا لَئِنۡ اَکَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ

بے خبر ہو۔" ﴿۱۳﴾ کہنے لگے: "جب ہمارا پورا جتھہ موجود ہو اِس کے باوجود اگر بھیڑیا اُسے کھا جائے تب تو ہم یقیناً

اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ یَّجۡعَلُوۡهُ

بری طرح ناکام ہوں گے۔" ﴿۱۴﴾ پھر جب وہ اُسے لے گئے اور بالاتفاق فیصلہ کیا کہ اُسے کسی اندھے

فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ

کنوئیں میں ڈال دیں تو عین اُس وقت ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تم ضرور انہیں اُن کے اِس واقعے کی

هٰذَا وَ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً یَّبۡکُوۡنَ ﴿۱۶﴾ ط

خبر دو گے جبکہ وہ بے خبر ہوں گے۔ ﴿۱۵﴾ وہ رات کے وقت روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آئے۔ ﴿۱۶﴾

قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ

کہنے لگے: ''ابا جان! ہم مقابلے کی دوڑ لگانے کے لئے ذرا دور چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُۚ-وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا

چھوڑ دیا تو اُسے بھیڑیا کھا گیا اور ہم اگرچہ سچے ہی ہیں پھر بھی آپ ہماری بات پر

صٰدِقِیْنَ(17) وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍؕ-قَالَ بَلْ

یقین نہیں کریں گے۔'' (17) اور اُن کے کُرتے پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے، یعقوب نے (بیٹوں سے) فرمایا: ''بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًاؕ-فَصَبْرٌ جَمِیْلٌؕ-وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

تمہارے دلوں نے ایک تدبیر کو تمہارے لئے خوشنما بنا دیا ہے، لہٰذا صبر ہی اچھا ہے اور میں اِس معاملے میں جو تم بیان کرتے ہو

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ(18) وَ جَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ

اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔'' (18) اور ایک قافلہ آیا انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا،

فَاَدْلٰى دَلْوَهٗؕ-قَالَ یٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌؕ-وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةًؕ-

اُس نے (کنوئیں میں) اپنا ڈول لٹکایا، کہنے لگا: ''خوشخبری ہو یہ ایک لڑکا ہے۔'' اور اُنہیں مالِ تجارت بنا کر چھپالیا

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ(19) وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ

اور اللہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا تھا۔ (19) بھائیوں نے اُنہیں معمولی قیمت پر چند درہم کے بدلے

مَعْدُوْدَةٍۚ-وَ كَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ۠(20) وَ قَالَ الَّذِی

بیچ دیا اور اُنہیں پہلے ہی اُن سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ (20) مصر کے جس شخص نے

اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ

اُنہیں خریدا اُس نے اپنی بیوی کو کہا: '' اِن کی باعزت رہائش کا اہتمام کرو ہوسکتا ہے یہ ہمیں فائدہ دیں

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ؗ

یا ہم انہیں بیٹا بنالیں۔" اس طرح ہم نے یوسف کو اس خطے میں بلند مقام عطا کیا

وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ

اور اس لئے کہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے فیصلے پر غالب ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝21 وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (21) اور جب یوسف اپنے جوبن کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکمت اور دین

حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝22 وَ رَاوَدَتْهُ

کا علم عطا فرمایا اور ہم اخلاص والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (22) اور وہ جس عورت کے گھر میں تھے اس نے انہیں

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ

بڑی لجاجت سے اپنی فرمائش پوری کرنے پر مائل کیا اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی:

هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ

"اب آبھی جاؤ" یوسف نے فرمایا: "اللہ کی پناہ! بیشک عزیز مصر تو میرا پرورش کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا عمدہ انتظام

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝23 وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ

کیا ہے، بیشک ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔" (23) بیشک عورت نے تو اُن کا ارادہ کرہی لیا تھا اور اگر وہ اپنے رب کی

رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ

مضبوط دلیل نہ دیکھ لیتے تو وہ بھی اس کا ارادہ کر لیتے، ہم نے اسی طرح کیا تا کہ اُن سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں،

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝24 وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے منتخب بندوں میں سے ہیں۔ (24) دونوں دروازے کی طرف دوڑے، عورت نے اُن کا

قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ

کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں نے عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس پایا، کہنے لگی:

مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

"جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا ہے اس کی سوائے اس کے کیا سزا ہے کہ اسے قید کردیا جائے یا دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دیا جائے؟" ﴿25﴾ یوسف نے کہا: "اسی نے مجھے اپنی خواہش کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی اور اس کے خاندان کے ایک گواہ

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

نے بھی گواہی دی کہ اگر ان کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

اور وہ غلط کہنے والوں میں سے ہیں ﴿26﴾ اور اگر ان کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيصَهُ قُدَّ

تو عورت نے جھوٹ کہا اور وہ سچے ہیں۔" ﴿27﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ یوسف کا کُرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾

پھٹا ہوا ہے تو کہنے لگا: "یہ تم عورتوں کا فریب ہے بے شک تمہارا فریب غیر معمولی ہوتا ہے۔" ﴿28﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ

یوسف! اس واقعہ کو بھول جاؤ اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

بیشک تو ہی خطا کاروں میں سے ہے۔" ﴿29﴾ اور شہر کی کچھ عورتوں نے کہا:

امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

”عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان غلام کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتی ہے، اُس کی محبت نے اُسے فریفتہ

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿30﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

کر دیا ہے، ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔“ (30) تو جب اُس عورت نے اُن کی

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

باتیں سنیں تو اُس نے انہیں پیغام بھیج کر بلوایا، اُن کے لئے مسہری تیار کی،

وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ

اُن میں سے ہر ایک کو چھری دی اور یوسف کو کہا: ”نکل کر اِن کے سامنے آجاؤ۔“

عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَ قُلْنَ

اور جب عورتوں نے انہیں دیکھا تو مبہوت ہوگئیں اور اپنے ہاتھ زخمی کر لئے اور بے ساختہ پکار اٹھیں:

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿31﴾

”اللہ ہر عیب سے پاک ہے، یہ انسان نہیں یہ تو محض ایک معزز فرشتہ ہے۔“ (31)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ

زلیخا نے کہا: ”یہ ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں، واللہ! میں نے انہیں اپنی طرف مائل کرنے کی بہت کوشش کی

نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَىٕنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ

لیکن انہوں نے اپنے آپ کو بچائے رکھا۔ اور اگر انہوں نے وہ کام نہ کیا جو میں انہیں کہتی ہوں تو ضرور قید کئے جائیں گے

وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ

اور بے وقار لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔“ (32) یوسف نے عرض کیا: ”میرے رب! یہ عورتیں جس گناہ کی طرف

اِلَّا مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

بلاتی ہیں مجھے قیدخانہ اُس سے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے اِن کا مکر مجھ سے دور نہ کیا

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ

تو میں اِن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے بن جاؤں گا۔'' ﴿33﴾ اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول

رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾

کرلی اور عورتوں کا مکر اُن سے دور کردیا، بے شک وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى

پھر یوسف کی پاکبازی کی نشانیاں دیکھ کر بھی اُنہوں (عزیز اور اُس کے ساتھیوں) نے فیصلہ کیا: ''اِنہیں ضرور کچھ عرصہ تک

حِيْنٍ ﴿35﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ

ع 4 6 14

قید کردیا جائے۔'' ﴿35﴾ اُن کے ساتھ دو جوان بھی جیل میں داخل ہوئے، اُن میں سے ایک نے کہا: ''میں نے اپنے آپ کو

اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ

خواب میں دیکھا کہ شراب (انگور) نچوڑ رہا ہوں۔'' دوسرے نے کہا: ''میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ اپنے سر پر

فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتائیے

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔'' ﴿36﴾ یوسف نے کہا: ''تمہیں جو کھانا دیا جاتا ہے

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

اُس کے تمہارے پاس آنے سے پہلے میں اِس خواب کی تعبیر تمہیں بتا دوں گا،

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں، میں نے اُن لوگوں کا دین قبول نہیں کیا جو اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (37) وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ

نہیں رکھتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ (37) میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق

اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ

اور یعقوب کے دین کی پیروی کی اور ہمارے لئے جائز نہیں ہے کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ

شریک ٹھہرائیں، یہ ہم پر اور دوسرے لوگوں پر اللہ کا فضل ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ (38) یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (38) اے جیل کے دو ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُؕ (39)

کیا الگ الگ رب بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ (39)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

تم اللہ کے سوا صرف چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں،

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍؕ اِنِ الْحُكْمُ

اللہ نے ان (ناموں) کی کوئی سند نہیں اتاری، حکم صرف

اِلَّا لِلّٰهِؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ

اللہ کا ہے اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہ سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" ﴿40﴾ اے جیل کے دو ساتھیو!

اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ

تم میں سے ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب پلایا کرے گا، رہا دوسرا تو اُسے سولی پر چڑھایا جائے گا،

فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ

تو پرندے اُس کے سر سے کھائیں گے، اُس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں

تَسْتَفْتِیٰنِ ؕ﴿41﴾ وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ

تم سوال کرتے تھے۔ ﴿41﴾ یوسف نے اُن دونوں میں سے جسے نجات پانے والا یقین کیا تھا اُسے کہا: "اپنے بادشاہ کے پاس

عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی

میرا ذکر کرنا۔" تو اُسے شیطان نے بھلا دیا کہ اپنے بادشاہ کے سامنے اُن کا ذکر کرے چنانچہ وہ کئی سال

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ؑ﴿42﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ

جیل میں ٹھہرے رہے۔ ﴿42﴾ بادشاہ نے کہا: "میں نے خواب میں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ

موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں، جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں، نیز سات سبز

خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ

خوشے اور سات دوسرے خشک خوشے دیکھے ہیں۔ درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو

كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا

تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔" ﴿43﴾ درباریوں نے کہا: "یہ جھوٹے خواب ہیں اور ہم

نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِیْ

جھوٹے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔“ ﴿۴۴﴾ دو قیدیوں میں سے بچ جانے والے

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ

کو ایک مدت کے بعد یوسف یاد آئے، اُس نے کہا: ”مجھے جیل بھیجئے میں آپ کو اس کی تعبیر

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ

بتاؤں گا۔“ ﴿۴۵﴾ (جیل پہنچ کر اُس نے کہا:) ”اے انتہائی سچے یوسف! ہمیں سات موٹی گائیوں کی

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ

تعبیر بتائیں، جنہیں سات دُبلی گائیں کھارہی ہیں۔ اور سات سبز اور دوسرے سات خشک خوشوں

خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

کی تعبیر بتائیں، شاید میں لوٹ کر لوگوں کی طرف جاؤں تاکہ وہ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

آپ کا علم و فضل جان لیں۔“ ﴿۴۶﴾ فرمایا: ”تم لگاتار سات سال کاشت کرو گے تو جو

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

کاٹو اُسے اُس کے خوشوں میں ہی رہنے دو مگر تھوڑا سا نکال لینا جو تم کھالو۔ ﴿۴۷﴾

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اُس کے بعد سات سال بہت سخت آئیں گے اور جو کچھ تم نے اُن کے لئے جمع کر رکھا ہو گا

لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ

اُسے کھا جائیں گے ہاں تھوڑا سا تم محفوظ کر لو گے۔ ﴿۴۸﴾ پھر اُس کے بعد

ع 7 16

ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ (49)

ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کو خوب بارش دی جائے گی اور وہ اُس میں رس نچوڑیں گے۔" (49)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ

بادشاہ نے کہا: "یوسف کو میرے پاس لاؤ" جب قاصد اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے فرمایا:

ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ

"اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا، اُس سے پوچھ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ (50) قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

زخمی کر لئے تھے؟ بیشک میرا رب اُن کے مکر کو خوب جانتا ہے۔" (50) بادشاہ نے کہا: "اے عورتو!

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا

تمہارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی؟" کہنے لگیں: "اللہ ہر عیب سے

عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ

پاک ہے، ہمارے علم میں تو اُن کی کوئی برائی نہیں آئی۔" عزیزِ مصر کی بیوی نے کہا: "اب

حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

تو حق کھل کر سامنے آ گیا، میں نے ہی اُنہیں اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ بیشک

الصّٰدِقِيْنَ (51) ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ

سچے ہیں۔" (51) یوسف نے کہا: "میں نے یہ اس لئے کہا تھا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اُس کی عدم موجودگی میں کوئی

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ (52)

خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو راہ نہیں دیتا۔" (52)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا

(یوسف علیہ السلام نے ازراہِ تواضع) کہا: "میرا مقصد اپنے نفس کی پاکبازی بیان کرنا نہیں، بیشک نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے

رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿53﴾ وَ قَالَ الۡمَلِکُ

مگر جس پر میرا ربّ رحم فرمائے، یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔" ﴿53﴾ بادشاہ نے کہا:

ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ

"انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنا خاص مقرب بنالوں۔" پھر جب بادشاہ نے اُن سے بات کی تو کہنے لگا: "یوسف!

الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ

آج آپ ہمارے ہاں معزز اور معتمد ہیں۔" ﴿54﴾ یوسف نے کہا: "مجھے سرزمینِ مصر کے خزانوں پر نگران مقرر کر دے،

الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿55﴾ وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ

بیشک میں سرمائے کی حفاظت کرنے والا اور معاشیات کا ماہر ہوں۔" ﴿55﴾ اسی طرح ہم نے یوسف کو سرزمینِ مصر میں

فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا

اقتدار عطا کیا تا کہ وہ اُس زمین کے جس حصے میں چاہیں قیام کریں، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں

مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿56﴾ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ

نوازتے ہیں اور نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ﴿56﴾ بیشک آخرت کا اجر

خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿57﴾ ع وَ جَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ

اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان کی دولت سے مشرف ہوئے اور تقویٰ کے زیور سے آراستہ رہے۔ ﴿57﴾ اور یوسف کے بھائی آئے

فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَ ہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿58﴾ وَ لَمَّا

اور اُن کے پاس حاضر ہوئے، یوسف نے تو اُنہیں پہچان لیا جبکہ وہ اُنہیں نہ پہچان سکے۔ ﴿58﴾ یوسف نے اُنہیں

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ

اُن کا سامانِ ضرورت مہیا کر دیا تو فرمایا: ”اپنا سوتیلا بھائی (بنیامین) بھی میرے پاس لیکر آؤ

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿59﴾ فَإِن

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پیمانے بھر بھر کر غلہ دیتا ہوں اور بہترین مہمان نواز ہوں؟ ﴿59﴾ اور اگر

لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿60﴾

تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے لئے کوئی غلہ ؎ نہیں ہوگا اور آئندہ میرے پاس بھی نہ آنا۔“ ﴿60﴾

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ

کہنے لگے ”ہم اُس کے بارے میں اس کے باپ سے بات چیت کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔“ ﴿61﴾ یوسف نے اپنے غلاموں

اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا

کو حکم دیا: ”اِن کی رقم اِنکی بوریوں میں ڈال دو تا کہ جب وہ پلٹ کر

انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿62﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا

اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو پہچان لیں کہ یہ تو وہی رقم ہے ہو سکتا ہے وہ اسی بنا پر لوٹ آئیں۔“ ﴿62﴾ پھر جب وہ لوٹ کر

إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا

اپنے والد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے ”ابا جان! آئندہ ہمیں غلہ نہیں ملے گا اس لئے آپ ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ

أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿63﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ

بھیج دیجئے تا کہ ہم غلہ لائیں، ہم ہر قیمت پر اس کی حفاظت کریں گے۔“ ﴿63﴾ یعقوب نے فرمایا: ”کیا اس کے بارے میں تم پر اسی طرح

عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ

اعتبار کرلوں جس طرح اِس سے پہلے اِس کے بھائی یوسف کے بارے میں تم پر اعتبار کیا تھا؟ پس اللہ سب سے بہتر

؎ (فلا کیل لکم) کیل سے مراد غلہ ہے جس کی کیل سے ناپ کر دی جاتی ہے (جلالین مع صاوی 2/233)

حِفۡظًا ۪ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ

نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے زیادہ مہربان ہے۔" ﴿۶۴﴾ اور جب اُنھوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ‌ؕ

تو دیکھا کہ اُن کی رقم اُنھیں واپس کر دی گئی ہے، کہنے لگے: "ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا‌ ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا

یہ ہمارا سرمایہ ہے جو ہمیں واپس کر دیا گیا ہے، ہم اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے

وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ‌ ؕ ذٰ لِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ‏ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ

اور ایک اونٹ کے بوجھ کی مقدار غلہ زیادہ حاصل کریں گے، یہ مقدار تو (شاہِ مصر کے لیے) معمولی ہے۔" ﴿۶۵﴾ فرمایا: "میں اُسے ہرگز تمھارے

مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے پختہ وعدہ نہ کرو کہ اُسے ضرور میرے پاس لے کر آؤ گے مگر یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمۡ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ

تم بے بس ہو جاؤ۔" پھر جب اُنھوں نے یعقوب سے پختہ وعدہ کر لیا تو اُنھوں نے فرمایا: "اللہ تمھارے اِس معاہدے پر

وَكِيۡلٌ‏ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا

گواہ ہے۔" ﴿۶۶﴾ یہ بھی فرمایا: "میرے بیٹو تم مصر کے ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ‌ ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ

بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا میں تمھیں اللہ (کی تقدیر) سے بالکل نہیں بچا سکتا،

اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ

بھروسہ کرنا چاہیے۔" ﴿67﴾ اور جب وہ مصر میں اُسی طرح داخل ہوئے جس طرح اُن کے والد نے اُنہیں حکم دیا تھا

مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ

وہ اُنہیں اللہ کی تقدیر سے کچھ بھی نہیں بچا سکتے تھے۔ ہاں یعقوب کے

نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

دل میں ایک خواہش تھی جسے اُنہوں نے پورا کر لیا تھا۔ اور بے شک وہ ہماری تعلیم کی بدولت عظیم علم والے ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾ اور جب تمام بھائی یوسف کے پاس

یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ

حاضر ہوئے تو اُنہوں نے اپنے سگے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس ٹھہرا لیا، اُسے کہا: "بیشک میں تیرا بھائی ہوں لہٰذا یہ جو کچھ

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

کرتے رہے ہیں اُس پر غمگین نہ ہو۔" ﴿69﴾ پھر جب اُنہیں اُن کی ضرورت کا سامان مہیا کر دیا تو شاہی پیالہ

السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ

اپنے بھائی کی بوری میں رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: "اے قافلہ والو!

اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾

تم یقیناً چور ہو۔" ﴿70﴾ وہ اُس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: "تمہاری کون سی چیز گم ہو گئی ہے؟" ﴿71﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ

کارندوں نے کہا: "بادشاہ کا پیمانہ نہیں مل رہا اور جو اُسے تلاش کر کے لائے گا اُس کے لئے ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر

وَاَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

غلہ ہے اور میں اِس بات کا ضامن ہوں۔" ﴿۷۲﴾ بھائیوں نے کہا: "اللہ کی قسم تم تو جانتے ہو کہ ہم سرزمین مصر میں گڑبڑ

فِی الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ

پھیلانے نہیں آئے اور نہ ہی ہم پیشہ ور چور ہیں۔" ﴿۷۳﴾ شاہی کارندوں نے کہا: "اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو

كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ

بتاؤ چور کی سزا کیا ہے؟" ﴿۷۴﴾ کہنے لگے: "چوری کی سزا یہ ہے کہ چوری کا مال جسکی بوری میں پایا جائے وہ خود

جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ

اُس کا بدلہ ہے۔ ہم اِسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔" ﴿۷۵﴾ یوسف نے اپنے سگے بھائی کی بوری سے

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ

پہلے دوسرے بھائیوں کی بوریوں کی تلاشی لی پھر آخر میں سگے بھائی کی بوری سے پیالہ برآمد کر لیا،

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ

ہم نے اِسی طرح یوسف کو تدبیر سکھائی تھی وہ شاہِ مصر کے قانون میں اپنے بھائی کو گرفتار نہیں

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ

کر سکتے تھے لیکن اللہ کی مشیت سے اُسے گرفتار کر لیا، ہم جسے چاہتے ہیں کئی درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے

كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ

اوپر ایک علم والا ہے۔ ﴿۷۶﴾ بھائیوں نے کہا: "اگر اِس نے چوری کی ہے تو کچھ عجب نہیں اِس سے پہلے اس کا بھائی

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا

یوسف بھی چوری کر چکا ہے۔" یوسف نے یہ بات اپنے دل میں رکھی اور اُن پر ظاہر نہ کی

لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

دل میں کہا: "تمہارا مقام بہت برا ہے۔ اور اللہ اُس بات کو خوب جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔" ﴿۷۷﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

کہنے لگے: "اے شاہِ مصر! بے شک اِن کے والد بڑی عمر والے بوڑھے ہیں اِس لئے آپ اِن کی جگہ ہم میں سے

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

کسی کو گرفتار کر لو، بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے سمجھتے ہیں۔" ﴿۷۸﴾ یوسف نے کہا: "اللہ کی پناہ! کہ ہم

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

ع ۱۱

نے جسکے پاس اپنا مال پایا ہے اُس کے علاوہ کسی دوسرے کو گرفتار کر لیں، تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔" ﴿۷۹﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ

پھر جب اُس کی طرف سے مایوس ہو گئے تو علیحدہ ہو کر مشورہ کرنے لگے، اُن کے بڑے بھائی نے کہا: "کیا تمہیں معلوم

تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ

نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم کے ساتھ پختہ کیا ہوا عہد لیا تھا اور اِس سے پہلے

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى

تم نے یوسف کے حق میں بھی کوتاہی کی تھی لہٰذا میں سر زمینِ مصر سے نہیں جاؤں گا یہاں تک

يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

کہ میرے والد مجھے اجازت دیں یا اللہ میرے لئے حکم نازل فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم کرنے والا ہے۔ ﴿۸۰﴾

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا

تم اپنے والد کی خدمت میں لوٹ جاؤ اور عرض کرو: "ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے

شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ (81)

اُتنی ہی بات کی گواہی دی جو ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب کے نگہبان نہیں تھے۔ (81)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

آپ مصر کی بستی والوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم تھے اور اُس قافلے سے پوچھ لیجیے جس میں ہم آئے ہیں۔

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (82) قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

اور ہم پورے خلوص کے ساتھ سچ بول رہے ہیں۔" (82) یعقوب نے فرمایا: "بلکہ یہ بات تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے سجا کر پیش

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِیْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ

کر دی ہے اب تو صبر ہی اچھا ہے، قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو یکجا کر کے میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہی

هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (83) وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى

سب کچھ جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔" (83) یہ کہہ کر (یعقوب علیہ السلام نے) اُن سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: "ہائے افسوس

عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (84)

یوسف کی جدائی پر۔" اُن کی آنکھیں غم کی شدت کی بنا پر سفید ہو گئیں اور وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ (84)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

بیٹوں نے کہا: "اللہ کی قسم آپ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قبر کے دہانے تک پہنچ جائیں گے یا

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (85) قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ

دنیا ہی سے رخصت ہو جائیں گے۔" (85) فرمایا: "میں اپنے ناقابلِ برداشت غم و اندوہ کی فریاد

اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (86) يٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (86) اے میرے بیٹو! جاؤ

فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ وَ لَا تَایْــٴَـسُوْا مِنْ رَّوْحِ

یوسف اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس

اللّٰهِؕ-اِنَّهٗ لَا یَایْــٴَـسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ(۸۷)

نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کفر کرنے والے لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔" (87)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ

پھر جب وہ دوبارہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: "اے عزیزِ مصر ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سخت مصیبت پہنچی ہے

وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ وَ تَصَدَّقْ

اور ہم حقیر سی رقم لے کر آئے ہیں پس ہمیں غلے کا پیمانہ بھر کر دیں اور ہمیں صدقہ

عَلَیْنَاؕ-اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ(۸۸) قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ

دیں۔ بیشک اللہ صدقہ دینے والوں کو ثواب عطا فرماتا ہے۔" (88) عزیزِ مصر نے کہا: "کیا تمہیں معلوم ہے

مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ وَ اَخِیْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ(۸۹) قَالُوْۤا

کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ جبکہ تم اس کے انجام سے بے خبر تھے۔" (89) کہنے لگے:

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُؕ-قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِیْ٘-قَدْ

"کیا آپ ہی یوسف ہیں؟" فرمایا: "ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَاؕ-اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ

اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔ بلا شبہ جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ یقیناً سراپا اخلاص لوگوں کا ثواب

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ(۹۰) قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا

ضائع نہیں فرماتا۔" (90) کہنے لگے: "اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ (91) قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ

اور بیشک ہم ہی خطا کار تھے۔" (91) فرمایا: "آج کے دن تمہیں کوئی ملامت نہیں۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (92) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

اللہ تمہیں معاف فرمائے اور وہ سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (92) میری یہ قمیص لے جاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو وہ دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس

اَجْمَعِيْنَ (93) ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ

لے آؤ۔" (93) اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو اُن کے باپ یعقوب نے فرمایا: "اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے کی وجہ سے

رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (94) قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ

ان کی عقل میں فتور آ گیا ہے تو میں تمہیں بتا دوں کہ میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔" (94) بیٹوں نے کہا: "اللہ کی قسم آپ تو

ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ (95) فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى

اپنی پرانی ہی محویت میں ہیں۔" (95) پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا تو اس نے وہ قمیص یعقوب کے چہرے پر

وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ

ڈال دی تو اُسی وقت اُن کی بینائی بحال ہو گئی فرمایا: "میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (96) قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ

وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" (96) کہنے لگے: "ابا جان! ہم نے جن امور کا ارتکاب کیا ہمارے لئے ان کی معافی کی دعا کیجئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ (97) قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

بیشک ہم خطا کار تھے۔" (97) فرمایا: "جلد ہی میں اپنے ربّ سے تمہاری بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہی

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿98﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔" ﴿98﴾ پھر جب وہ سارے مصر سے باہر یوسف کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے

إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿99﴾

اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: "آپ مصر میں تشریف لائیں اللہ نے چاہا تو آپ کی تشریف آوری پُرامن ہوگی۔" ﴿99﴾

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ

اُنہوں نے اپنے والدین کو تختِ شاہی پر بٹھایا اور سب نے اُن کی طرف رخ کر کے سجدہ کیا، یوسف نے کہا: "ابا جان!

هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ

یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے، جو میں نے اِس سے پہلے بچپن میں دیکھا تھا، بیشک میرے ربّ نے اُسے سچا کر دکھایا۔ اور بیشک

أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ

اُس نے مجھ پر ازراہِ لطف عظیم احسان فرمایا، کیونکہ مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے یہاں لایا

مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي

یہ سب کچھ اِس کے بعد ہوا کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے باہمی تعلقات بگاڑ دیئے تھے، بیشک میرا ربّ

لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ

جس چیز کی چاہتا ہے بہترین تدبیر فرماتا ہے، بے شک وہی وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾ اے میرے ربّ!

آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

تو نے مجھے (مصر کی) حکومت دی ہے اور خوابوں کی تعبیروں کا کچھ علم عطا فرمایا ہے۔

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! تو دنیا و آخرت میں مجھے نعمتیں دینے والا ہے،

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں دنیا سے اٹھا، اور مجھے پیکرِ صلاح وتقویٰ آباء کے ساتھ ملادے۔" ﴿۱۰۱﴾ اے حبیب! یہ واقعات

الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا

غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم بذریعہ وحی آپ تک پہنچاتے ہیں، اور آپ برادرانِ یوسف کے پاس نہیں تھے

اَمْرَهُمْ وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ

جب اُنہوں نے یوسف کے خلاف منصوبہ بناتے ہوئے اپنے فیصلے کا پختہ ارادہ کیا۔ ﴿۱۰۲﴾ آپ خواہ کتنی ہی خواہش کریں پھر بھی اکثر لوگ

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿۱۰۳﴾ آپ اُن سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتے، یہ تبلیغ تو تمام جہانوں

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَ كَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے لئے نصیحت ہی ہے۔ ﴿۱۰۴﴾ اہلِ مکّہ تو آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی نشانیاں دیکھ کر

یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا یُؤْمِنُ

اُن میں غور کئے بغیر گزر جاتے ہیں۔ ﴿۱۰۵﴾ اور اُن میں سے اکثر صرف اِس حالت میں

اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ

ایمان لاتے ہیں کہ وہ شرک کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ ﴿۱۰۶﴾ کیا وہ اِس بات سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ کا عذاب

غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ

آ کر اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لے یا اُن کی بے خبری میں اُن پر اچانک قیامت

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى

ٹوٹ پڑے؟ ﴿۱۰۷﴾ آپ فرمادیجئے: "یہ میرا راستہ ہے اور میرے پیروکار واضح دلیل کے ساتھ اللہ کی طرف

ع 11/11 5

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ

بلاتے ہیں ۵ اللہ شریکوں سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ

نہیں ہوں۔" (108) اور ہم نے آپ سے پہلے شہروں کے باشندوں میں سے صرف مَردوں کو رسول بنا کر بھیجا

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ

جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے، تو کیا اہلِ مکہ نے زمین میں سفر نہیں کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ

تاکہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا حشر کیا ہوا؟ اور بیشک آخرت

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا

کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ (109) (ہم نے مجرموں کو مہلت دی ۱) یہاں تک کہ جب

اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ

رسول اپنی قوم کے ایمان سے ۲ مایوس ہونے لگے اور لوگوں نے گمان کیا کہ رسولوں نے اُنہیں غلط دھمکیاں دی تھیں تو ہماری امداد

فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

اُن کے پاس پہنچ گئی ۳ اور جسے ہم نے چاہا اُسے بچا لیا گیا، جبکہ ہمارا عذاب مجرموں سے ٹالا نہیں جاتا۔ (110)

لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ

بیشک رسولوں کے واقعات میں اربابِ عقول کے لئے سامانِ عبرت ہے، قرآن کسی

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ

انسان کا من گھڑت کلام نہیں بلکہ پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے۔

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾

ہر چیز کی تفصیل اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿111﴾

آیاتہا 43

سورۂ رعد مدنی ہے، اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ اس قرآن کی آیتیں ہیں جو برحق ہے، آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

بھیجا گیا لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿1﴾ اللہ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

ستونوں کے بغیر بلندی بخشی جیسے کہ تم دیکھ رہے ہو، پھر اس نے اپنی شان کے لائق عرش پر استوا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ

اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند بنا دیا، ہر ایک مقرر کی ہوئی مدت تک اپنے مدار میں چلتا رہے گا، اللہ ہر کام کی تدبیر

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾

فرماتا ہے اور اپنی نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا یقین کرو۔ ﴿2﴾

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کیں

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي

اور زمین میں ہر قسم کے پھلوں کو دو دو جوڑوں میں پیدا کیا ۱؎ وہ رات سے دن کو

الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

ڈھانپ دیتا ہے، بیشک اِن مذکورہ امور میں غور کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ

زمین میں ایک دوسرے سے متصل مختلف ٹکڑے ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتیاں ہیں،

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ

ایک تنے سے اور مختلف تنوں سے پھوٹتے ہوئے کھجوروں کے درخت ہیں سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اس کے باوجود

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہم پھلوں کے اعتبار سے بعض درختوں کو بعض پر برتری عطا کرتے ہیں، بے شک اِن سب چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کیلئے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

نشانیاں ہیں۔④ اے حبیب! اگر آپ کافروں کے انکار پر تعجب کریں تو اس سے زیادہ عجیب اُن کی یہ بات ہے: ”کیا ہم

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

مٹی ہو جانے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟“ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا، انہی کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

گردنوں میں لعنت کے طوق ہوں گے اور یہی جہنمی ہیں جو اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

ہمیشہ رہیں گے۔⑤ اور اے حبیب! مشرکینِ مکہ رحمت سے بھی پہلے آپ سے عذاب کے جلد لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

۱؎ بعض شیریں اور بعض کھٹے، بعض چھوٹے اور بعض بڑے، بعض سرخ اور بعض زرد، بعض پورے رس بھرے اور بعض سادہ پھیکے۔ (تفسیر ضیاء القرآن 2/271)

وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

حالانکہ اُن سے پہلے منکروں کو سزائیں دی جا چکی ہیں، بیشک آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود

لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ⑥

انہیں ایک طرح کی معافی دیتا ہے۔ اور بے شک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔⑥

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖؕ اِنَّمَاۤ

کافر کہتے ہیں: ''اِس رسول پر اِن کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟'' آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ⑦ؑ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ

ڈر سنانے والے ہیں اور ہر قوم کو سیدھی راہ [12] دکھانے والے۔⑦ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے ہر مادہ

كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُؕ وَ كُلُّ شَیْءٍ

اپنے پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے اور جس قدر رحم گھٹتے اور بڑھتے ہیں اور ہر چیز

عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ⑧ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ

ایک اندازے سے ہے۔⑧ وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا عظیم

الْمُتَعَالِ⑨ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ

اور ہر عیب سے پاک ہے۔⑨ تم میں سے جو آہستہ بات کہے، جو بلند آواز سے کہے،

وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ⑩ لَهٗ

جو رات میں چھپا ہوا ہے اور جو دن میں چل رہا ہے، اللہ کے علم میں سب برابر ہے۔⑩ ہر انسان

مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

کے آگے اور پیچھے یکے بعد دیگرے آنے والے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت

[12] حضرت عکرمہ نے فرمایا: ہدایت دینے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور معنی یہ ہے کہ آپ ڈر سنانے والے ہیں اور ہر قوم کو حق کی طرف بلانے والے ہیں۔ اس وقت ہدایت کا معنی راستہ دکھانا ہے۔ (تفسیر مظہری 5/217)

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی دی ہوئی نعمت نہیں چھینتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل لے،

وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

اور جب اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو اُسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور اُس کے سوا اُن کا کوئی

دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

مددگار نہیں۔ (11) وہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے بعض کو ڈرانے اور بعض کو امید دلانے کے لئے

وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿ۚ۱۲﴾ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔ (12) بادلوں پر مقرر فرشتہ اُس کی ثنا کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتا ہے،

وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ

دوسرے فرشتے بھی اُس کے خوف سے اُس کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ کڑکتی ہوئی بجلیاں بھیجتا ہے اور انہیں

بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ

جن کافروں پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اِس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں [13] جبکہ اللہ کی گرفت

الْمِحَالِ ﴿ؕ۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بہت سخت ہے۔ (13) دعا کو قبول کرنا اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ اور کفار اللہ کے سوا جن بتوں کو پکارتے ہیں

لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ

وہ اُن کی دعا کو کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتے مگر اُس شخص کی طرح جو دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے

لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ

بیٹھا رہے تاکہ پانی خود اُس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ پانی اُس تک ہرگز نہیں پہنچے گا اور کافروں کی دعا کا تو کوئی

[13] یہ آیت اربد بن ربیعہ کے بارے میں نازل ہوئی [illegible] ... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو [illegible] ... کے پاس بھیجا لیکن اُس بدبخت کی بیہودہ گوئی میں کوئی فرق نہ آیا تو اللہ نے اُس پر بجلی گرائی جس نے اُسے جلا کر راکھ کر دیا۔ (مرجع سابق 224/5)

ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

فائدہ کا ہی نہیں۔ (14) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں آسمانوں میں رہنے والے اور زمین کے باشندے (15) بعض بخوشی

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

اور بعض بامر مجبوری اور ان کے سائے بھی ہر صبح وشام سجدہ کرتے ہیں۔ (15) آپ انہیں فرمادیجئے: ''آسمانوں اور زمینوں کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ

پالنے والا کون ہے؟'' ان کی طرف سے خود ہی فرمادیجئے: ''اللہ'' پھر انہیں فرمائیے: ''کیا تم نے اللہ کے سوا ایسے مددگار

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

بنا لئے ہیں جو اپنے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں؟'' آپ فرما دیجئے: ''کیا اندھا اور دیکھنے والا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ

برابر ہوسکتے ہیں؟ یا کیا کفر کے مختلف اندھیرے اور ایمان کا اجالا (16) برابر

وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

ہوسکتے ہیں؟ بلکہ کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے جسکی بنا پر پیدا کرنا

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ

ان پر مشتبہ ہوگیا ہے؟ فرما دیجئے: ''اللہ ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا

الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

اور سب پر غالب ہے۔'' (16) اللہ نے آسمان سے بارش نازل کی تو نہریں بھر کر بہنے لگیں اور سیلاب نے اپنے اوپر

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي

تیرنے والے جھاگ کو اٹھا لیا اور لوگ زیور یا دوسرا سامان بنانے کے لئے

چاہیے کہ عبادت کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔ (مفہوم۔ مرجع سابق 2/251)

النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

جن چیزوں کو آگ میں پگھلاتے ہیں اُن سے بھی ویسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں، اِسی طرح اللہ حق اور

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا

باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، لیکن سیلاب یا دھات کی بیکار جھاگ پھینک دی جاتی ہے، اور جو چیز

مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

لوگوں کے لئے کار آمد ہوتی ہے وہ برقرار رہتی ہے، ۱۸ اللہ اِسی طرح مثالیں

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ⑰ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

بیان فرماتا ہے۔ ⑰ وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا حکم مانا اُن کے لئے ہی جنت ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ

اور جن کافروں نے اُس کا حکم نہیں مانا اگر تمام روئے زمین کے سرمائے سے دوگنا سرمایہ بھی

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ

اُن کی ملکیت میں ہوا تو وہ سارے کا سارا اپنی جان چھڑانے کے لئے دے دیں گے، یہی وہ لوگ ہیں جن کا حساب

الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑱ ع اَفَمَنْ

بہت سخت ہو گا، اِن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ⑱ کیا جو شخص

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی جانب اُتارا گیا ہے وہ حق ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑲ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ ⑲ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف ع 2 11 8

۱۸ مطلب یہ ہے کہ باطل اگرچہ وقتی طور پر غالب آجائے لیکن وہ بالآخر جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گا جبکہ حق برقرار رہتا ہے۔ (حاشیہ جلالین مع صاوی 5/252)

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اور پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔ (20) اور جو اُن تعلقات کو قائم رکھتے ہیں

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

جن کے قائم رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے، اپنے رب کی وعیدوں سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی سے

الْحِسَابِ ﴿21﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

خوف کھاتے ہیں۔ (21) اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی خوشنودی چاہنے کے لئے صبر کیا، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

رکھی، ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور برائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ جَنّٰتُ

اچھائی کے ذریعے ٹالتے ہیں اُنہی کے لئے دارِ آخرت کی شاندار جنتیں ہیں۔ (22) وہ ابدی قیام کے روح پرور

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جنتی گلشن ہیں اُن میں صرف وہی نہیں بلکہ اُن کے ایماندار باپ دادا، اُن کی بیویاں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾

اور اُن کی اولادیں بھی داخل ہوں گی اور فرشتے اُن کے پاس ہر دروازے سے یہ کہتے ہوئے آئیں گے۔ (23)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِيْنَ

"چونکہ تم نے دنیا میں صبر کیا اس لیے تم پر سلامتی ہو۔ دیکھئے آخرت کا یہ گھر کتنا اچھا ہے۔" (24) اور وہ لوگ جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ

اللہ کے عہد کو اقرار اور قبول کے ذریعے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، نیز اللہ نے جن

اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

تعلقات کے جوڑنے کا حکم دیا انہیں تار تار کر دیتے ہیں اور زمین میں دہشت پھیلاتے ہیں انہی لوگوں پر

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لعنت ہے اور انہی کے لئے دارِ آخرت کا برا انجام ہے۔ (25) اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ

وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، کافر دنیا کی زندگی پر بڑے خوش ہیں حالانکہ آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دنیا کی زندگی صرف معمولی سامان کی حیثیت رکھتی ہے۔ (26) کافر کہتے ہیں:

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

"اس نبی پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟" آپ فرما دیجئے: "اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ

چھوڑ دیتا ہے اور جو سچے دل سے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں انہیں اپنی طرف راہنمائی فرماتا ہے" (27) یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ ؕ

اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں، سنو! دل اللہ کے ذکر سے ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ (28)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لئے آخرت میں بہترین زندگی اور شاندار

مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ

قیام گاہ ہے۔ (29) اے حبیب! ہم نے دوسرے انبیاء کی طرح آپ کو ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی

اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَیۡهِمُ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَهُمۡ یَكۡفُرُوۡنَ

اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ اُنہیں وہ قرآن پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف بذریعۂ وحی بھیجا حالانکہ وہ رحمان کا انکار

بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَیۡهِ

کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "وہ میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف

مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ

میرا رجوع ہے۔" ﴿30﴾ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس کے ذریعے پہاڑ اُن کی جگہ سے منتقل کر دیئے جاتے یا زمین پھاڑ دی

بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ؕ

جاتی یا مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے (یاد رکھو کہ اللہ عاجز نہیں ہے) سب کام اُسی کے اختیار میں ہیں،

اَفَلَمۡ یَایۡـَٔسِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ

کیا ایمان والوں کو معلوم نہیں ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت

جَمِیۡعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا تُصِیۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا

دے دیتا، کفارِ مکہ نے جس کفر کا ارتکاب کیا ہے اُس کے سبب اُنہیں

قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِیۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰی یَاۡتِیَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ

ہمیشہ دل دہلانے والا حادثہ پیش آتا رہے گا یا آپ اُن کے گھروں کے قریب اُتریں گے، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿31﴾ ع وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ

بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿31﴾ بیشک آپ سے پہلے جلیل القدر رسولوں کا

مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَیۡتُ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۟ قف

مذاق اڑایا گیا، میں نے کفار کو کچھ عرصہ تو مہلت دی پھر اُنہیں عذاب میں مبتلا کر دیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآىِٕمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ

(یاد کیجئے) کہ میرا عذاب کتنا خوفناک تھا؟ ﴿32﴾ کیا وہ اللہ جو ہر شخص کے اعمال سے آگاہ ہے اُس جیسا کوئی

بِمَا كَسَبَتْۚ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَؕ قُلْ سَمُّوْهُمْؕ اَمْ

ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں، اِس کے باوجود کافروں نے اُس کے بہت سارے شریک بنا رکھے ہیں، آپ فرما دیجئے: "ذرا اُن کے نام تو بتاؤ؟"

تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِؕ

کیا تم اللہ کو اُس چیز کی خبر دیتے ہو جو اُس کے علم کے مطابق پوری زمین میں نہیں ہے؟ بلکہ یہ صرف زبانی جمع خرچ ہے

بَلْ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِؕ

بلکہ واقعہ یہ ہے کہ کافروں کے لئے اُن کا کفر خوشنما بنا دیا گیا ہے اور اُنہیں ہدایت کی راہ سے روک دیا گیا ہے۔

وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِی

اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ﴿33﴾ اُن کے لئے دنیا کی زندگی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنَ

میں عذاب ہے اور بیشک آخرت کا عذاب تو ناقابلِ برداشت ہے۔ اور اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَؕ تَجْرِیْ

کوئی نہ ہوگا۔ ﴿34﴾ جس جنت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اُس کا حال یہ ہے کہ اُس کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُؕ اُكُلُهَا دَآىِٕمٌ وَّ ظِلُّهَاؕ تِلْكَ عُقْبَى

سے نہریں جاری ہیں اُس کے پھل اور اُس کا سایہ لافانی ہے، یہ پرہیزگاروں

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ﳓ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

کا انعام ہے اور کافروں کی سزا آگ ہے۔ ﴿35﴾ وہ لوگ جنہیں ہم نے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ

تورات اور انجیل عطا کی وہ اُس قرآن پر خوش ہوتے ہیں جو ہم نے آپ کی طرف اتارا۔ اور اُن گروہوں میں سے بعض وہ ہیں جو

يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

اُس کے کچھ حصے کا انکار کرتے ہیں، آپ فرما دیجیے: "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

مانوں، میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور مجھے اُسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔" ﴿36﴾ اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی حکم نامہ دے کر

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

نازل کیا اور اے سننے والے! اگر تو نے اِس بات کے باوجود کہ تیرے پاس توحید کا یقینی علم

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

آچکا ہے کافروں کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ کے عذاب سے بچانے اور محفوظ رکھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ ﴿37﴾ بیشک ہم نے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا

آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے، انہیں بیویاں اور بچے عطا کیے، اور کسی رسول کا

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ

یہ کام نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے اللہ کے ہر فیصلے کی ایک تحریر

كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ

لکھی ہوئی ہے۔ ﴿38﴾ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے اُسے برقرار رکھتا ہے اور اصل کتاب (لوح محفوظ)

الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

اُسی کے پاس ہے۔ ﴿39﴾ ہم کافروں کو (عذابوں کا) جو ڈر سناتے ہیں اگر اُن میں سے بعض آپ کو دکھا دیں

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾

یا پہلے آپ کو اپنے پاس بلالیں (تو آپ پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ) آپ کے ذمہ صرف پیغام کا پہنچانا ہے اور حساب لینا تو ہمارا کام ہے ﴿40﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ

کیا اہلِ مکہ نے نہیں دیکھا کہ ہم ہر طرف سے اُن کی زمین کا رقبہ کم کرتے جا رہے ہیں؟ اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

حکم فرماتا ہے اور کوئی اُس کے حکم کو رد نہیں کر سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۚ يَعْلَمُ

اُن سے پہلی امتیں بھی اپنے انبیاء سے فریب کرتی رہی ہیں، تمام مخفی تدبیروں کا مالک اللہ ہی ہے اور ہر شخص

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۚ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

جو عمل کرتا ہے وہ اُس سے بخوبی واقف ہے، کافر عنقریب جان لیں گے کہ دارِ آخرت کی اچھی جزا

الدَّارِ ﴿42﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى

کس کیلئے ہے؟ ﴿42﴾ کافر کہتے ہیں: ''آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔'' آپ فرما دیجئے: ''میری سچائی

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6 12

کیلئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ بطور گواہ کافی ہیں جن کے پاس آسمانی کتاب کا علم ہے۔'' ﴿43﴾

## رکوعاتہا 7 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ اٰیاتہا 52

سورۂ ابراہیم مکی ہے، اس میں باون آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الۗرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الۗـر۔ یہ قرآن وہ عظیم کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی تاکہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے حکم سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِۙ(1)

کفر کے اندھیروں سے ایمان کی روشنی کی طرف لائیں یعنی اُس راستے کی طرف جو سب پر غالب اور تمام کمالات کا جامع ہے۔(1)

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ وَ وَیْلٌ

وہ اللہ جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے، اور کافروں کے لئے

لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِۙﹰ(2) الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ

سخت عذاب کے باعث تباہی ہے۔(2) جو آخرت کی بجائے دنیاوی زندگی سے

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

محبت رکھتے ہیں، لوگوں کو اللہ کے راستے (اسلام) سے روکتے ہیں

وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًاؕ اُولٰٓىٕكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ(3) وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا

اور اُس میں کجی تلاش کرتے ہیں، یہ لوگ گمراہ ہو کر حق سے بہت دور جاچکے ہیں۔(3) اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ

وہ اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ بھیجا تاکہ اُنہیں اللہ کے احکام واضح طور پر بیان کریں، پھر اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ(4)

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہی عظیم غلبہ اور حکمت والا ہے۔(4)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا (اور حکم دیا کہ) اپنی قوم کو کفر کے اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایمان کی روشنی کی طرف نکالو اور انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلاؤ، بیشک یاد دہانی میں ہر انتہائی صبر کرنے والے

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اور شکر گزار کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑤ اے حبیب! یاد کیجئے جب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا:

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

"اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب اُس نے تمہیں اُن فرعونیوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزائیں دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے

وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور (فرعون کے ظلم سے) نجات دینے میں تمہارے رب کا

عَظِيْمٌ ⑥ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

ع 1 6 13

بڑا فضل تھا۔ ⑥ اور اُس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے بتادیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں مزید نعمتیں دوں گا

وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦ وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ

اور ناشکری کرو گے تو (سن لو کہ) میرا عذاب بہت سخت ہے۔ ⑦ اور موسیٰ نے کہا:" اگر

تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

تم اور زمین کے تمام باشندے کافر ہو جائیں تو بیشک اللہ بے نیاز

حَمِيْدٌ ⑧ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ

اور حمد کے لائق ہے۔" ⑧ کیا تمہارے پاس تم سے پہلی قوموں قوم نوح، عاد، ثمود اور

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

اُن کے بعد والے لوگوں کی اطلاعات نہیں پہنچیں جنہیں صرف اللہ ہی

اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ

جانتا ہے، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل لے کر آئے تو اُنہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ

ڈال لئے اور کہنے لگے: ''ہم اُس دین کا انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور ہم اُس عقیدہ کے بارے میں

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي

شبہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں۔'' ⑨ اُن کے رسولوں نے فرمایا: ''کیا تمہیں

اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اللہ کے بارے میں شک ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ

بخش دے اور تمہیں (عذاب دیئے بغیر) موت کے معیّن وقت تک پہنچا دے۔'' کافر کہنے لگے: ''تم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

ہم جیسے ہی انسان ہو، تم ہمیں اُن بتوں سے روکنا چاہتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

کیا کرتے تھے (اگر یہ بات ہے) تو ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل پیش کرو۔'' ⑩ اُن کے رسولوں نے اُن کو فرمایا:

اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

''ہم تمہاری طرح انسان ہی ہیں، لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان

مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

فرماتا ہے۔ اور ہمارا کام یہ نہیں ہے کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے سامنے کوئی دلیل

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

پیش کر دیں اور ایمانداروں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔" ﴿11﴾ ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ

عَلَى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ

کریں جبکہ اُس نے ہمیں نجات کے راستوں تک پہنچادیا ہے؟ اور تم ہمیں جواذیتیں دے رہے ہو ہم اُن پر ضرور صبر کریں گے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿12﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ع 2 6 14

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ ﴿12﴾ کافروں نے اپنے رسولوں کو کہا:

لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ

"ہم تمہیں بہرصورت اپنے علاقے سے نکال دیں گے مگر یہ کہ تم ہمارے دین میں داخل ہو جاؤ۔"

فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَـنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿13﴾ وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ

اُن کے ربّ نے اُن کی طرف وحی بھیجی: "ہم اُن ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ ﴿13﴾ اور اُن کی ہلاکت کے بعد ضرور

الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ ذٰ لِكَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِىۡ وَخَافَ

تمہیں اِس خطے میں آباد کریں گے۔ یہ امداد اُس شخص کے لئے ہے جو میری بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرتا ہو اور میری وعید سے

وَعِيۡدِ ﴿14﴾ وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿15﴾ مِّنۡ

خوف زدہ ہو۔" ﴿14﴾ رسولوں نے اللہ سے فتح کی دعا مانگی اور ہر سرکش اور ہٹ دھرم ناکام ہو گیا۔ ﴿15﴾ اُس کے

وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ صَدِيۡدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا

آگے جہنم ہے اور اُسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ ﴿16﴾ جسے وہ بمشکل تھوڑا تھوڑا پیے گا اور

يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ

بآسانی گلے سے نیچے نہیں اُتار سکے گا۔ موت کے عفریت ہر جانب سے اُس کی طرف آئیں گے اور وہ

بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مرے گا نہیں۔ اور اُس (عذاب) کے پیچھے بھی (اُس کے لئے) بڑا سخت عذاب ہوگا۔ (17) وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا

بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

اُن کے اعمالِ صالحہ کی مثال اُس راکھ جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا کا جھونکا اڑا کر

عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

لے جائے ساری کمائی میں سے کوئی چیز اُن کے ہاتھ نہیں آئے گی، یہ بہت

الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿18﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

دور کی گمراہی ہے۔ (18) اے سننے والے! کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو زبردست حکمت ۲۱

بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿19﴾ وَمَا

کے ساتھ پیدا کیا، اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کے گھاٹ اتار دے ۲۲ اور نئی مخلوق لے آئے۔ (19) اور یہ

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿20﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔ (20) (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کی بارگاہ میں اعلانیہ حاضر ہوں گے تو کمزور عوام

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

متکبر لیڈروں کو کہیں گے: ”ہم (عمر بھر) تمہارے پیروکار رہے تو کیا (آج) تم اللہ کا کچھ عذاب

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

ہم سے دور کر سکتے ہو؟“ وہ کہیں گے: ”اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا

لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

تو ہم بھی تمہیں ہدایت دیتے، ہم واویلا کریں یا صبر کریں سب ہمارے لئے برابر ہے، ہمارے لئے کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ۧ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

جائے پناہ نہیں۔'' ﴿21﴾ جب جزا و سزا کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: ''اللہ نے

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ

تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا لیکن میں اُسے پورا نہیں کر سکا، میرا

لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

تم پر کوئی تسلّط نہ تھا، ہاں یہ تھا کہ میں نے تمہیں گمراہی کی طرف بلایا تو تم نے میری بات

لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ

مان لی، لہٰذا اب مجھے نہیں اپنے آپ کو ملامت کرو، آج میں نہ تمہاری امداد کر سکتا ہوں

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ

اور نہ تم میری امداد کر سکتے ہو، اس سے پہلے جو تم نے مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا میں اُس کا

قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

انکار کرتا ہوں، بیشک ظالموں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ ﴿22﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

نے نیک کام کئے اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے سے نہریں پھوٹ رہی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ

وہ اپنے رب کے حکم سے اُن میں ہمیشہ رہیں گے، دورانِ ملاقات اُن کا دعائیہ کلمہ سلام ہو گا۔ ﴿23﴾ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ ایک پاکیزہ درخت (کھجور) کی طرح ہے

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ

جس کی جڑ زمین میں مضبوط ہے اور شاخ بلندی میں پہنچی ہوئی ہے۔ (24) وہ درخت اپنے رب کے حکم سے ہر

حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

فصل میں پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (25) اور خبیث کفریہ کلمہ کی مثال اُس خبیث بیل (اندرائن)

خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

کی طرح ہے جسے زمین کے اوپر سے اُکھیڑ دیا گیا ہو اور اُسے کوئی قرار نہ ہو۔ (26)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ

اللہ مسلمانوں کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں حق بات (کلمۂ توحید) پر ثابت قدمی

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف وَيَفْعَلُ

عطا فرماتا ہے اور کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو

اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

ع 4 6 16

چاہتا ہے کرتا ہے۔ (27) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت پر شکر کی بجائے

كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ

ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں جھونک دیا۔ (28) جس میں وہ جھلسے رہیں گے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے شریک بنائے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اُنہوں نے لوگوں کو اللہ کے دین

سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ

سے دور کر دیا، آپ فرما دیں: ”کچھ عرصہ لطف اٹھا لو کیونکہ آخر تم نے دوزخ میں ہی جانا ہے۔“ ﴿30﴾ میرے اُن بندوں کو

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا

فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں: ”وہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ

سے خفیہ اور اعلانیہ ہماری راہ میں خرچ کرتے رہیں اُس دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو کوئی کاروبار ہوگا

فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور نہ ہی کوئی دنیاوی دوستی۔ ﴿31﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

اور آسمان سے پانی اتارا، پس اُس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا

لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

کئے، تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں،

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

تمہارے لئے نہروں کو مسخر کر دیا ﴿32﴾ تمہارے لئے سورج اور چاند کو ایک نظام کا اِس طرح پابند بنا دیا

دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ

کہ وہ دونوں مسلسل چل رہے ہیں، تمہارے لئے رات اور دن کا نظام قائم کیا۔ ﴿33﴾ اور تم نے جو کچھ مانگا

مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اُس میں سے بہت کچھ دیا، اور تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع وَ اِذْ قَالَ

ع 7 17

تو انہیں گن نہیں سکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم اور بہت ناشکرا ہے۔ (34) اور یاد کیجئے جب

اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ

ابراہیم نے عرض کیا: "میرے رب! اس شہر (مکہ) کو پُر امن بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ

بتوں کی عبادت سے بچا۔ (35) اے میرے رب! بیشک اِن بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ

کر دیا ہے اِس لئے جس نے توحید میں میری پیروی کی وہ تو میرے دین سے وابستہ ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿36﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ

بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (36) اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد تیرے عزت والے گھر کی ایک

غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا

بنجر وادی (مکہ مکرمہ) میں بسائی ہے۔ اے ہمارے ربّ! اس لئے بسائی ہے کہ یہ نماز قائم

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ

رکھیں لہٰذا تو کچھ لوگوں کے دلوں کو اِن کی طرف مائل کر دے

وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾ رَبَّنَاۤ

اور انہیں کھانے کے لئے کچھ پھل عطا فرما تاکہ یہ تیرے شکر گزار بنیں۔ (37) اے ہمارے ربّ!

اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى

تو ہر وہ چیز جانتا ہے جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ظاہر کرتے ہیں اور زمین و

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آسمان میں پائی جانے والی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ﴿38﴾ اللہ کا بے حساب شکر ہے

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق ایسے دو بیٹے دیئے ہیں، بیشک میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

ضرور دعا قبول کرنے والا ہے۔ ﴿39﴾ اے میرے ربّ! مجھے اور میری اولاد کے کچھ افراد کو نماز کا قائم کرنے والا بنا،

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے ربّ! میری اِس دعا کو قبول فرما۔ ﴿40﴾ اے ہمارے ربّ! جس دن حساب قائم ہو مجھے، میرے والدین

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ

ع 6 7 18

اور تمام مومنوں کو بخش دینا۔" ﴿41﴾ اور اے مخاطب! تم ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ

غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ

مکّہ کے کافروں کے اعمال سے بے خبر ہے، وہ تو انہیں اُس دن کے لئے مہلت دے رہا ہے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ لا مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

جس میں دہشت کے مارے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ ﴿42﴾ وہ اپنے سر اٹھائے،

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾ ط

آنکھیں جھپکے بغیر میدانِ محشر کی طرف اِس طرح دوڑیں گے کہ اُن کے دل عقلوں سے خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ

اے حبیب! کفارِ مکہ کو اُس دن سے ڈرائیں جب اُن پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے:

ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ

"اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑے سے وقت کے لئے مہلت دے دے، ہم تیری دعوت قبول کریں گے

وَنَتَّبِـعِ الرُّسُلَؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔" (اُنہیں کہا جائے گا:) "کیا تم اِس سے پہلے دنیا میں قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہیں

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍۙ (44) وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ

سفرِ آخرت پیش نہیں آئے گا؟ (44) اور تم اُن لوگوں کے گھروں میں رہے

ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا۔ اور یہ حقیقت تم پر مکمل طور پر منکشف ہو چکی تھی کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟

وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (45) وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ

اور ہم نے تمہیں طرح طرح کی مثالیں دے کر سمجھایا تھا (پھر بھی تم ایمان نہیں لائے)۔" (45) بیشک اہلِ مکہ نے اپنی سی سازش تیار کی

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ

اور اللہ کو اُن کی سازش اچھی طرح معلوم تھی، اگرچہ اُن کی سازش ایسی نہیں تھی کہ پہاڑوں جیسے مضبوط احکامِ شرعیہ اپنی جگہ سے

الْجِبَالُ (46) فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗؕ اِنَّ

ٹل جائیں۔ (46) اے سننے والے! تو ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا، بیشک

اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍؕ (47) یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ

اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ (47) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل کر دی جائے گی اور آسمان بھی

الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

تبدیل کر دیئے جائیں گے اور سب لوگ (قبروں سے نکل کر) اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں گے، جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے۔ ﴿48﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾

اے حبیب! اُس دن آپ کافروں کو (اُن کے شیطانوں کے ساتھ) زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھیں گے۔ ﴿49﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

اُن کا لباس تارکول کا ہو گا اور آگ اُن کے چہروں اور دلوں پر چھا جائے گی۔ ﴿50﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

(سب لوگ حاضر ہوں گے) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کی جزا دے، بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿51﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

لینے والا ہے۔ ﴿51﴾ یہ قرآن پوری انسانیت کے لئے (آخری) پیغام ہے تاکہ لوگوں کو اس کے ذریعے سے ڈرسنایا جائے، انہیں معلوم ہو

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾

ع 11 19

کہ اللہ ایک ہی سچا معبود ہے اور ارباب دانش نصیحت حاصل کریں۔ ﴿52﴾

رکوعاتہا 6 — سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — ایاتہا 99

سورۂ حجر مکی ہے، اِس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

الرٰ۔ یہ کتاب الٰہی اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔ ﴿1﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ② ذَرْهُمْ

کفار بہت آرزوئیں کریں گے: "کاش ہم مسلمان (ہو گئے) ہوتے"۔ ② اے حبیب! اُنہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ کھائیں (پئیں)

يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ③

دنیاوی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں اور لمبی آرزوئیں اُنہیں ایمان سے غافل رکھیں، عنقریب وہ اپنا انجام جان لیں گے۔ ③

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ④

ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اُس کی مدت مقرر اور لکھی ہوئی تھی۔ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ⑤ وَقَالُوا

کوئی قوم اپنی مقررہ مدت سے نہ تو آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ ⑤ کفار مکہ نے کہا:

يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ⑥ لَوْ مَا

"اے وہ شخص! جس پر قرآن اُتارا گیا ہے تو مجنون ہے۔ ⑥ اگر

تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ

تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا؟" ⑦ (آپ انہیں بتا دیں:)

الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ⑧ إِنَّا نَحْنُ

"ہم فرشتے صرف عذاب کے ساتھ بھیجتے ہیں، اور اُس وقت کافروں کو مزید مہلت نہیں دی جاتی۔" ⑧ بیشک یہ

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ⑨ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ

قرآن ہم نے ہی اُتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔ ⑨ بیشک ہم نے آپ سے

قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ⑩ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ

پہلے بھی اگلی امتوں میں رسول بھیجے۔ ⑩ اور اُن کے پاس جو رسول بھی آتا تھا،

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِیْ قُلُوْبِ

وہ اُس کا مذاق اُڑاتے تھے۔﴿۱۱﴾ اسی طرح ہم مذاق اُڑانے کو مکّہ کے مجرموں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۲﴾ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

راستہ دیتے ہیں۔﴿۱۲﴾ وہ ہمارے نبی پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے کافروں کا یہی طریقہ

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

چلا آرہا ہے۔﴿۱۳﴾ اور اگر ہم اُن کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ لوگ اُس میں

فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْۤا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ

مسلسل چڑھتے بھی رہیں ﴿۱۴﴾ پھر بھی یہی کہیں گے: ”ہماری نظریں بند کر دی گئی ہیں، بلکہ

نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ

ع 1 / 15

ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔“ ﴿۱۵﴾ بیشک ہم نے آسمان میں

بُرُوْجًا وَّ زَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

(بارہ) برج بنائے، اور اُسے دیکھنے والوں کے لئے سجا دیا۔﴿۱۶﴾ اور اُسے ہر مردود شیطان سے

رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

محفوظ کر دیا۔﴿۱۷﴾ لیکن جو چوری چھپے سننا چاہے تو روشن شعلہ اُس کا

مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ

تعاقب کرتا ہے۔﴿۱۸﴾ ہم نے زمین کو (پانی کے اوپر) پھیلایا، اُس میں مضبوط پہاڑوں کے لنگر ڈالے،

وَ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ

اُس میں ہر شے نپے تُلے اندازے میں پیدا کی۔﴿۱۹﴾ اور اُس میں تمہارے لئے معاشی وسائل

فِيۡهَا مَعَايِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿20﴾ وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

پیدا کئے اور اُس زمین پر تمہیں وہ (خدام، غلام اور جانور دیئے) جنہیں تم رزق نہیں دیتے۔ ﴿20﴾ ہمارے پاس ہی

اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿21﴾

ہر چیز کے خزانے ہیں لیکن ہم اُسے صرف معیّن مقدار ہی میں اتارتے ہیں۔ ﴿21﴾

وَاَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ہم نے بادلوں کو اُٹھانے والی ہوائیں بھیجیں، پھر بادل سے بارش برسائی

فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿22﴾ وَاِنَّا لَنَحۡنُ

اور تمہیں پینے کے لئے پانی دیا، جبکہ اُس کے خزانے تمہارے پاس نہیں ہیں۔ ﴿22﴾ بیشک ہم ہی

نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿23﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا

زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے فنا ہونے کے بعد باقی ہیں۔ ﴿23﴾ بیشک ہم اُن لوگوں

الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿24﴾

کو بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور اُن کو بھی جانتے ہیں جو بعد میں آنے والے ہیں۔ ﴿24﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا

بیشک آپ کا ربّ ہی اُنہیں حساب کے لئے جمع فرمائے گا، بیشک وہ ہی عظیم حکمت اور بڑے علم والا ہے۔ ﴿25﴾ بیشک ہم نے

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ۚ ﴿26﴾ وَالۡجَآنَّ

آدم کو بجنے والی خشک مٹی سے بنایا جو پہلے سیاہ بودار گارا تھی۔ ﴿26﴾ اور اُن سے پہلے

خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿27﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ

جنّوں کے باپ (ابلیس) کو دھوئیں کی آمیزش سے خالی آگ سے پیدا کیا۔ ﴿27﴾ یاد کیجئے جب آپ کے ربّ نے فرشتوں کو

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ

فرمایا: ''میں کھنکھناتی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں جو دراصل سیاہ اور

مَّسۡنُوۡنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّیۡتُہٗ وَ نَفَخۡتُ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا

بودار گارا تھی۔ ﴿28﴾ پھر جب میں اُس کی جسمانی ساخت درست کرلوں اور اُس میں اپنی طرف کی معزز روح ڈال دوں تو تم

لَہٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿30﴾ اِلَّاۤ

تعظیماً اُس کے آگے سجدے میں چلے جانا۔'' ﴿29﴾ تمام فرشتوں نے بیک وقت سجدہ کیا۔ ﴿30﴾ سوائے

اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿31﴾ قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ

ابلیس کے! اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کردیا۔ ﴿31﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ابلیس!

مَا لَکَ اَلَّا تَکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿32﴾ قَالَ لَمۡ اَکُنۡ لِّاَسۡجُدَ

کیا وجہ ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہیں؟'' ﴿32﴾ کہنے لگا: ''میں اُس انسان کو سجدہ نہیں کرسکتا

لِبَشَرٍ خَلَقۡتَہٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿33﴾ قَالَ

جسے تو نے کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے جو دراصل سیاہ اور بودار گارا تھی۔'' ﴿33﴾ فرمایا:

فَاخۡرُجۡ مِنۡہَا فَاِنَّکَ رَجِیۡمٌ ﴿34﴾ وَّ اِنَّ عَلَیۡکَ اللَّعۡنَۃَ اِلٰی

''تو جنت سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہے۔ ﴿34﴾ اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿36﴾

لعنت ہے۔'' ﴿35﴾ کہنے لگا: ''اے میرے رب! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے۔'' ﴿36﴾

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿37﴾ اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿38﴾

فرمایا: ''تو اُن لوگوں میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی ﴿37﴾ (تمام مخلوق کی موت کے) مقررہ وقت کے دن (قیامت) تک ﴿38﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہنے لگا: "اے میرے رب! تیرے مجھے گمراہی میں ڈالنے کی قسم! میں زمین میں گناہوں کو انسانوں کے لئے ضرور دلکش بنا دوں گا

وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ (39) اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ (40)

اور ضرور اُن سب کو گمراہ کر دوں گا۔ (39) اُن میں سے تیرے منتخب بندوں کے سوا۔" (40)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ (41) اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ

فرمایا: "یہ اخلاص سیدھا راستہ میری طرف آتا ہے۔ (41) بیشک میرے ایماندار بندوں پر

لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ (42) وَ اِنَّ

تیرا کوئی زور نہیں چلے گا، ہاں تیرا زور صرف اُن گمراہوں پر چلے گا جو تیرے پیروکار ہوں گے۔ (42) اور بیشک

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ (43) لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ

جہنم اُن سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ (43) اُس کے سات طبقے ہیں، ہر

بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ (44) اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

ع 3 19 3

طبقے کے لئے گمراہوں کا ایک حصہ مخصوص کیا گیا ہے۔ (44) بیشک متقین جنتی گلشنوں

وَّ عُیُوْنٍ (45) اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (46) وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ

اور چشموں میں رہیں گے۔" (45) انہیں کہا جائے گا: "ان میں سلامتی کے ساتھ بے خطر داخل ہو جاؤ۔" (46) ہم اُن کے سینوں کی

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ (47)

(مخلصانہ) رنجشیں نکال دیں گے اور وہ مسہریوں پر بھائیوں کی طرح آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (47)

لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ (48)

انہیں نہ تو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی انہیں وہاں سے نکالا جائے گا۔ (48)

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ

میرے بندوں کو بتا دیجیے: "میں بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ ﴿49﴾ اور یہ کہ میرا عذاب ہی

الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾

دردناک عذاب ہے۔" ﴿50﴾ اور اُنہیں ابراہیم کے مہمانوں (فرشتوں) کے حالات سنائیے۔ ﴿51﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾

جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا، ابراہیم نے فرمایا: "ہم تم سے خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔" ﴿52﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ

کہنے لگے: "آپ کوئی خطرہ محسوس نہ کریں، بیشک ہم آپ کو علم والے بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔" ﴿53﴾ فرمایا:

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا

"کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو چکا ہے؟ پس تم مجھے کیسی خوشخبری دے رہے ہو؟" ﴿54﴾ فرشتوں نے کہا:

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ

"ہم نے آپ کو سچی خوشخبری دی ہے، لہٰذا آپ ناامید نہ ہوں۔" ﴿55﴾ فرمایا: "اللہ کی رحمت سے

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

سوائے کافروں کے کون مایوس ہو سکتا ہے؟" ﴿56﴾ ابراہیم نے فرمایا: "فرشتو!

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۙ﴿58﴾

تمہاری آمد کا اور مقصد کیا ہے؟" ﴿57﴾ کہنے لگے: "ہم ایک کافر قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ﴿58﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿59﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

سوائے لوط کے گھرانے کے، اُن سب کو ہم ضرور بچالیں گے ﴿59﴾ مگر اُن کی بیوی کے بارے میں ہم فیصلہ کر چکے ہیں

إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾

ع 16 / 4

کہ وہ ضرور پیچھے عذاب میں رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (60) پھر جب فرشتے لوط کے گھر والوں کے پاس آئے (61)

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا

تو لوط نے کہا: "تم تو اجنبی لوگ دکھائی دیتے ہو۔" (62) کہنے لگے: "بلکہ ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس میں یہ

فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾ فَاَسْرِ

لوگ شک کیا کرتے تھے۔ (63) ہم آپ کے پاس سچا حکم لائے ہیں اور بیشک ہم سچے ہیں۔ (64) لہٰذا آپ

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے آخری حصے میں یہاں سے چلے جائیں، آپ خود ان کے پیچھے چلیں، آپ لوگوں میں سے

مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ

کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جس جگہ (شام) جانے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے وہاں چلے جائیں۔" (65) اور ہم نے وحی کے ذریعے

ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ

لوگوں کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ جب یہ کافر صبح کر رہے ہوں گے تو ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ (66) اتنے میں

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

(سدوم) شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آگئے۔ (67) لوط نے (فرشتوں کے بارے میں) فرمایا: "یہ میرے مہمان ہیں

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

تم مجھے شرمندہ نہ کرو۔ (68) اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔" (69) کہنے لگے: "کیا ہم نے

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

آپ کو دنیا بھر کے لوگوں کو مہمان بنانے سے منع نہیں کیا تھا؟" (70) فرمایا: "یہ (قوم کی عورتیں) میری بیٹیاں ہیں، اگر تم

فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾

میری بات مانو! (تو ان سے نکاح کرلو)"[1] ﴿71﴾ اے حبیب! آپ کی زندگی کی قسم! بیشک کفارِ مکہ بھی اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔ ﴿72﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پس سورج کے نکلتے ہی ایک خوفناک کڑک نے قومِ لوط کو آلیا۔ ﴿73﴾ اور ہم نے اُن بستیوں کے اوپر والے حصے کو

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ اِنَّ

نیچے کر دیا اور اُن پر پتھریلی مٹی کے گولے برسائے۔" ﴿74﴾ بیشک اِن واقعات میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾

عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿75﴾ بیشک وہ بستیاں ایسی راہ پر واقع ہیں جو اب تک چالو ہے۔ ﴿76﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اِن واقعات میں ایمان والوں کے لئے عبرت کا سامان ہے۔ ﴿77﴾ بیشک گھنے جنگل والے (قومِ شعیب کے)

لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ ع

لوگ ظالم تھے۔ ﴿78﴾ لہٰذا ہم نے اُن سے انتقام لیا اور قومِ لوط اور ایکہ کی بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ ﴿79﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور بیشک وادیٔ حجر کے باشندوں (قومِ ثمود) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿80﴾ ہم نے اُنہیں

اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ

اپنی نشانیاں دیں تو وہ اُن سے اِعراض ہی کرتے رہے۔ ﴿81﴾ وہ کسی ڈر اور جھجک کے بغیر

الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾

پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔ ﴿82﴾ صبح ہوتے ہی ایک خوفناک کڑک نے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ ﴿83﴾

[1] (اِن کنتم فاعلین) کا ترجمہ حضرت لوط علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم وہ کام کرو جو عمل میں ... اور میرے خیال میں ... (روح المعانی 14/72)

رکوع 18 / 6 — وقف لازم

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾ وَ مَا خَلَقْنَا

اور اُن کی کمائی اُنہیں عذاب سے بالکل نہ بچا سکی۔ ﴿84﴾ اور ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ

آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کو محض اپنی حکمت سے پیدا کیا اور بیشک قیامت

لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ

یقیناً آنے والی ہے، اِس لئے آپ خوش اسلوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔ ﴿85﴾ بیشک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا

الْعَلِیْمُ ﴿86﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ

اور بہت علم والا ہے۔ ﴿86﴾ بیشک ہم نے آپ کو نماز میں بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور قرآنِ عظیم

الْعَظِیْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

عطا کیا ہے۔[۲] ﴿87﴾ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو جو بے تحاشا سامانِ زندگی دے رکھا ہے آپ اُس کی

مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿88﴾

طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھئے آپ اُن کے کفر پر غمگین بھی نہ ہوں اور مسلمانوں کے لئے لطف و کرم کا سلسلہ جاری رکھئے۔ ﴿88﴾

وَ قُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿89﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى

اور فرما دیجئے: "میں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا ہوں۔" ﴿89﴾ جیسے ہم نے تقسیم کرنے والے اہلِ کتاب پر عذاب

الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿90﴾ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿91﴾ فَوَ رَبِّكَ

اُتارا تھا ﴿90﴾ جنہوں نے قرآن کو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا (بعض کو مانا اور بعض کو نہیں مانا) ﴿91﴾ اے حبیب! آپ کے رب کی قسم!

لَنَسْــٴَـلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿92﴾ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ فَاصْدَعْ

الربع

ہم اُن سب سے اُن اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔ ﴿92﴾ جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾ اے حبیب! آپ کو

[۲] بخاری شریف میں حضرت ابو سعید بن معلّٰی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (الحمد للہ رب العالمین) یہ سبع مثانی اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے دیا گیا۔ (روح المعانی: 14/79)

بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

جس بات کا حکم دیا جاتا ہے وہ علی الاعلان کہہ دیجئے اور مشرکوں سے اعراض کیجئے۔﴿94﴾ ہم آپ کو مذاق اُڑانے والوں کے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں۔﴿95﴾ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر کرتے ہیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

تو وہ عنقریب اپنا انجام جان لیں گے۔﴿96﴾ اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتوں سے آپ کا دل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾

تنگ ہوتا ہے۔﴿97﴾ لہٰذا آپ اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی پاکی بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔﴿98﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾

ع 6 20 6

اور اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ آپ کو ہمارا بلاوا آ جائے۔﴿99﴾

## سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

رکوعاتہا 16 — آیاتہا 128

سورۂ نحل مکی ہے، اِس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اللہ کا حکم (قیامت) آیا ہی چاہتا ہے اس لئے اُس کا جلد مطالبہ نہ کرو، اللہ اُن کے خود ساختہ شریکوں سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

بلند و برتر ہے۔﴿1﴾ فرشتوں کو دلوں کی روح (وحی) دے کر اپنے جن بندوں (انبیاء) پر

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②

چاہتا ہے نازل کرتا ہے کہ لوگوں کو ڈر سناؤ کہ میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو۔②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ③

اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا، وہ کفار کے خودساختہ شریکوں سے برتر ہے۔③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ④

اُس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا تو وہ اچانک کھلا جھگڑالو بن گیا۔④

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِیْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا

اُسی نے چوپائے پیدا کئے، اِن (چوپایوں) سے تمہارے لئے گرم لباس اور دوسرے فوائد بھی ہیں اور ان میں سے بعض

تَاْكُلُوْنَ ۪⑤ وَ لَكُمْ فِیْهَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَ حِیْنَ

کو تم کھاتے ہو۔⑤ اور تمہارے لئے اِن میں زینت ہے جب تم انہیں شام کو چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور صبح کو

تَسْرَحُوْنَ ۪⑥ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِیْهِ

چرانے لے جاتے ہو۔⑥ اور وہ تمہارے بھاری سامان اُٹھا کر ایسے شہر کی طرف لے جاتے ہیں جہاں تم

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۙ⑦ وَّ الْخَیْلَ

جان جوکھوں میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بیشک تمہارا رب بڑا مہربان اور انتہائی رحم والا ہے۔⑦ اُسی نے تمہاری

وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِیْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِیْنَةً ؕ وَ یَخْلُقُ مَا لَا

سواری اور زینت کے لئے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے اور وہ (ان کے علاوہ ایسی عجیب چیزیں) پیدا کرتا ہے جن کو

تَعْلَمُوْنَ ⑧ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْهَا جَآىٕرٌ ؕ

تم نہیں جانتے۔⑧ اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے سیدھا راستہ بتانا اور کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں

وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ⑨ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے راستے پر لے آتا۔ ⑨ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ⑩

پانی برسایا، اِسی سے تم پیتے ہو اور اِسی سے سبزہ اُگتا ہے جس میں تم جانور چراتے ہو۔ ⑩

یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَ الْاَعْنَابَ

وہ تمہارے لئے پانی کے ذریعے طرح طرح کی کھیتیاں، زیتون، کھجور، انگور

وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪

اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ بیشک اِن چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے (توحید کی) دلیل ہے۔ ⑪

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَؕ وَ النُّجُوْمُ

اور اُسی نے تمہارے لئے رات، دن، سورج اور چاند کو ایک نظام کا پابند کیا ہے اور ستارے بھی

مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ⑫ۙ

اُسی کے حکم کے تابع ہیں، بیشک اِن اشیاء میں عقل مندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑫

وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور اسی نے تمہارے لئے مسخر کیں وہ رنگ برنگی چیزیں جو اس نے زمین میں پیدا کیں بیشک ان اشیاء میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے

لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ⑬ وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لئے بڑی دلیل ہے۔ ⑬ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کردیا تاکہ تم اُس میں سے

مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَاۚ

(مچھلی کا) تازہ گوشت کھاؤ اور اُس میں سے موتی نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور اے سننے والے! تو دیکھتا ہے کہ چھوٹے

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

بڑے جہاز اُس (سمندر) کا سینہ چیرتے ہوئے رواں دواں ہیں۔ سمندر کو اس لئے بھی مسخر کیا کہ تم اللہ کے فضل سے

تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾ وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ

(معاشی وسائل) تلاش کرو اور اُس کا شکر ادا کرو۔ ﴿14﴾ اور اُسی نے زمین میں بلند و بالا پہاڑ نصب کیے تاکہ وہ تمہیں لے کر کانپتی نہ رہے

وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾ وَعَلٰمٰتٍؕ وَبِالنَّجْمِ

اور اُسی نے نہریں اور راستے بنائے تاکہ تم (منزلِ مقصود تک) پہنچ جاؤ۔ ﴿15﴾ اُسی نے نشانیاں بنائیں اور لوگ

هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُؕ اَفَلَا

ستاروں سے رہنمائی پاتے ہیں۔ ﴿16﴾ کیا ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُس کی مثل ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا؟ تو کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَاؕ اِنَّ

نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿17﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو اُن کا شمار نہیں کر سکو گے، بیشک

اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿18﴾ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿18﴾ اور اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے

تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ

تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾ اور مشرکینِ مکہ اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا

شَیْــٴًـا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَؕ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍۚ وَمَا

نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔ ﴿20﴾ وہ زندہ نہیں بلکہ بے جان مُردے ہیں، وہ نہیں

یَشْعُرُوْنَۙ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ۠ ﴿21﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ

جانتے کہ لوگ کب اُٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾ تمہارا سچا معبود خدائے یکتا ہے

ع 2 12 8

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

پس وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل توحید کے منکر ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

سرکش ہیں۔﴿22﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جسے

يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ

ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ (اللہ) سرکشوں کو پسند نہیں فرماتا۔﴿23﴾ اور جب اِن کافروں کو

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ ۙ

کہا جائے: ''تمہارے رب نے (اس نبی پر) کیا اُتارا ہے؟'' تو کہتے ہیں: ''پہلے لوگوں کے جھوٹے افسانے ہیں۔''﴿24﴾

لِيَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ

اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قیامت کے دن وہ لوگ اپنے گناہوں کے پورے بوجھ اور جنہیں وہ

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع

اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں اُن کے کچھ بوجھ اُٹھائیں گے، سنو! وہ بوجھ بہت بُرا ہے جسے وہ اُٹھا رہے ہیں۔﴿25﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

بیشک اُن سے پہلے لوگوں نے فریب کیا تھا پس اللہ نے اُن کے فریبوں کی عمارت کو

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ

بنیادوں سے اُکھیڑ دیا اور اوپر سے چھت اُن پر گر گئی اور اُن پر ایسی جگہ سے

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عذاب آیا کہ اُن کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔﴿26﴾ پھر (اللہ) قیامت کے دن

يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

اُنہیں ذلیل کرے گا اور فرمائے گا: "میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم مسلمانوں سے جھگڑا کیا

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

کرتے تھے؟" وہ لوگ (انبیاء اور مومن) جنہیں علم دیا گیا کہیں گے: "آج تمام رسوائی

وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿27﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور عذاب کافروں پر مسلط ہے۔ (27) جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے تھے

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔" تب اُنہوں نے صلح کی طرح ڈالی کہ ہم تو شرک نہیں کیا کرتے تھے، فرشتے

سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوْٓا

انہیں کہتے: "کیوں نہیں (تم تو پکے مشرک تھے) بیشک اللہ تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہے" (28) اُنہیں کہا جائے گا: "جہنم کے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

طبقوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔" پس دوزخ سرکشوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ

بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (29) اور شرک سے بچنے والوں کو کہا جائے گا: "تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟"

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

وہ کہیں گے: "بہترین کلام (قرآن) نازل کیا۔" وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر اس دُنیا میں اچھا کام کیا اُن کے لئے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾ جَنّٰتُ

پاکیزہ زندگی ہے بیشک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے بہت ہی عمدہ گھر ہے۔ (30) ہمیشہ رہنے کے

عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا

جنتی گلشن جن میں وہ داخل ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہوگا

مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿31﴾ الَّذِيۡنَ

جس کی وہ خواہش کریں گے، اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ (31) فرشتے

تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ

اُن کی روحیں اِس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ کفر سے پاک ہوتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں: ”تم پر سلامتی ہو،

ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ

جنت میں چلے جاؤ اُن اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔“ (32) کافر صرف اِس انتظار میں ہیں کہ

اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اُن کے پاس روح نکالنے کے لئے فرشتے آئیں یا آپ کے ربّ کا عذاب آئے، اِسی طرح اُن سے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا

پہلے لوگوں نے بھی کیا، اللہ نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ (33) پس اُنہیں اُن کے برے اعمال کی سزا مل گئی

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿34﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

ع 9 10

اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (34) مشرکین مکہ نے کہا:

اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ

”اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہی

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اُس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اِسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے کیا

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿35﴾

(اور اپنے رسولوں کو جھٹلایا) پس رسولوں کی ذمہ داری صرف اِتنی ہے کہ وہ اللہ کے احکام صاف صاف پہنچا دیں۔ ﴿35﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا

بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ پیغام دے کر بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

بچو، پس اُن میں سے بعض افراد کو تو اللہ نے ہدایت دے دی اور بعض وہ تھے کہ گمراہی اُن کا

عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ

مقدر ثابت ہوئی، اے کفارِ مکہ! تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ

رسولوں کو جھٹلانے والوں کا کیسا حشر ہوا؟ ﴿36﴾ اے حبیب! اگر آپ ایسے لوگوں کو ہدایت دینے کی خواہش کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿37﴾

(تو اس کا کیا فائدہ؟) اِس لئے کہ اللہ جن کی گمراہی کا ارادہ کرتا ہے وہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿37﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ

اور کافروں نے ڈنکے کی چوٹ پر اللہ کی قسم کھا کر کہا: "اللہ مُردوں کو زندہ نہیں کرے گا۔"

بَلٰى وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ ۙ

کیوں نہیں زندہ کرے گا؟ سچا وعدہ اُس کے ذمۂ کرم پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ ﴿38﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

ہاں اُنہیں زندہ کرے گا تاکہ اُن پر حق واضح کردے جس میں وہ مسلمانوں کے ساتھ جھگڑتے تھے، نیز اس لئے کہ کافر

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ

جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ (39) ہم جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اُسے صرف

اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

اتنا کہتے ہیں: ''ہوجا'' تو وہ فوراً موجود ہو جاتی ہے۔ (40) وہ لوگ جنہوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کے

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

راستے میں اپنے گھر بار چھوڑے ہم اُنہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا عطا کریں گیا اور بیشک آخرت کا ثواب بہت

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

بڑا ہے، کتنا اچھا ہوتا اگر ہجرت نہ کرنے والے اِس (ہجرت) کی اہمیت کو جانتے۔ (41) وہ ہجرت کرنے والے جنہوں نے صبر کیا

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا

اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (42) اور ہم نے آپ سے پہلے صرف مَردوں کو رسول

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، پس اے کفارِ مکہ! اگر تم نہیں جانتے تو علم والے اہلِ کتاب سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿43﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

پوچھ کر دیکھ لو۔ (43) ہم نے رسولوں کو روشن دلائل اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اور اے حبیب! ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾

تاکہ آپ لوگوں کو وہ شریعت بیان کردیں جو اُن کی طرف نازل کی گئی ہے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ (44)

ع 6 / 6 / 11 — وقف لازم — النصف

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ

کیا وہ اہلِ مکہ جنہوں نے (اسلام کے خلاف) بدترین سازشیں کیں اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں

الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾

دھنسا دے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آ جائے جس کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتے۔ ﴿45﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾ اَوْ

یا انہیں چلتے پھرتے ہی گرفت میں لے لے، کیونکہ وہ اللہ کو عاجز تو نہیں کر سکتے۔ ﴿46﴾ یا انہیں

يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾

(عذاب سے) خوفزدہ حالت میں پکڑ لے، بے شک تمہارا رب بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ (اسی لئے انہیں جلد نہیں پکڑتا) ﴿47﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ

کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی سایہ دار چیز نہیں دیکھی جس کے سائے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾

اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے دائیں بائیں جھک جاتے ہیں؟ ﴿48﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

آسمانی مخلوق، ہر زمینی جانور اور فرشتے اللہ ہی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ ۩ وَقَالَ اللّٰهُ

جو اُن پر غالب ہے اور انہیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ اُس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ﴿50﴾ اللہ نے فرمایا:

ع 6 10 12

لَا تَتَّخِذُوْۤا اِلٰهَیْنِ اثْنَیْنِۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ فَاِیَّایَ

"دو معبود نہ بناؤ وہ تو ایک ہی سچا معبود ہے، لہٰذا مجھ

فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ

ہی سے ڈرو" ﴿51﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے اور اطاعت بھی

الدِّیْنُ وَاصِبًاؕ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ

ہمیشہ ہمیشہ اُسی کی ہے، کیا تم اللہ کے غیر سے ڈرو گے؟ ﴿52﴾ اور (سنو) تمھیں جو

نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ تَجْـَٔرُوْنَۚ ﴿53﴾

نعمت بھی میسر ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تمھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اسی کی بارگاہ میں گڑگڑاتے ہو" ﴿53﴾

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

پھر جب وہ مصیبت ٹال دیتا ہے تو اچانک تمہارا ایک گروہ اپنے ربّ کا شریک ٹھہرانے

یُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

لگتا ہے۔ ﴿54﴾ اس شرک کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں، تم کچھ عرصہ عیش کرلو پھر عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ وَ یَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ نَصِیْبًا مِّمَّا

اپنا انجام معلوم کرلو گے۔ ﴿55﴾ اور (مشرکین) ہماری دی ہوئی نعمتوں کا ایک حصہ اُن بتوں کی نذر کردیتے ہیں

رَزَقْنٰهُمْؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾

جن کا بیکار ہونا انھیں معلوم نہیں ہے، اللہ کی قسم! تم سے بہتان باندھنے (شرک) کے بارے میں ضرور بازپُرس ہوگی۔ ﴿56﴾

وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗۙ وَ لَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾

مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ اولاد سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹا ہے جسے وہ پسند کرتے ہیں۔ ﴿57﴾

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ

اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ

كَظِیْمٌ ﴿58﴾ یَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ

جل بھن جاتا ہے۔ (58) جس بیٹی کی اُسے خبر دی گئی ہے اُسے برا جاننے کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے

اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اور سوچتا ہے کہ اُسے ذلت کے ساتھ زندہ رہنے دے یا زندہ کو مٹی میں گاڑ دے، سنو وہ بہت ہی

یَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ (59) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی ہی بری حالت ہے

وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿60﴾ وَ لَوْ یُؤَاخِذُ

اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے اور وہی بہت عزت اور حکمت والا ہے۔ (60) اور اگر اللہ لوگوں کو

اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ

اُن کے ظلم پر فوراً پکڑتا تو وہ روئے زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ اُنہیں

یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے، پھر جب اُن کا مقرر وقت آئے گا تو وہ ایک لمحہ آگے نہیں ہوسکیں گے

سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾ وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ

اور پہلے تو جا ہی نہیں سکتے۔ (61) اور اللہ کے لئے (بیٹیاں اور شریک) ثابت کرتے ہیں جو اپنے لئے پسند نہیں کرتے،

وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ

اور اس کے باوجود اُن کی زبانیں یہاں تک جھوٹ بولتی ہیں کہ اُنہی کے لئے جنت ہے، ہرگز نہیں بلکہ حقیقت

ع 10 13

اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ

یہ ہے کہ اُن کے لئے دوزخ ہے اور اُنہیں سب سے پہلے اُس میں بھیجا جائے گا۔ (62) اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلے

اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے اُن لوگوں کے کرتوت اُنہیں دلکش بنا کر دکھائے،

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

پس آج وہی اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (63) اور اے حبیب! ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

آپ پر قرآن صرف اِس لئے اُتارا کہ آپ لوگوں کو وہ دینی امور واضح طور پر بیان کر دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

اور اِس لئے کہ ہم ایمانداروں کو ہدایت اور رحمت سے نوازنا چاہتے ہیں۔ (64) اور اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ

پانی برسایا اور اُس کے ذریعے زمین کو مُردہ اور خشک ہونے کے بعد زندہ کر دیا، بیشک اِس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ

(نظام) میں غور سے سننے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی دلیل ہے۔ (65) بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں بھی

لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

سبق ہے، ہم تمہیں اُن کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ

خالص اور پینے والوں کے گلے سے بآسانی اُترنے والا دودھ پلاتے ہیں۔ (66) کھجور کے درختوں

ع 8 5 14

وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ

اور انگور کی بیلوں کے پھلوں میں سے بعض پھل وہ ہیں جن سے تم سرکہ[41] اور عمدہ خوراک تیار کرتے ہو، بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (67) وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ

ان چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے قدرتِ الٰہی پر دلیل ہے۔ (67) اور آپ کے ربّ نے شہد کی مکھی کے دل میں

اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

یہ بات ڈالی کہ کچھ پہاڑوں، درختوں اور عمارتوں کی چھتوں میں

یَعْرِشُوْنَ (68) ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ

چھتے بنا۔ (68) پھر ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس پھر اپنے ربّ کے بنائے ہوئے آسان

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

راستوں پر چلتی رہ، اُس کے پیٹ سے رنگ برنگا مشروب (شہد) برآمد ہوتا ہے،

اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، بیشک اس میں سوچ بچار کرنے والوں کے لئے ربّانی قدرت کی

یَّتَفَكَّرُوْنَ (69) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ

دلیل ہے۔ (69) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری روح قبض کرے گا اور تم میں سے بعض لوگ

مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ

ناقص ترین عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گزشتہ عمر کے علم کے باوجود کچھ نہیں جانتے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ (70) ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ

ع 9 5 15

بیشک اللہ بہت علم اور عظیم قدرت والا ہے۔ (70) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر دولت میں

[illegible] (353/5)

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا

برتری عطا کی ہے، پس جنہیں برتری دی گئی ہے وہ اپنی دولت اپنے غلاموں میں اس طرح

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ

تقسیم نہیں کریں گے کہ وہ سب (مالک و مملوک) اُس میں برابر ہو جائیں تو کیا اللہ کی نعمت کا

يَجْحَدُونَ ﴿71﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

انکار کرتے ہیں؟ (71) اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے بیویاں پیدا کیں

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم

اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے، پوتے اور نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

چیزوں سے رزق دیا۔ تو کیا مشرکین بتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿72﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

انکار کرتے ہیں؟ (72) اور اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

آسمانوں اور زمینوں سے کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور وہ

يَسْتَطِيعُونَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ (73) پس تم اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو بیشک اللہ

يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا

(سب کچھ) جانتا ہے اور تم (کچھ) نہیں جانتے۔ (74) اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک غلام ہے

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا

جو کسی کی ملکیت میں ہے، وہ کسی چیز پر بھی قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے

حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

اچھی روزی عطا کی ہے پس وہ اُس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب نعمتیں دیتا ہے، اکثر اہلِ مکّہ اپنے انجام کو نہیں جانتے۔ (75) اللہ نے

مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ

دو مَردوں کی مثال بیان فرمائی اُن میں سے ایک گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ

كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

اپنے آقا پر بوجھ ہے، وہ اُسے جہاں بھی بھیجتا ہے کوئی کام کر کے نہیں آتا، کیا وہ

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

گونگا اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ

(ع 10 / 6 / 16)

راستے پر ہے؟ (76) آسمانوں اور زمینوں کی تمام مخفی چیزوں کا (ذاتی) علم اللہ ہی کے لئے ہے (اللہ کی قدرت کے سامنے)

اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

قیامت کا معاملہ آنکھ کے جھپکنے کی طرح ہے یا اِس سے بھی زیادہ تیز، بیشک اللہ ہر اُس چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (77) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اِس حال میں نکالا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اُس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ

پیدا کئے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے آسمان کی

مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

فضا میں نظامِ قدرت کے پابند پرندے نہیں دیکھے؟ انہیں اللہ کے سوا کوئی گرنے سے بچا نہیں سکتا، بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ

ان چیزوں میں ایمان والوں کے لئے بہت سے دلائل ہیں۔ ﴿۷۹﴾ اللہ نے تمہارے کچھ گھروں کو

بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا

تمہاری رہائش گاہ بنایا اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے خیمے بنائے

تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ

جو تمہیں تمہارے سفر اور قیام کے دن ہلکے محسوس ہوتے ہیں اور بھیڑوں کی اُون،

اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۸۰﴾

اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے گھریلو سامان اور ایک وقت تک استعمال ہونے والی چیزیں پیدا کیں۔ ﴿۸۰﴾

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے پیدا کئے، تمہارے لئے

الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ

پہاڑوں میں غاریں پیدا کیں، تمہارے لئے ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ (دھات) کے ایسے لباس

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

پیدا کئے جو تمہیں جنگ میں محفوظ رکھتے ہیں، اِسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمت مکمل فرماتا ہے تاکہ اے اہلِ مکہ! تم اُس کے

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

فرماں بردار بن جاؤ (81) اے حبیب اگر (اہلِ مکہ) پھر بھی اسلام لانے سے گریز کریں تو آپ کے ذمہ صرف پیغام کا صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا

پہنچا دینا ہے۔ (82) وہ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں پھر شریک ٹھہرا کر اُن (نعمتوں) کا انکار کرتے ہیں اور اُن (منکروں) میں سے

11 ع 7 17

وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

اکثر (عناد رکھنے والے) کافر ہیں۔ (83) اور اے حبیب! انہیں اُس دن کی خبر دیجئے جب ہم ہر امت میں سے اُن کے نبی کو گواہ

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾

بنا کر اُٹھائیں گے پھر کافروں کو گفتگو تک کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی اللہ کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ (84)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

اور جب کافر جہنم کا عذاب دیکھیں گے تو اُن کے لئے اُس میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ

اُس میں داخل ہونے سے پہلے اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (85) اور جب مشرکین اپنے شریکوں اور بتوں کو دیکھیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ج

تو کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کی ہم تیرے سوا عبادت کیا کرتے تھے۔"

الملمنة

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ ج وَاَلْقَوْا اِلَى

بُت اُنہیں جواب دیں گے: "تم جھوٹے ہو۔ (تم صرف اپنی خواہش کے پجاری تھے)" (86) مشرکین اُس دن

اللّٰهِ یَوْمَىِٕذِ ٍالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ (87)

اللہ کی بارگاہ میں سرِ تسلیم خم کردیں گے اور وہ (دنیا میں) بتوں کی شفاعت کا جو بہتان باندھا کرتے تھے ہوا ہوجائے گا۔ (87)

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا

وہ لوگ جنہوں نے خود کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے دین سے روکا ہم اُنہیں اُن کی فساد انگیزی

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یُفْسِدُوْنَ (88) وَیَوْمَ نَبْعَثُ

کی وجہ سے (گمراہی اور گمراہ گری کا) دگنا عذاب دیں گے۔ (88) اور اُس دن کی خبر دیجئے جب ہم ہر

فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا عَلَیْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

امت میں سے اُنہی کے قبیلے سے ایک (نبی کو) اُن پر گواہ بنا کر اُٹھائیں گے اور اے حبیب! ہم آپ کو اُن سب پر

شَهِیْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا

گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ پر یہ قرآن اُتارا جو ہر چیز کا روشن بیان،

لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ (89) ع

ہدایت اور رحمت ہے اور مسلمانوں کے لئے جنت کی خوشخبری ہے۔ (89)

ع 12 / 6 / 18

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى

بیشک اللہ انصاف، مخلوق خدا کی بھلائی اور رشتے داروں سے حسنِ سلوک کا حکم دیتا ہے۔

وَیَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور بے حیائی، ناپسندیدہ کام اور ظلم سے منع فرماتا ہے، وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ (90) وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

نصیحت قبول کرو۔ (90) اور جب تم عہد کرو تو اللہ کا عہد پورا کیا کرو اور قسموں کو اُن کے

ۃ (ہؤلاء) سے مراد اُمتی اور اُن کے گواہ ہیں یہ بات امام ابو السعود نے تفسیر ارشاد العقل السلیم میں بیان کی (ابی السعود 149/3)
عموماً علماء تفسیر بیان کی گئی ہے جبکہ اکثر مفسرین کے نزدیک اس سے مراد صرف ہمارے آقا ہیں (روح المعانی 213_214/14)

الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ

پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو، حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن

كَفِیْلًاؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا

قرار دے چکے ہو، بیشک اللہ ہر اُس کام کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (91) اور تم اُس عورت کی طرح

كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًاؕ تَتَّخِذُوْنَ

نہ ہو جاؤ جس نے اپنا دھاگہ مضبوطی سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جبکہ تم اپنی قسموں کو

اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِیَ اَرْبٰى مِنْ

آپس میں دھوکہ دینے کا ذریعہ بناتے ہو اِس بنا پر کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ مضبوط ہے ۔

اُمَّةٍؕ اِنَّمَا یَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖؕ وَ لَیُبَیِّنَنَّ لَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

بس اللہ تو تمہیں اِس زیادتی سے آزماتا ہے اور اللہ قیامت کے دن تمہیں وہ مسائل ضرور واضح کردے گا

مَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (92) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ یُّضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ

امت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

یَّشَآءُؕ وَ لَتُسْــٴَـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا

دے دیتا ہے اور تم سے اُن اعمال کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (93) اور تم اپنی قسموں کو

اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

آپس میں دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ کچھ لوگوں کا قدم راہِ راست پر جم جانے کے بعد پھسل جائے گا

وَتَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ۚ وَلَكُمۡ

اور تمہیں اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے دنیاوی عذاب چکھنا پڑے گا اور تمہارے لئے

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ

بہت بڑا عذاب ہو گا۔ ﴿94﴾ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو،

اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿95﴾ مَا

بیشک جو اجر و ثواب اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم صاحب علم ہو تو اونی کو اختیار نہیں کرو گے۔ ﴿95﴾ دنیا کی

عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ‌ ؕ وَلَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ

جو نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ سب ختم ہو جائیں گی اور رحمتوں کے جو خزانے اللہ کے پاس ہیں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ہم

صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾ مَنۡ عَمِلَ

صبر کرنے والوں کو ضرور وہ اجر و ثواب عطا کریں گے جو اُن کے سب سے اچھے اعمال کے لائق ہو گا۔ ﴿96﴾ جو لوگ

صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

نیک کام کریں گے خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں بشرطیکہ وہ ایمان دار ہوں تو ہم انہیں ضرور پاکیزہ زندگی

طَيِّبَةً‌ ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾

عطا کریں گے اور انہیں اُن کا وہ اجر و ثواب عطا کریں گے جو اُن کے سب سے بہتر عمل کے لائق ہو گا۔ ﴿97﴾

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ

پس اے حبیب! جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو مردود شیطان کے شر سے اللہ کی

الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى

پناہ مانگیں۔ ﴿98﴾ بیشک اُس کا اُن لوگوں پر کوئی بس نہیں چلتا جو ایمان لائے اور وہ

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ

اپنے ربّ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ اُس کا بس تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اُس سے دوستی رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ

ع 13 11 18

اور اُس کے سبب اللہ کے شریک مانتے ہیں ﴿100﴾ اور جب ہم ایک آیت (کو منسوخ کر کے اُس) کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

اور اللہ اُس آیت کی حکمت خوب جانتا ہے جو نازل کرتا ہے تو کافر کہتے ہیں: ''آپ تو اللہ پر بہتان باندھتے ہیں۔''

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ

بلکہ اُن میں سے اکثر تو جانتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿101﴾ آپ فرما دیجیے: ''نسخ کرنے والی آیت کو روح القدس (جبریل) نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى

آپ کے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا کہ اُس کے ذریعے ایمان والوں کو ایمان پر ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

اور خوشخبری دے۔'' ﴿102﴾ بیشک ہم جانتے ہیں کہ کفارِ مکہ کہتے ہیں: ''اِس نبی کو تو کوئی انسان ہی قرآن

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ

سکھاتا ہے۔'' حالانکہ وہ جس شخص کی طرف سکھانے کی بے بنیاد نسبت کرتے ہیں وہ عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور یہ قرآن فصیح و بلیغ عربی ہے۔'' ﴿103﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾

نہیں لاتے اللہ اُنہیں جنت کا راستہ نہیں دکھائے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ

بیشک جھوٹا بہتان وہی لوگ باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾ جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

اللہ کا انکار کیا، اِس سے وہ لوگ مستثنٰی ہیں جنہیں کفر پر مجبور کیا گیا اور اُن کا دل ایمان پر مطمئن رہا۔

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

ہاں جنہوں نے کھلے دل سے کفر اختیار کیا تو اُن پر اللہ کا غضب ہے

مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾ یہ ڈراوا

اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اِس لئے ہے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت کی اور اِس لئے کہ اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿107﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

آنکھوں پر اللہ نے مُہر لگا دی ہے اور وہی غفلت کے

الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾

شکار ہیں۔ ﴿108﴾ حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں وہی خسارے میں رہیں گے۔ ﴿109﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ

پھر بیشک آپ کا رب اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے راہِ خدا میں اذیتیں برداشت کرنے کے بعد مدینہ کی طرف

جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے، بے شک آپ کا رب اِن مرحلوں کے بعد انہیں ضرور بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا

اور اُن پر بہت ہی مہربان ہے۔ (110) یاد کیجئے جس دن ہر شخص صرف اپنی ذات کی طرف سے دفاع کرتا ہوا آئے گا

وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (111)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

اللہ نے ایک بستی (مکہ) کی مثال بیان فرمائی جو بیرونی حملوں سے محفوظ اور پُرسکون تھی اُس کی روزی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

اُس کے پاس ہر جگہ سے وافر مقدار میں آتی تھی، اُس بستی والوں نے (رسول اللہ کا انکار کر کے) اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

تو اللہ نے اُس بستی والوں کو اُن کے کرتوتوں کے بدلے یہ عذاب چکھایا کہ انہیں بھوک اور خوف کا

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

لباس پہنا دیا۔ (112) بیشک اُن میں سے ہی اُن کے پاس ایک عظیم الشان رسول تشریف لائے تو انہوں نے انہیں جھٹلایا،

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

پس عذاب نے انہیں اِس حال میں دبوچ لیا کہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔ (113) پس اے مسلمانو! اللہ کے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ

دیئے ہوئے حلال اور پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ اور اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو تو اللہ کی نعمتوں کا

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

شکریہ ادا کرو۔ (114) اللہ نے تم پر صرف اِن چیزوں کا کھانا حرام کیا ہے: مردار، بہنے والا خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

جس کو ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو اُن کے کھانے پر انتہائی مجبور ہو جائے تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾

اور نہایت مہربان ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ (مجبور شخص) نہ تو لطف اندوز ہو رہا ہو اور نہ ہی ضرورت کی حد سے بڑھنے والا ہو۔ (115)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

اور تمہاری زبانیں جن چیزوں کا جھوٹا حکم بیان کرتی ہیں اُن کے بارے میں اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہوئے

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

(اپنی طرف سے) یہ نہ کہو: "یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے" بیشک جو لوگ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪

اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ (116) اُن کے لئے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا

اور آخرت میں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (117) اور صرف یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کیں

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

جو ہم اِس سے پہلے (سورۂ انعام میں) آپ کو بتا چکے ہیں۔ اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ

ﷺ وآنچہ آواز بلند کردہ شد در ذبح وے بغیر خدا (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص 603)

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔(118) پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے (بخشنے والا ہے) جنھوں نے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

جہالت کی بنا پر برائی کا ارتکاب کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی،

وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ اِنَّ

ع 15 / 9 / 21

بیشک (توبہ کے بعد) آپ کا رب بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔(119) بیشک

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ابراہیم تنہا اپنی ذات میں انجمن تھے، اللہ کے انتہائی فرمانبردار، ہر باطل کو چھوڑ کر دینِ حق پر قائم اور مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى

نہ تھے۔(120) اُس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے، اللہ نے اُنھیں چن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ

راہنمائی کی۔(121) ہم نے اُنھیں دنیا میں عظیم نعمت دی (کہ ہر دین والا اُن کا ثناخوان ہے) اور بیشک وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

آخرت میں انبیاءِ معصومین ﷺ میں سے ہیں۔(122) پھر اے حبیبِ اکرم! ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾

ہر باطل سے گریز کرنے والے ابراہیم کے دین کی پیروی کریں اور (یہ کہ) وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔(123)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ

ہفتے کے دن کی تعظیم صرف اُن یہودیوں پر لازم کی گئی تھی جنھوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا اور بیشک

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

آپ کا ربّ اُن کے درمیان قیامت کے دن اُس چیز کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿124﴾ اے حبیب! آپ لوگوں کو اپنے ربّ کے دین کی طرف مدلل

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اور مستحکم گفتگو اور دل نشین خطاب کے ذریعے بلایئے اور اُن کے ساتھ انتہائی دلکش انداز میں تبادلہ خیال کیجئے،

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ

بیشک آپ کا رب اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اُس کے دین سے دور چلے گئے۔ اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا

جو ہدایت پانے والے ہیں۔ ﴿125﴾ اور مسلمانو! اگر تم کافروں کو سزا دینا ہی چاہو تو اُنہیں اُتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی

عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾

تکلیف تمہیں پہنچائی گئی اور اگر تم صبر کرو تو وہ (صبر) صبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔ ﴿126﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اور اے حبیب! صبر کیجئے اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں

وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور اُن کی فریب کاریوں سے تنگ دل نہ ہوں۔ ﴿127﴾ بیشک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے

اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع

ع 16 / 9 / 22

جو تقویٰ و پرہیزگاری والے ہیں اور جو اخلاص کے پیکر ہیں۔ ﴿128﴾

آیاتہا 111 | سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ | رکوعاتہا 12

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے، اِس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔



سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہ ذات ہر عیب سے پاک ہے، جس نے اپنے عبدِ مکرم (محمد مصطفیٰ) کو رات کے مختصر سے حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

تک سیر کرائی (وہ مسجدِ اقصیٰ) جس کے ماحول کو ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں (یہ سیر اِس لئے کروائی) کہ ہم اُنہیں اپنی

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

کچھ عظیم نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ سب کچھ خوب سننے اور دیکھنے والا ہے۔ ① بیشک ہم نے موسیٰ کو تورات دی

وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ

اور اُسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا (اور اُنہیں حکم دیا کہ) میرے سوا کسی کو

وَكِیْلًا ② ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا

کارساز نہ بناؤ۔ ② اے اُن لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا (تم بھی شکر کرو) بیشک نوح بڑے شکر گزار

شَكُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ

بندے تھے۔ ③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو تورات میں بذریعہ وحی بتا دیا تھا

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ④

کہ تم زمین میں ضرور دو مرتبہ دہشت گردی کرو گے اور ضرور ظلم اور سرکشی کی تمام حدیں پھلانگ جاؤ گے ④

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ

پھر جب پہلی دہشت گردی کے عذاب کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت جنگجو بندے

بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

مسلط کردیئے تو وہ تمہاری تلاش میں شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور یہ ایسا وعدہ تھا جسے پورا ہونا ہی تھا۔⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ

پھر (تمہارے توبہ کرنے پر) ہم نے تمہیں اُن پر (سو سال کے بعد) غلبہ عطا کردیا، اموال اور بیٹوں کے ساتھ

وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ⑥ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

تمہاری امداد کی اور تمہیں فوجی اعتبار سے برتری عطا کی۔⑥ اور ہم نے کہا: "اگر تم اچھے کام کرو گے تو اُن کا فائدہ تمہیں

لِاَنْفُسِكُمْ۫ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَاؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

ہی ملے گا اور اگر برے کام کرو گے تو اُن کا نقصان بھی تمہیں ہی پہنچے گا۔" پھر جب دوسری دہشت گردی کی سزا کا وقت آیا

لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

تو ہم نے اپنے بندوں کو بھیجا تاکہ وہ دہشت سے تمہارے چہرے مسخ کردیں، پہلی بار کی طرح بیت المقدس میں

مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

داخل ہو کر اُسے ویران کریں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ و برباد کردیں۔⑦ ہم نے تورات میں فرمایا: "قریب ہے کہ

یَّرْحَمَكُمْۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَاۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ

وقف لازم

تمہارا رب تم پر رحم فرمائے اور اگر تم نے پھر نافرمانی کی تو ہم تمہیں پھر عذاب دیں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے

حَصِیْرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ

جیل خانہ بنادیا ہے۔"⑧ بیشک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور نیک کام کرنے والے

الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

ایمانداروں کو خوشخبری دیتا ہے کہ اُن کے لئے بڑا

كَبِیْرًاۙ(۹) وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

اجروثواب ہے۔ (9) اور یہ خبر دیتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لئے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِیْمًا۠(۱۰) وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِؕ

تیار کر رکھا ہے۔ (10) اور انسان (کبھی تنگ دل ہو کر) فائدے کی دعا کی طرح نقصان کی دعا مانگتا ہے

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا(۱۱) وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ

اور انسان ہے ہی بڑا جلد باز۔ (11) اور ہم نے رات اور دن کو اپنی قدرت کی دو نشانیاں بنایا،

فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَ جَعَلْنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا

پھر رات والی نشانی کا اجالا دھیما رکھا، اور دن والی نشانی کو دیکھنے کے لئے معاون بنایا تاکہ تم اپنے ربّ

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَؕ

کا رزق طلب کرو اور اِن (دن رات) کی آمدورفت سے سالوں کی گنتی اور دوسری چیزوں کا حساب جان لو

وَ كُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا(۱۲) وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

اور ہم نے تمہاری ضرورت کی ہر چیز کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ (12) اور ہم نے ہر انسان کی قسمت کی تحریر

طٰٓىٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ

اُس کے گلے میں ڈال دی ہے اور قیامت کے دن ہم اُس کا نامۂ اعمال نکالیں گے جسے وہ

مَنْشُوْرًا(۱۳) اِقْرَاْ كِتٰبَكَؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ

کھلا ہوا پائے گا۔ (13) اُسے کہا جائے گا: '' اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے

ع 1 10 1

ل (فمحونا آیۃ اللیل) یعنی القمر یعنی القمصا نورہ وضوءہا فیہما انالی البیعان، (تفسیر مظہری: 5/427)

حَسِيۡبًا ؕ⑭ مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ

کافی ہے۔" ⑭ جو شخص راہِ راست پر چلتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے راہِ راست پر چلتا ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ

گمراہ ہوا تو وہ گمراہ ہو کر اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ⑮ وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ

اور ہم جب تک رسول نہ بھیجیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ⑮ اور جب ہم کسی بستی کو

نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا

تباہ کرنا چاہتے ہیں تو اُس کے سرمایہ داروں کو اطاعت کا حکم دیتے ہیں پھر وہ اُس میں نافرمانی کرتے ہیں تو ہمارے عذاب کا فیصلہ

الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ⑯ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ

صادر ہو جاتا ہے اور ہم اُس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیتے ہیں۔ ⑯ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی

مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ

قومیں ہلاک کر دیں اور آپ کا ربّ اپنے بندوں کے گناہوں کو اچھی طرح جاننے

بَصِيۡرًا ⑰ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا

اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ⑰ جو لوگ صرف دنیاوی مفادات کے طلب گار ہوں ہم اُن میں سے جسے چاہیں

نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا

جتنا چاہیں جلد دنیا ہی میں دے دیتے ہیں پھر ہم اُن کے لئے جہنم مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ ذلیل و خوار اور رحمتِ الٰہی سے

مَّدۡحُوۡرًا ⑱ وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ

محروم ہو کر جائیں گے۔ ⑱ اور جو آخرت کے ثواب کے طلب گار ہوں اور ایماندار ہوتے ہوئے اُس کے لئے اُس کے شایانِ شان

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىٕكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ⑲ كُلًّا نُّمِدُّ

کوشش بھی کریں تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی محنت مقبول ہو گی۔⑲ پہلا گروہ ہو یا دوسرا، ہم آپ

هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کے رب کی عطا سے ہر ایک کو امداد دیتے ہیں اور دنیا میں آپ کے رب کی عطا پر کوئی

مَحْظُوْرًا ⑳ اُنْظُرْ كَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَ لَلْاٰخِرَةُ

پابندی نہیں۔⑳ دیکھئے ہم نے دنیاوی نعمتوں میں اُن میں سے بعض کو بعض پر کیسے برتری عطا کی؟ یقیناً درجات

اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ㉑ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اور فضیلت دینے میں آخرت دنیا سے کہیں آگے ہے۔㉑ اے سننے والے! تو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر نہ

اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ㉒ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

کر ورنہ تو مذمت کا نشانہ بن کر بے یار و مددگار ہو کر بیٹھا رہ جائے گا۔㉒ اور آپ کے رب نے حکم دیا کہ اُس کے سوا کسی کی

اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

عبادت نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ بہترین سلوک کرو، اے سننے والے! اگر اُن میں سے کوئی ایک

اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا

یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنہیں اُف تک نہ کہنا، نہ اُنہیں ڈانٹ پلانا

وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ㉓ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

اور اُن سے سراپا ادب بن کر بات کرنا۔㉓ اور اُن کے لئے رحمت و شفقت سے عاجزی کا بازو جھکا دینا اور (اُن کے لئے) یوں

مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ؕ ㉔

دُعا کرنا: ”اے میرے رب! جس طرح اُنہوں نے بچپن میں رحمت کے ساتھ میری پرورش کی تھی تو بھی اُن پر رحم فرما۔“㉔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اُسے خوب جانتا ہے، اگر تم اُس کے فرمانبردار ہوئے تو وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِیْنَ

اپنی اطاعت کی طرف رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ (25) اور رشتہ داروں کو اُن کا حق اور مسکینوں

وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿26﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا

اور مسافروں کو اُن کا حق دو اور ناجائز کاموں میں خرچ نہ کرو۔ (26) بیشک ناجائز کاموں میں خرچ کرنے والے

اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾ وَ اِمَّا

شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (27) اور اے سننے والے! اگر

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

تو مذکورہ مستحقین سے اِس لئے منہ پھیرے کہ تو اپنے رب کے متوقع رزق کے انتظار میں ہے تو اُنہیں

لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿28﴾ وَ لَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

نرم بات کہہ دے۔ (28) اور تو نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لے

وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

اور نہ بالکل ہی کھول دے ورنہ تو ملامت کا نشانہ بن کر خالی ہاتھ بیٹھا رہ جائے گا۔ (29)

اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بیشک آپ کا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ بھی کر دیتا ہے، بیشک وہ

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿30﴾ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ

ع 3/8/3

اپنے بندوں کو اچھی طرح جانتا اور خوب دیکھتا ہے۔ (30) اور تم اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو،

نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿31﴾

ہم ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں، بیشک ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔﴿31﴾

وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿32﴾ وَلَا

اور بدکاری کے تو قریب بھی نہ جاؤ، بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔﴿32﴾ اور

تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ

جس شخص کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو اور جو شخص بطورِ ظلم

مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ

قتل کیا جائے تو بیشک ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے لہٰذا وہ قتل کرنے میں حدِ شریعت سے آگے نہ بڑھے،

اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ

بیشک اسے امداد دی گئی ہے۔﴿33﴾ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے سے

هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ

جو سب سے بہتر ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد پورا کرو، بیشک عہد کے بارے میں

كَانَ مَسۡـئُوۡلًا ﴿34﴾ وَاَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ

پوچھا جائے گا۔﴿34﴾ اور جب ناپ کر دینے لگو تو پوری طرح ناپ کر دو اور صحیح ترازو کے ساتھ

الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقۡفُ مَا

تولو، یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے بہت خوب۔﴿35﴾ اے سننے والے! اس چیز کی پیروی نہ کر جو

لَـيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤـئِكَ

تجھے معلوم نہیں، بیشک قیامت کے دن، آنکھ اور دل ان سب سے خود ان کے بارے میں

كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

باز پرس ہو گی۔ ﴿36﴾ اور تو زمین میں اکڑ کر نہ چل، بیشک تو

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ

زمین کو ہرگز نہ چیر سکے گا اور نہ ہی تو لمبائی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکے گا۔ ﴿37﴾ مذکورہ صفات میں سے

كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَیْكَ

ہر بری صفت آپ کے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔ ﴿38﴾ اے حبیب! یہ ہدایات نصیحت کی اُن باتوں میں سے ہیں

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى

جو آپ کے ربّ نے بذریعہ وحی آپ کی طرف بھیجیں، اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مقرر نہ کر ورنہ تجھے

فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ

ملامت اور لعنت[1] کا نشانہ بنا کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ ﴿39﴾ اے اہلِ مکہ! کیا تمہیں تمہارے ربّ نے بیٹوں کے لئے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿40﴾ ع

چن لیا ہے اور اپنے لئے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالی ہیں؟ بے شک تم بہت ہی ناگوار بات کہتے ہو۔ ﴿40﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ

بیشک ہم نے اِس قرآن میں ہر رنگ میں بات کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن اِس سے اُن کی

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا

دوری ہی بڑھتی ہے۔ ﴿41﴾ آپ فرمادیجئے: "اگر بقولِ مشرکین اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہوتے تو وہ

لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

ربِّ عرش کے ساتھ جنگ کا کوئی راستہ ڈھونڈ نکالتے۔" ﴿42﴾ وہ اِن کی بیہودہ باتوں سے پاک

[1] (مدحورا) مطرودا عن رحمۃ اللہ (جلالین مع صاوی: 2/328) — ع 10

يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

اور انتہائی بلند و برتر ہے۔ (43) ساتوں آسمان، زمینیں اور اُن میں رہنے والی

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

مخلوقات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں۔ اور (کائنات میں) کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾

نہ کرتی ہو، لیکن تم اِن (مخلوقات) کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بیشک وہ بڑے حلم والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ (44)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اے حبیب! جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے درمیان

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

ایک نادیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ (45) اور ہم اُن (انتہا پسند کافروں) کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي

تاکہ وہ اُسے نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بہرہ پن کے پیدا کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے یکتا ربّ کا

الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں۔ (46) جب مشرکین کان لگا کر

بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

آپ کی تلاوت سنتے ہیں اور آپس میں سرگوشی کرتے ہیں تو ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کس لئے سنتے ہیں۔

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾

جب وہ ظالم کہتے ہیں: ”تم تو صرف ایک جادوگر کے مرد کی پیروی کرتے ہو۔“ (47)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دیکھیے اِن بدنصیبوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں دی ہیں، پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ ہدایت کی طرف

سَبِيْلًا ﴿48﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

راستہ نہیں پا سکتے۔ ﴿48﴾ کافروں نے کہا: "جب ہم ہڈیوں اور مٹی کی صورت میں بدل جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا

پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟" ﴿49﴾ آپ فرما دیجئے: "(تم ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے چاہے) تم پتھر بن جاؤ یا لوہا ﴿50﴾ یا ایسی

مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ

چیز بن جاؤ جس کا زندہ ہونا تمہارے خیال میں بہت ہی مشکل ہو۔" کب کہیں گے: "ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا؟" فرما دیجئے:

الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

"جس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا۔" اب وہ آپ کی طرف دیکھ کر تعجب اور استہزاء سے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾ يَوْمَ

اور کہیں گے: "ایسا کب ہوگا؟" آپ فرما دیجئے: "شاید وہ وقت قریب ہی ہے۔ ﴿51﴾ جس دن اللہ تمہیں بلائے گا

يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

تو تم بے ساختہ اُس کی حمد کرتے ہوئے کھنچے چلے آؤ گے جبکہ تم گمان کر رہے ہو گے ہ کہ تم دنیا میں صرف تھوڑی سی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

مدت رہے تھے۔" ﴿52﴾ اور آپ میرے ایماندار بندوں کو فرما دیجئے: "وہ غیر مسلموں کو وہی بات کہیں جو سب سے بہتر ہو، بیشک

الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ

شیطان اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیتا ہے، بلاشبہ وہ انسان کا

الربع

ہ ابوالبقاء نے کہا: (تظنون) مبتدا محذوف کی خبر ہے اور جملہ حال ہے۔ (روح المعانی 15/94)

ع 12 / 6

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ

کھلا دشمن ہے۔" ﴿53﴾ اور وہ بات یہ ہے کہ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے، وہ اگر چاہے تو تم پر رحم فرمائے

اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿54﴾

اور اگر چاہے [6] تو تمہیں عذاب دے، اور ہم نے آپ کو اُن کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ ﴿54﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا

اور آپ کا رب آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں کو خوب جانتا ہے اور بیشک ہم نے

بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾ قُلِ

بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ ﴿55﴾ آپ مشرکوں کو فرما دیجئے:

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ

"جن بتوں کو تم اللہ کے سوا معبود گمان کرتے ہو انہیں بلاؤ پس وہ نہ تو تمہاری تکلیف کو دور کرنے کا اختیار

الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ

رکھتے ہیں اور نہ ہی اُسے کسی کی طرف منتقل کر سکتے ہیں۔" ﴿56﴾ وہ مقبول بندے (انبیاء) جن کی یہ کافر عبادت

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

کرتے ہیں اُن (انبیاء) میں سے جو زیادہ مقرب ہیں وہ اپنے رب کی طرف [7] وسیلہ ڈھونڈتے ہیں، اِس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾

اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک آپ کے رب کا عذاب اِس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے [8]۔ ﴿57﴾

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

کوئی بستی نہیں مگر ہم اُسے قیامت کے دن سے پہلے ہی تباہ کر دیں گے، یا

[6] واگر خواہد عقوبت کند شمارا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 619)
[7] ای اولئک المعبودون یطلب من ھو اقرب منھم الوسیلۃ الی اللہ تعالیٰ بطاعتہ فکیف بالابعد۔ (روح المعانی، 15: 99)
[8] فالمراد أن من حقہ أن یحذر۔ (تفسیر کبیر، 20: 233)

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾

اُسے سخت عذاب دیں گے، یہ لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ ﴿58﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

ہم نے اہلِ مکہ کی طلب کی ہوئی نشانیاں بھیجنے سے اِسی لئے منع کیا تھا کہ پہلے لوگوں نے اُن کو جھٹلایا تھا

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ

(تو وہ تباہ ہو گئے) ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی تا کہ اُن کی آنکھیں کھول دے، لیکن انہوں نے اُس پر ظلم کیا۔ اور ہم ایسی نشانیاں

بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ ﴿59﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے آپ کو فرمایا: ”آپ کے رب نے سب لوگوں کو اپنی قدرت

بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

کے احاطے میں لے رکھا ہے اور وہ عجائبِ قدرت[9] جو ہم نے آپ کو شبِ معراج بیداری میں دکھائے تھے اور وہ درخت

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

زقوم جو قرآن میں ملعون[10] ہے انہیں ہم نے فقط لوگوں کے لئے امتحان بنایا، اور ہم اہلِ مکہ کو زقوم کے[11] ذکر سے ڈراتے ہیں،

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

لیکن یہ ڈرانا اُن کی بڑھی ہوئی سرکشی میں ہی اضافہ کرتا ہے۔ ﴿60﴾ یاد کیجئے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کی طرف منہ کر

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾

کے سجدہ کریں تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا، وہ کہنے لگا: ”کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟“ ﴿61﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۟ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

پھر کہنے لگا: ”مجھے یہ تو بتا کہ تو نے اس شخص کو مجھ پر برتری کیوں عطا کی؟ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے قیامت کے دن

[9] والمراد بالرؤیا عجائبه صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بہ من العجائب السماویۃ والارضیۃ۔ (روح المعانی: 105/15)

[10] (والشجرۃ) عطف علی (الرؤیا) ای وما جعلنا الشجرۃ الملعونۃ فی القرآن الا فتنۃ لھم ایضا۔ (روح المعانی: 105/15)

[11] (ونخوفهم) ای بھا کو تخویف بالزقوم۔ (تفسیر مدارک: 275/2)

الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا (62) قَالَ اذْهَبْ

تک مہلت دی تو میں اُس کی اولاد کو سوائے محدود تعداد کے جڑ سے اُکھیڑ دوں گا“ (62) فرمایا: ”جا (کرلے جو کرسکتا ہے)

فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا (63)

پس تیری اور ان (اولادِ آدم) میں سے جو تیری پیروی کرے گا تم سب کی مکمل سزا جہنم ہے۔ (63)

وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ

اور تو ان میں سے جسے اپنی آواز سے اُس کی جگہ سے ہلا سکتا ہے ہلا دے، اُن کی ہلاکت کے لئے

عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ

اپنے سواروں اور پیادوں کو بلا لے، اُن کے ساتھ اُن کے اموال اور اُن کی اولاد میں شریک ہو جا

وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (64) اِنَّ عِبَادِیْ

اور اُن سے جھوٹے وعدے کرتا جا اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان اُن سے صرف جھوٹے وعدے ہی کرتا ہے۔ (64) بیشک میرے مخلص

لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِیْلًا (65) رَبُّكُمُ

بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں ہوگا۔ اور اے ابلیس! تیرا ربّ انہیں تجھ سے بچانے کے لئے کافی ہے۔ (65) تمہارا ربّ

الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل سے معاشی وسائل تلاش کرو، بیشک وہ تم پر بہت ہی

كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا (66) وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ

مہربان ہے۔ (66) اور جب تمہیں سمندر میں ڈوبنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے تو تم اللہ کے سوا جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

وہ سب تمہارے دل و دماغ سے محو ہوجاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں بچاکر بحفاظت خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو تم توحید کو بھلا دیتے ہو

(تفسیر مظہری، 15:455)

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

انسان ناشکرا جو ہوا۔ ﴿67﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے ایک کنارے پر

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا

ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تمہیں بچانے والا

لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

کوئی نہیں ملے گا۔ ﴿68﴾ یا تم اِس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

اس کے بعد تم پر بحری جہازوں کو توڑ دینے والی آندھی بھیجے اور تمہارے کفر اختیار کرنے کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ وَلَقَدْ

غرق کر دے پھر تم اپنے لئے غرق کرنے پر ہم سے کوئی انتقام لینے والا نہیں پاؤ گے۔ ﴿69﴾ بیشک

كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

ہم نے انسانوں کو عزت عطا کی، انہیں صحرا اور سمندر میں سواریوں پر سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں سے

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع 10 7

روزی دی اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر برتری عطا کی۔ ﴿70﴾

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

اُس دن کو یاد کیجئے جب ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے پس جن لوگوں کو اُن کا نامۂ اعمال دائیں

بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾

ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنا نامۂ اعمال ذوق وشوق سے پڑھیں گے اور اُن پر ذرہ بھر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿71﴾

وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ

جو شخص دنیا میں دل کا اندھا ہو گا وہ آخرت میں راہِ نجات سے اندھا ہو گا اور اُس سے

سَبِیْلًا (72) وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ

بہت دور ہوگا۔ (72) اور قریب تھا کہ (ثقیف کے غیر مسلم) آپ کو اُس وحی سے روک دیتے جو ہم نے آپ کی طرف

اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ﳓ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا (73)

بھیجی تا کہ آپ اُس کے علاوہ کوئی اور بات ہماری طرف منسوب کردیں تب وہ آپ کو اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔ (73)

وَ لَوْ لَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْــٴًـا قَلِیْلًا (74)

اور اگر ہم نے آپ کو عصمت کے ذریعے ثابت قدمی عطا نہ فرمائی ہوتی تو قریب تھا کہ آپ اُن کی طرف تھوڑے سے مائل ہو جاتے۔ (74)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

فرض کیجئے اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی اور موت کا دوگنا عذاب چکھاتے، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا (75) وَ اِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ

آپ اپنے لئے ہمارے مقابل کوئی مددگار نہ پاتے۔ (75) اور قریب تھا کہ اہلِ مکّہ سرزمینِ مکّہ [13] سے آپ کے قدم

مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ

اکھیڑ دیتے تا کہ آپ کو وہاں سے جلاوطن کردیں اور ایسا ہوتا تو وہ بھی آپ کے بعد وہاں صرف تھوڑی سی

اِلَّا قَلِیْلًا (76) سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

مدت ہی ٹھہرتے۔ (76) آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے اُن کے بارے میں ہمارا یہی قانون رہا

وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا۠ (77) اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (77) سورج کے زوال سے لے کر رات کی

[13] قال البغوی وھذا الیق بالآیۃ لان ما قبلھا خبر عن اھل مکۃ والآیۃ مکیۃ۔ (زرقانی: 5/464)

ع 8 / 7

الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ

گہری تاریکی تک نماز قائم کیا کریں اور فجر کی نماز بھی ادا کیا کریں، بیشک نمازِ فجر کے وقت فرشتے حاضر

کَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ٭ۖ عَسٰۤی

ہوتے ہیں۔ (78) اور رات کے کچھ حصے میں قرآن کی تلاوت کے ساتھ نمازِ تہجد ادا کریں یہ نماز خاص آپ کے لئے فرض ہے،

اَنۡ یَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ

قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے (جہاں سب آپ کی نعتیں پڑھیں) (79) اور دعا کیجئے: "اے میرے ربّ!

مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ

مجھے (مدینہ میں) پسندیدہ داخلہ عطا فرما اور (مکّہ سے) پسندیدہ روانگی عطا فرما اور مجھے اپنی بارگاہ سے ایسی قوت

لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ

عطا فرما جو مددگار ہو۔" (80) اور (فتحِ مکّہ کے موقع پر) فرما دیجئے: "سچا دین آگیا اور باطل دین مٹ گیا

اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بیشک جھوٹے دین کی قسمت میں مٹنا ہی لکھا ہوا تھا۔" (81) اور ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا

وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ

اور رحمت ہے اور وہ کافروں کے صرف نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ (82) اور جب ہم

اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ

غیر مسلم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ شکر سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اُسے مصیبت

الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ كُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ

پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ (83) آپ فرما دیجئے: "ہر شخص اپنے مزاج کے مطابق عمل کرتا ہے، پس تمہارا ربّ

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو راہِ ہدایت کا بہترین راہی ہے۔" ﴿84﴾ اور اے حبیب! غیر مسلم آپ سے انسانی روح کی حقیقت ۱۴

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "روح میرے رب کے اَمرِ کُن سے پیدا کی ہوئی غیر مادی چیز ہے ۱۵ اور

قَلِيْلًا ﴿85﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ

تمہیں تو صرف تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔" ﴿85﴾ اور بخدا! اگر ہم چاہیں تو اُس وحی کو ضرور روک لیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

پھر آپ ایسا شخص نہیں پائیں گے جو اُس کے حوالے سے آپ کے لئے ہمارے حضور وکالت کرے۔ ﴿86﴾ مگر آپ کے رب نے اپنی

اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ

رحمت سے اُسے باقی رکھا، بے شک آپ پر اُس کا بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿87﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ کی قسم! اگر تمام انسان

وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

اور جنّات اِس قرآن جیسی کتاب کے لانے پر متفق ہو جائیں تو وہ سب مل کر بھی اِس جیسی کتاب نہیں لا سکیں گے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔" ﴿88﴾ اور بیشک ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا

اِس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں، لیکن اکثر لوگوں نے ناشکرا بننے کے علاوہ ہر کام سے

كُفُوْرًا ﴿89﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ

انکار کر دیا۔ ﴿89﴾ اور اُنہوں نے کہا: "ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ

۱۴ الظاهر ان السوال كان عن حقيقة الروح الذي هو مدار البدن الانساني۔ (مرجع سابق: 15/151)

۱۵ (من امر ربي) اي من الابداعيات الكائنة بقوله كن من غير مادة وتولد عن اصل۔ (تفسیر مظہری: 5/484)

يَنۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ

جاری نہ کر دیں، ﴿90﴾ یا آپ کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور آپ اُس کے

الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿91﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ

درمیان رواں دواں نہریں جاری کر دیں۔ ﴿91﴾ یا جیسے کہ آپ نے کہا ہے ہم پر

عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةِ قَبِيۡلًا ﴿92﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ

آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں یا اللہ اور فرشتوں کو برملا ہمارے آمنے سامنے لے آئیں۔ ﴿92﴾ یا آپ کا

لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ

گھر سونے کا ہو یا آپ چڑھ کر آسمان میں چلے جائیں اور ہم آپ کے آسمان پر چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اُتاریں جسے ہم پڑھیں، آپ فرما دیجئے: سبحان اللہ!

رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ

ع 10 9 10

میں ایک انسان اور اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہی تو ہوں۔ ﴿93﴾ اور جب لوگوں کے پاس

يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ

ہدایت آئی تو اُنہیں صرف اِس بات نے ایمان لانے سے روکا کہ اللہ نے ایک انسان کو

بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰٓٮِٕكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ

رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿94﴾ آپ فرما دیجئے: "اگر زمین میں فرشتے رہائش پذیر ہوتے جو آرام سے

مُطۡمَٮِٕنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾

چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے فرشتے ہی کو رسول بنا کر بھیجتے۔" ﴿95﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

یہ بھی فرمادیجئے: "میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا (۹۶) وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ

باخبر ہے اور انہیں دیکھتا بھی ہے۔" (96) اور جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جنہیں وہ گمراہی میں

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖؕ وَ نَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

چھوڑ دے تو اُن کے لئے آپ اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والے نہیں پائیں گے اور ہم انہیں قیامت کے دن اس حال میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّاؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُؕ كُلَّمَا

اُٹھائیں گے کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوکر اپنے چہروں کے بل چلیں گے، اُن کا ٹھکانا جہنم ہے، جب بھی

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا (۹۷) ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

وہ بجھنے لگے گی تو ہم اُسے اُن کے لئے مزید بھڑکا دیں گے۔ (97) یہ اُن کی سزا ہے اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا

بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

انکار کیا اور کہا: "کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو ہمیں نئے سرے سے

خَلْقًا جَدِیْدًا (۹۸) اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پیدا کر کے اُٹھایا جائے گا؟" (98) کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا

کو پیدا کیا وہ اُن کی مثل پیدا کرنے پر بھی قادر ہے اور اُس نے اُن کے لئے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے،

لَّا رَیْبَ فِیْهِؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا (۹۹) قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

جس میں کوئی شک نہیں ہے، پس ظالموں نے ناشکرا بننے کے علاوہ ہر کام سے انکار کر دیا۔ (99) آپ فرمادیجئے: "اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی اس خوف سے روک لیتے کہ کہیں وہ ختم نہ ہو جائیں

الْاِنْفَاقِؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۠ (100) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ

اور حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا بخیل ہے۔" (100) ہمارے جلال کی قسم! ہم نے موسیٰ کو نو (9) روشن نشانیاں

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

عطا کیں، آپ (اہلِ مکہ کی تسلی کے لئے) بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے جب اُن کے پاس موسیٰ آئے تو فرعون نے انہیں کہا:

اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا (101) قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ

"موسیٰ! میرا گمان ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔" (101) موسیٰ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ

هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ

یہ نشانیاں آسمانوں اور زمینوں کے رب نے ہی بھیجی ہیں اور اے فرعون! میں گمان کرتا ہوں کہ تو

یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (102) فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ضرور ہلاک کر دیا جائے گا۔" (102) فرعون نے ارادہ کیا کہ بنی اسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال دے تو ہم

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًاۙ (103) وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ

نے اُسے اور اس کے ساتھیوں کو ایک ساتھ (بحرِ قلزم میں) غرق کر دیا۔ (103) اور اس کے غرق کرنے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

کو حکم دیا کہ تم اِس زمین (مصر اور شام) میں رہائش اختیار کر لو، پھر جب قیامت کا وقت آئے گا تو ہم تمہیں

لَفِیْفًاؕ (104) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

اور انہیں مخلوط حالت میں لے آئیں گے۔ (104) ہم نے قرآن کو سچائی کے ساتھ اُتارا اور وہ ہر سچائی سمیت اترا، اور ہم نے آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۘ(105) وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا۔ (105) اور ہم نے قرآن کی آیتوں کو متفرق طور پر نازل کیا تا کہ آپ اُسے لوگوں کے سامنے

عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا(106) قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْاؕ

وقفہ وقفہ سے پڑھیں اور ہم نے اُسے تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا۔ (106) آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ مکہ! تمہیں اختیار ہے کہ قرآن

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ

پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، بیشک وہ لوگ جنہیں اس کے نازل ہونے سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًاۙ(107) وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ

ہے تو وہ بے ساختہ چہروں کے بل سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ (107) اور کہتے ہیں: "ہمارا ربّ وعدہ خلافی سے پاک ہے،

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا(108) وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ

بیشک ہمارے ربّ کے وعدے نے پورا ہو کر رہنا تھا۔" (108) اور وہ روتے ہوئے اپنے چہروں کے بل گر جاتے ہیں اور قرآن

خُشُوْعًا۩(109) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَؕ اَیًّا مَّا

اُن کی عاجزی میں اضافہ کر دیتا ہے۔ (109) آپ فرما دیجئے: "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر جس نام سے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

بھی پکارو خوب ہے، کیونکہ اُس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں۔" اور آپ اپنی نماز میں نہ تو بہت بلند آواز میں قراءت کریں

وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا(110) وَ قُلِ الْحَمْدُ

اور نہ ہی بالکل آہستہ بلکہ اِن دونوں کے درمیان راستہ تلاش کریں۔ (110) اور یوں کہیں: "تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی

اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی بادشاہی میں اُس کا کوئی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع 12/11/12

شریک ہے، اور نہ ہی کمزوری کی بنا پر اُس کا کوئی مددگار ہے۔" اور اُس کی بڑائی بیان کرتے ہوئے تکبیر کہیں۔ ﴿۱۱۱﴾

## سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا 110 — رکوعاتہا 12

سورۂ کہف مکی ہے، اِس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے عبدِ مکرم (محمد مصطفےٰ ﷺ) پر قرآن نازل کیا اور اس قرآن میں کوئی کجی نہیں

لَّهٗ عِوَجًا ۜ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

چھوڑی۔ ﴿۱﴾ افراط و تفریط سے پاک ہے تاکہ وہ قرآن کے ذریعے غیر مسلموں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾

نیک کام کرنے والے ایمانداروں کو یہ خوشخبری سنائیں کہ اُن کے لئے بہترین اجر (جنت) ہے۔ ﴿۲﴾

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿۳﴾ اور اُن لوگوں کو ڈر سنائیں جنہوں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے

وَلَدًا ۗ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

بیٹا بنایا ہے۔" ﴿۴﴾ اِس بارے میں نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ اُن کے باپ دادا کو، یہ بات جو اُن کے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے سوچے سمجھے بغیر نکلتی ہے انتہائی قبیح ہے، وہ محض جھوٹ بول رہے ہیں۔ ﴿۵﴾ اگر وہ اِس قرآن پر

﴿۱﴾ (قیما) قال ابن عباس ای عدلا وعنی مستقیما معتدلا لا افراط فیہ ولا تفریط۔ (تفسیر مظہری، 5/6)

نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ⑥

ایمان نہ لائیں تو کیا آپ اُن کے پیچھے شدتِ غم کی بنا پر جان دے دیں گے؟ ⑥

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ

بیشک جو کچھ زمین پر ہے اُسے ہم نے زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم انسانوں کو آزمائیں کہ اُن میں سے کس کے

اَحۡسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ⑧

عمل سب سے اچھے ہیں؟ ⑦ اور بیشک اِس زمین پر جو کچھ ہے ہم اُسے ایک دن ہموار مٹی بنا دیں گے جس میں کوئی سبزہ نہیں ہوگا۔[18] ⑧

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ

اے سننے والے! کیا تو نے گمان کیا ہے کہ صرف پہاڑ کی غار اور اُس کی دیوار کے کتبے والے [19] ہی ہمارے

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ

دلائل میں سے عجیب تھے؟ ⑨ یاد کیجئے جب چند جوانوں نے غار میں پناہ لی تو اُنہوں نے کہا: ''اے ہمارے ربّ!

اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ⑩

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے کام میں کامیابی کے وسائل فراہم فرما۔'' ⑩

فَضَرَبۡنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ ⑪ ثُمَّ

پس ہم نے اُنہیں غار میں گنتی کے بہت سے سال گہری نیند سُلا دیا۔ ⑪ پھر ہم نے اُنہیں بیدار کیا

بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ⑫ ع

تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ اختلاف کرنے والے دو گروہوں میں سے کس نے اُن کے غار میں ٹھہرنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھا ⑫

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا

ہم آپ کو اُن کا صحیح واقعہ بیان کرتے ہیں، وہ کچھ جوان تھے جو اپنے ربّ کی وحدانیت پر ایمان لائے اور ہم نے اُنہیں

[18] (صعیدا جرزا) ای ترابا املس لا نبات فیه۔ (تفسیر سمرقندی: 2/389)

[19] ام حسبت انهم کانوا عجبا من آیاتنا فقط فلا تحسبن ذلك فان آیاتنا کلها عجب۔ (تفسیر کبیر 21/81)

ع 1 ، 12 ، 13

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿13﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا

دین پر ثابت قدمی عطا کی ہے۔﴿13﴾ اور ہم نے اُن کے دلوں کو حق گوئی کی قوت عطا کی، جب اُنہوں نے (دقیانوس بادشاہ کے سامنے)

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ

کھڑے ہو کر کہا: "ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے، ہم اُس کے علاوہ کسی معبود کی عبادت

اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ

نہیں کریں گے، ایسا ہوا تو واللہ ہم نے حق کے یکسر مخالف بات کہی ہوگی۔﴿14﴾ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ

کئی معبود بنا رکھے ہیں، اُن معبودوں کے ثبوت پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ اُس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿15﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے؟"﴿15﴾ (جوانوں نے ایک دوسرے کو کہا:) "جب تم اِن مشرکوں اور اللہ کے ماسوا اِن کے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

معبودوں سے جدا ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو، تمہارا ربّ تمہارے لئے اپنی رحمت کا دامن

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ

وسیع کر دے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی فراہم کر دے گا۔﴿16﴾ اور اے سننے والے! جب سورج

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

نکلتا ہے تو تو دیکھے گا کہ اُس کی دھوپ اُن کی غار سے دائیں جانب جھک جاتی ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

تو دھوپ بائیں جانب ہو کر گزر جاتی ہے حالانکہ وہ اُس غار کی کھلی جگہ میں ہیں، یہ امور

ن: (زدناھم ھدی) ای ثبتناھم علی ما ھم علیہ من الدین. (البحر المحیط، 3/242)

اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے

تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ

تو کوئی مددگار اور راہبر نہیں پائے گا۔ ﴿17﴾ اور اے دیکھنے والے! تو گمان کرے گا کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،

وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

ہم اُنہیں دائیں اور بائیں جانب بدلتے رہتے ہیں، اُن کا کتا غار کے دروازے پر

ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ

دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا ہے، اے سننے والے! ۲۱ اگر تو اُنہیں جھانک کر دیکھ لے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے

فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾ وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

اور تیرا دل اُن کی دہشت سے بھر جائے۔ ﴿18﴾ اسی طرح (طویل عرصے کے بعد) ہم نے اُنہیں بیدار کیا تاکہ وہ ایک دوسرے

لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا

کا حال چال پوچھ لیں، اُن میں سے ایک شخص نے بات شروع کرتے ہوئے کہا: "تم یہاں کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟" کچھ کہنے لگے:

لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

"ہم ایک دن یا اُس کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔" ۲۲ دوسروں نے کہا: "تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے

فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ

ہو؟" پس تم اپنے کسی ساتھی کو (چاندی کے) یہ سکے دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ

اَیُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لْیَتَلَطَّفْ

کونسا کھانا زیادہ حلال ہے؟ ۲۳ تو اُس میں سے تمہارے لئے کھانا لائے، آنے جانے میں چستی کا مظاہرہ کرے ۲۴

۲۴ باید کہ بسبکی آمد و رفت کند۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۶۴۰)

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اور تمہارے بارے میں کسی کو ہرگز نہ بتائے۔ ﴿۱۹﴾ بیشک اُنہیں اگر تمہاری اطلاع مل گئی تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا ملتِ کفر کی طرف پلٹنے پر زبردستی مجبور کر دیں گے اور ایسی صورت میں تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گے۔'' ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ

اور اسی طرح ہم نے اُن کی اطلاع دے دی تا کہ اُن کی قوم کے لوگ جان لیں کہ اللہ کا (مُردے زندہ کرنے کا) وعدہ سچا ہے

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے، یہ اطلاع اُس وقت دی جب مسلم اور غیر مسلم اُن کے بارے میں جھگڑ رہے تھے،

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ

تو مشرکین کہنے لگے: ''اُن کی غار پر کوئی عمارت بنا دو، اُن کے بارے میں اُن کا ربّ خوب جانتا ہے، جو لوگ

الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾

اُن جوانوں کے معاملے میں غالب رہے اُنہوں نے کہا: ''اللہ کی قسم! ہم اِن کے پاس مسجد بنائیں گے۔'' ﴿۲۱﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

اب جھگڑنے والے کہیں گے: ''وہ تین ہیں، چوتھا اُن کا کتا ہے۔'' بعض کہیں گے: ''وہ پانچ ہیں

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

چھٹا اُن کا کتا ہے۔'' یہ اندھیرے میں تیر چلانے والی بات ہے۔ اور کچھ کہیں گے: ''وہ سات تھے،

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

آٹھواں اُن کا کتا تھا۔'' آپ فرما دیجیے: ''میرے ربّ کو اُن کی تعداد خوب معلوم ہے۔'' بندوں میں سے اُنہیں صرف

اِلَّا قَلِیۡلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِیۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ

تھوڑے افراد ہی جانتے ہیں، اِس لئے اُن کے بارے میں صرف سرسری گفتگو ہی کیجئے اور اُن کے بارے میں

فِیۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿22﴾ وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ

اہلِ کتاب کے کسی فرد سے دریافت نہ کیجئے۔ ﴿22﴾ اور کسی کام کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہنا: "یہ کام میں کل

ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیۡتَ

کروں گا" ﴿23﴾ مگر یہ کہ ساتھ ہی اِنْ شَآءَ اللّٰہ (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا) کہہ دیا کریں (25) اور جب آپ اِنْ شَآءَ اللّٰہ کہنا بھول جائیں

وَقُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

تو یاد آنے پر کہہ لیا کریں۔ اور فرما دیجئے: "قریب ہے کہ میرا رب مجھے اصحابِ کہف کی خبر سے زیادہ قریب ہدایت کا راستہ دکھائے۔" ﴿24﴾

وَلَبِثُوۡا فِیۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿25﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے، نو سال مزید ٹھہرے۔ ﴿25﴾

قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

(اور اگر اہلِ کتاب اختلاف کریں تو) فرما دیجئے: "اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ ٹھہرے؟" اُسی کو زمینوں اور آسمانوں کے

اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫ وَّلَا یُشۡرِكُ

غیب کا (ذاتی) علم ہے، وہ کتنا ہی دیکھنے والا اور کتنا ہی سننے والا ہے! (کوئی چیز اُس سے مخفی نہیں) زمین و آسمان والوں

فِیۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾ وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ

کے لئے اُس کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ﴿26﴾ اپنے رب کی اِس کتاب (قرآن) کی تلاوت کیجئے

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصۡبِرۡ

جو آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجی گئی، کوئی اس کے کلمات کو بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کی بارگاہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ ﴿27﴾

ع 5 / 15

۲۵ الاان یشاء اللہ ای الا ان یشاء اللہ یعنی: الا ان تستثنی فتقول ان شاء اللہ۔ (تفسیر کبیر، ۷/۴۹۲)

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

آپ اپنے آپ کو اُن لوگوں کی صحبت کا پابند کر لیجئے جو صبح و شام اپنے ربّ کی رضا طلب کرتے ہوئے اُس کی

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

عبادت کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کی زینت کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کی نگاہیں اُن سے نہ اُٹھ جائیں۔

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

اور اُس شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ

اور اُس کا کام حد سے گزر چکا ہے۔ (28) آپ اس شخص کو فرما دیجئے: "یہ قرآن تمہارے ربّ کی طرف سے حق ہے لہٰذا جو شخص چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، بیشک ہم نے کافروں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

جس کے پردے اُنہیں گھیر لیں گے اور اگر وہ پیاس کی وجہ سے فریاد کریں گے تو اُنہیں پینے کے لئے پگھلے ہوئے

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

پیتل ؎ جیسا پانی دیا جائے گا جو اُن کے چہروں کو بھون دے گا۔ وہ مشروب بہت ہی برا ہے اور دوزخ بہت ہی بری آرام گاہ ہے۔ (29)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، یقیناً ہم اچھے کام کرنے والوں کا ثواب

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

ضائع نہیں کرتے۔ (30) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشہ رہنے کے گلشن جنت ہیں، اُن (جنّتی گلشنوں) کے نیچے سے

الثلٰثۃ

؎: ویقال: ھو الصفر المذاب او النحاس المذاب اذا بلغ غایتہ فی الحر۔ (روح المعانی، ۸/۲۹۸)

تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ

نہریں بہ رہی ہیں، اُنھیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے،

وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ

وہ موٹے اور باریک ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور وہاں پوری سج دھج کے ساتھ مسہریوں پر ٹیک لگا کر

فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾

بیٹھے ہوں گے، یہ بہت عمدہ ثواب ہے اور جنت شاندار آرام گاہ ہے۔ ﴿31﴾

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ

ان کے سامنے اُن دو شخصوں کا واقعہ بیان کیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے

مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ ﴿32﴾

اور اُن کے چاروں طرف کھجور کے درختوں کی باڑ لگا دی اور اُن دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کی۔ ﴿32﴾

كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ

دونوں باغوں نے پھل دینے میں کوئی کمی نہ کی، بلکہ بھرپور پھل دیئے،

وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿33﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ

ہم نے اِن دونوں کے درمیان نہر جاری کی۔ ﴿33﴾ اُس کے پاس اور بھی بہت سرمایہ تھا تو اُس نے فخریہ گفتگو کرتے ہوئے اپنے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ

ایماندار بھائی کو کہا: ''میں تجھ سے زیادہ مالدار اور افرادی قوت کے لحاظ سے زیادہ طاقت ور ہوں۔'' ﴿34﴾ وہ کفر اور

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ

تکبر کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے باغ میں داخل ہوا اور کہنے لگا: ''میرا گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی

ع 4 — 9 — 16

(۳۲) فجر کرنا، کافروں کا ظلم، ۔۔۔ (حاشیہ)

أَبَدًا ﴿35﴾ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّيْ

تباہ ہوگا۔ (35) اور میں یہ بھی گمان نہیں کرتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی، فرض کرو اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

تو میں ضرور ان باغوں سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔" (36) اُس کے ساتھی نے جواباً گفتگو کرتے ہوئے اُسے کہا:

يُحَاوِرُهٗٓ أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

"کیا تو اُس ربّ کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے پہلے مٹی سے، پھر نطفہ سے پیدا کیا،

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

پھر تجھے ٹھیک ٹھاک مرد بنا دیا؟ (37) لیکن میرا عقیدہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ

نہیں مانتا۔ (38) اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو اس طرح کیوں نہیں کہا: "وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے ح اور اللہ کے

إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ

ارادے کے بغیر کسی کی طاقت نہیں۔" اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے آپ سے کم تر سمجھتا ہے (39) تو ہو سکتا ہے کہ میرا رب

أَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

مجھے تیرے باغ سے بہتر باغ عطا فرما دے اور تیرے باغ پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾ ۙ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

بجلیاں گرادے تو وہ ایسا چٹیل میدان بن جائے جہاں پاؤں پھسل پھسل جائیں۔ (40) یا اُس کا پانی زمین کی گہرائی میں

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَأُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَأَصْبَحَ

اُتر جائے پھر تو کسی صورت میں بھی اُسے تلاش نہ کر سکے۔" (41) باغ سمیت اُس کا تمام ساز و سامان آفت کی زد میں آ گیا،

ح ۲۸: آنچہ خدا خواست است شدنی۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص ۱۲۵)

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

باغ اپنے چھپروں پر گرا ہوا تھا اور وہ شخص اُس باغ پر خرچ کیے گئے سرمائے کے ضائع ہونے پر ہاتھ ملتا رہ گیا،

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

تب وہ کہنے لگا: ''کاش میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہ مانتا۔'' ﴿42﴾ اللہ کے سوا اُس کے پاس کوئی گروہ نہ تھا

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾ هُنَالِكَ

جو اُس کی امداد کرتا اور نہ ہی وہ بدلہ لینے کے قابل تھا۔ ﴿43﴾ ایسے ہی مقام پر یہ حقیقت

اَلْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع وَاضْرِبْ

ع 5 13 17

کھل کر سامنے آتی ہے کہ سب امداد خدائے برحق ہی کی ہے، وہی ثواب اور جزا دینے میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿44﴾ مشرکین کے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

سامنے دنیاوی زندگی کی چمک دمک کی مثال بیان کیجیے کہ وہ اُس پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا،

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

اُس کے سبب زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو کر نکلا پھر وہ خشک گھاس کی شکل اختیار کر گیا، جسے ہوائیں اُڑائے

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

پھرتی ہیں اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿45﴾ مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

دنیاوی زندگی کی سج دھج اور زندہ و پائندہ نیکیاں آپ کے رب کی بارگاہ میں ثواب اور

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

امید اجر کے اعتبار سے بہترین ہیں۔ ﴿46﴾ اور اُس دن کو یاد کیجیے جب ہم پہاڑوں کو غبار بنا کر فضاؤں میں اُڑا دیں گے اور آپ

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾

زمین کو کھلا صاف میدان دیکھیں گے، ہم تمام انسانوں کو جمع کریں گے اور اُن میں سے کسی کو نہیں چھوڑیں گے۔ ﴿47﴾

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

اور سب آپ کے ربّ کے حضور قطاروں میں حاضر کئے جائیں گے، انہیں کہا جائے گا: "بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے

اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تمہارا جھوٹا گمان یہ تھا کہ ہم تمہارے لئے وعدے کا کوئی وقت ہرگز مقرر نہیں کریں گے۔ ﴿48﴾

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

نامۂ اعمال ہر شخص کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا پس آپ دیکھیں گے کہ غیر مسلم اُس میں درج جرائم کے تصور سے خوف زدہ ہوں گے

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

اور چلائیں گے: "ہائے مارے گئے، اس نامۂ اعمال کو کیا ہے کہ اس نے کوئی ایسا چھوٹا بڑا گناہ نہیں چھوڑا

اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جسے اپنی لپیٹ میں نہ لے لیا ہو" اور انہوں نے جو عمل کئے ہوں گے وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور آپ کا ربّ کسی پر

ع 5 18

اَحَدًا ﴿49﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ

ظلم نہیں کرتا۔ ﴿49﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: "آدم کی طرف منہ کر کے سجدہ کرو۔" تو سوائے ابلیس کے

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

سب نے سجدہ کیا، وہ جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے ربّ کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ اے لوگو! کیا تم اُسے

وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اور اُس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ابلیس ظالموں کے لئے بہت ہی برا

بَدَلًا ﴿50﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

متبادل ہے۔ (50) میں نے اُنہیں نہ تو آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرتے وقت حاضر کیا تھا اور نہ ہی خود

اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾ وَيَوْمَ

اُنہیں پیدا کرتے وقت، اور نہ ہی یہ میری شان ہے کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنالوں۔ (51) یاد کیجئے جس دن

يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

اللہ مشرکوں کو فرمائے گا: "بلاؤ اُن نام نہاد شرکاء کو جن کو تم میرے شریک مانتے تھے۔" چنانچہ وہ اُنہیں بلائیں گے لیکن وہ

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

اُنہیں جواب نہیں دیں گے۔ اور ہم اُن کے درمیان ایک تباہ کُن وادی حائل کردیں گے۔ (52) اور مجرم دور ہی سے دوزخ کو

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع

ع 7 4 19

دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ (53)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ

اور بیشک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، اور غیر مسلم انسان

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا

جھگڑا کرنے میں ہر چیز سے آگے ہے۔ (54) اور جب قرآن کی ہدایت اہلِ مکّہ کے پاس آگئی، تو اُنہیں ایمان لانے

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

اور اپنے ربّ سے معافی مانگنے سے کسی چیز نے نہیں روکا سوائے اِس انتظار کے کہ اُن پر پہلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

انداز میں ہلاکت آجائے یا اُن پر طرح طرح کے عذاب نازل ہوں۔ (55) اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

اور ڈر سنانے والے ہی بنا کر بھیجتے رہے ہیں اور کافر بے بنیاد شبہات کی بنا پر جھگڑا کرتے تھے تاکہ اس کے ذریعے حق کو

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿56﴾

راستے سے ہٹا دیں، اور انہوں نے ہماری نشانیوں اور اس عذاب کو بھی تمسخر کا نشانہ بنا لیا جس سے انہیں ڈرایا گیا تھا۔ (56)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور ان (چیزوں) کو بھول گیا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ

جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے۔ بیشک ہم نے ان کے دلوں پر (ان کے منہ پھیرنے کے سبب) پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ قرآن کو

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن پیدا کر دیا ہے۔ اور اے حبیب! اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی ہرگز

إِذًا أَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا

راہِ راست پر نہیں آئیں گے۔ (57) اور آپ کا رب بہت بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے، اگر غیر مسلموں کو ان کے جرائم کی بنا پر

كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا

دنیا میں ہی پکڑتا تو ضرور ان پر جلد عذاب بھیج دیتا، بلکہ ان کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے، جس کے آگے وہ کوئی

مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿58﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (58) اور (قومِ لوط وغیرہ کی) ان بستیوں کے باشندوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے انہیں تباہ

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿59﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ

کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کا وقت مقرر کر رکھا تھا۔ (59) اور یاد کیجئے جب موسیٰ نے اپنے جوان شاگرد (یوشع بن نون) کو فرمایا:

لَآ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿60﴾

"میں سفر جاری رکھوں گا، یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم تک پہنچ جاؤں یا (بصورتِ دیگر) صدیوں تک چلتا رہوں۔" ﴿60﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ

جب وہ دونوں دو دریاؤں کے اس سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور (بھولی ہوئی) مچھلی دریا کے سرنگ جیسے راستے میں

فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ

رو چکر ہوگئی۔ ﴿61﴾ پھر جب وہ دونوں اُس مقام سے آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد کو کہا: "ہمارا ناشتہ لاؤ، بیشک

لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی

ہم اِس سفر میں بہت تھک گئے ہیں۔" ﴿62﴾ اُس نے کہا: "دیکھئے جب ہم نے اُس چٹان کے پاس آرام

الصَّخۡرَۃِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ الۡحُوۡتَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡسٰنِیۡہُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ

کیا تھا تو میں اُسے وہیں چھوڑ آیا تھا اور شیطان ہی نے مجھے اُس کا تذکرہ

اَنۡ اَذۡکُرَہٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِکَ

بھلا دیا تھا اور مچھلی دریا کے عجیب وغریب راستے سے بھاگ گئی تھی۔" ﴿63﴾ موسیٰ نے فرمایا: "اسی نشانی کو تو

مَا کُنَّا نَبۡغِ ٭ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِہِمَا قَصَصًا ﴿64﴾ۙ فَوَجَدَا عَبۡدًا

ہم تلاش کر رہے تھے۔" چنانچہ وہ اپنے قدموں کے نشانات کو دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔ ﴿64﴾ تو انہوں نے ہمارے بندوں

مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰہُ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ عَلَّمۡنٰہُ مِنۡ لَّدُنَّا

میں سے ایک بندے (خضر کو) پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور اپنی جناب سے

عِلۡمًا ﴿65﴾ قَالَ لَہٗ مُوۡسٰی ہَلۡ اَتَّبِعُکَ عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

علم عطا فرمایا تھا۔ ﴿65﴾ موسیٰ نے اُسے کہا: "کیا میں اِس شرط پر آپ کے ساتھ رہوں کہ خیر اور بھلائی حاصل کرنے کا جو علم

(نصیحت العوام (اقوال زریں) کا مطالعہ کیجئے) (تفسیر کنز الایمان ۱۲/۹)

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿67﴾

آپ کو دیا گیا ہے مجھے بھی سکھا دیں گے؟" ﴿66﴾ انہوں نے فرمایا: "آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ ﴿67﴾

وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ

اور آپ اس چیز پر کیسے صبر کریں گے جو آپ کے علم کے دائرے میں نہیں ہوگی؟" ﴿68﴾ موسیٰ نے فرمایا: "اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔" ﴿69﴾ انہوں نے فرمایا: "اگر آپ میرے

فَلَا تَسْــٴَـلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع فَانْطَلَقَا وقفة

ع 9 11 21

ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے یہاں تک کہ میں خود آپ سے اُس کا ذکر کروں۔ ﴿70﴾

حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

اِس (معاہدہ) کے بعد دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے اُس میں شگاف ڈال دیا، موسیٰ نے فرمایا: "آپ نے

اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْــٴًـا اِمْرًا ﴿71﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ

اِس میں اس لئے شگاف ڈال دیا ہے کہ اِس کی سواریوں کو غرق کر دیں؟ آپ نے بڑا نقصان دِہ کام کیا ہے۔ ﴿71﴾ خضر نے فرمایا:

مَعِیَ صَبْرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ

"میں نے آپ کو نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے؟" ﴿72﴾ موسیٰ نے فرمایا: "میری بھول پر اعتراض نہ کریں

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿73﴾ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

اور میرے اِس معاملے میں مجھ پر سختی نہ کریں۔" ﴿73﴾ پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ اُن کی ملاقات ایک لڑکے سے ہوئی جسے خضر نے قتل

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْــٴًـا نُّكْرًا ﴿74﴾

کر دیا، موسیٰ نے فرمایا: "آپ نے ایک بے گناہ بچے کو قتل کر دیا ہے جس نے کسی کو قتل بھی نہیں کیا تھا، آپ نے بہت ہی ناپسندیدہ کام کیا ہے۔" ﴿74﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ

خضر نے فرمایا: ''کیا میں نے آپ کو نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کرسکیں گے؟'' ﴿75﴾ موسیٰ نے فرمایا:

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

''اگر اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں تو بیشک میرا ساتھ چھوڑ دیں، یقیناً آپ میری

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ

طرف سے معقول عذر کو پہنچ چکے ہیں۔'' ﴿76﴾ اس کے بعد دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب ایک بستی (انطاکیہ)

اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا

والوں کے پاس پہنچے تو اُس کے باشندوں سے کھانا طلب کیا اُنہوں نے اِن کی مہمان نوازی سے صاف انکار کردیا،

جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

اُس بستی میں اِنہیں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی، خضر نے (ہاتھ کے اشارے سے[1]) اُسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ نے

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

فرمایا: ''اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ معاوضہ لے سکتے تھے۔'' ﴿77﴾ خضر نے فرمایا: ''یہ میری اور آپ کی جدائی کا وقت ہے،

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

اب میں آپ کو اُن باتوں کا راز بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کرسکے تھے۔ ﴿78﴾ جہاں تک کشتی کا مسئلہ ہے

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا

تو وہ کچھ مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے، میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کردوں

وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾ وَاَمَّا

کیونکہ اُن کے آگے[2] ایک غیر مسلم بادشاہ تھا جو ہر صحیح سالم کشتی کو جبراً چھین لیتا تھا۔ ﴿79﴾ ہاں

[1] قال يعلى: حسبت أن سعيدا قال: فمسحه بيده فاستقام۔ (بخاری شریف، عربی: ۲/۶۸۹)

[2] (وَكَانَ وَرَآءَهُمْ) فكان ابن عباس يقرأ: وكان أمامهم ملكٌ۔ (مرجع سابق: ۲/۶۸۹)

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

لڑکے کا مسئلہ یہ تھا کہ اُس کے ماں باپ مسلمان تھے، ہمیں خطرہ محسوس ہوا کہ اُس کی محبت اُنہیں سرکشی اور کفر

وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

پر مجبور کردے گی۔ ﴿80﴾ پس ہم نے ارادہ کیا کہ اللہ اُنہیں ایسی اولاد دے جو پرہیزگاری میں اُس سے بہتر

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور خدمت کرنے میں زیادہ قریب ہو۔ ﴿81﴾ رہی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی،

فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

اُس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن دونوں کا باپ نیک آدمی تھا،

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے رب کی رحمت سے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

اپنا خزانہ حاصل کرلیں۔ اور میں نے یہ سب کچھ اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ اُن کاموں کا راز ہے

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿82﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ

ع 10 / 12 / 1

جن پر آپ صبر نہیں کرسکے۔" ﴿82﴾ اے حبیب! (کفارِ مکہ) آپ سے اسکندر ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں،

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿83﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ

آپ فرمادیجیے: "میں ابھی تمہارے سامنے اُن کے حالات بیان کرتا ہوں۔ ﴿83﴾ بیشک ہم نے اُنہیں زمین میں

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰۤى اِذَا

اقتدار عطا کیا اور ہر قسم کے وسائل مہیا کیے۔ ﴿84﴾ پس اُنہوں نے مغرب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کیا۔ ﴿85﴾ یہاں تک

؎ (طغیانا و کفرا) ای ان یحملهما حبه علی ان یتابعاه علی دینه۔ (مرقاۃ ج ۱ ص ۳۰/۲۸۹)

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ

کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچے تو انہوں نے اُسے سیاہ کیچڑ کے ایک چشمے میں غروب ہوتا ہوا محسوس کیا

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ

اور اُس چشمے کے پاس ایک قوم بھی پائی، ہم نے (بطورِ الہام) فرمایا: "اے ذوالقرنین! تمہیں اختیار ہے کہ اگر یہ ایمان نہ لائیں تو

تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ

انہیں عذاب دو اور اگر ایمان لے آئیں تو ان پر احسان کرو۔" (86) انہوں نے عرض کیا: "جس نے شرک کیا اُسے تو ہم جلد ہی

ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ

سزا دیں گے، پھر اُسے اُس کے رب کی طرف لوٹایا جائے گا وہ اُسے سخت ترین عذاب دے گا۔ (87) لیکن جو ایمان لایا

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِ الْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

اور اُس نے نیک کام کیے تو اُس کا بدلہ جنت ہے اور ہم اُسے ایسے کام کا حکم دیں گے

یُسْرًا ﴿88﴾ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

جو آسان ہوگا۔" (88) پھر وہ سفرِ مشرق پر روانہ ہو گئے۔ (89) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچے تو اُسے ایسی

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾ۙ

قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لئے ہم نے (دھوپ سے بچاؤ کی خاطر) سورج کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ (90)

كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾

واقعہ اسی طرح تھا۔ اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ بھی تھا ہمیں سب کی خبر ہے۔ (91) پھر وہ (شمال کے) راستے پر چل دیئے (92)

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے تو اُن کے قریب ایسے لوگوں کو پایا

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

جو اُن کی کوئی بات بھی آسانی سے سمجھ نہیں سکتے تھے۔ (93) اُنھوں نے کہا: ''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

زمین میں دہشت گردی کر رہے ہیں، تو کیا ہم آپ کو اس شرط پر کچھ سرمایہ مہیا کر دیں

عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ

کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادیں؟'' (94) اُنھوں نے کہا: ''میرے ربّ نے جو مال

فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

میرے اختیار میں دیا وہ کافی ہے، البتہ تم افرادی قوت سے میری امداد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان مضبوط دیوار

رَدْمًا ﴿95﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

بنادوں گا۔ (95) تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ۔'' یہاں تک کہ جب وہ دیوار دو پہاڑوں کے برابر کر دی

قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

تو حکم دیا: ''پوری طاقت سے آگ جلاؤ۔'' یہاں تک کہ جب لوہے کو آگ بنادیا تو حکم دیا: ''میرے پاس پگھلا ہوا تانبا

قِطْرًا ﴿96﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾

لاؤ تا کہ اُسے لوہے پر انڈیل دوں۔'' (96) پس یاجوج ماجوج نہ تو اُس پر چڑھ سکے اور نہ ہی اُس میں سوراخ کر سکے۔ (97)

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

ذوالقرنین نے کہا: ''یہ میرے ربّ کی رحمت ہے پھر جب میرے ربّ کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس دیوار کو زمین کے برابر

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿98﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ

کر دے گا اور میرے ربّ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔'' (98) اور اُس دن ہم یاجوج ماجوج کو اِس حال میں چھوڑ دیں گے کہ اُن کا ایک

فِي بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾ وَّعَرَضْنَا

گروہ تند و تیز ریلے کی طرح دوسرے گروہ سے ٹکرائے گا اور صور پھونکا جائے گا، پس ہم تمام مخلوق کو جمع کر دیں گے (99) اور ہم

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

جہنم کو کافروں کے بالکل آمنے سامنے لے آئیں گے۔ (100) وہ کافر جن کی آنکھیں پردوں

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾ اَفَحَسِبَ

میں لپٹی ہوئی اور میرے قرآن کو دیکھنے سے قاصر تھیں اور وہ کلمۂ حق سننے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے تھے۔ (101) کیا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ

یہ گمان کیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنے حقیقی مددگار بنا لیں گے؟ (اور انہیں اس عمل پر عذاب بھی نہیں ہوگا؟) بیشک

اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

ہم نے کافروں کے لئے جہنم کا مہمان خانہ تیار کر رکھا ہے، (102) اے حبیب! فرما دیجئے: "کیا ہم تمہیں بتا دیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

کہ کون سے لوگ عملی طور پر سب سے زیادہ خسارے میں ہیں؟ (103) یہ وہ لوگ ہیں جن کی پوری کوشش دنیاوی زندگی کے سُدھارنے میں

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ اُولٰٓئِكَ

کھو گئی حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں۔ (104) یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

جنہوں نے اپنے ربّ کی توحید کے دلائل اور قیامت کے دن اُس کی ملاقات کا انکار کیا، لہٰذا اُن کے تمام اعمال برباد ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ

اور ہم قیامت کے دن انہیں کوئی اہمیت ہی نہیں دیں گے" (105) واقعہ یہ ہے کہ اُن کی جزا دوزخ ہوگا

ع (وَزْنًا) یعنی لا یکون لھم عند اللہ قدر و اعتبار۔ (تفسیر مظہری، ۶: ۴۳) ای منزلة وانما قال ذلک لان الکفار علی التحقیق توزن اعمالھم۔ (صاوی، حاشیۃ الجلالین، ۳: ۲۸)

بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِس لئے کہ اُنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے رسولوں کو تمسخر کا نشانہ بنایا۔ ﴿106﴾ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾

اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے فردوس کے گلشن مہمان خانے ہوں گے۔ ﴿107﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے وہ کسی دوسری جگہ جانے کے بارے میں سوچیں گے بھی نہیں ﴿108﴾ اے حبیب! فرمادیجئے: اگر سمندر

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ

میرے ربّ کے علم و حکمت کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی بن جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے گا لیکن میرے ربّ کے کلمات

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

ختم نہیں ہوں گے [1] اگرچہ ہم ایک اور سمندر اُس کی مدد کو لے آئیں۔" ﴿109﴾ آپ فرمادیجئے: "میں تمہاری طرح [2] انسان ہی ہوں

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

(خدا نہیں ہوں) البتہ مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تمہارا سچا معبود ایک ہی معبود ہے، پس جو شخص اپنے ربّ کی بارگاہ میں عزت

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾

کے ساتھ حاضر ہونا چاہتا ہو اُس پر لازم ہے کہ نیک کام کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ مانے۔" ﴿110﴾

## اٰيَاتُهَا 98 — سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ مریم مکی ہے، اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

[1] ان قلت ان الآیة تدل علی نفاد الکلمات و فراغها، لان مقتضی قوله قبل ان تنفد کلمات ربی انها تفرغ بعد فراغ المدد و اجیب بان قبل بمعنی غیر۔ (صاوی: ۳/۴۸)

[2] جز بشریت کری کی آورئی ام بانبیر ثم۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۲۶۱) [3] من و الکلام علی حذف المضاف ای من کان یؤمل حسن البعث فلیعمل الخ۔ (روح المعانی: ۱۶/۵۳)

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ﴿2﴾ اِذْ نَادٰى

کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ یہ آپ کے ربّ کی اُس مہربانی کا تذکرہ ہے جو اُس نے اپنے معزز بندے زکریا پر فرمائی ﴿2﴾ جب اُنہوں نے

رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ

اپنے ربّ کو چپکے چپکے پکارا۔ ﴿3﴾ عرض کیا: ”اے میرے ربّ! اب تو میرے جسم کی ہڈیاں

وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾

بھی کمزور ہو گئی ہیں اور سر سے سفیدی کا شعلہ بھڑک اُٹھا ہے۔ اور میرے ربّ! میں تجھے پکارنے میں کبھی ناکام نہیں رہا۔ ﴿4﴾

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا

اور مجھے اپنی وفات کے بعد اپنے قریبی رشتے داروں سے خطرہ ہے (کہ وہ دین میں رخنہ نہ ڈال دیں) اور میری بیوی تو بانجھ ہے،

فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ﴿5﴾ يَّرِثُنِیْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

لہٰذا تو مجھے اپنے پاس سے ایک بیٹا عطا فرما۔ ﴿5﴾ جو میرا اور آلِ یعقوب کا (علمی و دینی) وارث ہو

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اور میرے ربّ! وہ تیری بارگاہ کا پسندیدہ ہو۔“ ﴿6﴾ اللہ نے فرمایا: ”اے زکریا! ہم تمہیں ایک بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ قَالَ رَبِّ

جس کا نام یحییٰ ہے اِس سے پہلے ہم نے اُس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔“ ﴿7﴾ زکریا نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہو گا جبکہ حال یہ ہے کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَيِّنٌ

آخری مرحلے پر پہنچ گیا ہوں۔“ ﴿8﴾ فرمایا: ”ہمارا وعدہ اِسی طرح ہے۔“ آپ کے ربّ نے فرمایا: ”یہ کام میرے لیے معمولی ہے

وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ

حالانکہ میں نے تمہیں اس سے پہلے اس وقت پیدا کیا جب تم کچھ بھی نہیں تھے" ⑨ عرض کیا "اے میرے رب! میرے لئے کوئی

لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

نشانی مقرر فرما۔" فرمایا "تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم صحیح سالم ہونے کے باوجود تین راتیں اور تین دن لوگوں سے گفتگو نہیں کر سکو گے" ⑩

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا

پس وہ مسجد سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اشارے سے حکم دیا کہ صبح و شام

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ

اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ ⑪ ہم نے کہا: "اے یحییٰ! کتاب کے احکام کو مضبوطی سے پکڑ لو۔" ہم نے انہیں بچپن

الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ۙ

(تین سال کی عمر) میں ہی نبوت عطا فرمادی۔ ⑫ اور اپنی بارگاہ سے شفقت اور پاکیزہ نفسی عطا کی، وہ انتہائی پرہیز گار تھے ⑬

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ

اور اپنے والدین کے بڑے خدمت گزار تھے، سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ ⑭ سلام ہو اُن پر

يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ۧ وَاذْكُرْ فِي

اُن کی پیدائش کے دن، اُن کی وفات کے دن اور اُس دن جب اُنہیں زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ⑮ اے حبیب!

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯ۙ

قرآن میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر (بیت المقدس کے) مشرقی حصے کی طرف چلی گئیں ⑯

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ڨ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

اور مریم نے اُن کے سامنے ایک پردہ کھینچ دیا۔ پھر ہم نے اُس کی طرف اپنے محبوب فرشتے جبرائیل کو بھیجا،

(رکوع 4 / 15) (وقف لازم)

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

وہ اُس کے سامنے صحت مند انسان کی صورت میں ظاہر ہوئے۔ (17) مریم نے کہا: "اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ

رحمان کی پناہ مانگتی ہوں۔" (18) جبرائیل نے کہا: "میں تو صرف تمہارے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ

غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

بیٹا دوں۔" (19) کہنے لگیں: "میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے، حالانکہ مجھے کسی نے (نکاح کرکے) چھوا تک نہیں؟

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔" (20) جبرائیل نے کہا: "اللہ کا حکم اسی طرح ہے، تمہارے ربّ نے فرمایا ہے کہ یہ کام میرے لئے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

آسان ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم اِس بچے کو لوگوں کے لئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنادیں اور اس کام کا فیصلہ

مَّقْضِيًّا ﴿21﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾

کیا جاچکا ہے۔" (21) پس مریم اُس بچے سے حاملہ ہوگئیں اور اُسے لئے ہوئے گھر والوں سے دور جگہ پر چلی گئیں۔ (22)

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

پھر انہیں دردِ زِہ کھجور کے تنے کے پاس لے آیا، کہنے لگیں: "اے کاش!

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

میں اِس سے پہلے مرچکی ہوتی اور بھولی بسری یاد بن گئی ہوتی۔" (23) پس جبرائیل نے اُن کے نیچے کی جانب

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيْٓ

سے آواز دی: "تم غمگین نہ ہو، بیشک تمہارے ربّ نے تمہارے نیچے ایک نہر جاری کردی ہے۔ (24) اور کھجور کے تنے کو

اِلَیۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَیۡكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿25﴾ فَكُلِیۡ

پکڑ کر اپنی طرف کھینچو، وہ تم پر تروتازہ اور پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا۔﴿25﴾ پس تم کھجوریں کھاؤ،

وَاشۡرَبِیۡ وَقَرِّیۡ عَیۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِیۡۤ

پانی پیو اور (اپنے بیٹے عیسیٰ کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر کسی آدمی کو دیکھو تو اشارے سے کہہ دینا:

اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡیَوۡمَ اِنۡسِیًّا ﴿26﴾ ۚ

"میں نے آج رحمان کے لئے چپ رہنے کے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔"﴿26﴾

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا یٰمَرۡیَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَیۡـًٔا

پھر وہ اُسے گود میں اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: "اے مریم! تم نے بہت بڑے جرم کا

فَرِیًّا ﴿27﴾ یٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ

ارتکاب کیا ہے۔﴿27﴾ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارا باپ بدکردار تھا اور نہ ہی تمہاری ماں

اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿28﴾ ۖۚ فَاَشَارَتۡ اِلَیۡهِ ؕ قَالُوۡا كَیۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ

بدکار تھی۔"﴿28﴾ پس مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگے: "ہم گہوارے میں لیٹے ہوئے بچے

كَانَ فِی الۡمَهۡدِ صَبِیًّا ﴿29﴾ قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِیَ الۡكِتٰبَ

سے کیسے گفتگو کریں؟"﴿29﴾ عیسیٰ نے فرمایا: "بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی

وَجَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿30﴾ ۙ وَّجَعَلَنِیۡ مُبٰرَكًا اَیۡنَ مَا كُنۡتُ ۪ وَاَوۡصٰنِیۡ

اور مجھے نبی (غیب کی خبریں دینے والا) بھی بنایا﴿30﴾ اور میں جہاں بھی رہوں مجھے فیض رساں بنایا، اور مجھے

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿31﴾ ۖ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَلَمۡ

پوری زندگی نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا تاکیدی حکم دیا۔﴿31﴾ مجھے والدہ کا خدمت گزار بنایا اور مجھے

يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ

متکبر اور اپنا نافرمان نہیں بنایا۔ ﴿32﴾ اور مجھ پر اللہ کا سلام ہو میری پیدائش کے دن، میری وفات کے دن

اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

اور جس دن مجھے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔" ﴿33﴾ وہ بلند مرتبہ شخصیت عیسیٰ ابنِ مریم ہیں، ہم نے حق بات

الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ

فرمائی ہے، جس میں اہلِ کتاب شک کرتے ہیں۔ ﴿34﴾ اللہ کی شان کے لائق نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ اولاد سے پاک ہے،

وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ ﴿35﴾

جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اُسے اتنا ہی فرماتا ہے: "ہو جا" تو وہ فوراً موجود ہو جاتی ہے۔ ﴿35﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾

اور عیسیٰ نے کہا: "اللہ میرا اور تم سب کا رب ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے سیدھا راستہ۔" ﴿36﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پھر عیسائیوں کے مختلف گروہ آپس میں اختلاف کا شکار ہو گئے، پس کافروں کے لئے قیامت کے عظیم دن

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

کی حاضری سے تباہی ہے۔ ﴿37﴾ وہ جس دن ہماری بارگاہ میں حاضر ہوں گے اُس دن خوب سنیں گے اور خوب دیکھیں گے،

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿38﴾ اور اے حبیب! انکے غیر مسلموں کو پریشانی کے دن کا ڈر

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾

سنائیے جب حساب کتاب ختم کر دیا جائے گا جبکہ آج وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾

وقف لازم

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾

بیشک ہم زمین اور اس پر موجود سب لوگوں کے وارث ہوں گے اور وہ سب ہماری بارگاہ میں ہی پیش کیے جائیں گے۔ ﴿40﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾

اور قرآن میں ابراہیم کا تذکرہ کیجئے بیشک وہ بہت سچے اور نبی تھے۔ ﴿41﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) آزر کو کہا: "اے میرے باپ (چچا) تو اس بت کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ دیکھتا ہے، نہ سنتا ہے

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ

اور نہ ہی تیرے کسی کام آسکتا ہے؟ ﴿42﴾ اے میرے باپ (چچا) بیشک میرے پاس وہ علم آیا ہے

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ

جو تیرے پاس نہیں آیا لہٰذا تو میری پیروی کر تاکہ میں تجھے سیدھا راستہ دکھاؤں۔ ﴿43﴾ اے میرے باپ (چچا)

لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾

تو شیطان کی عبادت نہ کر، بیشک شیطان رحمان کا نافرمان ہے۔ ﴿44﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

اے میرے باپ (چچا) مجھے خوف ہے کہ تجھے رحمان کا عذاب پہنچے گا اور تو شیطان کا

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ

ساتھی ہو جائے گا۔" ﴿45﴾ آزر نے کہا: "ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے روگردانی کرتا ہے

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ

واللہ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کروں گا اور تو ہمیشہ کے لئے میری نظروں سے دور ہو جا۔" ﴿46﴾ ابراہیم نے کہا: "بس تجھے

عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

سلام ہے تاہم میں عنقریب تیرے لئے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔﴿47﴾ میں تم

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ

سے اور تمہارے بتوں سے کنارہ کش ہوتا ہوں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور میں صرف اپنے رب کی عبادت کروں گا

بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور مجھے یقین کی حد تک امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی بدولت ناکام نہیں رہوں گا"﴿48﴾ پھر جب ابراہیم اُن سے

دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾

اور اللہ کے سوا اُن کے معبودوں سے جدا ہوئے تو ہم نے اُنہیں اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا کیا اور ہر ایک کو نبی بنایا۔﴿49﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

پھر ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے بہت کچھ دیا، اور ہم نے اُن کا شاندار ذکر ہمیشہ کے لئے

عَلِيًّا ﴿50﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

جاری کر دیا۔﴿50﴾ اے حبیب! قرآن میں موسیٰ کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ منتخب کئے ہوئے اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ

رسول اور نبی تھے۔﴿51﴾ ہم نے اُنہیں طور کی دائیں جانب سے پکارا اور راز کی باتیں کرنے کے لئے عزت والا

نَجِيًّا ﴿52﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾

قرب عطا کیا۔﴿52﴾ اور اپنی رحمت سے اُنہیں اُن کا بھائی ہارون نبی بنا کر دیا۔﴿53﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اور قرآن میں اسماعیل کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ وعدے کے سچے، رسول اور

رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿54﴾ وَ کَانَ یَاۡمُرُ اَہۡلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ ۪ وَ کَانَ

نبی تھے۔ (54) وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور

عِنۡدَ رَبِّہٖ مَرۡضِیًّا ﴿55﴾ وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫ اِنَّہٗ کَانَ

اپنے رب کی بارگاہ میں پسندیدہ تھے ۔ (55) اور قرآن میں ادریس کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ بہت سچے

صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿٭ۙ56﴾ وَّ رَفَعۡنٰہُ مَکَانًا عَلِیًّا ﴿57﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

اور نبی (غیب کی خبریں دینے والے) تھے ۔ (56) اور ہم نے انہیں اٹھا کر بلند جگہ پر پہنچایا۔ (57) انبیاء میں سے یہ وہ لوگ ہیں

اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ ٭ وَ مِمَّنۡ

جن پر اللہ نے احسان کیا آدم کی اولاد سے، اُن لوگوں کی اولاد سے

حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۫ وَّ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡرَآءِیۡلَ ۫ وَ مِمَّنۡ

جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے۔ اور اُن لوگوں میں سے جنہیں ہم

ہَدَیۡنَا وَ اجۡتَبَیۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا

نے ہدایت دی اور منتخب کرلیا جب اُن کے سامنے رحمان کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے

سُجَّدًا وَّ بُکِیًّا ﴿58﴾ السجدۃ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا

زمین پر گر جایا کرتے تھے۔ (58) پھر اُن کے بعد وہ (یہود و نصاریٰ) غلط قسم کے جانشین بنے، جنہوں نے نمازیں

الصَّلٰوۃَ وَ اتَّبَعُوا الشَّہَوٰتِ فَسَوۡفَ یَلۡقَوۡنَ غَیًّا ﴿ۙ59﴾ اِلَّا مَنۡ

ضائع کیں اور خواہشات کے پرستار بنے، پس وہ عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے۔ (59) مگر وہ

تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّۃَ

لوگ جنہوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک کام کئے، وہ بہشت بریں میں جائیں گے

السجدۃ 6

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

اور اُن پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (60) ہمیشہ رہنے کے وہ نادیدہ گلشن جن کا وعدہ رحمان نے

عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اپنے بندوں سے کیا، بیشک اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ (61) وہ اُس میں صرف سلام سنیں گے

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾ تِلْكَ

اور کوئی لغویات نہیں سنیں گے۔ اور اُنہیں اُس میں صبح وشام روزی دی جائے گی۔ (62) یہ وہ گلشن ہے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾ وَمَا

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اُسے وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔ (63) جبرائیل نے

نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا

عرض کی: "ہم صرف آپ کے رب کے حکم سے اترتے ہیں ہمارا مستقبل، ماضی اور حال سب اُسی کی

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

مِلک ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں۔ (64) وہ آسمانوں، زمینوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ

اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا پالنے والا ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کیجیے اور اُسی کی عبادت پر قائم رہیے، کیا آپ

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ

اُس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ (65) قیامت کا انکار کرنے والا انسان کہتا ہے: "کیا جب میں مر جاؤں گا تو کیا میں عنقریب

اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

زندہ کر کے قبر سے ضرور نکالا جاؤں گا؟" (66) کیا اِس انسان کو یاد نہیں کہ اِس سے پہلے ہم نے اِسے پیدا کیا تھا،

(4 ع 15 7)

(لَّهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا) ما قدامنا من الزمان المستقبل (وَمَا خَلْفَنَا) من الزمان الماضی (وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ) الحال ... من الزمان الحال ... (روح المعانی ۱۶/۱۱۲) ۹

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ

جبکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا۔" (67) آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُٹھائے جانے کے منکرین کو اُن کے شیطانوں سمیت ضرور جمع کرینگے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ

پھر انہیں دوزخ کے اردگرد اس حال میں حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بَل گرے ہوئے ہوں گے۔ (68) پھر ہم ہر امت میں سے

كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ

ایسے لوگوں کو چھانٹ لیں گے جو رحمان کے بڑے سرکش ہوں گے۔ (69) پھر ہم اُن لوگوں کو

اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

خوب جانتے ہیں جو دوزخ کا ایندھن بننے کے زیادہ لائق ہیں۔ (70) اور انسانو! تم میں سے ہر شخص کا گزر

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ

دوزخ پر ہوگا اور یہ بات آپ کے ربّ کے ذمہ قطعی اور طے شدہ ہے۔ (71) پھر ہم ایمانداروں کو

اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

نجات دیں گے اور غیر مسلموں کو وہیں گھٹنوں کے بَل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ (72) اور جب قرآن سے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

ہماری روشن آیتیں اہلِ مکہ کو سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ مسلمانوں کو کہتے ہیں: "دونوں گروہوں میں سے کس کی

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

رہائش گاہ شاندار ہے اور کس کی مجلس بہتر ہے؟" (73) (آپ اِنہیں بتائیں:) "ہم نے زمانۂ ماضی میں بہت سی قوموں

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي

کو موت کے گھاٹ اُتار دیا جو ساز و سامان اور شکل و صورت میں اِن سے بہتر تھے" (74) آپ (انہیں مزید) فرما دیجئے: "جو لوگ

نٹ (وَالشَّيٰطِيْنَ) مفعول معہ و مجاز کو نہ معطوفاً (تفسیر مظہری، ۱۰۹/۶)

الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

گمراہی میں غرق ہوں اور رحمان اُنہیں اُس وقت تک مہلت دے دے کہ وہ دنیا کا عذاب یا قیامت کو

إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا

سر کی آنکھوں سے دیکھ لیں جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے، تب وہ جان لیں گے کہ کس کی رہائش گاہ بری ہے

وَّأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾ وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ

اور کس کے معاونین کا لشکر کمزور ہے؟" ﴿75﴾ اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو مزید ہدایت دیتا ہے اور باقی رہنے والے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾

نیک اعمال آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ ﴿76﴾ کیا آپ نے اُس شخص

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ ۗ

(عاص بن وائل) کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتا ہے: "مجھے (اگلے جہان میں) ضرور مال اور اولاد ملے گی۔ ﴿77﴾

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ ۙ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ

کیا وہ غیب پر آگاہ ہو گیا ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی وعدہ لیا ہوا ہے؟ ﴿78﴾ ایسا ہرگز نہیں ہے وہ جو کچھ کہہ رہا ہے

مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾ ۙ وَّنَرِثُهُ مَا يَقُولُ

اُس کا ایک ایک لفظ ہم لکھوا رہے ہیں اور اُسے خوب لمبا عذاب دیں گے۔ ﴿79﴾ اور جس مال و اولاد کا وہ تذکرہ کر رہا ہے

وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا

ہم سب کچھ اُس سے چھین لیں گے اور وہ قیامت کے دن تنِ تنہا ہمارے پاس حاضر ہوگا۔ ﴿80﴾ اہلِ مکہ نے اللہ کے سوا کئی معبود

لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ ۙ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

بنا رکھے ہیں تا کہ وہ اُن کے سفارشی ہوں۔ ﴿81﴾ ہرگز نہیں! عنقریب وہ بت اُن کی عبادت کا انکار کر دینگے اور اُن کے مخالف

ضِدًّا ﴿82﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ

بن جائیں گے۔ (82) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان مسلط کیے جو اُنہیں گناہوں پر اُبھارتے رہتے

اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ یَوْمَ

ہیں۔ (83) آپ اُن کی سزا کے بارے میں جلدی نہ کیجیے، ہم تو اُن کے سانسوں کی گنتی پوری کر رہے ہیں۔ (84) اُس دن کا تذکرہ

نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ

کیجیے جب ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمان کی بارگاہ میں حاضر کریں گے۔ (85) اور غیر مسلموں کو پیاس کی حالت میں

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

دوزخ کی طرف ہانکیں گے۔ (86) صرف وہی لوگ شفاعت کے مالک ہوں گے جنہوں نے رحمان سے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾

عہد لے رکھا ہے۔ (87) غیر مسلموں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" (88)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْــٴًـا اِدًّا ﴿89﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

(اللہ نے فرمایا:) "تم نے بہت ہی بری بات کہی ہے۔" (89) قریب ہے کہ اس بات کی بنا پر یہ آسمان پارہ پارہ ہو کر اُن پر گر جائیں،

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

زمینیں پھٹ جائیں (اور وہ اندر دھنس جائیں) اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں [1]۔ (90) اس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کے لئے اولاد

وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ اِنْ كُلُّ

ثابت کی ہے۔ (91) اور رحمان کی شان کے لائق نہیں کہ اپنے لئے اولاد بنائے۔ (92) آسمانوں اور زمینوں میں

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ

جتنے افراد بھی ہیں وہ سب بندے ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے رحمان کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔ (93) بیشک

وقف لازم

وقف لازم

[1] نقل معنی (یَتَفَطَّرْنَ) ای یتشققن، (وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ) ای تخسف بہم (وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا) ای تنطبق علیہم۔ (مرح سابق ۱۲۱/۹)

ع 5 / 17 / 8

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہ سب اُس کے علم میں ہیں اور اُس نے اُن کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے۔ (94) اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس

فَرْدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

کی بارگاہ میں تنہا تنہا حاضر ہوگا۔ (95) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے عنقریب خدائے رحمان انہیں

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

مقامِ محبوبیت عطا فرمائے گا۔ (96) ہم نے قرآن کو آپ کی (عربی) زبان میں اسی لئے آسان کر دیا کہ آپ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

خوشخبری دیں اور جھگڑا کرنے والے لوگوں کو ڈر سنائیں۔ (97) اور ہم نے اِن (اہلِ مکہ) سے پہلے (رسولوں کو جھٹلانے والی) بہت سی

قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾

قوموں کو تباہی کے غار میں دھکیل دیا، کیا آپ اُن (تباہ ہونے والوں) میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا کسی کی آہٹ سنتے ہیں؟ (98)

ع 9 16 9 النصف

اٰيَاتُهَا 135 — سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 8

سورۂ طٰہٰ مکی ہے، اس میں ایک سو پینتیس آیات اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰہٰ۔ (1) اے حبیب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے تو نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ (2) بلکہ اللہ سے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

ڈرنے والوں کی نصیحت کے لئے اُتارا۔ (3) یہ اُس ہستی کا اتارا ہوا ہے جس نے زمینوں اور بلند و بالا آسمانوں کو

الْعُلٰى ﴿4﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا۔ ④ وہ بڑا مہربان ہے اُس نے عرش پر (اپنے شایانِ شان) اِستوا فرمایا۔ ⑤ جو کچھ آسمانوں، زمینوں،

وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ

اور جو کچھ اُن کے درمیان اور گیلی مٹی (ساتوں زمینوں) کے نیچے ہے سب اُسی کی مِلک ہے۔ ⑥ اور اے سننے والے!

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اگر تو بلند آواز سے بات (ذکر یا دعا) کرے تو جان لے [۱۲] کہ وہ (اللہ) آہستہ اور دل کی بات کو بھی جانتا ہے۔ ⑦ وہ اللہ ہے اُسکے

هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾

سوا کوئی سچا معبود نہیں بہترین نام اُسی کے ہیں۔ ⑧ کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر پہنچی ؟ ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ

جب اُنہوں نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی کو فرمایا: "اِس جگہ ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، ہوسکتا ہے کہ میں

اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا

تمہارے لئے شعلہ لے آؤں یا اُس پر راہنمائی کرنے والا پالوں۔" ⑩ پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو انہیں پکارا

نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ؕ ﴿11﴾ اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

گیا: "اے موسیٰ! ⑪ بیشک میں تمہارا ربّ ہوں، اِس لئے اپنے جوتے اتار دو، بیشک آپ "طُوٰی" جیسے مقدس

الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ﴿12﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ﴿13﴾

میدان میں ہیں۔ ⑫ میں نے آپ کو رسالت کے لئے منتخب کیا ہے اِس لئے جو وحی آپ کی طرف بھیجی جاتی ہے اُسے غور سے سنیں ⑬

اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، لہٰذا میری عبادت کرتے رہو اور میری یاد کے لئے نماز

[۱۲] والاصل عند البعض وان تجهر بالقول فاعلم ان الله تعالى يعلمه فانه يعلم السر واخفى فضلا عنه۔ (روح المعانی، ۱۶/۱۲۲)

وقف لازم

لِذِكْرِيْ ⑭ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

قائم رکھو۔ ⑭ بیشک قیامت آنے والی ہے میں اُسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں تاہم وہ آئے گی تاکہ ہر شخص کو

نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ⑮ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا

اُس کی کوشش کی جزا دی جائے۔" ⑮ اے سننے والے! وہ شخص تجھے قیامت پر ایمان لانے سے ہرگز نہ روکے جو خود اُس

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ⑰

پر ایمان نہیں رکھتا اور خواہش کا غلام ہے ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔ ⑯ ارشاد ہوا: "موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟" ⑰

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ

عرض کیا: "یہ میری لاٹھی ہے، میں اِس پر ٹیک لگاتا ہوں۔ اِس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲ فَاَلْقٰىهَا

اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔" ⑱ فرمایا: "اسے زمین پر ڈال دو۔" ⑲ پس موسیٰ نے اُسے زمین پر ڈال دیا

فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٙ سَنُعِيْدُهَا

تو وہ عصا یکدم اژدھا بن کر دوڑنے لگا۔ ⑳ فرمایا: "اِسے بے خوف ہو کر پکڑ لو، ہم ابھی اِسے اِس کی پہلی شکل

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

کی طرف لوٹا دیں گے۔ ㉑ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں داخل کیجئے، وہ بغیر کسی بیماری کے

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا

چمکتا ہوا نکلے گا، جبکہ یہ دوسری نشانی ہے۔ ㉒ ہم چاہتے ہیں کہ آپ کو اپنی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی

الْكُبْرٰى ۚ ㉓ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۧ ㉔ قَالَ رَبِّ

ع 1 / 24 / 10

دکھائیں۔ ㉓ آپ فرعون کے پاس جائیں بے شک وہ کفر میں حد سے گزر گیا ہے۔" ㉔ عرض کیا: "اے میرے ربّ!

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

میرے لئے میرا سینہ کشادہ کردے۔ ﴿25﴾ میرا کام میرے لئے آسان کردے ﴿26﴾ اور میری زبان کی گرہ

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ

کھول دے ﴿27﴾ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ ﴿28﴾ اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر

أَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ أَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ أَزْرِيْ ﴿31﴾ وَأَشْرِكْهُ فِيْٓ

مقرر فرما۔ ﴿29﴾ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾ اس کے ذریعے میری پشت مضبوط فرما۔ ﴿31﴾ اور اُسے کارِ نبوت میں

أَمْرِيْ ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾ إِنَّكَ

میرا شریک بنا۔ ﴿32﴾ تاکہ ہم مل کر کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ ﴿33﴾ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ ﴿34﴾ بیشک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ أُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾

ہمارے حالات دیکھ رہا ہے۔" ﴿35﴾ فرمایا: "موسیٰ! تمہارا مطالبہ پورا کیا جاتا ہے۔" ﴿36﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرٰٓى ﴿37﴾ إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلٰٓى أُمِّكَ

اور ہم اِس سے پہلے بھی ایک دفعہ آپ پر احسان کرچکے ہیں۔ ﴿37﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا

مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾ أَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

جو کرنا تھا۔ ﴿38﴾ کہ اِس بچے کو صندوق میں بند کرکے دریائے نیل میں ڈال دو،

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ

دریا اِسے کنارے پر ڈال دے گا [40] اِسے فرعون اُٹھالے گا جو میرا اور اِس کا دشمن ہے

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾

اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور میں نے چاہا [41] کہ آپ کی پرورش میری حفاظت میں کی جائے۔ ﴿39﴾

وقف لازم

[40] (فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ) والامر بمعنی الخبر۔ (جلالین مع صاوی ۳/۵۱)

[41] رواستم کہ پرورده شوی بنظر من۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ ص ۳۸۲) (وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ) تربی علی رعایتی و حفظی لك۔ (جلالین مع صاوی ۳/۵۱)

اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗؕ

جب آپ کی بہن جارہی تھی تو اُس نے کہا: ''کیا میں تمہیں اس خاتون کی نشاندہی کردوں جو اِس بچے کی پرورش کرے؟''

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ۬ؕ وَ قَتَلْتَ

موسیٰ! اِس طرح ہم آپ کو دوبارہ آپ کی والدہ کے پاس لے آئے تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ رہے۔ اور آپ

نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۫ فَلَبِثْتَ

نے ایک شخص کو قتل کردیا پس ہم نے آپ کو غم سے نجات دی اور آپ کا خوب اچھی طرح امتحان لیا، پھر آپ کئی سال

سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ۬ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى(۴۰)

مدین والوں میں رہے، پھر اے موسیٰ! آپ تقدیرِ الٰہی کے مطابق (وادیٔ مقدس) آگئے [۵] ۔(۴۰)

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْۚ(۴۱) اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ

اور میں نے آپ کو اپنے لیے منتخب کیا۔(۴۱) اے موسیٰ! آپ اور آپ کے بھائی ہارون دونوں میرے معجزات لے کر لوگوں کے

وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْۚ(۴۲) اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰىۚۖ(۴۳) فَقُوْلَا

پاس جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔(۴۲) دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ کفر میں حد سے بڑھ گیا ہے۔(۴۳) تو اُس سے

لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى(۴۴) قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا

نرم گفتگو کرنا اِس امید کرتے ہوئے کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا اللہ سے ڈرے۔(۴۴) دونوں نے عرض کیا: ''اے ہمارے ربّ!

نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ اَوْ اَنْ یَّطْغٰى(۴۵) قَالَ لَا تَخَافَاۤ

ہمیں خطرہ ہے کہ وہ ہم پر ظلم کرے گا یا حد سے تجاوز کرجائے گا۔''(۴۵) فرمایا: ''فکر نہ کرو،

اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَ اَرٰى(۴۶) فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا

میں تمہارے ساتھ ہوں، سن اور دیکھ رہا ہوں۔''(۴۶) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو: ''ہم تیرے ربّ کے بھیجے ہوئے

[۵] : اس وقت آپ کی عمر شریف چالیس برس تھی۔ (خزائن العرفان، طٰہٰ، تحت الآیۃ: ۴۰، ص۵۸۲)

رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ

ہیں، اِس لئے بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور اُن پر تشدد نہ کر، بیشک

جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿47﴾

ہم تیرے ربّ کی طرف سے معجزہ لائے ہیں اور اُس شخص کے لئے سلامتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔" ﴿47﴾

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَآ أَنَّ ٱلْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿48﴾

بیشک ہمیں بذریعہ وحی یہ بتایا گیا ہے کہ عذاب اسی شخص کو ہوگا جو ہمارے لائے ہوئے دین کو جھٹلائے گا اور اُس سے منہ پھیرے گا۔ ﴿48﴾

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِيٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ

فرعون نے کہا: "اے موسیٰ! تم دونوں کا ربّ کون ہے؟" ﴿49﴾ فرمایا: "ہمارا ربّ وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی مخصوص شکل

خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ ٱلْقُرُونِ ٱلْأُولَىٰ ﴿51﴾ قَالَ

عطا کی پھر اُس کی کارکردگی کی طرف [12] رہنمائی کی۔" ﴿50﴾ کہنے لگا: "زمانہ ماضی کی قوموں کا کیا حال ہوا؟" ﴿51﴾ فرمایا:

عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ﴿52﴾ ٱلَّذِي

"اُن کا علم میرے ربّ کے پاس لوحِ محفوظ میں درج ہے، وہ نہ تو غلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔ ﴿52﴾ وہ جس نے

جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راستے جاری کر دیے

وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ

اور آسمان سے پانی نازل کیا۔" (اللہ فرماتا ہے:) "پھر ہم نے اُس پانی کے ذریعے نباتات کے قسم قسم کے جوڑے

شَتَّىٰ ﴿53﴾ كُلُوا۟ وَٱرْعَوْا۟ أَنْعَٰمَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِي

پیدا کیے۔ ﴿53﴾ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی کھلاؤ، بیشک اِن اشیاء میں اربابِ عقول کے لئے عبرتوں کا

[12] (ثُمَّ هَدٰی) قال الحسن و قتادة: اعطٰی کل شیء صلاحه و هداه لما یصلحه، و قال مجاهد: اعطٰی کل شیء صورته التی هو علیها۔ (تفسیر مظہری، ۶: ۱۳۲/۱۳۳)

ٱلنُّهَىٰ ﴿54﴾ مِنْهَا خَلَقْنَٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

بڑا سامان ہے۔" ﴿54﴾ ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا، اور دوبارہ اُسی میں لے آئیں گے اور اُسی سے ایک دفعہ پھر نکالیں

تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿55﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿56﴾

گے۔ ﴿55﴾ بیشک ہم نے فرعون کو اپنی سب (نو) نشانیاں دکھائیں تو اُس نے انہیں جھٹلایا اور توحید کے ماننے سے انکار کیا۔ ﴿56﴾

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿57﴾

کہنے لگا: "موسیٰ! کیا تم اِس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں اپنے جادو کے زور سے ہماری زمین (مصر) سے نکال دو؟ ﴿57﴾

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِۦ فَٱجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

ہمیں اپنی عزت کی قسم! ہم بھی تمہارے سامنے ایسا ہی جادو پیش کریں گے لہٰذا تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک تاریخ مقرر کر دو،

لَّا نُخْلِفُهُۥ نَحْنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

جس کی نہ تو ہم خلاف ورزی کریں گے اور نہ تم، جگہ بالکل میرے اور تمہارے درمیان یکساں ہونی چاہیے۔" ﴿58﴾ موسیٰ نے فرمایا:

يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ

"تمہارے ساتھ عید کے دن (۱۰ محرم بروز ہفتہ) کا وعدہ ہے اور یہ خیال رہے کہ سب لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں۔" ﴿59﴾ پھر

فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿60﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا۟

فرعون اُس مجلس سے چلا گیا، اُس نے اپنے فریبی جادوگر اکٹھے کیے اور مقررہ تاریخ پر پہنچ گیا۔ ﴿60﴾ موسیٰ نے جادوگروں کو فرمایا: "تم

عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ ٱفْتَرَىٰ ﴿61﴾

پر افسوس ہے، اللہ پر جھوٹا بہتان نہ باندھو، وہ تمہیں عذاب سے تباہ کر دے گا اور جس نے اللہ پر بہتان باندھا وہ ناکام رہا۔" ﴿61﴾

فَتَنَٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَىٰ ﴿62﴾ قَالُوٓا۟ إِنْ

پس جادوگروں نے اِس مسئلے پر آپس میں گفتگو کی اور خفیہ طور پر صلاح مشورہ کیا۔ ﴿62﴾ کہنے لگے:

هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

"بیشک یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمہیں جادو کے زور پر تمہاری زمین (مصر) سے نکال دیں

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾ فَاَجْمِعُوْا

اور تم سے تمہارا بہترین دین چھین لیں۔ ﴿63﴾ لہٰذا تم جادو کے تمام وسائل

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾

جمع کر لو پھر صفیں بنا کر مقابلے پر آ جاؤ اور آج جو غالب رہے گا وہی کامیاب ہو گا۔" ﴿64﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

کہنے لگے: "اے موسیٰ! کیا آپ اپنی لاٹھی میدان میں پھینکیں گے یا ہم پہلے اپنا سامان پھینکیں؟" ﴿65﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

موسیٰ نے کہا: "بلکہ تم پہلے پھینکو۔" پس اچانک اُن کے جادو کے اثر سے موسیٰ کو خیال ہوا

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾

کہ اُن کی رسیاں دوڑ رہی ہیں۔ ﴿66﴾ اِس لیے موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خطرہ محسوس کیا (کہ کہیں ناظرین متاثر نہ ہو جائیں)۔ ﴿67﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ

ہم نے فرمایا: "موسیٰ ڈرو نہیں، بے شک آپ ہی غالب رہیں گے۔ ﴿68﴾ آپ کے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے وہ پھینک دیجیے،

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ

تاکہ اُن (جادوگروں) کی مصنوعات کو نگل جائے؛ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو صرف جادوگر کی چال ہے اور جادوگر

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا

جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوتا۔ (چنانچہ ایسے ہی ہوا) ﴿69﴾ پس تمام جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے، کہنے لگے: "ہم

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

ہارون اور موسیٰ کے ربّ پر ایمان لاتے ہیں۔'' ﴿70﴾ فرعون نے کہا: ''کیا تم میری اجازت سے پہلے

لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اُس پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پس مجھے قسم ہے کہ میں ایک جانب سے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

تمہارے ہاتھ اور دوسری جانب سے پاؤں کاٹ دوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر

النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ

سولی چڑھادوں گا۔ اور تم ضرور جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے؟'' ﴿71﴾ وہ کہنے لگے: ''ہم تجھے

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ

نہ تو اُن دلائل پر کسی صورت ترجیح دیں گے جو ہمارے سامنے آچکے ہیں اور نہ ہی اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، لہٰذا تو جو

مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا

فیصلہ کرنا چاہتا ہے کردے، تو صرف اِسی دنیا میں فیصلہ کرے گا ناں۔ ﴿72﴾ بیشک ہم اپنے ربّ پر

بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ

ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے گناہ اور خاص طور پر جادو کا وہ گناہ بخش دے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ

اور اللہ سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔'' ﴿73﴾ بیشک جو شخص اپنے رب کی بارگاہ میں مجرم کی حیثیت کا فر حاضر ہوگا اُس

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

کے لئے یقیناً دوزخ ہے، جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ ہی چین سے زندہ رہے گا۔ ﴿74﴾ اور جو لوگ اُس کی بارگاہ میں ایمان کے

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىۙ ﴿75﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ساتھ حاضر ہوں گے جبکہ اُنہوں نے نیک کام بھی کیے تھے تو اُن کے لئے ہی بلند درجے ہیں۔ (75) ہمیشہ رہنے کے گلشن

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ

جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اُس شخص کی جزا ہے جو

تَزَكّٰى ﴿76﴾ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤىۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ

ع 22 12

گناہوں سے پاک ہوا۔ (76) اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات مصر سے روانہ ہو جاؤ،

لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًاۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾

پھر اُن کے لئے دریا میں خشک راستہ بنا دو، آپ کو نہ تو یہ خطرہ ہوگا کہ فرعون پکڑ لے گا اور نہ ہی ڈوبنے کا خوف ہوگا۔ (77)

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ

پس فرعون نے اپنی فوجوں کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو فرعونیوں کو دریا کی اُن موجوں نے لپیٹ لیا جن کی خوفناکی تصور سے

مَا غَشِیَهُمْؕ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾ یٰبَنِیْۤ

باہر ہے۔ (78) فرعون نے اپنی قوم کو نجات کا راستہ نہیں دکھایا بلکہ گمراہی کے راستے پر ڈال دیا۔ (79) ہم نے کہا ۱۸؎ ”اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

ہم نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون سے نجات دی، تم سے طور کی دائیں جانب

الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾ كُلُوْا مِنْ

کا وعدہ کیا اور تم پر منّ وسلویٰ اُتارا۔“ (80) ہم نے کہا: ”اِن حلال اور لذیذ چیزوں میں سے کھاؤ

طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْۚ

جو ہم نے تمہیں دیں اور اس روزی کے سلسلے میں حد سے تجاوز نہ کرو، ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا

۱۸؎ ترجمہ: اے بنی اسرائیل_ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۴۹۱

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ دوزخ میں گیا۔ (81) اور بیشک میں اُس شخص کو بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ وَمَاۤ اَعْجَلَكَ عَنْ

ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کیے پھر ساری زندگی ہدایت پر قائم رہا۔“ (82) (طور پر فرمایا:) ”اے موسیٰ! آپ کو کونسی چیز

قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَاۤءِ عَلٰۤى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ

آپ کی قوم سے پہلے لے آئی؟“ (83) عرض کیا: ”وہ میرے پیچھے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے ربّ! میں تیری بارگاہ میں جلد

رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ تو مزید راضی ہو۔“ (84) فرمایا: ”ہم نے آپ کے آنے کے بعد آپ کی قوم کو آزمائش میں ڈال دیا

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

اور سامری نے اُنہیں گمراہ کردیا۔“ (85) چنانچہ موسیٰ انتہائی جلال اور افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ

لوٹے، فرمایا: ”اے میری قوم! کیا تمہارے ربّ نے تم سے تورات دینے کا حسین وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر لمبی مدت

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

گزر گئی تھی یا تم نے فیصلہ کرلیا کہ تم پر تمہارے ربّ کا غضب نازل ہو ہی جائے

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

اس لئے تم نے میرے وعدے کی [19] خلاف ورزی کی؟“ (86) کہنے لگے: ”ہم نے اپنی خوشی سے آپ کے وعدے کی خلاف ورزی

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا

نہیں کی لیکن ہم پر فرعون کی قوم کے زیورات کے بوجھ لاد دیئے گئے تھے جو ہم نے (سامری کے حکم پر آگ میں) ڈال دیئے

[19] یحتمل ان یکون اولاء صلۃ یعنی ھم علی اثری یجیئون من بعدی (تفسیر قرطبی، ۱۱/۲۵۱)

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اسی طرح جو کچھ سامری ؑ۲۰ کے پاس تھا وہ اس نے (بھی آگ میں) ڈال دیا" ﴿87﴾ سامری نے زیورات سے بنی اسرائیل کیلئے

خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿88﴾ اَفَلَا

بچھڑے کا جسم تیار کیا جس کی آواز گائے ۲۱ کی طرح تھی، سامری اور اس کے حواریوں نے کہا: "یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے جسے

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾

وہ بھول کر یہاں چھوڑ گئے ہیں۔" ﴿88﴾ کیا یہ گمراہ نہیں دیکھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور وہ نہ تو انہیں نقصان

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ

سے بچا سکتا ہے اور نہ ہی فائدہ ۲۲ دے سکتا ہے؟ ﴿89﴾ بیشک ہارون نے انہیں موسیٰ کے آنے سے پہلے کہا تھا: "تم صرف اس بچھڑے

وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿90﴾ قَالُوْا لَنْ

کی وجہ سے فتنے میں پڑے ہو اور بیشک تمہارا رب رحمان ہے لہٰذا میری پیروی کرو اور میرے حکم کی تعمیل کرو۔" ﴿90﴾ کہنے لگے:

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

"جب تک موسیٰ پلٹ کر ہمارے پاس نہیں آجاتے ہم بچھڑے کی عبادت پر ہی جمے رہیں گے۔" ﴿91﴾ موسیٰ نے فرمایا: "ہارون!

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿92﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ

جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روکا تھا ﴿92﴾ کہ آپ میری پیروی کرتے، تو کیا آپ نے

اَمْرِيْ ﴿93﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ

میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟" ﴿93﴾ ہارون کہنے لگے: "اے میری ماں کے بیٹے! نہ تو میری داڑھی پکڑیئے اور نہ ہی سر کے بال،

خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ اگر میں نے سختی کی تو آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل کو فرقوں میں تقسیم کر دیا اور میرے فیصلے کا

٢٠ (اَلْقَى السَّامِرِيُّ) ما معه من حليهم ومن التراب الذي اخذه من الرحافر فرس جبريل۔ (جلالین مع صاوی:۳/۵۹) ٢١ عن ابن عباس انه قال: صار عجلا، له لحم ودم وخرج منه الصوت مرة واحدة۔ (تفسیر سمرقندی:۲/۳۵۲) (۲۲) (وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا) يعني لا يقدر على دفع مضرتهم (وَلَا نَفْعًا) اي و لا جر منفعة۔ (مرجع سابق:۲/۳۵۲)

قَوۡلِیۡ ﴿94﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿95﴾ قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ

انتظار نہیں کیا۔" ﴿94﴾ موسیٰ نے فرمایا: "سامری! تو بتا تیری شرارت کا باعث کیا تھا؟" ﴿95﴾ کہنے لگا: "میں نے وہ کچھ دیکھا

یَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا

جو بنی اسرائیل نے نہیں دیکھا، چنانچہ میں نے جبریل کی گھوڑی کے نقشِ پا سے مٹی کی ایک مٹھی اُٹھالی پھر اُسے بچھڑے کے

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِیۡ نَفۡسِیۡ ﴿96﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِی

منہ میں ڈال دیا، مجھے یہ بات میرے نفس نے ہی سمجھائی تھی۔" ﴿96﴾ فرمایا: "میری نظروں سے دور ہو جا اور تیری سزا یہ ہے

الۡحَیٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ

کہ تو زندگی بھر ہر ملنے والے کو کہے گا: مجھے ہاتھ نہ لگانا اور بے شک تیرے لئے عذاب کا ایک اور وعدہ ہے جس کی تیرے بارے

وَانۡظُرۡ اِلٰۤی اِلٰهِكَ الَّذِیۡ ظَلۡتَ عَلَیۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

میں خلاف ورزی نہیں کی جائے گی۔ اور تو اپنے خود ساختہ معبود کو دیکھ جس کے پاس تو دھرنا مار کر بیٹھا رہا، ہم ضرور اُسے

ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِی الۡیَمِّ نَسۡفًا ﴿97﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ

نذرِ آتش کریں گے اور اُس کی راکھ کو دریا میں دور دور تک بکھیر دیں گے۔" ۲۳ ﴿97﴾ (پھر بنی اسرائیل کو فرمایا:) "تمہارا سچا

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿98﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیۡكَ

معبود تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اُس کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔" ﴿98﴾ اے حبیب! ہم اسی طرح

مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَیۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ﴿99﴾ ۖۚ مَنۡ

آپ کو پہلی قوموں کے کچھ واقعات بیان کرتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنی بارگاہ سے قرآن عطا کیا ہے۔ ﴿99﴾ جو لوگ اِس

اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ یَحۡمِلُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وِزۡرًا ﴿100﴾ ۙ خٰلِدِیۡنَ

سے منہ پھیریں گے وہ قیامت کے دن گناہ کا بھاری بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ ﴿100﴾ وہ اِس گناہ کے عذاب میں ہمیشہ

۲۳ (فَمَا خَطۡبُكَ) یعنی غرضك الذی حملك علیه۔ (مظہری: ۶/۱۶۰) ما الذی حملك علی ما صنعت؟ (مظہری: ۲/۳۵۳)

فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

رہیں گے اور وہ قیامت کے دن اُن کے لئے بہت بُرا بوجھ ہوگا۔ (101) جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اُس دن

وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

کافروں کو اس حال میں اُٹھائیں گے کہ (مارے دہشت کے) اُن کے بدن ۲۴۴ نیلگوں ہوں گے۔ (102) آپس میں چپکے چپکے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

گفتگو کریں گے کہ تم دنیا میں صرف دس راتیں ۲۴۵ رہے ہو۔ (103) ہم اُس مدتِ قیام کو خوب جانتے ہیں جسے وہ بیان کریں گے

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

جبکہ اُن میں سے سب سے اچھی رائے والا کہے گا: "تم تو صرف ایک دن ٹھہرے تھے۔" (104) اے حبیب! کفارِ مکہ آپ سے

ع 5 / 15 / 14

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا

پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ روزِ قیامت اُن کا کیا حال ہوگا؟) آپ فرمادیجئے: "میرا رب اُنہیں غبار بنا کر اُڑا دے

صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ

گا۔ (105) اور زمین کو چٹیل میدان بنادے گا۔ (106) جس میں آپ کوئی نشیب فراز نہیں دیکھیں گے۔ (107) اُس دن لوگ قبروں سے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

نکل کر دائیں بائیں مڑے بغیر میدانِ حشر کی طرف بلانے والے کے پیچھے دوڑیں گے اور تمام آوازیں رحمان کے جلال کے سامنے

اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

دب جائیں گی تو آپ صرف دھیمی سی آواز سن سکیں گے۔ (108) اُس دن کسی کی شفاعت فائدہ نہیں دے گی، سوائے اُس کے جسے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿109﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

رحمان نے اجازت دے دی ہے اور اس کی بات کو پسند کیا ہے۔ (109) وہ لوگوں کے مستقبل اور ماضی کے ایک ایک حال کو جانتا ہے

۲۴۴ (زُرْقًا) حال کونھم زرق الابدان و ذالک غایۃ فی التشویہ و لاکثر زرق الابدان الا من کابدۃ الشدائد و جفوف رطوبتھا۔ (روح المعانی: ۱۲/۳۲۰)

۲۴۵ حمل المفسر العشر علی اللیالی دون الایام لتجریدہ من التاء، فان المعدود اذا کان مؤنثا جرد العدد من التاء عکس المذکر۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۲۱)

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اور اُن کا علم اللہ کی معلومات [۲۶] کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ (۱۱۰) تمام چہرے زندہ اور قائم رکھنے والے کے حضور جھک جائیں گے

الْقَيُّومِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

اور وہ شخص کھلے خسارے میں ہوگا جو شرک کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوگا (۱۱۱) اور جس شخص نے مسلمان ہوتے ہوئے نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ

کیے تو اُسے نہ تو کسی ظلم کا خوف ہو گا اور نہ ہی نقصان کا۔" (۱۱۲) اور اِسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے اِس کتاب کو عربی قرآن کی صورت میں بھیجا اور اِس میں بار بار عذاب کا ڈر سنایا تاکہ

يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

لوگ شرک سے بچیں یا قرآن اُن کے دلوں میں نصیحت ڈال دے۔ (۱۱۳) پس اللہ سچا بادشاہ سب سے بلند و بالا ہے

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ

اور آپ اِس سے پہلے کہ قرآن کی وحی آپ کی طرف مکمل ہوجائے اِس کے پڑھنے میں جلدی نہ کیجیے اور دعا کیجیے: "میرے ربّ!

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

مجھے علمی ترقی عطا فرما۔" (۱۱۴) واللہ ہم نے اِس سے پہلے آدم کو تاکیدی حکم دیا تھا (کہ اِس پودے کے پاس نہ جانا) تو وہ بھول گئے

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور ہم نے اُن کا پختہ ارادہ نہیں پایا۔ (۱۱۵) یاد کیجیے: جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا لیکن اُس نے انکار کردیا۔ (۱۱۶) پس ہم نے کہا: "اے آدم! بیشک یہ آپ کا اور آپ کی اہلیہ

ع 6/11/16

۲۶ (عِلْمًا) ای لایحیط علمهم بمعلوماته تعالیٰ فعلمًا تمییز محول عن الفاعل وضمیر "بہ" للّٰہ تعالیٰ والکلام علی تقدیر مضاف۔ (تفسیر روح البیان: ۱۶/۱۷/۳۲۵)

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى (117) اِنَّ لَكَ اَلَّا

حوا کا دشمن ہے لہٰذا ہرگز ایسا نہ ہو کہ وہ آپ دونوں کو جنت سے نکال دے تو آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ (117) بیشک آپ کیلئے

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى (118) وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى (119)

جنت میں یہ ہے کہ نہ تو بھوکے ہوں اور نہ ہی برہنہ۔ (118) اور یہ کہ اس میں آپ کو نہ تو پیاس لگے اور نہ ہی دھوپ۔" (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

پس شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ ڈالا اُس نے کہا: "اے آدم! کیا میں آپ کو ایسے پودے کی نشاندہی کر دوں

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (120) فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

جسے کھانے والا ہمیشہ زندہ رہے اور ایسی بادشاہی کی جو کبھی کمزور نہ ہو؟" (120) پس آدم و حوا دونوں نے اُس پودے میں سے

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ

تھوڑا سا کھا لیا، پس اُن کے ستر اُن پر کھل گئے اور وہ دونوں جنت کے پتے اپنے جسموں پر چپکانے لگے۔ اور آدم سے اپنے

رَبَّهٗ فَغَوٰى (121) ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى (122) قَالَ

ربّ کے حکم کی تعمیل میں لغزش ہوئی تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ (121) پھر اللہ نے اُنہیں اپنا قرب عطا فرمایا، اور

اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اپنی رحمت سے اُن پر رجوع فرمایا اور اُنہیں توبہ کی طرف راہنمائی کی۔ (122) فرمایا: "تم دونوں گلشنِ جنت سے اُتر جاؤ، تمہاری

مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (123) وَمَنْ

اولاد میں سے بعض دوسرے بعض کے دشمن ہوں گے، پھر اگر تم سب کے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری

اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ

ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ ہی آخرت میں بدبخت۔ (123) اور جس نے میری یاد دلانے والی ہدایت سے

(ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ) ای اصطفاه وقربه بالحمل على التوبة (فَتَابَ عَلَيْهِ) ای رجع بالرحمة والعفو (وَهَدٰى) ای هداه الى التوبة۔ (تفسیر مظہری، ۱۷۱/۲)

(عَنْ ذِكْرِيْ) یعنی عن الهدى الذاكر لی۔ (مظہری، ۱۷۱/۲)

الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ

منہ پھیرا تو بیشک اُس کی زندگی بہت تنگ ہوگی اور ہم اُسے اندھا کرکے اٹھائیں گے۔" ﴿124﴾ کہے گا: "اے میرے ربّ!

بَصِیْرًا ﴿125﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ

تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اُٹھایا؟ حالانکہ میں دنیا میں سب کچھ دیکھا کرتا تھا" ﴿125﴾ ربّ فرمائے گا: "تو نے اسی طرح کیا تھا،

الْیَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُؤْمِنْۢ

تیرے پاس ہماری وحدانیت کے دلائل آئے تھے اور تو نے انہیں نظر انداز کردیا تھا، آج تجھے اسی طرح نظر انداز کیا جائے گا۔ ﴿126﴾

بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿127﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ

اور ہم اُس شخص کو اسی طرح سزا دیتے ہیں جو حد سے تجاوز کرے اور اپنے ربّ کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور بیشک آخرت کا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

عذاب سب سے زیادہ سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔" ﴿127﴾ کیا یہ حقیقت کفارِ مکہ پر منکشف نہیں ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿128﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

کتنی قوموں کو ہلاک کیا؟ یہ لوگ اُن کے کھنڈرات میں چلتے پھرتے ہیں، بیشک اِس میں عقلِ سلیم رکھنے والوں کے لئے بہت سی

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ﴿129﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

عبرتیں ہیں۔ ﴿128﴾ اور اگر اس سے پہلے آپ کے ربّ کا فیصلہ نہ ہوچکا ہوتا اور قیامت کا وقت مقرر نہ ہوتا تو اُن پر لازماً عذاب آ

یَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

جاتا۔ ﴿129﴾ پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجئے اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے ربّ کی حمد کرتے ہوئے اُس کی تسبیح

وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ

کیجئے، اور رات کی ساعتوں اور دن کے (درمیانے) کناروں میں اِس امید پر اُس کی تسبیح کیجئے

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

کہ آپ راضی ہو جائیں۔ ﴿130﴾ اے سننے والے! دنیاوی زندگی کی اس چمک دمک کو للچائی ہوئی نظروں

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ

سے نہ دیکھ جو ہم نے کفار کے کچھ طبقوں کو آزمائش میں ڈالنے کے لئے دے رکھی ہے اور جنت میں تیرے ربّ کا

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ

رزق سب سے عمدہ اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ ﴿131﴾ اپنی امت [1] کو نماز کا حکم دیجئے اور اس پر پابندی کیجئے، ہم

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوْا

آپ سے روزی دینے کا مطالبہ نہیں کرتے، بلکہ ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور جنت [2] پرہیز گاروں کے لئے ہے۔ ﴿132﴾ مشرکینِ مکہ نے کہا:

لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى

"یہ اپنے ربّ کی طرف سے ہماری مانگی ہوئی کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟" کیا جو کچھ پہلے آسمانی صحیفوں میں ہے اُس کا قرآنی

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

بیان اُن کے پاس نہیں آچکا؟ ﴿133﴾ اور اگر ہم انہیں اِس رسول کے آنے سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ قیامت

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

کے دن ضرور کہتے: "اے ہمارے ربّ! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم دنیا میں ذلیل اور آخرت

مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

میں رُسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے؟" ﴿134﴾ آپ فرما دیجئے: "ہم اور تم سب انجام کے منتظر ہیں، لہٰذا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع 7 / 17

تم انتظار کرو عنقریب جان لو گے کہ سیدھے راستے والے کون ہیں اور گمراہی سے ہدایت پانے والے کون؟ (ہم یا تم؟)" ﴿135﴾

[1] (وَاْمُرْ اَهْلَكَ) ای قومك واهل دینك۔ (تفسیر مظہری، ۶/۱۷۸)

[2] جلالین مع صاوی، ۴/۱۲۶۵ (۳۲)

آیاتھا 112 | سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتھا 7

سورۃ الانبیاء مکی ہے،اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿1﴾

اہلِ مکہ کا روزِ حساب اُن کے قریب آچکا ہے،اور حالت یہ ہے کہ وہ غفلت میں ڈوبے ہوئے اور تیاری سے گریزاں ہیں۔﴿1﴾

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

اُن کے پاس اُن کے ربّ کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی جو نزول کے اعتبار سے نئی ہو،۱ مگر وہ اُسے سنتے ہیں مذاق

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿2﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

اُڑاتے ہوئے ﴿2﴾ (نیز) غفلت میں ڈوبے ہوئے دلوں سے۔ اور ظالموں نے (آپس میں) خفیہ گفتگو کی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

کہ یہ نبی تو محض تم جیسے انسان ہیں کیا تم اچھی طرح جانتے ہوئے کہ قرآن جادو ہے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي

پھر اُس کے پاس حاضر ہوتے ہو؟ ﴿3﴾ رسول اللہ نے فرمایا: ''میرا ربّ آسمانوں اور زمینوں میں

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾ بَلْ قَالُوْٓا

پائی جانے والی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔'' ﴿4﴾ بلکہ بعض مشرکوں نے کہا:

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا

''قرآن پریشان خوابوں کا مجموعہ ہے۔''بعض نے کہا: ''اُن کا خود ساختہ ہے۔'' اور بعض نے کہا: ''یہ شاعر ہیں۲ اور اگر یہ

۱۔ (مُحْدَثٍ) صفة الذکر ای محدث تنزیلہ لیکرر علی اسماعھم فی التنبیہ کی یتعظوا و ذا لاینافی کونہ قدیما (وَھُمْ یَلْعَبُوْنَ) ای یستھزؤن بہ ویستسخرون۔ (تفسیر مظہری:۶/۱۸۳) معتزلہ کہتے ہیں کہ قرآن ذکر ہے اور ذکر حادث ہے لہٰذا قرآن حادث ہے، جواب یہ ہے کہ کلام نفسی اللہ تعالیٰ کی صفت اور قدیم ہے، جہاں تک مجموعۂ الفاظ اور اُن کے نزول کا تعلق ہے تو وہ حادث ہے۔ (شرف قادری)

۲۔ قال البغوی اریدان المشرکین قال بعضھم اضغاث احلام وبعضھم

بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

رسول ہیں تو پہلے رسولوں کی طرح ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں۔" ⑤ جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ان (اہلِ مکہ) سے پہلے

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا

نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے تھے تو کیا یہ نشانیاں دیکھ کر ایمان لے آئیں گے؟ ⑥ اے حبیب! ہم نے آپ سے پہلے

رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

(فرشتے نہیں) صرف مرد بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں (علماءِ اہلِ کتاب) سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

پوچھ لو۔ ⑦ ہم نے رسولوں کو محض مجسمہ نہیں بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہیں تھے۔ ⑧ پھر ہم نے اُن سے کیا ہوا نجات دینے کا وعدہ پورا کر دیا چنانچہ انہیں اور جنہیں

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

ہم نے چاہا نجات دے دی اور تکذیب کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ ⑨ اے قریش! بیشک ہم نے تمہاری طرف

كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ

قرآن نازل کیا جس میں تمہاری عزت ہے (کیونکہ وہ عربی میں ہے) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ⑩ ہم نے بہت سی بستیوں

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

کے باشندوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا اور اُن کے بعد دوسری قوم کو پیدا کر دیا۔ ⑪

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫ لَا تَرْكُضُوْا

اور جب اُن کافروں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو فوراً وہاں سے دوڑ لگا دی۔ ⑫ (فرشتوں نے انہیں کہا:)

وَ ارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِیْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

"بھاگو نہیں اور اُس جگہ کی طرف پلٹ جاؤ جس میں تمہیں سامانِ عیش و عشرت دیا گیا تھا اور اپنے گھروں کو چلے جاؤ تاکہ تم

تُسْــٴَـلُوْنَ (13) قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ (14) فَمَا زَالَتْ

سے باز پُرس کی جائے۔" (13) کہنے لگے: "ہائے ہم مارے گئے! بے شک ہم ظالم تھے۔" (14) اُن کی یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ (15)

چیخ و پکار جاری رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بنا دیا اور اُن کی زندگی کا چراغ گُل کر دیا۔ (15)

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ (16)

اور ہم نے آسمان، زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ (16)

لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ﳓ اِنْ كُنَّا

اگر ہم (اپنے لئے) بیوی بچے بنانا چاہتے تو اپنے پاس سے بنا لیتے، لیکن ہم

فٰعِلِیْنَ (17) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ

ایسا کرنے والے نہیں۔ (17) بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر ایسا سخت وار کرتے ہیں جو اُس کا سر کچل دیتا ہے،

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌؕ وَ لَكُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (18) وَ لَهٗ

پس باطل اچانک فنا ہو جاتا ہے اور تم جو باتیں کرتے ہو اُن کے سبب تمہاری تباہی ہے۔ (18) آسمانوں

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ

اور زمینوں میں جو بھی (مخلوقات) ہیں وہ سب اسی کی ملکیت ہیں اور جو فرشتے اس کی بارگاہ میں معزز ہیں وہ نہ تو اُس کی

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ (19) یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ

عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ (19) وہ سُستی کا مظاہرہ کئے بغیر دن رات

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

تسبیح میں مصروف رہتے ہیں۔ (20) کیا ان غیر مسلموں نے زمینی اشیاء سے ایسے معبود بنا لئے ہیں

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

جو مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں (21) اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کئی معبود موثر ہوتے تو یہ دونوں معرض وجود میں نہ آتے،

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾ لَا يُسْـَٔلُ

لہٰذا عرش کا مالک اللہ مشرکوں کی بیان کردہ باتوں سے کہیں زیادہ بلند ہے۔ (22) اللہ جو کرتا ہے

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ۭ

اس سے باز پرس نہیں ہو سکتی جبکہ مخلوقات سے پوچھا جائے گا۔ (23) کیا انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ

اپنے حبیب فرما دیجئے: "تم اپنی کوئی دلیل تو پیش کرو" یہ قرآن میری امت کی نصیحت ہے اور تورات و انجیل مجھ سے پہلی امتوں کی

قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾

نصیحت ہے (کہیں دکھا دو) بلکہ ان میں سے اکثر تو توحید کو جانتے ہی نہیں ہیں اور غور و فکر بھی نہیں کرتے (24)

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ

ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی طرف وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اس لئے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

میری ہی عبادت کرو۔ (25) عرب کے کچھ قبیلوں کے لوگوں نے کہا: "اللہ نے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے"

سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

وہ اس امر سے پاک ہے، بلکہ فرشتے اس کے معزز بندے ہیں۔ (26) وہ اس سے پہلے کوئی بات نہیں کرتے

وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اور اسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ (27) وہ ان کے ہر فعل کو جانتا ہے جو انہوں نے ماضی میں کیا اور جو

خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ

مستقبل میں کریں گے، اور وہ اُسی کی شفاعت کرتے ہیں جسے رب کریم پسند فرمائے اور وہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ

اُس کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (28) اور اُن میں سے جو یہ کہے "میں اللہ کے سوا معبود

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

ہوں۔" تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے، ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ (29)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

کیا کافروں کو معلوم نہیں ہے کہ آسمان پانی برسانے اور زمین سبزہ اگانے سے بند تھی تو ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا

انہیں کھول دیا ۹ اور ہم نے ہر جسم نامی ۱۰ کو پانی سے پیدا کیا، کیا وہ اس کے باوجود توحید کو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ

نہیں مانتے؟ (30) اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ پیدا کیے تاکہ وہ انہیں لے کر کانپتی نہ رہے

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

اور اُس میں کھلے راستے بنائے تاکہ وہ سفر کرکے منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ (31)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

اور ہم نے آسمان کو ایسی چھت بنایا جو گرنے سے محفوظ ہے اور مشرکین آسمانی نشانیوں میں

۸ ای لایخفی علیه شیءٌ مماعملوا وما هم عاملون۔ (تفسیر مظہری: ۷/۱۹۲) ۹ قال ابن عباس: كانت السّمٰوٰت رتقاً لاتمطر وكانت الارض رتقاً لاتنبت، فلما خلق الله تعالیٰ للارض اهلاً فتق هذه بالمطر وفتق هذه بالنبات واليه ذهب اكثر المفسرين۔ (روح المعانی: ۱۷/۳۶) ۱۰ (كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) نبات وغيره اى فالماء سبب لحياته۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۷۱)

مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

غور نہیں کرتے۔ ﴿32﴾ اور اللہ ہی نے رات، دن، سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

پیدا کیا، تمام آسمانی اجسام اپنے اپنے مدار میں گردش کررہے ہیں۔ ﴿33﴾ اے حبیب! ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کو

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ كُلُّ

دائمی دنیاوی زندگی نہیں دی، پس اگر آپ رحلت فرما جائیں تو کیا یہ غیر مسلم یہاں ہمیشہ رہیں گے؟ ﴿34﴾ ہر شخص

نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ

موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے، اور ہم تمہیں بطورِ امتحان مشکل اور آسان حالات میں مبتلا کرتے ہیں

وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ

اور تم ہماری ہی بارگاہ میں پیش کئے جاؤ گے۔ ﴿35﴾ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو تمسخر

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ

ہی کا نشانہ بناتے ہیں، کہتے ہیں: ''کیا یہ وہ شخص ہے جو تمہارے معبودوں کو ہدفِ تنقید بناتے ہیں؟'' حالانکہ وہ خود

الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

رحمان کی پہچان ہی کے منکر ہیں۔ ﴿36﴾ انسان بہت ہی جلد باز پیدا کیا گیا ہے،

سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

میں عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے نشانیاں جلد طلب نہ کرو۔ ﴿37﴾ وہ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿38﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

تو بتاؤ کہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟'' ﴿38﴾ اگر کافر اُس وقت کو جان لیتے

حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ

جب وہ اپنے چہروں اور پشتوں سے جہنم کی آگ کو نہیں روک سکیں گے اور نہ ہی

ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ (39) بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً

اُن کی امداد کی جائے گی۔ (39) (تو ایسی بات نہ کرتے) بلکہ قیامت اچانک اُن کے سامنے آکر اُنہیں مبہوت کر دے گی،

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ (40)

پھر نہ تو وہ اُسے ٹال سکیں گے اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (40)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

اے حبیب! بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اُڑایا گیا، پس اُن کا مذاق اُڑانے والوں پر

بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ (41) ع

وہ عذاب نازل ہو گیا جس کی بنیاد پر وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (41)

قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط

آپ فرما دیجئے: "تمہیں رات دن میں رحمان کے عذاب سے کون بچا سکتا ہے؟"

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ (42) اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ

بلکہ وہ تو اپنے ربّ کے قرآن ہی سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ (42) کیا اُن کے کچھ ایسے معبود ہیں

تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ط لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

جو اُنہیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ وہ خود ساختہ معبود تو اپنی مدد نہیں کر سکتے۔

وَ لَا هُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ (43) بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ

اور وہ کفار ہمارے عذاب سے بچائے نہیں جائیں گے۔ (43) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو نعمتوں کی فراوانی

حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

دی، یہاں تک کہ ان کی مہلت لمبی ہو گئی، کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم ان کی سرزمین کو کناروں سے قصداً

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ

کم کرتے جا رہے ہیں، تو کیا یہ لوگ غالب آ جائیں گے؟ ﴿44﴾ آپ فرما دیجئے:

اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا

میں تمہیں صرف وحی کی بنا پر ڈر سناتا ہوں۔" جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جب (دانستہ) بہرہ بننے والوں کو

يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

ڈر سنایا جائے تو وہ پکارنے کو سنتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿45﴾ واللہ! اگر انہیں آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

تو وہ ضرور کہیں گے: "ہائے ہم مارے گئے، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔" ﴿46﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کے

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ

ترازو رکھیں گے اور کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا، اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا

(کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے بھی حاضر کر دیں گے، اور ہم حساب کرنے کے لئے

حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

کافی ہیں۔ ﴿47﴾ بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی (اور) اجالا بکھیرنے والی

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اور ڈرنے والوں کو نصیحت دینے والی کتاب (تورات) عطا کی۔ ﴿48﴾ جو دیکھے بغیر اپنے رب سے

حاشیہ: ﴿ل﴾ (رکوع) (الضمن کتابیں جامع المصالح من هذه الصفات)۔ (تفسیر مظہری، ۶/۱۲۱، ۲۰۱) ﴿ل﴾ الدعاء اذا ما ینذرون (الانبیاء: ۴۵) یعنی الدعاء المشترک مع التفصیل (تفسیر قرطبی ۴۹/۳۰، ۳۹۹) (کتاب مبین) یعنی مجازیں۔ (مرقات، ۳۹۹/۱۰)

بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ

ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کے عذاب سے خائف ہیں۔ ﴿49﴾ اور یہ قرآن بابرکت

مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ

ذکر ہے جو ہم نے تمہاری طرف اُتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟ ﴿50﴾ بیشک ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ اِذْ قَالَ

ابراہیم کو موسیٰ و ہارون سے پہلے کامل ہدایت اور نبوت سے نواز اور ہم اُن کے احوال کو خوب جانتے تھے۔ ﴿51﴾ جب انہوں نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا

اپنے باپ (چچا) اور اُس کی قوم کو کہا: یہ مجسمے کیا ہیں جن کے پاس تم

عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ

دھرنا دیئے بیٹھے ہو؟ ﴿52﴾ کہنے لگے: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔" ﴿53﴾ ابراہیم نے فرمایا:

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا

"بیشک تم اور تمہارے باپ دادا سب کھلی گمراہی میں تھے۔" ﴿54﴾ کہنے لگے:

اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ

"کیا آپ واقعی ہمارے پاس سنجیدہ پیغام لے کر آئے ہیں یا یونہی دل لگی کررہے ہیں؟" ﴿55﴾ فرمایا: "بلکہ

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا ربّ وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے جس نے انہیں پیدا کیا

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

اور میں اس حقیقت کے گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے پیٹھ پھیر کر

اصنامكم بعد ان تولوا مدبرين ﴿57﴾ فجعلهم

(پیٹھ پر) چلے جانے کے بعد تمہارے بتوں کا ضرور کوئی انتظام کروں گا۔" (57) چنانچہ (اُن کے جانے کے بعد)

جذذا الا كبيرا لهم لعلهم اليه يرجعون ﴿58﴾ قالوا

اُن کے بڑے بت کے علاوہ سب بتوں کو پاش پاش کر دیا ہو سکتا ہے کہ اُس کی طرف رجوع کریں۔ (58) کہنے لگے:

من فعل هذا بالهتنا انه لمن الظلمين ﴿59﴾ قالوا

"ہمارے معبودوں کا یہ حشر کس نے کیا ہے؟ بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔" (59) اُنہی میں سے کچھ لوگوں نے کہا:

سمعنا فتى يذكرهم يقال له ابرهيم ﴿60﴾ قالوا

"ایک جوان جسے ابراہیم کہا جاتا ہے اُسے ہم نے اِن بتوں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے سنا ہے۔" (60) پہلے فریق نے کہا:

فاتوا به على اعين الناس لعلهم يشهدون ﴿61﴾

"اُسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ اُس کے خلاف گواہی دیں۔" (61)

قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يابرهيم ﴿62﴾

اُنہیں لا کر کہنے لگے: "ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کا حلیہ بگاڑا ہے؟" (62)

قال بل فعله كبيرهم هذا فسـلوهم ان كانوا

فرمایا: "اُن کے اِس بڑے بت نے یہ کام کیا ہو گا، اگر یہ بت بول سکتے ہیں تو اِن ہی سے

ينطقون ﴿63﴾ فرجعوا الى انفسهم فقالوا انكم

پوچھ لو۔" (63) اُنہوں نے اپنے ضمیر کی طرف رجوع کیا تو وہ اپنے آپ کو کہنے لگے: "بیشک تم

انتم الظلمون ﴿64﴾ ثم نكسوا على رءوسهم لقد

ہی ظالم ہو۔" (64) پھر اُن کی کھوپڑی الٹا دی گئی۔ تو کہنے لگے:

عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ

"بخدا تمہیں تو معلوم ہے کہ یہ بول نہیں سکتے۔" ﴿65﴾ ابراہیم نے فرمایا: "تو کیا تم اللہ کے سوا ایسے بتوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾

عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ تو کچھ فائدہ دے سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان ؟! ﴿66﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا

تُف ہے تم پر اور تمہارے اُن معبودوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا تمہیں اتنی بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

عقل نہیں ہے؟" ﴿67﴾ نمرود کے حواری کہنے لگے: "ابراہیم کو جلا دو اور اگر تم اپنے معبودوں کی امداد کرنا چاہتے ہو

فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾

تو عملی قدم اُٹھاؤ۔" ﴿68﴾ ہم نے آگ کو حکم دیا: "ابراہیم کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔" ﴿69﴾

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّيْنٰهُ

اُنھوں نے ابراہیم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو ہم نے اُنہیں ہی سب سے زیادہ خسارے والے بنا دیا۔ ﴿70﴾ اور ہم نے

وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

اُنہیں اور لوط کو نجات دے کر (عراق سے) سرزمین شام کی طرف روانہ کیا جس میں ہم نے تمام جہان والوں کو برکت دی ہے۔ ﴿71﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

اور اُنہیں (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب عطا کیا اور اُن سب کو

صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ

انبیاء بنایا۔ ﴿72﴾ اور ہم نے اُنہیں قائدین بنایا جو ہمارے حکم سے ہمارے دین کی طرف بلاتے تھے اور ہم نے

اِلَیۡہِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَ اِیۡتَآءَ الزَّکٰوۃِ ۚ

انہیں بذریعہ وحی نیک کام کرنے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔

وَ کَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿73﴾ۚۙ وَ لُوۡطًا اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا

اور وہ سب ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔ ﴿73﴾ اور لوط کا [۲] تذکرہ کیجئے جنہیں ہم نے نبوت اور معاملات کا فہم عطا کیا تھا

وَّ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ

اور انہیں ہم نے شہر سدوم سے نجات عطا کی جس کے باشندے غیر فطری عمل اور دیگر جرائم [۳] کا ارتکاب کرتے تھے،

اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿74﴾ۙ وَ اَدۡخَلۡنٰہُ فِیۡ

بیشک وہ برے اور نافرمان لوگ تھے۔ ﴿74﴾ اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں

رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿75﴾ ۧ وَ نُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ

داخل کیا، بیشک وہ رسولوں میں سے تھے۔ ﴿75﴾ اور نوح کا تذکرہ کیجئے جب انہوں نے ابراہیم سے پہلے ہمیں پکارا

قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗ مِنَ الۡکَرۡبِ

تو ہم نے ان کی دعا قبول کی پھر انہیں اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے والوں کو غرق ہونے کی عظیم تکلیف سے

الۡعَظِیۡمِ ﴿76﴾ۚ وَ نَصَرۡنٰہُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ

نجات بخشی۔ ﴿76﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے خلاف نوح کی امداد کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا،

اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿77﴾

بیشک وہ بدترین لوگ تھے، چنانچہ ہم نے ان سب کو (عظیم طوفان میں) غرق کر دیا۔ ﴿77﴾

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ اِذۡ یَحۡکُمٰنِ فِی الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ

اور داؤد اور سلیمان کا تذکرہ کیجئے جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں جھگڑے کا فیصلہ کر رہے تھے، جب کچھ لوگوں کی

[۲] (وَلُوۡطًا) یعنی لوط کا ذکر کیجئے (اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا) یعنی نبوت اور فہم عطا کیا (وَ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ) یعنی شہر سدوم سے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۷۴)

[۳] حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم لوط دس جرائم کی مرتکب ہوئی تھی جن کی بناء پر اسے ہلاک کیا گیا۔ (روح المعانی: ۱۷/۷۳)

فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾

بکریاں چرواہے کے بغیر اُس میں کھیتی داخل ہوگئیں (اور اُسے کھا گئیں) اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ﴿78﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫

ہم نے اُس مقدمے کا فیصلہ سلیمان کو اچھی طرح سمجھا دیا اور اُن میں سے ہر ایک کو نبوت اور دینی مسائل کا علم عطا کیا ۔

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا

اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد کے تابع بنا دیا تھا کہ اُن کی تسبیح کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے اور یہ سب کام ہم ہی

فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ

کرتے تھے۔ ﴿79﴾ اور ہم نے داؤد کو تمہارے لئے زرہ سازی کا فن سکھایا تاکہ تمہیں تمہاری جنگ کی اذیت سے

مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

بچائے تو اے اہلِ مکہ! کیا تم شکر ادا کرو گے؟ ﴿80﴾ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

تابع فرمان کر دی، جو اُن کے حکم سے سرزمینِ شام کی طرف چلتی تھی جسے ہم نے برکت

فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

دے رکھی ہے۔ اور ہم ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ ﴿81﴾ اور ہم نے کچھ ایسے شیطان اُن کے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا

تابع کر دیئے جو اُن کے لئے سمندر میں غوطہ زنی کرتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے اور ہم انہیں کئے

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

کرائے پر پانی پھیرنے سے محفوظ رکھتے تھے ﴿82﴾ اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے سخت تکلیف

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

لاحق ہوگئی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔﴿83﴾ پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی

فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور اُن کی تکلیف دور کردی اور اپنی خاص رحمت سے اُنہیں صرف اُن کی اولاد ہی (زندہ کرکے) عطا نہیں کی بلکہ اتنی ہی

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِیْلَ

مزید اولاد عطا کر دی تاکہ عبادت گزاروں کے لئے نصیحت ہو۔﴿84﴾ اور اسماعیل،

وَاِدْرِیْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

ادریس اور ذوالکفل کا تذکرہ کیجئے، وہ سب صبر کرنے والے تھے۔﴿85﴾ اور ہم نے اُنہیں اپنی

فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ

رحمت میں داخل کرکے نبوت سے سرفراز کیا، بیشک وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھے۔﴿86﴾ اور مچھلی کے پیٹ میں جانے والے

اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰى

یونس کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی امت سے ناراض ہوکر روانہ ہوئے اور گمان کیا کہ ہم اُن پر تنگی نہیں کریں گے،

فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ

پھر انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پہنچ کر اندھیروں میں پکارا "اے اللہ! تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ

اپنی جان پر زیادتی کی ہے۔"﴿87﴾ پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں غم سے

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُــْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿88﴾ وَزَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰى

نجات دی اور ہم اِسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔﴿88﴾ اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے

رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿89﴾

اپنے ربّ کو پکارا: "اے میرے ربّ مجھے تنہا نہ رہنے دے اور تو سب سے بہترین وارث ہے۔" (89)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ

پس ہم نے اُن کی دعا قبول کرلی اور اُنہیں یحییٰ عطا فرمائے اور اُن کے لئے اُن کی بانجھ بیوی کو قابلِ ولادت

زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا

بنا دیا، بیشک وہ نیک کاموں میں جلدی کیا کرتے تھے اور شوق اور خوف کے ملے جلے جذبات کے ساتھ

رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ﴿90﴾ وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ

ہم سے دعا مانگا کرتے تھے اور بڑی نیازمندی سے ہماری عبادت کیا کرتے تھے (90) اور پاک مریم کا ذکر کیجئے جس نے اپنی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ

پاک دامنی پر کڑا پہرہ دیا، پس ہم نے اُس میں جبریل ۲۱ کے ذریعے اپنی روح پھونکی اور اُنہیں اور اُن کے بیٹے

اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ۖ وَّ اَنَا

کو تمام جہانوں کے لئے اپنی قدرتِ کاملہ کی دلیل بنادیا۔ (91) اے لوگو! یہ ملتِ اسلام ہی تمہاری ملت ہے، یکتا ملت

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ

(اسی کی پابندی کرو) ۲۲ اور میں تمہارا ربّ ہوں، اس لئے تم میری ہی عبادت کرو (92) امتیوں نے اپنے دین کو آپس میں

اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ

پارہ پارہ کردیا، سب لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونے والے ہیں ۲۳ (93) پس جو شخص ایمان کی حالت میں نیک کام کرے گا

مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾ وَ حَرٰمٌ

تو اُس کی کوشش ثواب سے محروم نہیں ہوگی ۲۴ اور ہم اُس کے عمل کی حفاظت کررہے ہیں ۲۴ (94) اور جس بستی کے باشندوں کو

۲۴ (وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ) یعنی ہم عمل کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (حوالہ سابقہ)

عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰۤى اِذَا

ہم نے موت کے گھاٹ اُتار دیا اُن کا دنیا میں واپس آنا ناممکن ہے۔ ﴿95﴾ یہاں تک کہ جب

فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یاجوج ماجوج کے راستے کی دیوار کھولی جائے گی اور وہ ہر بلندی سے

يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ

دوڑتے ہوئے اتریں گے۔ ﴿96﴾ اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اُس وقت کافروں کی آنکھیں

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ

پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، وہ کہیں گے: "ہائے! ہم مارے گئے ہم تو دنیا میں اس دن سے غافل

مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ

ہی رہے، بلکہ (سچی بات یہ ہے کہ) ہم ظالم تھے۔" ﴿97﴾ اے اہلِ مکہ! بیشک تم اور جن بتوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾

سب جہنم کا ایندھن ہو، تم اُس میں داخل ہونے والے ہو۔ ﴿98﴾

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا

اگر یہ بت واقعی معبود ہوتے تو یہ دوزخ میں نہ جاتے، عابد و معبود سب اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿99﴾ وہ اُس میں چلائیں گے اور (جہنم کے انتہائی جوش کی وجہ سے) اُس میں کچھ نہیں سنیں گے۔ ﴿100﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

بیشک وہ لوگ جن کے لئے ہمارا ابدی سعادت کا وعدہ پہلے ہو چکا وہ جہنم کے عذاب سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

دور رکھے جائیں گے۔ ۲۵ ﴿101﴾ وہ اُس کی ہلکی سی آواز بھی نہیں سنیں گے، وہ اپنی دل پسند

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

نعمتوں سے ہمیشہ شاد کام ہوتے رہیں گے۔ ﴿102﴾ انہیں سب سے بڑا دہشت ناک منظر پریشان

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ

نہیں کرے گا اور فرشتے یہ کہتے ہوئے اُن کا استقبال کریں گے ''یہ ہے تمہارے اعزاز کا وہ دن جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔'' ﴿103﴾ جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح سجل نامی فرشتہ انسانوں کی موت کے وقت

لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ

اُن کے نامۂ اعمال لپیٹ دیتا ہے۔ جس طرح ہم نے انہیں پہلی دفعہ دنیا میں پیدا کیا تھا اسی طرح ہم انہیں آخرت میں پیدا کریں گے

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ

یہ وعدہ ہم پر لازم ہے ہم اِسے ضرور پورا کریں گے۔ ﴿104﴾ بیشک ہم نے لوحِ محفوظ کے بعد آسمانی کتابوں ۲۶ میں لکھ دیا

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾ اِنَّ

کہ میرے نیک بندے زمینِ جنت ۲۷ کے وارث ہوں گے۔ ﴿105﴾ بیشک

فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

یہ قرآن اُن لوگوں کو جنت میں پہنچانے کے لئے کافی ہے جو اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں ﴿106﴾ اور اے حبیب! ہم نے آپ کو

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

تمام جہانوں کے لئے فقط رحمت بنا کر بھیجا۔ ﴿107﴾ آپ فرما دیجئے: ''میری طرف تو یہی وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف

۲۵ (مُبْعَدُوْنَ) سوال: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) تم میں سے ہر ایک دوزخ میں وارد ہوگا، اور جو وارد ہوگا وہ ضرور قریب ہوگا۔ جواب: آیت کا مطلب یہ ہے کہ خوش بخت اُس کے عذاب سے دور رکھے جائیں گے، کیونکہ مومن جب اُس کے اوپر سے گزریں گے تو وہ کہے گی: اے مسلمان! جلدی سے گزر جا کیونکہ تیرے نور نے تو میرے شعلے ہی سرد کر دیئے ہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۸۵)

۲۶ (فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ) حضرت سعید بن جبیر اور مجاہد فرماتے ہیں: زبور سے مراد تمام نازل کی ہوئی کتابیں ہیں اور ذکر سے مراد ''ام الکتاب'' ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (تفسیر طبری ۶/۲۳، تفسیر سمرقندی ۲/۳۸۱)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ایک معبود اللہ ہے، تو اے اہلِ مکہ! کیا تم توحید پر ایمان لے آؤ گے؟ ﴿۱۰۸﴾ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیجئے:

اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ

"تم سب کے لئے یکساں طور پر اعلانِ جنگ ہے [۱۰۹] اور ہم از خود نہیں جانتے [۱۰۹] کہ جس عذاب کی تمہیں دھمکی دی گئی ہے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ

وہ قریب ہے یا بعید۔ ﴿۱۰۹﴾ بیشک اللہ برملا کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جانتا ہے

مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

جسے تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾ اور ہم اپنے آپ نہیں جانتے کہ شاید عذاب کے موخر کرنے میں تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک

اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

نفع دینا مقصود ہو۔ ﴿۱۱۱﴾ نبی نے عرض کیا: "اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے۔ اور اے کافرو! ہمارا رب رحمان ہے،

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

تمہاری غلط بیانیوں کے خلاف اُسی سے امداد کی دُعا ہے۔" ﴿۱۱۲﴾

النصف ع 19 7

ایاتها 78 | سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ | رکوعاتها 10

سورۂ حج مدنی ہے، اس میں اٹھہتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ

اے لوگو! اپنے ربّ سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی خوفناک

[۱۰۹] (اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ) اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ میں نے تمہیں جنگ کی اطلاع دے دی ہے اور دیگر یہ ہے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان صلح ختم ہے۔ (تفسیر طبری، ۹/۳۳۵)

[۱۰۹] درایت کا معنی ہے کسی چیز کا کسی حیلے سے علم حاصل کرنا۔ (عمدۃ القاری شرح بخاری، ۱/۲۹۳)

عَظِيْمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ

چیز ہے۔ ① جس دن تم اُسے دیکھو گے اُس دن ہر دودھ پلانے والی عورت اُس بچے کو بھول جائے گی جسے وہ

اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

دودھ پلا رہی تھی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا۔ اور اے سننے والے! تو لوگوں کو یوں محسوس کرے گا

سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②

جیسے وہ شراب کے نشے میں ہوں، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ ②

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ

بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کی توحید کے بارے میں علم کے بغیر جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش

كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ

شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ ③ شیطان کے بارے میں تقدیرِ الٰہی میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

گمراہ کرے گا اور جہنم کی آگ کی طرف راہ دکھائے گا۔ ④ اے کفارِ مکہ!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ

اگر تمہیں قیامت کے دن زندہ کئے جانے میں شک ہو (تو اس نکتے پر غور کر لو کہ) بیشک ہم نے تمہیں مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

پیدا کیا، پھر نطفے سے پھر منجمد خون سے، پھر گوشت کے ٹکڑے سے جو کبھی مکمل

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ

شکل والا ہوتا ہے اور کبھی نامکمل تاکہ ہم اپنی قدرت تمہارے سامنے ظاہر کریں اور جس چیز کو ہم چاہتے ہیں

مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

ایک مدت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر تمہیں زندگی دیتے ہیں تاکہ تم

لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

جوانی کو پہنچ جاؤ، اور تم میں بعض کی روح جوانی سے پہلے ہی قبض کر لی جاتی ہے۔ ؏ اور بعض کو

اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــًٔا ؕ

بدترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے جس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ پہلے بہت کچھ جانتا تھا لیکن اب کچھ بھی نہیں جانتا

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ

اور اے سننے والے! تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں تو وہ حرکت میں آجاتی ہے،

وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

پھول جاتی ہے اور ہر قسم کا خوشنما سبزہ اُگاتی ہے۔⑤ یہ سب اُمور اِس لئے ہیں کہ اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ⑥

موجودِ برحق ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔⑥

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

اور اِس لئے کہ قیامت کسی شک وشبہ کے بغیر آنے والی ہے۔ اور یہ کہ اللہ قبروں کے

فِى الْقُبُوْرِ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ

مکینوں کو اُٹھائے گا۔⑦ اور انسانوں میں سے ایک ایسا شخص بھی ہے جو علم، دلیل اور روشن کتابِ الٰہی کے بغیر

عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ ⑧ ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ

اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتا ہے۔⑧ تکبر سے گردن اکڑائے ہوئے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے

؏ (من يتوفّٰی) بعض وہ ہیں جو کمال قوت اور جوانی کی عمر کو پہنچنے سے پہلے قبل از وقت مرجاتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۸۸)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ

گمراہ کر دے اُس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور ہم قیامت کے دن اُسے

الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑨ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔⑨ اُسے کہا جائے گا: ''یہ تیرے اُن جرائم کا بدلہ ہے جو تو نے آگے بھیجے تھے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ⑩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اور (یہ بدلہ) اِس لئے (ہے) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔''⑩ بعض لوگ وہ ہیں جو

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

شک میں مبتلا ہوکر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، پھر اگر اُنہیں کوئی نعمت مل جائے تو اُس پر مطمئن ہوجاتے ہیں

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا

اور اگر اُنہیں ناخوشگوار صورت پیش آ جائے تو کفر کی طرف پلٹ جاتے ہیں۔[۲۲] دنیا اور آخرت

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪ يَدْعُوْا مِنْ

دونوں ہی برباد، یہی کھلا نقصان ہے۔⑪ وہ اللہ کے سوا ایسے بتوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نفع یا نقصان کچھ بھی نہیں دے سکتے، یہ وہ گمراہی ہے جو حق سے بہت

الْبَعِيْدُ ⑫ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ

دور ہے۔⑫ وہ ایسے خودساختہ معبود کی عبادت کرتے ہیں جس کا نقصان اُس کے فائدے سے، بہت زیادہ قریب ہے، بیشک وہ بُرا

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مددگار اور بُرا ساتھی ہے۔⑬ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اللہ اُنہیں

ع 10

[۲۲] (انقلب علٰی وجھہ) یعنی کفر کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ (بحر) ص۳/۹۰

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں پھوٹ رہی ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ

بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (14) جس شخص کا یہ وہم ہے ۲۵ کہ اللہ اپنے نبی کی ہرگز امداد نہیں کرے گا

اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ

تو اُسے چاہیے کہ ایک رسّی اپنی چھت کے ساتھ باندھ لے اور اپنے گلے میں پھندا ڈال کر لٹک جائے،

ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ كَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ ﴿15﴾

پھر غور کرے کہ کیا اُس کی اس تدبیر نے اُس کی جلن کے سبب کو دور کر دیا ہے؟ (15)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ

اور ہم نے گزشتہ آیات کی طرح پورے قرآن کو روشن آیات کی صورت میں نازل کیا اور یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے

یُّرِیْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕیْنَ

ہدایت دیتا ہے۔ (16) بیشک اللہ تعالیٰ نبی آخر الزمان پر ایمان لانے والوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں،

وَ النَّصٰرٰی وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ

عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان قیامت کے دن

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿17﴾

فیصلہ فرمائے گا، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ (17) ۲۶

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آسمانوں والے، زمینوں والے،

۲۵ (مَنْ كَانَ یَظُنُّ) میں "ہٗ" کی ضمیر کا مرجع نبی کریم ہیں۔ (تفسیر مظہری، ۶/۳۵۹)

۲۶ (شَهِیْدٌ) اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ (جلالین مع صاوی، ۴/۱۳۳۰)

الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ

سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے (ایماندار) لوگ

وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

سب اللہ ہی کے لئے سربسجود ہیں۔ اور بہت سے لوگ وہ ہیں جن پر عذاب لازم ہو چکا ہے۔

الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور جسے اللہ سرنگوں کرے اُسے کوئی سرفراز کرنے والا نہیں، بیشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ (18) هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ

جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (18) مسلمان اور غیر مسلم یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے دین کے بارے میں جھگڑا کیا

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ

ہے، پس جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے (اُن کے ناپ کے مطابق) آگ کے کپڑے تیار کیے گئے ہیں، اُن کے سروں

مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (19) يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا (19) اس (عمل) سے جو کچھ اُن کے

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (20) وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ (21)

پیٹوں میں ہے اور اُن کی کھالیں سب کچھ پگھل جائے گا۔ (20) اور اُن (کو مارنے) کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ (21)

كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

وہ جب بھی غم کی زیادتی کی وجہ سے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے واپس اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ (22) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

اور انہیں کہا جائے گا: "آگ کے عذاب کا مزہ چکھو"۔ (22) وہ لوگ جو ایمان لائے

ع 2 / 12 / 9

السجدة 6

۲۷ (هٰذٰنِ خَصْمٰنِ) ایمان والے ایک خصم (فریق) اور کافروں کی پانچوں قسمیں (یہودی، صابی، نصاریٰ، مجوسی، اور مشرکین) ایک خصم (فریق) ہیں۔ (مرجعِ سابق: ۳/۹۱)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور اُنہوں نے نیک کام کیے یقیناً اللہ اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نہریں جاری ہیں، اُن میں اُنہیں سونے کے کنگن اور (خیرہ کُن چمک والے) ٣٨

وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

موتی پہنائے جائیں اور وہاں اُن کا لباس ریشم ہوگا۔ (23) دُنیا میں اُن کی رہنمائی پاکیزہ بات، کلمۂ طیبہ ٣٩

مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کی طرف کی گئی اور اُس ہستی کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی جس کا ہر فعل قابلِ تعریف ہے۔ (24) بیشک وہ لوگ

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی اطاعت ٭ اور اُس مسجدِ حرام سے روکنا اُن کا معمول ہے

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

جسے ہم نے لوگوں کے لئے اِس حال میں عبادت گاہ بنایا ہے کہ اُس میں وہاں کے مقیم اور مسافر کا حق یکساں ہے

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

اور جو شخص اُس میں ازراہِ ظلم کسی پر زیادتی کا ارادہ کرے تو ہم اُسے دردناک عذاب کا کچھ مزہ

اَلِيْمٍ ﴿25﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ

چکھائیں گے۔ (25) اور یاد کیجئے جب ہم نے ابراہیم کے لئے بیت اللہ کی جگہ معیّن کردی اور اُنہیں حکم دیا کہ کسی چیز کو

لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ

میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو طواف، قیام، رکوع اور سجدہ کرنے والوں

ع 10

٣٨ اہلِ جنت کے تاج کا ادنیٰ موتی ایسا ہوگا کہ اُس کی روشنی سے مشرق و مغرب کا درمیانی حصہ روشن ہو جائے گا۔ (مظہری: ۶/۲۶۶ بحوالہ ترمذی)

٣٩ (مِنَ الْقَوْلِ) اُن کی راہنمائی کلمۂ توحید لا الٰہ الا اللہ کی طرف کی گئی۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۹۰)

٭ (سَبِيْلِ اللّٰهِ) یعنی اللہ کی اطاعت (الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ) اِس مفعول 4 کا دوسرا مفعول محذوف ہے یعنی عبادت گاہ (سَوَآءً) یہ منصوب ہے

(جَعَلْنٰهُ) کی ضمیر مفعول [illegible]

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

کے لئے پاک رکھنا۔﴿26﴾ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیجئے، وہ آپ کے پاس پیدل چل کر

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾

اور دور دراز کا راستہ طے کرکے آنے والی ہر دُبلی اونٹنی پر سوار ہو کر آئیں گے۔﴿27﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

تاکہ وہ اپنے دینی اور دنیاوی مفادات اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور جانے پہچانے دِنوں میں اللہ کے دیئے ہوئے

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا

چوپایوں کے ذبح کے وقت اُس کا نام لیں، پس اُن میں سے خود کھاؤ

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ

اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔﴿28﴾ پھر آنے والے اپنا میل کچیل دور کریں،

وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾ ذٰلِكَ ۗ

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم ترین گھر کا طواف زیارت کریں۔﴿29﴾ حق بات یہی ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

اور جو شخص اللہ کے احکام کی تعظیم کرے گا تو یہ تعظیم اُس کے لئے آخرت میں اُس کے رب کی بارگاہ میں بہتر ہے،

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

آئندہ تمہارے لئے جن اشیاء کی ممانعت بیان کی جائے گی اُن کے علاوہ چوپائے تمہارے لئے حلال کئے گئے ہیں پس تم

الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾ حُنَفَآءَ

پلیدی یعنی بتوں سے بچو اور جھوٹی بات سے گریز کرو۔﴿30﴾ جبکہ تم صرف

لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖؕ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ

اللہ کے ہو اور کسی کو اُس کا شریک نہ مانو اور جو شخص کسی کو اللہ کا شریک مانے تو گویا وہ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ

گرا ہے اور مردار خور پرندے اُسے اُٹھا کر لے گئے ہیں یا ہوا نے اُسے لے جا کر

مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَۗ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

دور دراز جگہ پر پھینک دیا ہے۔ ﴿31﴾ یہ تو ہوئی ایک بات اور جو شخص اللہ کی نشانیوں (قربانی کے بڑے جانوروں) کی تعظیم کرے ۴۲

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤی

تو یہ تعظیم اُن کے دلوں کے تقویٰ کا نتیجہ ہے۔ ﴿32﴾ تمہارے لئے اِن (چوپایوں) میں ایک معیّن وقت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ۠ ﴿33﴾ وَ لِكُلِّ

مختلف قسم کے فائدے ہیں، پھر ان کے ذبح کا مقام قدیم ترین گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ ﴿33﴾ اور ہم نے ہر ایماندار اُمت

اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ

کے لئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کے دیئے ہوئے چوپایوں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں،

مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْاؕ

پس تمہارا معبود خدائے یکتا ہے۔ اِس لئے اُسی کے ساتھ اخلاص رکھو۔ اور اے حبیب!

وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴿34﴾ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

اُن سراپا اخلاص لوگوں ۴۳ کو جنت کی خوشخبری دیجئے ﴿34﴾ کہ جب (اُن کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے،

قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِیْمِی

تو اُن کا دل لرز جاتا ہے، وہ آنے والی مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں

ع 6 / 11

۴۲ (شَعَآئِرَ اللّٰهِ) اس کی تفسیر میں چند اقوال ہیں، ایک یہ کہ اس سے مراد بُدنے (قربانی کے بڑے جانور) ہیں، ان کو قربانی کے لئے مقرر کرنے سے پہلے ان سے منافع ہیں، بعد میں نہیں، یہ قول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، مجاہد، قتادہ اور ضحاک رحمہم اللہ اسی کے قائل ہیں۔ (زاد المسیر: ۵/۳۱۳)

۴۳ (فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا) ذبح اور تلبیہ میں اُسی کا نام لے کر اخلاص کا مظاہرہ کرو (وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ) مخلصین کو جنت کی خوشخبری دیجئے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۹۴)

الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا

اور ہماری دی ہوئی نعمتوں میں سے تقسیم کرتے ہیں۔ (35) اور ہم نے قربانی کے بڑے جانور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

اللہ کی نشانیوں میں سے بنائے، تمہارے لئے ان میں بھی فائدہ ہے، پس انہیں کھڑا کر کے انہیں

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا

نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو پھر جب ان کے پہلو زمین پر ٹک جائیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ

تو ان سے خود بھی کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک مانگنے والے کو بھی کھلاؤ، ہم نے اسی طرح

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

ان چوپایوں کو تمہارے قابو میں دے دیا تا کہ تم ہمارا شکر ادا کرو۔ (36) اللہ کو ان (چوپایوں) کے گوشت

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

اور خون ہرگز نہیں پہنچیں گے، ہاں تمہارا تقویٰ اس کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے، اسی طرح اللہ نے ان

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

جانوروں کو تمہارے قابو میں دے دیا تا کہ تم اس بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں دینی مسائل کی طرف راہنمائی فرمائی۔

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اور اے حبیب! اخلاص والوں کو خوشخبری دیجئے۔ (37) بیشک اللہ مومنوں سے مشرکین کے مظالم کو دور کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو محبوب نہیں رکھتا۔ (38) وہ مسلمان جن سے غیر مسلم

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

جنگ کرتے ہیں چونکہ اِن (مسلمانوں) پر ظلم کیا گیا ہے اس لئے انہیں جہاد کی اجازت دی جاتی ہے اور بیشک اللہ ان کی امداد پر

لَقَدِيْرُ ۙ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ

ضرور قادر ہے۔ ﴿39﴾ وہ جنہیں اُن کے گھروں سے صرف اِس وجہ سے ناجائز طور پر نکالا گیا کہ وہ

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

کہتے تھے: "ہمارا رب اللہ ہے۔" اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے دفع نہ کرتا تو عیسیٰ کے دور

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

میں راہبوں کی خانقاہیں اور گرجے اور موسیٰ کے زمانے میں کلیسے اور ہمارے حبیب کے زمانے میں مسجدیں گرادی [۴۱] جاتیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ

جن میں آج بھی کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دین کی مدد

يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

کریں گے اللہ اُن کی مدد ضرور کرے گا، بیشک اللہ زبردست اور غالب ہے۔ ﴿40﴾ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں

فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم رکھیں، زکوٰۃ دیں، نیکی کا حکم دیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾

اور برائی سے منع کریں۔ اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ﴿41﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

اور اے حبیب! اگر اہلِ مکّہ آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو اِن سے پہلے نوح کی قوم، عاد،

[۴۱] زجاج نے فرمایا: اس آیت کا معنی یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے دفع نہ فرماتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں گرجے، خانقاہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے زمانے میں مسجدیں مسمار کر دی جاتیں۔ (تفسیر قرطبی، ۱۲/۳۰۷، زاد المسیر، ۵/۳۱۹)

وَثَمُوْدُ ﴿42﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ

ثمود ﴿42﴾ ابراہیم کی قوم، لوط کی قوم۔ ﴿43﴾ اور مدین والوں نے اپنے اپنے انبیاء کی تکذیب کی تھی۔

مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ

اور موسیٰ کی بھی تکذیب کی گئی، پہلے تو میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر

اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اُنہیں گرفت میں لے لیا تو میرا عذاب کتنا خوفناک تھا؟! ﴿44﴾ مختصر یہ کہ ہم نے بہت سی بستیوں کی

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

اینٹ سے اینٹ بجا دی، جبکہ اُس کے باشندے کفر کے سبب ظلم کے مرتکب تھے، وہ بستیاں اپنی چھتوں پر گری ہوئی ہیں،

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ ﴿45﴾ کیا اہلِ مکہ نے دیدۂ عبرت کے ساتھ کبھی

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

زمین میں سفر نہیں کیا؟ اگر ایسا ہوتا تو وہ اپنے دلوں سے منکروں کا انجام سمجھتے یا کانوں سے

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى

اُن کی تباہی کی خبریں سنتے، حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ

الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

سینوں میں پائے جانے والے دل اندھے ہوجاتے ہیں۔ ﴿46﴾ کفارِ مکہ آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ

ہیں، اور اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرے گا، اور بیشک آپ کے رب کے نزدیک آخرت کا ایک دن ﴿۴۷﴾ تمہاری

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

گنتی کے مطابق دنیا کے ایک ہزار سال کی طرح ہے۔ ﴿47﴾ ہم نے بہت سی بستیوں کو مہلت دی، حالانکہ اُن کے باشندے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

کافر تھے، پھر میرے قہر نے اُن کو اپنی گرفت میں لے لیا، اور سب نے میری طرف ہی پلٹنا ہے۔ ﴿48﴾ اے حبیب! فرمادیجئے:

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

''اے اہلِ مکہ! میں تو تمہیں صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔'' ﴿49﴾ پس وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لئے مغفرت اور جنت ہے ۴۹۔ ﴿50﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور وہ لوگ جنہوں نے یہ گمان کرتے ہوئے ہماری قرآنی آیات کو باطل قرار دینے کی کوشش کی کہ وہ ہمیں عاجز کردیں گے ۵۰ وہ

الْجَحِيْمِ ﴿51﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

دوزخی ہیں۔ ﴿51﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا اُنہیں یہ واقعہ پیش آیا

وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

کہ جب اُنہوں نے تلاوت کی تو شیطان نے اُن کی تلاوت کے دوران کافروں کے دلوں میں کچھ وسوسے ۵۱ ڈال دیے،

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ

پس اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے مٹا دیتا ہے اور اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾ شیطانی کاروائی ۵۲ اس لیے ہوتی ہے کہ اللہ اُس کے ڈالے ہوئے

۴۹ (وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ) اس سے مراد جنت ہے۔ (روح المعانی: ۱۷/۱۷۱) ۵۰ (وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا) جن لوگوں نے ہمارے قرآن کے باطل کرنے کی کوشش کی۔ (جلالین)۔

(معاجزین) یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ ہمیں عاجز کردیں گے۔ (زاد المسیر: ۵/۳۲۲) ۵۱ سلیمان بن حرب کہتے ہیں: (فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ) میں ''فی'' بمعنی عند ہے، یعنی شیطان نے نبی ﷺ کی تلاوت کے وقت کافروں کے

دل میں کچھ ڈال دیا۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۸۳)

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

وسوسے کو اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ لا

پتھر ہو چکے ہیں۔ اور بیشک ظالم مخالفت میں بہت دور جا چکے ہیں۔ ﴿53﴾

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

اور اِس لئے کہ وہ لوگ جان لیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ قرآن آپ کے ربّ کی طرف سے وحی ہے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ

لہٰذا اِس پر ایمان لائیں اور اِس پر اُن کے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور بیشک اللہ مسلمانوں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ

راہِ راست کی طرف راہنمائی فرماتا ہے۔ ﴿54﴾ کافر قرآن کے بارے میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ اَلْمُلْكُ

یا اُن پر ایسے دن کا عذاب آجائے جس میں اُن کے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے۔ ﴿55﴾ قیامت کے دن

يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

صرف اللہ کی بادشاہی ہوگی، وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نیک کام کئے وہ رنگا رنگ نعمتوں ۵۳ کے گلشنوں میں ہوں گے۔ ﴿56﴾ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

۵۳ (فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ) ایسی جنتوں میں ٹھہریں گے جو بہت سی نعمتوں پر مشتمل ہوں گی۔ (روح المعانی: ۱۷/۱۸۶)

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿57﴾ ع

اور ہماری قرآنی آیات ۵۴ کو جھٹلایا تو اُن کے لئے رسوا کُن عذاب ہے۔ ﴿57﴾

وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی اطاعت میں (مدینہ کی طرف) ہجرت کی، پھر شہید کر دیئے گئے یا وقت آنے پر دنیا سے چلے گئے

لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًاؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ

اللہ اُنہیں ضرور عمدہ جنتی رزق دے گا اور بیشک اللہ بہترین

الرّٰزِقِیْنَ ﴿58﴾ لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَهٗؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ

رزق دینے والا ہے۔ ﴿58﴾ اللہ اُنہیں ضرور ایسے جنتی گلشن میں داخل فرمائے گا ۵۵ جسے وہ دل و جان سے پسند کریں گے، بیشک اللہ

لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وسیع علم اور عظیم حلم والا ہے۔ ﴿59﴾ واقعہ یہی ہے جو بیان ہوا اور جس مسلمان نے غیر مسلم کو اُتنی ہی اذیت دی جتنی اُسے

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ

دی گئی تھی پھر اُس مسلمان پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اُس کی امداد کرے گا، بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا

غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ

اور بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾ یہ امداد اِس لئے ہوگی کہ اللہ رات کو دن کے حصے میں اور دن کو رات کے حصے میں

النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿61﴾ ذٰلِكَ

داخل کرتا ہے ۵۶ اور اِس لئے کہ اللہ (مسلمانوں کی دعا کو) خوب سننے والا اور اُنہیں خوب دیکھنے والا ہے ﴿61﴾ اللہ کمال کی صفات سے ۵۷

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

سے اِس لئے متصف ہے کہ وہی ازلی ابدی موجود ہے اور مشرک اُس کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سب

۵۴ (بِاٰیٰتِنَا) ظاہر یہ ہے کہ اس سے مراد قرآنی آیات ہیں۔ (روح المعانی: ۱۷/۱۸۷) ۵۵ ابو القاسم قشیری نے فرمایا: انہیں کسی کی پہنچ دیدہ صورت کے پیش نظر نے کی بجائے ... گے۔ (تفسیر کبیر: ۲۳/۵۸) ۵۶ ایک مطلب یہ ہے کہ دن رات میں سے جتنا وقت ایک سے کم کرتا ہے اتنا وقت دوسرے میں داخل کر دیتا ہے۔ (مرح ... ۲۳/۲۰)

۵۷ (ذٰلِكَ) علم، قدرت، سمع اور بصر کے کمال کے ساتھ متصف ہونا اِس لئے ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۴۴)

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ (62) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

سراسر باطل ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی سب سے بلند و برتر ہے۔ (62) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ۵۸ ہے کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ٘ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین ہری بھری ہو جاتی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۚ (63) لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

بیشک اللہ بہت مہربان اور انتہائی باخبر ہے۔ (63) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۧ (64) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

سب اسی کی ملکیت ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ (64) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ

جو کچھ زمین میں ہے اور وہ جہاز جو اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتے ہیں سب کچھ اس نے تمہارے اختیار میں

بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا

دے دیا، وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ وہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (65) وَهُوَ الَّذِیْۤ

نہیں گر سکتا، بیشک اللہ انسانوں پر بہت مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (66) اور اللہ وہی ہے جس نے

اَحْیَاكُمْ ٘ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

تمہیں زندگی عطا کی پھر تمہیں موت سے ہمکنار کرے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن زندہ کرے گا، بیشک مشرک انسان

لَكَفُوْرٌ (66) لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا

بڑا ناشکرا ۵۹ ہے۔ (66) ہم نے ہر قوم کے لئے ایک شریعت مقرر کی جس پر وہ عمل کرتی ہے ۶۰ لہٰذا وہ

۶۰ (لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا معنی یہ ہے: ہم نے ہر امت کے شریعت مقرر کی جس پر وہ عمل کرتے ہیں۔ (فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ) پس وہ آپ سے دین کے بارے میں ہرگز جھگڑا نہ کریں (تفسیر مظہری ...)

يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى

آپ سے آپ کے دین کے معاملے میں جھگڑا نہ کریں، آپ اپنے ربّ کے دین کی طرف بلاتے رہیں، بیشک آپ

هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

سیدھے دین پر ہیں۔ (67) اور اگر وہ پھر بھی آپ سے جھگڑا کریں تو آپ انہیں فرما دیجئے: ''اللہ تمہارے اعمال کو

تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

خوب جانتا ہے۔'' (68) اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُن دینی مسائل کا فیصلہ کرے گا جن میں

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (69) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے، بیشک یہ سب کچھ لوح محفوظ [71] میں ہے اور ان سب کا جاننا

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ

اللہ کیلئے آسان ہے۔ (70) مشرکین اللہ کے سوا اُس بُت کی عبادت کرتے ہیں جس کے بارے میں اللہ نے کوئی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

دلیل نہیں اُتاری اور اِس پر اُن کے پاس کوئی عقلی دلیل بھی نہیں ہے۔ [72] اور ظالموں کا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

کوئی مددگار نہیں ہے۔ (71) اور جب غیر مسلموں کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

تو اے حبیب! آپ اُن کے چہروں پر ناگواری کے آثار دیکھیں گے،

[71] (فی کتٰب) اس سے مراد لوح محفوظ ہے۔ (ابن کثیر، ۵/۳۲۸)

[72] (وما لیس لہم بہ علم) یعنی ان کے پاس کوئی معقول دلیل بھی نہیں۔ (تفسیر قرطبی، ۱۲/۲۰۳)

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

قریب ہے کہ یہ کافر اُن مسلمانوں پر حملہ کر دیں جو اُنہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں،

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا

آپ اُنہیں فرمادیجئے: ”کیا میں تمہیں تمہاری اِس بُرائی سے بھی بدتر چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے،

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

جس کی دھمکی اللہ نے کافروں کو دے رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾ اے مکہ والو!

(ع 8 — 16)

ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

ایک مثال بیان کی جا رہی ہے اِسے غور سے سنو، بیشک وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

عبادت کرتے ہو وہ اکٹھے بھی ہو جائیں تو ہرگز ایک مکھی بھی نہیں بنا سکیں گے اور اگر مکھی اُن سے

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ

کوئی چیز چھین لے تو وہ اُس سے واپس بھی نہیں لے سکتے، اِن بتوں کے عبادت گزار بھی کمزور

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

اور نام نہاد معبود بھی کمزور [23]۔ ﴿73﴾ اللہ کی تعظیم کا جو حق تھا وہ مشرکوں نے ادا نہیں کیا [24]

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

بیشک اللہ بہت زبردست اور بہت غالب ہے۔ ﴿74﴾ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿75﴾

رسولوں کو منتخب کرتا ہے، بیشک اللہ سب کچھ سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾

[23] (ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ) نام نہاد معبود بھی کمزور۔ (حوالہ سابقہ)

[24] جب اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک نہیں مانا اور اُس کے غیر کو اُس کا شریک قرار دیا۔ (حوالہ سابقہ، ص ۴۰۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وہ سب کچھ جانتا ہے اور خواہ اُن رسولوں کے آگے ہو یا پیچھے اور مخلوقات کے تمام امور اللہ کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا

ہی لوٹائے جائیں گے۔ ﴿76﴾ اے ایمان والو! رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز ادا کرو ۷۵

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿77﴾ ۩ السجدة

اور اپنے ربّ کو وحدہٗ لاشریک مانو اور اِس امید پر نیک کام کرو کہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ ﴿77﴾

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ

اوراللہ کی راہ میں جہاد کرنے میں اپنی پوری توانائی صَرف کر دو ۷۶ اُس نے تمہارا انتخاب کیا ہے اور اُس نے

عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ

دین کے سلسلے میں ملتِ ابراہیم کی طرح ۷۷ تم پر کوئی تنگی مسلط نہیں کی،

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ

اُس نے پچھلی کتابوں اور قرآن میں تمہارا نام مسلمان رکھا تاکہ رسول اللہ قیامت کے دن

الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

تمہارے گواہ اور نگہبان ہوں اور تم دوسرے لوگوں پر

النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا

گواہ بن جاؤ، لہٰذا نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دو اور اللہ کے دامنِ رحمت کو مضبوطی سے پکڑے رکھو،

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع

وہ تمہارا مالک ہے، اور وہ بہترین مالک اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿78﴾

ع 10 6 17

السجدة عند الشافعی ﷫ ۷۵ (اِرْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا) مفسرین نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ نماز پڑھو، کیونکہ نماز رکوع اور سجدے ہی سے ہوتی ہے۔
(وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ) اسے واحد اور یکتا مانو۔ (زاد المسیر: ۵/۳۳۰) ۷۶ (حَقَّ جِهَادِهٖ) جہاد میں پوری طاقت صرف کر دو۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۰۴) ۷۷ (مِلَّةَ اَبِيْكُمْ) یہ اس لئے منصوب ہے کہ اس سے
پہلے حرف جر (کاف) محذوف ہے۔ (حوالہ سابقہ)

## سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 118 | رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ مومنون مکی ہے، اِس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ

بیشک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ ① جن کے دل نماز میں خوفِ الٰہی کے سبب

خٰشِعُوْنَ ② وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ

لبریز ہوتے ہیں۔ ② جو ہر باطل بات سے گریز کرتے ہیں۔ ③ اور جو

هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤

زکوٰۃ دیتے ہیں۔ ④ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ⑤

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

مگر اپنی بیویوں اور مملوک لونڈیوں سے رہے پس اُن کو ملامت

مَلُوْمِيْنَ ⑥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦

نہیں کی جائے گی۔ ⑥ اور جو لوگ اِن دو کے سوا کو طلب کریں تو وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہوں گے۔ ⑦

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسداری کرتے ہیں۔ ⑧ اور

هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩

اپنی نمازوں کی کڑی نگرانی کرتے ہیں۔ ⑨ یہی لوگ وارث ہوں گے۔ ⑩

الَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿11﴾ وَ لَقَدۡ

جو اعلیٰ ترین جنتِ فردوس ؎ کے وارث ہوں گے، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿11﴾ ہماری عظمت کی قسم!

خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِیۡنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ

ہم نے انسان کو روئے زمین سے منتخب کی ہوئی مٹی سے ؎ پیدا کیا۔ ﴿12﴾ پھر ہم نے اُسے

نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّكِیۡنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا

نطفے کی صورت میں محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں رکھا۔ ﴿13﴾ پھر ہم نے نطفے کو منجمد خون بنا دیا، پھر اُس جمے ہوئے خون کو

الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ

گوشت کا لوتھڑا بنا دیا، پھر گوشت کے لوتھڑے کو ہڈیاں بنا دیا، پھر ہڈیوں پر

لَحۡمًا ٭ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ

گوشت چڑھا دیا، پھر ہم نے روح پھونک کر انسان کو باندازِ دیگر پیدا کیا، پس اللہ کی عظمت میں کوئی اُس کا شریک نہیں اور وہ

الۡخٰلِقِیۡنَ ﴿14﴾ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَیِّتُوۡنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ

سب سے بہتر صورت عطا ؎ فرمانے والا ہے ﴿14﴾ پھر اس کے بعد تم ضرور موت کی وادی میں اُترنے والے ہو ﴿15﴾ پھر تمہیں

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿16﴾ وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ

قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔ ﴿16﴾ ہماری عزت کی قسم! ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان

طَرَآئِقَ ٭ وَ مَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِیۡنَ ﴿17﴾ وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ

بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں رہے۔ ﴿17﴾ اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِی الۡاَرۡضِ ٭ وَ اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ

مخلوق کی حاجت کے اندازے سے پانی برسایا، اور پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا اور بیشک ہم اُس کے لے جانے پر

؎ (الۡفِرۡدَوۡسَ) یہ اعلیٰ ترین جنت ہے۔ (جلالین مع صاوی ۳/۱۰۹) ؎ (مِنۡ سُلٰلَةٍ) اس سے مراد وہ مٹی ہے جو تمام روئے زمین سے لی گئی ہے۔ حضرت سلمان فارسی، حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہم اور قتادہ رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔ (روح المعانی ۱۵/۲۲۳)

؎ (اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ) معتزلہ استدلال کرتے ہیں کہ بندہ اپنے افعال کا باختیار خالق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو احسن الخالقین کہا گیا ہے۔ جواب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ) ہمارے افعال اور ہر شے کا خالق اور موجد اللہ تعالیٰ ہے، بندے کے ارادے اور اختیار کا اگرچہ افعال کے وجود میں دخل ہے اسی لئے اسے کاسب کہا جاتا ہے یا کسی کسب پر بھی لغوی طور پر خلق کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ اس جگہ خالقین کا معنی مصورین ہے۔ (تفسیر مظہری ۶/۳۷۶)

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

بھی قادر ہیں۔ ﴿18﴾ پھر ہم نے پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں

وَّ اَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾

کے باغ اُگائے۔ تمہارے لئے اُن میں بہت سے پھل ہیں، جن میں سے کچھ تم بطورِ خوراک بھی کھاتے ہو۔ ﴿19﴾

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ

اور ہم نے "طورِ سینا" پہاڑ سے اُگنے والا درخت زیتون پیدا کیا، اور وہ اس طرح پیدا ہوتا ہے کہ اُس سے تیل بھی حاصل ہوتا ہے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا

اور کھانے والوں کیلئے ۸سالن بھی ﴿20﴾ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں سوچنے کا موقع ہے، ہم تمہیں اُس دودھ کا کچھ حصہ

فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾

پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے، اور تمہارے لئے اِن میں بہت سے فائدے ہیں اور اِن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿21﴾

وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

تمہیں جانوروں اور بحری جہازوں پر سوار کیا جاتا ہے۔ ﴿22﴾ اور بیشک ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: "اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا

کیا تم شرک کرتے ہوئے ڈرتے ۹نہیں ہو؟" ﴿23﴾ اُن کی قوم میں سے کفر کا ارتکاب کرنے والے سرداروں نے کہا: "یہ تو

هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ لَوْ

محض تم جیسے انسان ہیں، تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر

وقف لازم

۷۔ بعض آیات مختصراً بنتی یہ ہے کہ بطور قوت۔ (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ۲۲-ع، ص: ۷۵۰)

۸۔ (وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ) دوا کا ملا ہوا سالن۔ (مرقاۃ، ص: ۷۵۰)

۹۔ (اَفَلَا تَتَّقُوْنَ) کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہوئے اللہ کے عذاب سے نہیں ڈرتے؟ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۰۸)

شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِيۡۤ اٰبَآئِنَا

اللہ ہماری طرف رسول بھیجنا چاہتا تو کسی انسان کو نہیں فرشتوں کو نازل ۱۰ کرتا، ہم نے توحید کی بات اپنے اگلے آباؤ اجداد

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿24﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى

میں سے کسی سے نہیں سنی۔ (24) یہ تو محض ایک دیوانے آدمی ہیں، لوگو! تم اِن کے بارے میں ایک وقت تک

حِيۡنٍ ﴿25﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِيۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿26﴾ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ

انتظار کرو۔" (25) نوح نے عرض کیا: "اے میرے رب! چونکہ اُنہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے اِس لئے تو ہی میری امداد فرما۔" (26) ہم نے

اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ

اُن کی طرف وحی ۱۱ بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے بتائے ہوئے طریقے ۱۲ کے مطابق کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا عذاب آجائے۔ ۱۳ اور

التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ

قہر وغضب ۱۴ کا تنور اُبل پڑے تو اُس میں ہر قسم کے جانوروں میں سے دو عدد (نر اور مادہ) اور اپنے گھر والوں کو بٹھالو،

اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِيۡ فِى

مگر اُن میں سے جن کے عذاب کے بارے میں پہلے سے خدائی فیصلہ ہوچکا۔ اور کفر کرنے والوں کے بارے میں

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿27﴾ فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ

مجھ سے دعا نہ مانگنا، بیشک وہ سب غرق کردیئے جائیں۔ (27) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی تسلی کے ساتھ کشتی پر بیٹھ جائیں

وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰنَا

تو کہیں: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں ظلم کرنے والے لوگوں سے نجات

مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا

عطا فرمائی۔" (28) اور دعا کیجئے: "اے میرے رب! مجھے بابرکت جگہ اتار

۱۰ (وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ) اگر اللہ تعالیٰ ہماری طرف رسول بھیجنا چاہتا تو فرشتوں کو نازل کرتا (مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا) نوح ہمیں جس توحید کی طرف بلاتے ہیں ہم نے اُس کے بارے میں نہیں سنا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۱۲)

۱۱ (وَوَحۡيِنَا) ہمارے حکم اور ہماری تعلیم کے مطابق کہ اس طرح بناؤ۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۷۷) ۱۲ تفسیر سمرقندی ۲/۴۱۲ ۱۳ (وَفَارَ التَّنُّوۡرُ) وجوش زند تنور غضب۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۷۵۰)

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔'' ﴿29﴾ بیشک اس واقعہ میں بہت سی عبرتیں ہیں اور بیشک ہم

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾ ج

امتحان لینے والے تھے۔ ﴿30﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد ایک اور قوم (عاد) پیدا کی ۱۴۔ ﴿31﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول (ہود) کو بھیجا اور اُنہیں حکم دیا: '' اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

سچا معبود نہیں ہے، کیا تم اُس کے عذاب سے نہیں ڈرتے؟'' ﴿32﴾ اُن کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا انکار کیا اور ہم نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں نعمتوں سے نہال کر رکھا تھا

الدُّنْيَا لا مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لا يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ

کہنے لگے: '' یہ تو صرف تم جیسے آدمی ہیں، جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتے ہیں

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ صلے وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ

اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتے ہیں۔ ﴿33﴾ اللہ کی قسم! اگر تم نے اپنے جیسے انسان کی اطاعت قبول کرلی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ لا اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ

تو تم ضرور خسارے میں رہو گے۔ ﴿34﴾ کیا وہ تمہیں کہتے ہیں ۱۵: '' جب تم مر کر مٹی اور ہڈیاں

تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾ صلے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

ہو جاؤ گے تو اس کے بعد پھر زندہ کیے جاؤ گے؟'' ۱۶۔ ﴿35﴾ جو بات تمہیں کہی جاتی ہے وہ دور،

تُوعَدُونَ ﴿36﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

بہت دور ہے۔ ﴿36﴾ زندگی تو یہی دنیاوی زندگی ہے، ہم مرجاتے ہیں تو اولاد کی زندگی سے زندہ رہتے ہیں۔ ۱۷ اور ہمیں اُٹھایا نہیں

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿37﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

جائے گا۔ ﴿37﴾ یہ رسول صرف ایسے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کے بارے میں جھوٹا بہتان باندھا ہے اور ہم ان پر ایمان لانے

وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿39﴾

والے نہیں ہیں۔" ﴿38﴾ انہوں نے عرض کیا: "اے میرے رب! چونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے اس لئے میری امداد فرما۔" ﴿39﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿40﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اللہ نے فرمایا: "چند ہی دنوں کے بعد یہ سراپا شرمندگی بن کر رہ جائیں گے۔" ﴿40﴾ چنانچہ ایک خوفناک کڑک نے انہیں

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿41﴾ ثُمَّ

انصاف کے ۱۸ ساتھ گرفتار کرلیا، پس ہم نے انہیں خس وخاشاک بنادیا، تو جھٹلانے والے رحمت سے دور ہو جائیں۔ ﴿41﴾ پھر

أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿42﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

ہم نے اُن کے بعد کئی دوسری قومیں پیدا کیں (اور انہیں ہلاک کردیا) ﴿42﴾ کوئی امت اپنے مقرر وقت سے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿43﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا

پہلے ہلاک ہوسکتی ہے اور نہ ہی مؤخر ہوسکتی ہے ۱۹۔ ﴿43﴾ پھر ہم نے پے درپے اپنے رسول بھیجے جب بھی

جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

کسی قوم کا رسول اُس کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے جھٹلایا، تو ہم نے انہیں یکے بعد دیگرے ہلاکت کی

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿44﴾ ثُمَّ

وادیوں میں اتار کر افسانے بنا دیا، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے، وہ ہماری رحمت سے دور ہوں۔ ﴿44﴾ پھر

۱۷ (وَنَحْيَا) ہم زندہ رہتے ہیں یعنی بیٹوں کے زندہ رہنے سے زندہ رہتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی، ۴:۱۳۳۰/۱۱۰)

۱۸ (بِالْحَقِّ) عدل کے ساتھ۔ (تفسیر مظہری، ۶:۲/۳۸۱)

۱۹ (مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا) یعنی جس امت کے لئے جو وقت مقرر کیا گیا ہے نہ تو اس سے پہلے ہلاک ہو گی اور نہ ہی بعد میں۔ (تفسیر مظہری، ۶:۲/۳۸۲)

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ (45)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی تکبر اور غرور کے پیکر۔ (46)

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾

کہنے لگے: ”کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم ہماری خدمت کر رہی ہے؟“ (47)

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

چنانچہ اُنہوں نے اِن دونوں کو جھٹلا دیا اور خود غرق کیے ہوئے لوگوں میں شامل ہو گئے۔ (48) واللہ! ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ

کتاب عطا کی تا کہ بنی اسرائیل ہدایت پا جائیں۔ (49) اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم اور اُن کی والدہ کو اپنی قدرتِ کاملہ

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ

کی نشانی بنایا اور اُنہیں ایک بلند اور قابلِ رہائش جگہ [22] پناہ دی جہاں چشمے جاری تھے۔ (50) اے رسولو!

كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

حلال چیزیں کھاؤ [23] اور نیک عمل کرتے رہو، بیشک میں تمہارے اعمال کو

عَلِيْمٌ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

خوب جانتا ہوں۔ (51) اور اے لوگو! بیشک تمہارا دین ایک ہی دینِ اسلام ہے [24] اور میں تمہارا ربّ ہوں۔

فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ

اس لئے مجھ سے ڈرو۔ (52) پھر ان کی امتوں [25] نے باہمی اختلاف سے اپنا دین کئی حصوں میں تقسیم کر دیا [26] ہر گروہ دین

۲۲ وہ جگہ بیت المقدس، فلسطین یا دمشق تھی، مختلف اقوال ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۱۱۲) ۲۳ (مِنَ الطَّيِّبٰتِ) حلال چیزوں سے۔ (مرجع سابق: ۴/۱۱۲) ۲۴ (اِنَّ هٰذِهٖٓ) یعنی ملتِ اسلام (اُمَّتُكُمْ) تمہارا دین ہے، اے مخاطبو! (حوالہ سابقہ) ۲۵ (فَتَقَطَّعُوْٓا) پس اُمتوں نے متفرق کر دیا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۴۵۶)

۲۶ (فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ) مطلب یہ ہے کہ اللہ کا دین ایک ہے، لیکن لوگوں نے اُسے مختلف دینوں میں تبدیل کر دیا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۱۵)

بِمَا لَدَیْہِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْہُمْ فِیْ غَمْرَتِہِمْ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿54﴾

کے اس حصے پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ (53) پس اے حبیب! آپ کفارِ مکہ کو ایک وقت تک اُن کی گمراہی میں چھوڑ دیں۔ (54)

اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّہُمْ بِہٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ

کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور بیٹوں سے اُن کی امداد کیے جا رہے ہیں (55) تو انہیں جلد از جلد

لَہُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ ہُمْ مِّنْ

مفادات دے رہے ہیں؟ بلکہ انہیں (معاملے کی نزاکت کا) شعور ہی نہیں ہے۔ (56) بیشک وہ لوگ جو

خَشْیَۃِ رَبِّہِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِیْنَ ہُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّہِمْ

اپنے ربّ کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (57) اور جو اپنے ربّ کی قرآنی آیات ۲۵ پر

یُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ وَالَّذِیْنَ ہُمْ بِرَبِّہِمْ لَا یُشْرِکُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِیْنَ

ایمان لاتے ہیں۔ (58) اور جو کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہیں مانتے۔ (59) اور جو جتنا صدقہ دے سکتے

یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُہُمْ وَجِلَۃٌ اَنَّہُمْ اِلٰی رَبِّہِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾

ہیں ۲۶ اس حال میں دیتے ہیں کہ اُن کے دل اس بات سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ انہیں لوٹ کر اپنے ربّ کی بارگاہ میں جانا ہے۔ (60)

اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَہُمْ لَہَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

یہی وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی سب سے پہلے اُن تک پہنچنے والے ہیں۔ (61)

وَلَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا وَلَدَیْنَا کِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

اور ہم کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب لوحِ محفوظ ۲۷ ہے جو بالکل سچ بولتی ہے

وَہُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُہُمْ فِیْ غَمْرَۃٍ مِّنْ ہٰذَا وَلَہُمْ

اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا (62) بلکہ کافروں کے دل اس قرآن سے غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں اور شرک کے علاوہ

۲۵ (اٰیٰتِ رَبِّہِمْ) یعنی قرآنِ پاک۔ (جلالین مع صاوی: ۱۱۲/۳) ۲۶ (یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا) جو صدقہ وہ دیتے ہیں وہ اس حال میں دیتے ہیں (قُلُوْبُہُمْ وَجِلَۃٌ) اُن کے دل خائف ہوتے ہیں۔ (تفسیر سمرقندی: ۴۱۶/۲) ۲۷ (کِتٰبٌ) یعنی لوحِ محفوظ۔ (تفسیر زاد المسیر: ۳۳۹/۵)

أَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذْنَا

بھی اُن کے بہت سے برے اعمال ہیں جنہیں وہ کر کے رہیں گے۔ (63) یہاں تک کہ جب ہم اُن کے سرکردہ

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

لوگوں کو دُنیا کے عذاب میں جکڑ لیں گے تو وہ اچانک فریاد کرنے لگیں گے۔ (64) اُنہیں کہا جائے گا: ”آج فریاد نہ کرو،

إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

بیشک ہماری طرف سے تمہاری کوئی امداد نہیں کی جائے گی۔“ (65) بیشک تمہارے سامنے میری قرآنی آیتیں پڑھی جاتی تھیں

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ

تو تم اُلٹے پاؤں بھاگ جاتے تھے۔ (66) حرمِ کعبہ کی خدمت پر تکبر کرتے تھے، وہاں بیٹھ کر بیہودہ افسانہ گوئی

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ

کرتے تھے اور قرآن کو چھوڑ دیتے تھے۔ (67) کیا اُنہوں نے کلامِ الٰہی میں غور نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو

يَأْتِ اٰبَآءَهُمُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

اُن کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ (68) یا اُنہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اِس لئے اُن کا

مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ أَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

انکار کئے جارہے ہیں۔ (69) یا کہتے ہیں: ”وہ دیوانے ہیں؟“ (یہ سب غلط ہے) وہ بلکہ اُن کے پاس سچا قرآن لے کر آئے ہیں،

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَآءَهُمْ

اور اُن کی اکثریت حق سے ہی بیزار ہے۔ (70) اور اگر سچا قرآن اُن کی خواہشات کی پیروی کرتا

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ

تو آسمان، زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتا، بلکہ ہم نے اُنہیں ایسی کتاب دی

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْــَٔلُهُمْ

جس میں اُن کی فضیلت وشرافت ہے اور وہ اپنی فضیلت ہی سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (71) کیا آپ اُن سے کچھ اجرت طلب

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ

کرتے ہیں؟ تو وہ سن لیں کہ آپ کے رب کا اجر سب سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (72) اور اے حبیب!

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بیشک آپ انہیں سیدھے راستے کی طرف بلانے والے ہیں۔ (73) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

ایمان نہیں لاتے وہ سیدھے راستے سے منحرف ہونے والے ہیں۔ (74) اور اگر ہم اِن پر رحم کریں اور اِن پر آئی ہوئی

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ

مصیبت (قحط سالی) ٹال دیں تو وہ بھٹکے ہوئے اپنی سرکشی میں مزید آگے بڑھتے رہیں گے۔ (75) بیشک ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾

نے انہیں (بھوک کے) عذاب میں جکڑا تو وہ نہ تو ماضی میں اپنے رب کے حضور جھکے اور نہ ہی آئندہ گڑگڑائیں گے۔ (76)

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ

(وہ غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ہم (قیامت کے دن) اِن پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اُس عذاب میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ (77) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

پیدا کیے لیکن تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (78) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہیں زمین میں پیدا کیا

(76) (فَمَا اسْتَكَانُوْا) مطلب یہ ہے کہ ماضی میں ان سے عاجزی اور رجوع الی اللہ کا صدور نہیں ہوا اور مستقبل میں بھی ان سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی اور تضرع نہیں ہوگی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۱۵)

(77) (حَتّٰى اِذَا فَتَحْنَا) کہا گیا ہے کہ جب ہم قیامت کے دن اِن پر سخت عذاب کا دروازہ کھولیں گے۔ (اِذَا هُمْ فِيْهِ) عذاب میں (مُبْلِسُوْنَ) حیران اور ہر خیر سے مایوس ہوں گے۔ (روح المعانی: ۱۸/۵۷)

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ

اور تم قیامت کے دن اُسی کی بارگاہ میں جمع کیے جاؤ گے۔ (79) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات دن

اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

کی تبدیلی اُسی کے اختیار میں ہے، کیا تم اُس کی کاریگری کو نہیں سمجھتے؟ (80) بلکہ کفارِ مکہ نے بھی پہلے

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

کافروں جیسی بات کہی۔ (81) کہنے لگے: ''کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ

تو کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے؟'' (82) بیشک اِس سے پہلے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے یہ وعدہ کیا گیا تھا

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

یہ تو صرف پہلے لوگوں کے جھوٹے افسانے ہیں۔ (83) اے حبیب! آپ اہلِ مکہ کو فرمائیے: ''اگر تم جانتے ہو

فِیْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

تو بتاؤ کہ زمین اور اُس میں رہنے والے کس کی ملکیت ہیں؟'' (84) کہیں گے: ''سب کچھ اللہ کا ہے۔'' آپ فرما دیجیے: ''پھر

تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟'' (85) آپ فرمائیے: ''ساتوں آسمانوں اور عظیم عرش کا مالک

الْعَظِیْمِ ﴿86﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ مَنْۢ

کون ہے؟'' (86) وہ کہیں گے: ''یہ سب کچھ اللہ کا ہے۔'' آپ فرمائیے: ''پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟'' (87) آپ فرما دیں:

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ

''اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے خلاف پناہ نہیں دی

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

جانتے ہو؟" ﴿88﴾ جواباً کہیں گے "یہ سب کچھ اللہ کے لئے ہے۔" آپ فرمائیے: "پھر تمہیں کیسے فریب دیا جاتا ہے؟" ۳۱ ﴿89﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

بلکہ ہم اُن کے پاس سچی توحید لائے اور بیشک وہ توحید کے انکار میں جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾ اللہ نے اپنے لئے کوئی اولاد

وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ

اختیار نہیں کی، اور نہ ہی اُس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو لے جاتا

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾ ۙ

اور اُن میں سے بعض دوسرے بعض پر ضرور غالب آجاتے، اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ مشرکین بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع قُلْ رَّبِّ

ع 16

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، پس وہ ہر اُس چیز سے بلند ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿92﴾ اے حبیب! دُعا کیجئے:

اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ

"اے میرے ربّ! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کی اِن مشرکوں کو دھمکی دی جارہی ہے۔ ﴿93﴾ تو اے میرے ربّ! مجھے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾

اِن ظالموں میں نہ رکھنا۔" ۳۲ ﴿94﴾ اور بیشک ہم آپ کو وہ عذاب دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم اِن سے وعدہ کررہے ہیں۔ ﴿95﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾

آپ سب سے اچھی خصلت کے ذریعے برائی کو دفع کیجئے، ہم اِن کی غلط بیانی ۳۳ کو خوب جانتے ہیں۔ ﴿96﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور آپ دعا کیجئے اے میرے ربّ! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ﴿97﴾ اور اے میرے ربّ! میں

۳۱ (فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ) تمہارے خیال میں یہ بات کیسے ڈالی جاتی ہے کہ نظریہ توحید باطل ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۶) ۳۲ نبی اکرم ﷺ جانتے تھے کہ جب مشرکوں پر عذاب نازل ہوگا تو اللہ تعالیٰ آپ کو اُن میں نہیں رکھے گا، اِس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ کو اِس دعا کا حکم دیا تا کہ آپ کو اجرِ عظیم ملے اور آپ ہر وقت اپنے ربّ کا ذکر کرتے رہیں۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۱۳۷)

۳۳ (بِمَا يَصِفُوْنَ) جو یہ جھوٹ بولتے ہیں اور باتیں بناتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۷)

رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

اِس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ﴿98﴾ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آئے گی تو

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

وہ کہے گا: ”میرے ربّ! مجھے واپس بھیج دیجئے ﴿99﴾ شاید میں اِس دنیا میں کلمہ طیبہ پڑھ لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں“

كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾

ہرگز نہیں، یہ تو محض ایک بات ہے جسے وہ کہتا ہے، اور اُن کے آگے اٹھائے جانے کے دن (قیامت) تک ایک پردہ ہے ﴿100﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ وَّ لَا

پھر جب دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو اُس دن نہ تو اُن کے درمیان رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ ہی اِن (رشتہ داریوں)

یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ﴿101﴾ پس جن کے ترازو کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

کامیاب ہوں گے۔ ﴿102﴾ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی ہوں گے جنہوں نے

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ﴿103﴾ آگ اُن کے چہروں کو بری طرح جھلسا دے گی،

النَّارُ وَ هُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ

اور وہ دوزخ میں مسخ شدہ شکلوں کے ساتھ پڑے ہوں گے۔ ﴿104﴾ ”(اللہ انہیں فرمائے گا) کیا تم پر (دنیا میں) میری آیتوں کی

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا

تلاوت نہ کی جاتی تھی تو تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟“ ﴿105﴾ عرض کریں گے: ”اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی

کے بارے میں سوال کرتے تھے کہ تم کس قبیلے سے ہو، کس نسب کے ساتھ تعلق ہے؟ قیامت کے دن ایسا نہیں ہوگا۔ (قرطبی: ۱۲/۱۳۹) (كٰلِحُوْنَ) کالح وہ ہے جس کے دونوں ہونٹ سکڑ اور سمٹ جائیں اور اس کے دانت باہر نکل آئیں۔ (قرطبی: ۱۲/۱۵۲)

وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

اور ہم گمراہ لوگ تھے ﴿۱۰۶﴾ اے ہمارے رب! ہمیں ایک دفعہ دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم کفر کی طرف لوٹیں تو بیشک ہم ظالم ہوں

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ

گے۔" ﴿۱۰۷﴾ اللہ (فرشتے کے ذریعے) ۲۱ فرمائے گا: "دفع ہو جاؤ ۲۲ اسی میں پڑے رہو اور (آئندہ) مجھ سے کلام بھی نہ کرنا۔ ﴿۱۰۸﴾ بیشک

مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ

میرے (کمزور اور مسلمان) بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس لئے ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ ﴿۱۰۹﴾ تم نے انہیں تمسخر کا نشانہ بنالیا، یہاں تک کہ ان کی چھیڑ چھاڑ نے تمہیں

ذِكْرِیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ

میری یاد ہی بھلادی ۲۳ اور تم تو صرف ان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ ﴿۱۱۰﴾ بیشک آج میں نے انہیں ان کے صبر کا

بِمَا صَبَرُوْۤاۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ

بدلہ یہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔" ﴿۱۱۱﴾ اللہ فرمائے گا: "تم زمین میں کتنے سال ۲۴

عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْـَٔلِ

رہے ہو؟" ﴿۱۱۲﴾ کہیں گے: "(صحیح یاد نہیں) ہم وہاں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے ہے۔ لہٰذا اعمال کی گنتی کرنے والے

الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

فرشتوں ۲۵ سے دریافت فرما۔" ﴿۱۱۳﴾ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "واقعی تم آخرت کے مقابلے میں تھوڑا عرصہ دنیا میں ٹھہرے ہو،

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ

کتنا اچھا ہوتا کہ یہ حقیقت تمہیں پہلے معلوم ہوتی۔ ﴿۱۱۴﴾ کیا تم نے یہ گمان کیا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم

۲۱ (قَالَ) اللہ تعالیٰ مالک (داروغۂ جہنم) کے واسطے سے دنیا کی دوگنا عمر کی مقدار کے بعد فرمائے گا۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۱۳۵۲، ۱۱۸) ۲۲ (اخْسَـُٔوْا) تم ذلیل ہو کر جہنم میں دور چلے جاؤ جیسے کتے کو دھتکارا جاتا ہے۔ اخسأ یعنی دور ہو جاؤ۔ (قرطبی: ۱۲/۱۵۳) ۲۳ (حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ) یعنی یہاں تک کہ تم ان کا تمسخر اڑانے میں مشغول ہو کر میری یاد کو بھول گئے۔ (حوالہ سابقہ: ۱۲/۱۵۵) ۲۴ (كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ) ایک قول یہ ہے کہ تم قبر میں کتنا عرصہ رہے اور دوسرا یہ کہ دنیا میں کتنا عرصہ رہے۔ (حوالہ سابقہ) ۲۵ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّیْنَ) فرشتوں سے پوچھ (حضرت قتادہ اور حضرت سدی رحمۃ اللہ علیہما) (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۳۳)

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿115﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

ہماری بارگاہ میں پیش نہیں کیے جاؤ گے؟ (115) سو اللہ سچا بادشاہ بے مقصد کاموں سے کہیں بلند ہے، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

وہ معزز ترین عرش کا مالک ہے (116) اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کے ثبوت پر اُس کے

لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

پاس کوئی دلیل نہیں ہے تو اُس کا حساب اُس کے رب ہی کے پاس ہے، بیشک کافر جہنم کی آگ (۴۵) سے نجات نہیں

الْكَافِرُونَ ﴿117﴾ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿118﴾

پائیں گے۔ (117) اور آپ دعا کیجئے: "اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔" (118)

آیاتہا 64 | سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ | رکوعاتہا 9

سورۂ نور مدنی ہے، اِس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ عظیم سورت ہے جو ہم نے نازل کی، اِس کے احکام فرض کئے اور اِس میں روشن آیات نازل کیں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿1﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ (1) ہر زنا کرانے والی عورت اور ہر زنا کرنے والے مرد (۴۶) کو سو کوڑے لگاؤ

مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ

اور اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا حکم نافذ کرنے میں اِن (زانی اور زانیہ) کی ہمدردی

۴۵ (لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ) یعنی وہ آگ سے نجات نہیں پائیں گے اور جنت میں جانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۱۱)

۴۶ اگر وہ آزاد، عاقل، بالغ اور غیر شادی شدہ ہوں، اس پر علماء امت کا اجماع ہے۔ (مرجع سابق: ۶/۳۱۷)

إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

تمہارا ہاتھ نہ پکڑ لے ۴۷ اور چاہئے کہ (زانی اور زانیہ) ان کی سزا کو مسلمانوں کی

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ

ایک جماعت حاضر ہو۔ ② زانی مرد (غالباً) صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرنا

مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

پسند کرے گا اور زانیہ عورت سے (غالباً) صرف زانی یا مشرک مرد نکاح کرنا پسند کرے گا ۴۸

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

اور زانی عورتوں سے نکاح پاکباز مسلمانوں پر حرام کردیا گیا ہے۔ ③ اور وہ مرد جو پاکباز عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

پھر اُس (تہمت) پر چار عینی گواہ پیش نہ کر سکیں تو اُنہیں اسّی کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

اور (بطور سزا آئندہ) اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہی فاسق ہیں۔ ④

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مگر وہ جو تہمت لگانے کے بعد توبہ کرلیں ۴۹ اور اپنے عمل کی اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ⑤ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤ اور وہ مرد جو اپنی بیویوں پر زنا ۵۰ کا الزام لگائیں اور اُن کے پاس اُن کی ذات کے علاوہ

اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

اگر کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ چار دفعہ اللہ کا نام لے کر گواہی دے کہ وہ

۴۷ وباید کہ در نگیرد شمارا شفقت برایشان در جاری کردنِ شرعِ خدا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۶۷۷) ۴۸ بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس آیت کا معنی خبر دینا ہے جیسے کہ ظاہر آیت سے معلوم ہو رہا ہے، مطلب یہ ہے کہ زانی اپنے فسق کی بنا پر غالباً پاکدامن عورتوں سے نکاح کو پسند نہیں کرے گا اور زانیہ عورت میں پاکباز مرد دلچسپی نہیں لیں گے، ائمہ ثلاثہ کے نزدیک زانی اور زانیہ کا نکاح صحیح ہے۔ اور (حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) میں نہی تنزیہی ہے۔ (مظہری: ۶/ ۴۴۳)

۴۹ (اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا) اس استثناء کا تعلق ماقبل کے جملے (وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ) سے ہے، یعنی توبہ کرنے سے اس کا فسق ختم ہوجائے گا لیکن اس کی توبہ کبھی قبول نہیں کی جائے گی، یہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور تابعین رحمہم اللہ کی ایک جماعت کا مذہب ہے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/ ۴۲۷) ۵۰ سمرقندی: ۲/ ۴۲۷

لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۶﴾ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ

الزام لگانے میں یقیناً سچا ہے۔ ⑥ اور پانچویں گواہی اس طرح دے کہ اگر

كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۷﴾ وَ یَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ ⑦ اور یہ طریقہ عورت سے سزا کو ٹال دے گا کہ وہ

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۸﴾ وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ

چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے: "بیشک مرد (الزام لگانے میں) جھوٹا ہے۔" ⑧ اور پانچویں گواہی اس طرح دے کہ

غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۹﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

اگر مرد سچا ہے تو عورت پر اللہ کا قہر و غضب ہو۔ ⑨ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی خاص رحمت

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور عظیم حکمت والا ہے (تو وہ تمہیں بے نقاب کر دیتا۔ ۵۱)۔ ⑩ بیشک وہ لوگ

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ

جنہوں نے (عائشہ صدیقہ) کے بارے میں بدترین بہتان باندھا وہ تمہاری ہی ایک جماعت تھی اُسے اپنے لئے برا گمان نہ کرو بلکہ

هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

وہ تمہارے لئے بہتر ہے، ان میں سے ہر ایک کے لئے اُتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کمایا اور ان میں

وَ الَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْ لَاۤ اِذْ

سے جس نے بہتان طرازی میں سب سے زیادہ حصہ لیا (ابن اُبی) اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ⑪ ایسا کیوں نہیں ہوا

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ

کہ جونہی تم نے اس بہتان کو سنا تھا تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنوں ۵۲ کے بارے میں اچھا گمان کیا ہوتا

۵۱ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ) اس کا جواب مذکور نہیں ہے اور وہ یہ کہ تمہارے سامنے سچے اور جھوٹے کو بیان کر دیتا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۲۹)

۵۲ (بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا) جیسے ہی مسلمان مردوں اور عورتوں نے یہ بہتان سنا تھا تو انہوں نے اپنی ملت والوں حضرت عائشہ اور حضرت ذکوان رضی اللہ عنہما کے بارے میں اچھا گمان کیوں نہیں کیا۔ (روح المعانی: ۱۸/ ۱۱۸)

وَقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ⑫ لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ

اور دو ٹوک کہا ہوتا: "یہ کھلا جھوٹ ہے؟" ⑫ اِس بہتان پر چار عینی گواہ کیوں نہیں لائے؟

فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓىٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬

تو چونکہ وہ گواہ نہیں لا سکے اِس لئے اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ ⑬

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو (اے جماعت والو! ؀۵۳) تمہیں اِس تہمت کا

فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑭ ۖۚ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ

پروپیگنڈا کرنے پر بہت بڑا عذاب آلیتا۔ ⑭ جب تم اِس خبرِ بد کو اپنی زبانوں کے ذریعے دوسروں سے نقل کرتے تھے

وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ

اور اپنے منہ سے ایسی بات نکالتے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہیں تھا اور تم اِسے معمولی بات سمجھتے تھے،

هَیِّنًا ۖۗ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمٌ ⑮ وَلَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ

حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ ⑮ ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جونہی تم نے وہ جھوٹی بات سنی تھی تو کہہ دیتے:

مَّا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

"ہمیں ایسی جھوٹی بات کا زبان پر لانا بھی زیب نہیں دیتا، اے اللہ تو پاک ہے، یہ بہت بڑا

عَظِیْمٌ ⑯ یَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بہتان ہے۔" ⑯ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایماندار ہو تو آئندہ ایسی حرکت

مُّؤْمِنِیْنَ ⑰ ۚ وَیُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ⑱

نہ کرنا۔ ⑰ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ عظیم علم و حکمت والا ہے۔ ⑱

؀۵۳ (المسکم) اے وہ جماعت جس نے اِس طرح کے بہتان کا پروپیگنڈا کرنے میں حصہ لیا۔ (جلالین مع صاوی: ۱۳۲۳/۳)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

بیشک وہ منافقین جو دل سے چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے بارے میں بدکاری کی تہمت زیادہ سے زیادہ ۵۴ پھیلے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ

اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ اُن کی براءت کو جانتا ہے ۵۵ اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ (19) وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ

نہیں جانتے۔ (19) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور اللہ بہت مہربان اور نہایت رحم

رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (20) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

والا نہ ہوتا (تو وہ تمہیں فوراً کڑی سزا دیتا۔ ۵۶)۔ (20) اے ایمان والو! تم شیطان کے راستوں ۵۷ کی پیروی نہ کرو اور

الشَّیْطٰنِؕ وَ مَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ

جو شخص شیطان کے راستوں کی پیروی کرے گا تو وہ تو اُسے بے حیائی اور برائی ہی کا

وَ الْمُنْكَرِؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ

حکم دے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک صاف

مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًاۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ

نہ ہو سکتا، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ تمہاری ہر گفتگو ۵۸ کو خوب سنتا

عَلِیْمٌ (21) وَ لَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْۤا

اور جانتا ہے۔ (21) اور تم میں سے فضیلت اور مالی وسعت والے ۵۹ قسم نہ کھائیں کہ وہ آئندہ اپنے رشتہ داروں،

اُولِی الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ﳚ وَ لْیَعْفُوْا

مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کوئی چیز نہیں دیں گے، انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں

۵۷ (لا تتبعوا خطوات الشیطان) یعنی اس کے مسالک اور راستوں کی پیروی نہ کرو، مطلب یہ ہے کہ تم اس راستے پر نہ چلو جس کی طرف تمہیں شیطان بلاتا ہے۔

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

اورنہایت مہربان ہے۔﴿22﴾ بیشک وہ لوگ جو پاک دامن اور برائی سے بے خبر ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ يَّوْمَ

اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔﴿23﴾ جس دن

تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں اُن کے خلاف اُن کی تہمت زنی ۶۰ کی

يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ

گواہی دیں گے۔﴿24﴾ اُس دن اللہ انہیں انصاف کے مطابق پوری پوری سزا دے گا اور وہ جان لیں گے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

کہ اللہ ہی موجودِ برحق اور ظاہر ہے۔﴿25﴾ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لائق ہیں ۶۱

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لائق، پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لائق ہیں اور پاکیزہ مرد

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

پاکیزہ عورتوں کے لائق۔ وہ پاک لوگ ۶۲ اُن تہمتوں سے بَری ہیں جو یہ ناپاک لوگ لگاتے ہیں اُن کے لئے عظیم مغفرت

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اور باعزت روزی ہے۔﴿26﴾ اے ایمان والو! اپنے رہائشی گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں اہلِ خانہ کی

ع 3 6 9

۵۹ (وَالسَّعَةِ) یعنی مال میں وسعت والے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۳۲) ۶۰ (بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) یعنی جو انہوں نے گفتگو کی۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۳۲) ۶۱ ابن زید نے کہا کہ معنی یہ ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے، اسی طرح طیب مرد اور عورتیں ہیں۔ اکثر مفسرین نے فرمایا: معنی یہ ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے ہیں۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۲۱۱)

۶۲ (اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ) ایک قول یہ ہے کہ اس سے حضرت عائشہ اور حضرت صفوان رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔ (حوالہ مذکورہ)

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ

اجازت اور انہیں سلام کئے بغیر داخل نہ ہو یہاں تک کہ پہلے اجازت لے لو اور گھر والوں کو سلام کرلو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا

تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم اس حکم کو یاد رکھو۔ (27) پھر اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

تو بھی ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ اور اگر تمہیں کہا جائے: ”واپس چلے جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ

تو (خوش دلی سے) چلے جاؤ، یہ تمہارے لئے بہت عمدہ طریقہ ہے[63] اور اللہ تمہارے طرزِ عمل کو خوب جانتا ہے۔ (28) اُن گھروں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا

میں جانے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جو کسی کے رہائش نہ ہوں اور تمہارا اُن میں

مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾

کوئی فائدہ ہو، اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہوتے اور جسے تم چھپاتے ہو۔ (29)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ

اے حبیب! مسلمان مردوں کو حکم دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ

یہ طریقہ اُن کے لئے بہت پاکیزہ ہے، بیشک اللہ اُن کے تمام کاموں سے باخبر ہے۔ (30) اور مسلمان عورتوں کو

لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

حکم دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں، اپنی پاکدامنی کی حفاظت کریں

[63] (هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ): یعنی تمہارے لئے واپس چلا جانا لوگوں کے دروازوں پر بیٹھ جانے سے زیادہ عمدہ ہے۔ (تفسیر قرطبی، ۶/۲۰، ۲۳۴)

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ

اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں، مگر جو خود ہی ظاہر ہو ۶۴۔ اور چاہیے کہ وہ اپنے دوپٹوں کو

عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی آرائش کے مقامات کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں یا

اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

اپنے باپ دادا یا شوہروں کے باپ دادا، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہروں کے بیٹوں،

اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ

یا اپنے بھائیوں، یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا مسلمان عورتوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ

یا اپنی مملوکہ کنیزوں ۶۵ یا اُن ملازم مردوں پر جنہیں عورتوں سے کوئی دلچسپی نہ ہو،

الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

یا اُن لڑکوں پر جو عورتوں کے پوشیدہ اسرار سے باخبر نہ ہوں ۶۶

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

اور اپنے پاؤں اس طرح زمین پر نہ ماریں کہ وہ زیور ۶۷ معلوم ہو جائے جسے وہ چھپا رہی ہیں۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾

اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿31﴾

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ

اور اے اولیاءِ امور! تمہارے جس آزاد مرد یا عورت کا نکاح نہ ہو ۶۸ اُس کا اور اپنے نیک غلاموں

۶۴ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے (اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ایک آنکھ کے علاوہ باقی چہرے کو کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ (سمرقندی: ۲/۴۳۷) ۶۵ (اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ) اس سے مراد لونڈیاں ہیں، کیونکہ یہ آیت ان لونڈیوں کے بارے میں ہی نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۳۷) ۶۶ (لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ) یعنی وہ بچے جو عورتوں کی شرم کی چیزوں پر آگاہ نہیں ہیں اور اُن میں جنسی خواہش نہیں ہے۔ (سمرقندی: ۲/۴۳۸)

۶۷ تاکہ دانستہ شود آنچہ پنہاں میکردند از زیور خویش۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۷۷۷) منزل 4 ۶۸ (اَلْاَيَامٰى مِنْكُمْ) یہ اَیِّم کی جمع ہے، اس کا اطلاق اُس عورت اور مرد پر ہوتا ہے جس کا شریکِ حیات زندہ نہ ہو، اور یہ آزاد مردوں اور عورتوں کے بارے میں ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۳۹)

وَاِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور لونڈیوں کا نکاح کر دو، اور اگر وہ نادار ہوئے تو اللہ اُنہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے گا۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿32﴾ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ

اور اللہ کا فضل بہت وسیع ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿32﴾ اور وہ لوگ جو ضروریاتِ نکاح نہیں ۱۹ پاتے اُنہیں چاہیے کہ

نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ

جنسی بے راہروی سے بچے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے۔ اور تمہارے مملوک غلاموں

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ

اور لونڈیوں میں سے جو مکاتب بننا چاہیں ۲۰ اگر تم اُن میں کچھ بھلائی جانو تو اُنہیں

فِیْهِمْ خَیْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا

مکاتب بنا دو اور اُنہیں اللہ کے اُس مال میں سے دو جو اُس نے تمہیں عطا کیا ہے، اور تمہاری لونڈیاں

تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا

جبکہ پاکدامنی ۲۱ کا ارادہ رکھتی ہوں تو اُنہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو، تاکہ (اُن کے ذریعے)

عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَمَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ

دنیا کا سامانِ زندگی حاصل کر لو اور جو اُنہیں مجبور کرے گا تو بیشک اللہ مجبور کرنے کے بعد

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ

اُن لونڈیوں کو بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿33﴾ بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیات،

مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں جیسا عجیب قصہ ۲۲ اور پرہیزگاروں کے لئے

(اِنْ) کے معنی میں ظرفیت کے لئے ہے۔ یہ آیت عبداللہ بن اُبی کے بارے میں نازل ہوئی جو اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے ذریعے مال کمانے پر مجبور کرتا تھا۔ (تفسیر مظہری: ۶/۵۱۹)



۲۲ (وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ) یعنی پہلے لوگوں کے قصوں جیسا عجیب قصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قصہ ہے حضرت یوسف علیہ السلام اور سیدہ مریم علیہا السلام کے قصے جیسا۔ (مظہری ۶/۵۲۰)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

نصیحت نازل کی۔ ﴿34﴾ اللہ آسمانوں اور زمینوں کو منور کرنے والا ہے[34] اُس کے نور[35] کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ

اُس طاق کی طرح ہے جس میں چراغ ہو، وہ چراغ ایک قندیل میں ہو وہ قندیل گویا موتی کی طرح

كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

ایک درخشندہ ستارہ ہے، وہ چراغ برکت والے درخت زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

جو نہ صرف مشرقی ہے اور نہ ہی صرف[36] مغربی، اِس کے تیل کو اگرچہ آگ نہ دکھائی جائے پھر بھی قریب ہے کہ وہ

نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ

خود ہی روشنی[37] دے دینے لگے، نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور لوگوں کے لئے

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ

مثالیں بیان فرماتا ہے جبکہ اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ﴿35﴾ اُن مسجدوں میں

اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا

اللہ کی تسبیح کرو جن کی تعظیم کرنے اور اُن میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے کا اُس نے حکم دیا ہے، اُن میں

بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿36﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ

صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔ ﴿36﴾ ایسے مرد جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد،

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ

نماز کے قائم رکھنے اور زکوۃ دینے سے نہیں روکتی، وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں

ع 8 10

[34] (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ) ابن عرفہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو منور کرنے والا ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۲۵۷) [35] (مَثَلُ نُوْرِهٖ) یہ ضمیر اللہ تعالیٰ کی طرف راجع ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے ان دلائل کی صفت جو وہ بندۂ مومن کے دل میں ڈالتا ہے۔ دلائل کو بھی نور کہا جاتا ہے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: طاق نبی اکرم ﷺ کا شکم اطہر (سینہ) قندیل آپ کا دلِ اقدس اور مصباح (چراغ) وہ نور ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل مبارک میں رکھا،

وہ چراغ مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے یعنی آپ کی اصل ابراہیم علیہ السلام سے ہے پس اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنے حبیب اکرم ﷺ کے دلِ اقدس میں نور روشن کیا۔ (مرجع سابق: ۱۲/۲۵۷-۲۶۳) [36] (لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ) زجاج نے کہا کہ وہ درخت نہ تو صرف مشرقی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَهُمُ

جس میں دل اور آنکھیں انتہائی بے چین ہو جائیں گی۔ (37) تسبیح اس لیے کرتے ہیں کہ اللہ انہیں ان کے

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

بہترین عمل کی جزا عطا فرمائے اور انہیں زیادہ انعام دے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

بغیر حساب کے دیتا ہے۔ (38) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ

چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں جسے پیاسا کافر پانی سمجھے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس جائے گا

يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

تو اسے کچھ نہ پائے گا اور اس کے پاس اللہ کا عذاب پائے گا تو وہ اس کا پورا حساب چکا دے گا۔ اور اللہ بہت جلد

الْحِسَابِ ﴿39﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ

حساب لینے والا ہے۔ (39) یا کافروں کے اعمال کی مثال گہرے سمندر کی تاریکیاں ہیں جسے ایک موج نے

فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

ڈھانپ رکھا ہو، اس موج پر ایک اور موج سوار ہو اس کے اوپر بادل ہو، یہ تہ بہ تہ تاریکیاں ایک دوسری کے

بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

اوپر ہوں، دیکھنے والا جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جسے اللہ

اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ ع 5 / 11 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

(ایمان کا) نور نہ دے اس کے لیے کوئی نور (ہدایت) نہیں ہے۔ (40) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ آسمانوں اور

نبی کی نسل سے نبی (حوالہ سابقہ) ایک ہدایت اور دوسرا ایمان، یہ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۳۱)



(حاشیہ نمبر ۱۷ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ

زمینوں کی مخلوق اور پر پھیلائے ہوئے پرندے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں؟ اُن میں سے ہر ایک نے

صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾ وَلِلّٰهِ

اپنی دعا ٨ے اور تسبیح کو جان رکھا ہے اور اللہ اُن کے تمام کاموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿41﴾ آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

زمینوں میں بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور پلٹ کر اللہ ہی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ ﴿42﴾ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ

اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا

بادل کو سبک رفتار سے چلاتا ہے، پھر اُس کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو یکجا کر دیتا ہے، پھر اُنہیں تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے،

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ

پھر تو دیکھتا ہے کہ اُس بادل کے درمیان سے بارش نکلتی ہے اور اللہ آسمان میں پائے جانے والے پہاڑوں سے

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ

کچھ اولے نازل کرتا ٩ے ہے، پھر اُنہیں جس پر چاہتا ہے برساتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾ ؕ

پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ بادل کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو اچک لے جائے۔ ﴿43﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، بیشک اِس تبدیلی میں بصیرت والوں کے لئے (اُس کی قدرت کی طرف ۸۰)

الْاَبْصَارِ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

راہنمائی ہے۔ ﴿44﴾ اور اللہ نے ہر جانور کو پانی سے پیدا کیا، پس اُن میں سے کچھ تو

٨ے (صلاتہ) یعنی اس کی دعا۔ (مظہری: ۲/۵۲۵) ... (روح المعانی: ۱۸/۱۸۱)

٩ے (مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا) یہ (مِنَ السَّمَآءِ) سے بدل اشتمال ہے اور دونوں جگہ "مِنْ" ابتداء غایت کے لئے ہے، اور (مِنْ بَرَدٍ) میں "مِنْ" تبعیضیہ ہے اور مفعول کی جگہ واقع ہے۔ (تفسیر مظہری: ۲/۵۲۵-۵۲۶) (حاشیہ نمبر ۸۰ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ

اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں، کچھ دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ

مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

چار پاؤں پر، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر اُس چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿45﴾ ہماری عزت کی قسم، ہم نے واضح بیان کرنے والی قرآنی آیات نازل کیں — اور اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ ﴿46﴾ منافقین [81] کہتے ہیں: ”ہم اللہ اور رسول اللہ پر ایمان لائے

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ

اور ہم نے اُن کی اطاعت کی۔“ پھر اس کے بعد اُن کے کچھ افراد منہ پھیر لیتے ہیں اور (حقیقت یہ ہے کہ) وہ

اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

مومن ہی نہیں ہیں۔ ﴿47﴾ اور جب انہیں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بلایا جائے تا کہ

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

رسول اللہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائیں تو اُن کا ایک گروہ اچانک منہ پھیر لیتا ہے۔ ﴿48﴾ اور اگر حق اُن کی طرف

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿49﴾ ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ

ہو تو فوراً فرمانبردار بن کر آپ کے پاس آ جاتے ہیں۔ ﴿49﴾ کیا اُن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے یا

ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

وہ شک میں مبتلا ہیں، یا انہیں خوف ہے کہ اللہ اور اُس کے رسول اُن پر ظلم کریں گے؟ [82]

[80] (اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً) امورِ مذکورہ میں راہنمائی ہے واجب الوجود صانع کے وجود، اسکے کمالِ قدرت، علم کے احاطے، اس کی مشیت کے نافذ ہونے اور اِس بات کی طرف کہ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ (حوالہ سابقہ، ص ۵۴۶)

[81] (وَیَقُوْلُوْنَ) بشر اور اس جیسے منافق کہتے ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۶/۵۴۵) [82] تین احوال میں حصر کی وجہ یہ ہے کہ منافقوں کے اعراض کی وجہ یا تو یہ ہے کہ خود ان میں خلل ہے یا حاکم میں؟ دوسری صورت میں وہ خلل یا تو موجود اور محقق ہے یا اس کا خطرہ ہے، چونکہ حاکم ﷺ منصب نبوت، پر فائز ہیں اور آپ کی دیانت، وامانت شک وشبہ سے بالا ہے لہٰذا ماننا پڑے گا کہ خود منافقوں میں کجی ہے۔ (مرجع سابق: ۶/۵۴۸)

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(وہ ظلم نہیں کریں گے) بلکہ وہ منافق خود ہی ظالم ہیں۔ ﴿50﴾ مومنوں کو جب اللہ اور اُس کے رسول کی طرف

اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا

بلایا جاتا ہے تاکہ رسول اُن کے درمیان فیصلہ کریں تو اُن کی بات یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں: ”ہم نے حکم سنا

وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اُسے مانا۔“ اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ﴿51﴾ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں،

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾ وَاَقْسَمُوْا

اللہ سے ڈرتے ہیں اور اُس کے عذاب کا خوف رکھتے ہیں تو وہی لوگ کامران ہیں۔ ﴿52﴾ اور منافقوں نے اللہ کی زوردار

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ

قسم ۸۳ کھا کر کہا: ”اگر آپ اُنہیں حکم دیں گے تو وہ ضرور جہاد کے لئے نکلیں گے۔“ آپ اُنہیں فرما دیں: ”تم قسمیں نہ کھاؤ،

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾ قُلْ اَطِيْعُوا

بلکہ حقیقی فرمانبرداری ۸۴ کرو، بے شک اللہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔“ ﴿53﴾ آپ فرما دیجئے:

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

”اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جو اُن پر لازم کی گئی ہے اور

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى

تمہارے ذمہ وہی اطاعت ہے جو تم پر لازم کی گئی۔ اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے اور

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

رسول کے ذمہ تو پیغام کا دوٹوک پہنچا دینا ہی ہے۔ ﴿54﴾ وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے

ع 10/12 الثلثة

۸۳ (جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ) انہوں نے اس حال میں قسم کھائی کہ وہ اُسے انتہائی سخت اور پختہ بتانے والے تھے۔ (روح المعانی: ۱۸/۱۹۹)

۸۴ (طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ) تمہارے لئے جانی پہچانی (اور صحیح معنوں میں) اطاعت قسموں سے بہتر ہے، اس لئے قسمیں اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۲۹۶)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا

اور اُنہوں نے نیک کام کیے اللہ نے اُن سے وعدہ کیا کہ اُنہیں زمین میں ضرور خلیفہ بنائے گا، جیسے

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ

اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا اور اُن کے لئے اُن کے دینِ اسلام کو استحکام بخشے گا ۸۵

الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے اللہ نے اُن کے لئے پسند فرمایا اور جس خوف میں وہ مبتلا ہیں اُس کے بعد اُن کی حالت کو ضرور امن سے بدل دے گا،

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

وہ میری عبادت کریں گے اور کسی کو میرا شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو لوگ اُس (وعدہ) کے بعد ناشکری کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو وہی نافرمان ہوں گے۔ ﴿55﴾ اور نماز قائم کئے رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اور رسول اللہ کی فرمانبرداری کرتے رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿56﴾ کافروں کے بارے میں ہرگز یہ گمان

كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ

نہ کرنا کہ وہ زمین میں ہمیں بے بس کر دیں گے، اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ

ٹھکانا ہے۔ ﴿57﴾ اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور تمہارے اُن آزاد بچوں کو

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

جو ابھی جوانی کی عمر کو نہیں پہنچے چاہئے کہ (تمہارے پاس آنے کے لئے) تم سے

۸۵ (وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ) اس [illegible] طرح کہ اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمائے گا اور شہروں میں ان کے لئے توسیع فرمائے گا کہ مسلمان ان کے مالک ہو جائیں گے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/ ۱۲۷)

ثَلٰثُ مَرّٰتٍؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ

تین اوقات میں اجازت لیں ❶ نمازِ فجر سے پہلے ❷ دوپہر کے وقت جب تم

ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ﳴ ثَلٰثُ

زائد کپڑے اُتار دیتے ہو ٨٦ اور ❸ عشاء کی نماز کے بعد، یہ تین وقت

عَوْرٰتٍ لَّكُمْؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَ لَا عَلَیْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّؕ

تمہاری خلوت کے ہیں، اِن اوقات کے بعد تم پر اور (غلاموں اور بچوں) پر کوئی حرج نہیں ہے،

طَوّٰفُوْنَ عَلَیْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ

وہ خدمت کے لئے تمہارے پاس اور تم خدمت لینے کے لئے ٨٧ اُن کے پاس آتے جاتے ہو، اللہ اِسی طرح

لَكُمُ الْاٰیٰتِؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ (58) وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ بہت علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (58) اور جب تمہارے لڑکے جوانی کی عمر کو

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِیْنَ مِنْ

پہنچ جائیں تو انہیں بھی اِسی طرح اجازت لینا چاہئے جیسے اُن سے پہلے جوان مردوں نے

قَبْلِهِمْؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ (59)

اجازت لی تھی، اللہ اِسی طرح تمہیں اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ وسیع علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (59)

وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ

اور وہ معمر خواتین جو نکاح کی توقع نہیں رکھتیں اُن پر

عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍؕ

گناہ نہیں ہے کہ اپنے بالائی کپڑے ٨٨ اُتار رکھیں جب کہ وہ زینت کی نمائش نہ کرتی پھریں

٨٦ یعنی وہ کپڑے جو عام بیداری کی حالت میں پہنے ہوئے ہوتے ہیں اور دوپہر کو آرام کرتے وقت اتار دیتے ہو۔ (تفسیر مظہری: ٦/٥٥٥) ٨٧ معنی یہ ہے کہ بچے اور غلام تمہارے پاس خدمت کے لئے آتے جاتے ہیں اور تم خدمت لینے کے لئے ان کے پاس آتے جاتے ہو، اگر تمہیں ہر وقت اجازت لینے کا پابند کیا جائے تو تمہیں مشکل پیش آئے گی۔ (صاوی مع جلالین: ٣/١٣٨) ٨٨ عورتیں ایک تو سر پر دوپٹہ لیتی ہیں، ایک کپڑا اس کے اوپر چہرہ اور گردن چھپانے کے لئے لیتی ہیں جسے عربی میں قِناع کہتے ہیں، ایک بڑی چادر ہوتی ہے جو پورا جسم ڈھانپنے کا کام دیتی ہے، مطلب یہ ہے کہ بوڑھی عورتیں دوپٹے کے اوپر والے دو کپڑے اتار سکتی ہیں۔ (حوالہ مذکورہ)

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ

اور اِس سے بھی اجتناب کرنا اُن کے لئے بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔(60) نہ تو

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

اندھے پر کوئی ممانعت ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی پابندی ہے (اِسی طرح نہ) بیمار پر کوئی حرج ہے

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اور نہ ہی خود تم پر کوئی گناہ ہے کہ اپنے گھروں سے ۸۹ کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے،

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،

اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے،

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ

یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا اُن گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے تصرف میں ہیں، یا

صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ

دوست کے گھر سے، تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ سب مل کر کھاؤ یا

اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً

الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام ۹۰ کرو جو کہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اللہ کی بارگاہ سے اُتری ہوئی بابرکت اور پاکیزہ دعائے خیر ہے، اللہ اِسی طرح تمہیں آیتیں بیان کرتا ہے

السلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

 (تفسیر قرطبی:۱۲/۳۱۸)

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

تاکہ تم سمجھو۔ ﴿61﴾ مسلمان وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے۔

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

اور جب وہ رسول اللہ کے ساتھ کسی اجتماعی کام ۹۱ کے لئے حاضر ہوں تو اُن سے اجازت لئے بغیر

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نہ جائیں، بیشک وہ لوگ جو آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

ایمان رکھتے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام کے لئے آپ سے اجازت طلب کریں

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو اُن میں سے آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لئے مغفرت کی دُعا کریں، بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿62﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿62﴾ تم رسول اللہ کے بلانے کو آپس میں وہ حیثیت نہ دو جو تم ایک دوسرے کے

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

بلانے کو دیتے ہو ۹۲ بیشک اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں،

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ

پس رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ (دنیا میں) اُن پر کوئی مصیبت نازل ہو

اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

یا (آخرت میں) اُنہیں دردناک عذاب پہنچے۔ ﴿63﴾ سنو! جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ سب اللہ ہی

ع 4 / 14

۹۱ امرِ جامع سے مراد وہ کام ہے جس میں لوگوں کی شرکت ضروری ہو، کسی مقصد کی اشاعت کے لئے لوگوں کے جمع کرنے کی حاجت ہو۔ (تفسیر قرطبی، ص۳۲۰)

۹۲ ہمارے حبیب ﷺ کو ان کے نام سے نہ بلاؤ، بلکہ تعظیم و توقیر کے ساتھ یا رسول اللہ، یا نبی اللہ کہہ کر بلاؤ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی تعظیم دیا کرتے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضور کو عام لقب سے پکارنا منع ہے۔ (تفسیر مدارک، ۳/۱۵۱)

وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ یَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ

کی مِلک ہے، بیشک تم جس حال پر بھی ہو وہ سب جانتا ہے۔ اور جس دن لوگ لوٹا کر اُس کی بارگاہ میں پیش کیے جائیں گے

فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿64﴾ ع

تو وہ اُنہیں اُن کے سب کاموں کی خبر دے گا اور اللہ ہر شے کو بخوبی جانتا ہے۔ (64)

## سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا 77 — رکوعاتھا 6

سورہ فرقان مکی ہے، اِس میں ستتر آیات اور چھ رکوع ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ

بہت ہی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے مکرم بندے پر قرآن اُتارا تاکہ وہ تمام جہانوں ؏ کے لئے

نَذِیْرَا ۙ﴿1﴾ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ

ڈرسنانے والے ہوں۔ (1) وہ اللہ ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے اور اُس نے کسی کو

وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ

(اپنے لئے) بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں اُس کا کوئی شریک نہیں ہے، اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُسے ٹھیک

تَقْدِیْرًا ﴿2﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ

انداز ے پر رکھا۔ (2) مشرکین نے اللہ کے سوا کئی ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود

یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ

پیدا کئے ہوئے ہیں اور وہ خود اپنے فائدے کے مالک ہیں اور نہ ہی نقصان کے ؏ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ

تکلیف پہچانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (صاوی مع جلالین، ۱۴۱/۴) ؏ منزل 4 بیتوں کا حال ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے کا یہی حال ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ، حضرت عزیر اور فرشتے اپنے بلند مقام کے باوجود اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہیں مگر جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ۔ (مظہری، ۱۱/۷)

مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

زندگی کے اور نہ ہی مرنے کے بعد اُٹھنے کے۔ ③ کافروں نے کہا: ۹۵ ''یہ قرآن تو محض

اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ

بہتان ہے جو اِس رسول کا خود ساختہ ہے اور اس کام میں دوسرے لوگوں نے بھی اِن کی امداد کی ہے۔'' بیشک کافروں نے

ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

ظلم اور جھوٹ کا ارتکاب کیا۔ ④ اُنہوں نے یہ بھی کہا: ''یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اِس رسول نے لکھوا لئے ہیں، چنانچہ یہ

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ

نہیں صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں (تاکہ یاد ہو جائیں)۔'' ⑤ آپ فرما دیجئے: ''قرآن اُس ذاتِ پاک نے اتارا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥ وَقَالُوْا

آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتا ہے، بیشک وہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔'' ⑥ اُنہوں نے یہ بھی کہا:

مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ

''اِس رسول کو کیا ہے کہ وہ کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں؟

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ

ن کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا جو اِن کے ساتھ مل کر ڈر سنانے والا ہوتا؟ ⑦ یا آسمان سے اِن پر

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

کوئی خزانہ اتار دیا جاتا، یا اِن کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس میں سے یہ کھاتے۔'' اور کافروں نے مسلمانوں کو کہا:

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

''تم ایسے مرد کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔'' ⑧ اے حبیب! دیکھئے اُنہوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں دی ہیں؟

۹۵ اس میں اشارہ ہے کہ توحید کے انکار کی طرح نبوت **معانقۃ 10** کا انکار بھی کفر ہے، کیونکہ توحید صحیح معنوں میں عقل کے ساتھ معلوم نہیں ہو سکتی، توحید کی حقیقت وہی ہے جو شریعت میں وارد ہوئی اور جو نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمائی ہے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۱۱)

ع 1 9 16

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿9﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ

پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ اب کوئی راستہ بھی نہیں پا سکتے۔ (9) بڑی برکت والی ہے وہ ذاتِ پاک جو اگر چاہے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو آپ کو دنیا ہی ۹۶ میں اس سے بہتر نعمتیں عطا فرما دے فردوسِ بریں کے ایسے گلشن جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿10﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور آپ کو عالی شان محلات دے دے۔ (10) یہ لوگ منکرِ نبوت ہی نہیں بلکہ یہ تو قیامت کو بھی جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ

اُس کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (11) جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو منکرین دور ہی سے

سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿12﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اُس کے شدتِ غضب سے کھولنے اور دھاڑنے کی آوازیں ۹۷ سنیں گے۔ (12) اور جب انہیں (اُن کے) ہاتھ گردنوں کے ساتھ

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا

باندھ ۹۸ کر دوزخ کی کسی تنگ جگہ پھینکا جائے گا تو وہ اُس جگہ بے ساختہ موت کو بلائیں گے۔ (13) انہیں کہا جائے گا:

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

”آج ایک موت نہیں، بہت سی موتیں مانگو۔“ (14) اے حبیب! فرما دیجئے: ”کیا وہ دوزخ بہتر ہے یا فردوس کے لافانی

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾

گلشن جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جا چکا ہے؟ وہ اُن کے لئے بہترین جزا بھی ہے اور شاندار ٹھکانا بھی۔ (15)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا

اُس میں اُن کے لئے ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے نیز اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ وعدہ آپ کے رب کے ذمۂ کرم

مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پر لازم ہے اور اس لائق ہے کہ اس کی دعا کی جائے۔ ⑯ اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب اللہ انہیں اُن معبودوں کے

فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

ساتھ جمع کرے گا جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، پھر اُن جھوٹے معبودوں کو فرمائے گا: "کیا تم نے میرے ان بندوں

السَّبِیْلَ ﴿17﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ

کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟" ⑰ وہ عرض کریں گے: "تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں کسی طرح بھی زیب

مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

نہیں دیتا تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو دوست بناتے ۹۹ لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو نعمتوں سے نوازا یہاں تک

الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

کہ ان لوگوں نے تیری یاد کو بھلا دیا ۱۰۰ اور یہ لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔ ⑱ تب ہم مشرکوں کو کہیں گے: "تمہارے معبودوں نے

فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ یَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

تمہاری بات جھٹلا دی، اب نہ تو تم عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی اپنی امداد کر سکتے ہو اور تم میں سے جس نے شرک کیا ہو گا

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِیْرًا ﴿19﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ

اُسے ہم سخت ترین عذاب چکھائیں گے۔" ⑲ ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھی بھیجے

اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَیَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ یَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ وَ جَعَلْنَا

وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے اور ہم نے بعض انسانوں کو

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِیْرًا ﴿20﴾ ع

بعض کے لئے آزمائش بنایا ۱۰۱ تو! کیا تم صبر کرو گے؟ اور اے حبیب! آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ ⑳

ع ۱۷/۲۰

۹۹ ہمارے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو دوست بنائے پھر ہم کسی کو کیسے حکم دیتے کہ وہ تیرے سوا کسی کو دوست (اور معبود) بنائے۔ (تفسیر مظہری ۲۶/۷) ۱۰۰ جہالت اور سرکشی کی بیماری کا علاج ... کیا اور ہمارے کسی حکم کے بغیر انہوں نے ہماری عبادت کی۔ (تفسیر قرطبی ۱۱/۱۳) ۱۰۱ مثلاً دولت مند غریب کے لئے آزمائش ہے کہ غریب اس پر حسد کرتا ہے اور غریب امیر کے لئے آزمائش ہے کہ وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے اور اسے حقیر جانتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے احکام پر راضی ہو اور دنیا میں اُس شخص کو دیکھے جو اس سے نیچے ہے اور دین میں اُس شخص کو دیکھے جو اس سے آگے ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۱۴۳۵/۳)

**وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ**

وہ لوگ جو ہماری بارگاہ میں حاضری کی توقع ۱ نہیں رکھتے اُنہوں نے کہا: "ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے،

**اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا**

یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھتے؟" بیشک اُنہوں نے اپنے خیال میں بڑی اونچی پرواز کی اور وہ بہت بڑی سرکشی پر

**كَبِيْرًا ﴿21﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ**

اُتر آئے۔﴿21﴾ وہ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن کافروں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہو گی،

**وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ**

اور فرشتے اُنہیں کہیں گے ۲ "تمہارا جنت میں داخل ہونا قطعاً حرام ہے۔"﴿22﴾ اور اُنہوں نے جو عمل کیے تھے ہم اُن کی طرف

**عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ**

توجہ کریں گے اور اُنہیں غبار کے باریک ذرّوں کی طرح فضا میں بکھیر ۳ دیں گے۔﴿23﴾ اُس دن جنت والوں کی قیام گاہ بھی

**خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ**

عمدہ ہو گی اور آرام گاہ بھی شاندار۔﴿24﴾ اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب آسمان بادلوں کے سبب ۴ پھٹ جائیں گے

**بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ**

اور فرشتے پوری طرح اُتارے جائیں گے۔﴿25﴾ اُس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہو گی

**لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ**

اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔﴿26﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب کافر ۵ اپنے ہاتھوں کو (افسوس سے)

**الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ**

چباتے ہوئے کہے گا: "کاش میں نے رسول اللہ کے ساتھ نجات کا راستہ اختیار



۱ (لَا يَرْجُوْنَ) گفتند آنانکه توقع ندارند (اَوْ نَرٰى رَبَّنَا) یا چرا نه بینیم پروردگار خود را؟ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۸۰۷) ۲ (حِجْرًا مَّحْجُوْرًا) فرشتے مشرکین کو کہیں گے: تمہارا جنت میں داخلہ قطعی حرام ہے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۵۷) ۳ انہیں باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذرے کر دیا کہ روزن (دیوار کے سوراخ) کی دھوپ میں نظر آتے ہیں۔ (امام احمد رضا بریلوی، کنزالایمان، ص:۵۳۳) ۴ (بِالْغَمَامِ) یعنی بادل کے طلوع ہونے کے سبب۔ (تفسیر مظہری: ۷/۳۱) ۵ ایک موقع پر عقبہ ابن ابی معیط نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا تھا، لیکن امیہ ابن خلف کے ڈانٹنے پر مرتد ہو گیا۔ (حوالہ سابقہ، ص ۴۳)

سَبِیۡلًا ﴿27﴾ یٰوَیۡلَتٰی لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِیۡلًا ﴿28﴾ لَقَدۡ

کیا ہوتا۔ (27) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ (28) بیشک

اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَکَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ

اُس نے مجھے قرآن سے گمراہ کردیا باوجودیکہ وہ میرے پاس آچکا تھا" اور شیطان (مصیبت کے وقت) انسان کو

خَذُوۡلًا ﴿29﴾ وَقَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا هٰذَا

بے یارومددگار چھوڑ دیتا ہے۔ (29) اور رسول اللہ نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! بیشک میری قوم (قریش) نے اِس

الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿30﴾ وَکَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قرآن کو متروک ٹھہرا لیا (30) اور ہم نے اِسی طرح مشرکین میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے۔

الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّنَصِیۡرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ

اور آپ کا ربّ ہدایت اور امداد دینے کے لئے کافی ہے۔ (31) اور کافروں نے کہا:

کَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ کَذٰلِکَ ۚۛ

"قرآن اِس رسول پر یکدم کیوں نہیں اُتارا گیا؟" ہم نے اِس لئے آہستہ آہستہ اتارا کہ

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِیۡلًا ﴿32﴾ وَلَا یَاۡتُوۡنَکَ بِمَثَلٍ

اِس کے ذریعے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اِسے بزبانِ جبرائیل ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ (32) غیر مسلم آپ کے پاس جو بھی

اِلَّا جِئۡنٰکَ بِالۡحَقِّ وَاَحۡسَنَ تَفۡسِیۡرًا ﴿33﴾ ؕ اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ

عرض پیش کرتے ہیں ہم آپ کے پاس اُس کا صحیح جواب اور بہترین وضاحت لے آتے ہیں۔ (33) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اُن

عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿34﴾ ع

کے چہروں کے بَل دوزخ کی طرف گھسیٹا جائے گا، اِن کا ٹھکانا بہت بُرا ہے اور وہ راہِ راست سے بھٹک کر دور جاچکے ہیں۔ (34)

ل: یہ آہستہ آہستہ نازل کرنے کی ایک حکمت ہے کہ اگر قرآن یکبارگی نازل کیا جاتا تو مشرکین کے اعتراضات کا جواب دینے کے لئے خود آپ کو کاوش کرنا پڑتی، اب جب مشرک اعتراض کرتا ہے ہم خود اس کا جواب دے دیتے ہیں اور یہ آپ کے حق میں مفید ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۱۳۸)

مع 7

ع 3 14 1

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو

وَزِیْرًا ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاؕ

اُن کا معاون بنایا۔ ﴿35﴾ پس ہم نے اُنہیں کہا: ”اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔“

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

(جب فرعونی سیدھے نہ ہوئے) تو ہم نے اُنہیں تباہ و برباد کر دیا۔ ﴿36﴾ اور قومِ نوح کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةًؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ

تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا اور اُنہیں لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا۔ اور (صرف یہی نہیں بلکہ) ہم نے کافروں کیلئے

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿37﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿37﴾ اور ہم نے قومِ عاد، ثمود، کنوئیں والوں اور اُن کے درمیان بہت سی قوموں کو

بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ٘ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

ہلاک کر دیا۔ ﴿38﴾ ہم نے ہر ایک کے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کیں (لیکن وہ نہ مانے) تو ہم نے سب کو تباہ و برباد

تَتْبِیْرًا ﴿39﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْیَةِ الَّتِیْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِؕ

کر دیا۔ ﴿39﴾ ہماری عزت کی قسم! مشرکینِ مکہ اُس بستی (سدوم ۵) کے پاس سے بارہا گزر چکے ہیں جس پر پتھروں کی بدترین بارش

اَفَلَمْ یَكُوْنُوْا یَرَوْنَهَاۚ بَلْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا

کی گئی تھی، کیا وہ اس تباہ حال بستی کو دیکھتے نہیں تھے؟ بلکہ وہ موت کے بعد زندہ ہونے کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے۔ ﴿40﴾ اور اے حبیب!

رَاَوْكَ اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًاؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾

جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو صرف آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں اور کہتے ہیں: ”کیا یہی وہ شخص ہیں جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟“ ﴿41﴾

اِنۡ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ وَسَوۡفَ

اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر سختی سے جمے نہ رہتے تو قریب تھا کہ یہ ہمیں اُن کی عبادت سے گمراہ کر دیتے۔" (اللہ نے فرمایا:)

يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿42﴾ اَرَءَيۡتَ

جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو عنقریب جان لیں گے کہ صحیح راستے سے بھٹکا ہوا کون تھا؟ ﴿42﴾ یہ تو بتائیں کہ 9

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ﴿43﴾ اَمۡ

جس شخص نے اپنے نفس کی خواہش کو اپنا معبود بنایا ہوا ہے کیا آپ اُس کی نگرانی کا ذمہ لیں گے؟ ﴿43﴾ بلکہ کیا

تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا

آپ کا خیال ہے کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو صرف چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ

كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿44﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ

راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ ﴿44﴾ اے حبیب! کیا آپ نے اپنے رب کی کاریگری کو نہیں دیکھا کہ اُس نے کس طرح

مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ

سائے کو پھیلا دیا 10 اور اگر وہ چاہتا تو اُسے ایک ہی حالت پر رہنے دیتا؟ پھر ہم نے سورج کو

عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا ﴿46﴾ وَهُوَ

اُس سایہ پر دلیل بنایا۔ ﴿45﴾ پھر ہم نے اُسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ ﴿46﴾ اور اللہ وہی ہے

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا وَّالنَّوۡمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ

جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو باعثِ راحت بنایا اور دن کو

النَّهَارَ نُشُوۡرًا ﴿47﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ

اُٹھنے کا وقت بنایا۔ ﴿47﴾ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی

9 (اَرَاَیۡتَ) مجھے خبر دیں اور بتائیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۵۰) 10 اِس سے پہلے توحید کے منکرین کی جہالت اور گمراہی کا بیان تھا، اب توحید کے کچھ دلائل بیان کئے جا رہے ہیں۔ اِس جگہ مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اُس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے یعنی (اَلَمۡ تَرَ اِلٰى صُنۡعِ رَبِّكَ) کیا آپ نے اپنے رب کی کاریگری کو نہیں دیکھا؟ (روح المعانی: ۱۹/۲۵) 11 (بَلۡدَةً) سے مراد زمین ہے (مَّيۡتًا) جس میں کوئی سبزہ نہیں ہے اور (كَثِيۡرًا) (اَنۡعَامًا) اور (اَنَاسِيَّ) کی صفت ہے۔ (روح المعانی: ۱۹/۳۱)

رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾ لِّنُحْیِ َۧ بِهٖ بَلْدَةً

ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اُتارا۔ ﴿48﴾ تاکہ اس کے ذریعے (سبزے سے خالی ۱۱) مُردہ زمین

مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿49﴾ وَ لَقَدْ

کو زندہ کریں اور اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو وہ پانی پلائیں۔ ﴿49﴾ اور اللہ ہم نے بارانِ رحمت کو اُن میں

صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ٘ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾

طرح طرح تقسیم کیا تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں پس اکثر لوگوں نے ناشکرا بننے کے علاوہ کسی چیز کو قبول نہیں کیا۔ ﴿50﴾

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿51﴾ ۖ٘ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈر سنانے والا نبی بھیجتے۔ ﴿51﴾ پس آپ کافروں (کے معبودوں کی تعظیم کے سلسلے میں اُن ۱۲) کی

وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿52﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

بات نہ مانیں اور قرآن کے ساتھ اُن سے بڑا جہاد کریں ۱۳۔ ﴿52﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے دو سمندر جاری کیے،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا

ایک میٹھا ہے انتہائی میٹھا اور دوسرا کھاری ہے انتہائی کڑوا اور اِن کے درمیان ایک پردہ رکھا

وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ

اور مضبوط آڑ ۱۴ قائم کی۔ ﴿53﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے پانی کے قطرے سے انسان کو پیدا کیا، پھر اُسے

نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿54﴾ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

نسب اور سسرال والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾ اور کفار اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت

اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

کرتے ہیں جو نہ تو اُنہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان اور ہر کافر اپنے رب کی مخالفت میں شیطان کا

۱۲ (فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ) کافروں کے خداؤں کی تعظیم کے بارے میں اُن کی بات نہ مانیں۔ (تفسیر شیخ عز الدین ابن عبد السلام، ص: ۳۷۷) ۱۳ بڑا جہاد اس لئے فرمایا کہ دشمنوں کے ساتھ تلوار کے ذریعے جہاد کرنے سے بڑا جہاد یہ ہے کہ بے وقوفوں کے ساتھ دلائل کے ذریعے جہاد کیا جائے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۵۲) یاد رہے کہ یہ سورت مکی ہے اور مکہ معظمہ میں تلوار کے ساتھ جہاد کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ (روح المعانی: ۱۹/۳۳) ۱۴ یہ توحید کی ایک دلیل ہے (مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ)

یعنی دو سمندروں کو روانہ کردیا، میٹھے سمندر سے مراد تو دریائے نیل اور جیحون ہیں اور کڑوے سے مراد بڑے سمندر ہیں۔ اور اُن کے درمیان زمین حائل کی، وجہ



استدلال یہ ہے کہ میٹھا اور کھاری ہونا اگر زمین یا پانی کی طبیعت کا تقاضا ہوتا تو ہر سمندر میٹھا یا کڑوا ہوتا، ماننا پڑے گا کہ یہ سب قادر حکیم کے ارادے سے ہے۔ (کبیر ۸/۴۷۱)

ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَاۤ

مددگار ہے۔ (55) اور اے حبیب! ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (56) آپ فرما دیجئے:

اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ

"میں تم سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، ہاں جو اپنے ربّ کے قرب کا راستہ اپنانا چاہے

سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖؕ

اپنالے۔" (57) اور آپ اُس ہمیشہ زندہ رہنے والے (ربّ) پر بھروسہ رکھیں جس پر ہرگز موت نہیں آئے گی اور اُس کی تعریف

وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿ۚۛ۵۸﴾ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کرتے ہوئے اُس کی تسبیح کیجئے اور اُس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار ہونا کافی ہے۔ (58) جس نے آسمانوں، زمینوں

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر اپنی شان کے لائق استوا فرمایا، وہ بڑا ہی مہربان ہے،

الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْــٴَـلْ بِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ

اے سننے والے! اُس کی مذکورہ صفات کے بارے میں کسی عالم ۵۹؎ سے پوچھو۔ (59) اور جب کفارِ مکہ کو کہا جاتا ہے:

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا

"رحمان کو سجدہ کرو۔" تو کہتے ہیں: "رحمان کیا چیز ہے؟ کیا ہم اُسے سجدہ کریں جسے سجدہ کرنے کا تم ہمیں حکم دیتے ہو؟"

وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿ؕ۶۰﴾۩ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا

اور اس بات نے اُن کی نفرت میں اضافہ کر دیا۔ (60) عظیم ہے وہ ذات جس نے آسمان میں (بارہ) برج بنائے

وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ

اور اُس میں (نیّرِ اعظم آفتاب کا) چراغ اور نورانی چاند پیدا کیا۔ (61) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے آگے پیچھے

۵۹؎ مذکورہ صفات یعنی خلق اور استواء کے بارے میں کسی عالم سے پوچھو، وہ تمہیں ان کی حقیقت بیان کرے گا۔ (تفسیر مظہری، ۷/۴۴)

مع ۵ — ع 16 / 3 — السجدۃ 7

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾

آنے والے رات دن اُس شخص کے لئے پیدا کئے جو اللہ کی مخلوقات میں غور کرنا چاہے یا اپنے رب کا شکریہ ادا کرنا چاہے ﴿62﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا

اور اللہ کے وہ خاص بندے ۱۲۱ جو زمین پر بڑی عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب

خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ

جاہل اُن سے گفتگو کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ''بس ہماری طرف سے سلام ہو۔'' ﴿63﴾ اور جو اپنے ربّ کے لئے

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ ﴿64﴾ اور جو عرض کرتے ہیں: ''اے ہمارے ربّ! ہم سے

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ

جہنم کا عذاب ٹال دے، بیشک اُس کا عذاب وبالِ جان بن جاتا ہے اور خلاصی نہیں کرتا۔'' ﴿65﴾ بیشک دوزخ بہت ہی بری

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

رہائش کی جگہ اور بدترین قیام گاہ ہے۔ ﴿66﴾ اور جو خرچ کرتے وقت نہ تو گناہ کے کاموں میں خرچ کرتے ہیں اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

ہی اللہ کا حق ادا کرنے سے ہاتھ روکتے ہیں ۱۲۲ اُن کا خرچ دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے ﴿67﴾ اور جو اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

کسی دوسرے معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اُسے بغیرِ حق کے قتل نہیں کرتے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾ يُضٰعَفْ لَهُ

اور زنا نہیں کرتے اور جو اِن تینوں میں سے کوئی جرم کرے گا وہ سخت سزا پائے گا۔ ﴿68﴾ اُسے قیامت کے دن دوگنا

۱۲۲ (لَمْ يُسْرِفُوْا) گناہوں میں خرچ کر کے (وَلَمْ يَقْتُرُوْا) اللہ کے حق کو منع کر کے۔ (تفسیر عز الدین ابن عبد السلام، ص: ۳۷۸)

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

عذاب دیا جائے گا ۶۸؎ اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ ﴿69﴾ مگر جن لوگوں نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

ایمان لائے اور نیک کام کیے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا

حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

اور اللہ ہمیشہ سے بہت مہربان اور انتہائی رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿70﴾ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

تو اس نے صحیح معنوں میں اللہ کی طرف رجوع کیا۔ ﴿71﴾ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے

الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

اور جب وہ کسی بے ہودہ مشغلے کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ انداز میں گزر جاتے ہیں۔ ﴿72﴾ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ

کے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ ﴿73﴾ اور جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

عرض کرتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔'' ﴿74﴾ ان صفات کے حامل لوگ چونکہ اللہ کی اطاعت پر قائم رہے اس لئے انہیں جنت کا بلند ترین

صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

بالاخانہ انعام میں دیا جائے گا ۷۹؎ اور اس میں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ ﴿75﴾ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

۶۸؎ ایک عذاب کفر کا اور دوسرا گناہ کا۔ (اِلَّا مَنْ تَابَ) مگر جس نے شرک سے توبہ کی۔ (تفسیر مظہری، ۹/۳۱) اس سے معلوم ہوا کہ گنہگار مومن اگر دوزخ میں گیا تو وہ وہاں ہمیشہ نہیں رہے گا۔ یہ آیت کفار کے بارے

عمل سے پہلے چاہے اس کے بعد زندہ رہا: (اِلَّا مَنْ تَابَ)۔ (ترجمہ قادری) ۷۹؎ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کا فرمان (وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ) گزر گیا وہ مبتدا ہے اور (اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ) مبتدا اور خبر مل کر جملہ اس کی خبر ہے۔ (ترجمہ قادری)

حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ

وہ رہائش اور قیام کی دلکش جگہ ہے۔ (76) اے حبیب فرما دیجئے: "انسانو! اگر تم میرے رب کی عبادت نہ کرو تو اُس کے

لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ ۚ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

نزدیک تمہاری کوئی حیثیت نہیں، تم نے تو اللہ کے رسول کو جھٹلا دیا ہے لہٰذا تمہیں اس کی سزا لازماً برداشت کرنی پڑے گی۔" (77)

آیاتہا 227 | سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ مَکِّیَّۃٌ | رکوعاتہا 11

سورۂ شعراء مکی ہے، اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ۔ (1) یہ واضح اعجاز [1] والے قرآن کی آیتیں ہیں، (2) اے حبیب! کہیں اہل مکہ کے

نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾ اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَیۡہِمۡ

ایمان نہ لانے کے صدمے سے اپنی جان کھو نہ دینا [2]۔ (3) اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُہُمۡ لَہَا خٰضِعِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ مَا

ایسی نشانی اتار دیں جو اُنہیں ایمان لانے پر مجبور کر دے اور اُس کے سامنے اُن کی گردنیں جھک جائیں۔ (4) اُن کے پاس

یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہُ

رحمان کی طرف سے جب بھی قرآن کے نئے الفاظ [3] آتے ہیں تو وہ کفار اِن سے منہ پھیر

مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۵﴾ فَقَدۡ کَذَّبُوۡا فَسَیَاۡتِیۡہِمۡ اَنۢبٰٓؤُا مَا کَانُوۡا بِہٖ

لیتے ہیں۔ (5) (صرف یہی نہیں بلکہ اُنہوں نے) کھلم کھلا قرآن کو جھٹلایا، پس جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے اُس کی سزائیں [4]

[2] کہیں اپنی قوم کے اسلام نہ لانے کے غم اور صدمے سے اپنی جان کی بازی نہ لگا دیجئے۔ (روح المعانی ۱۹/۵۹) [3] معتزلہ نے اس آیت سے قرآن کے مخلوق ہونے پر اس طرح استدلال کیا ہے کہ ذکر سے مراد قرآن ہے، ارشادِ الٰہی ہے: (وَھٰذَا ذِکۡرٌ مُّبٰرَکٌ) اور اس آیت میں ذکر کو حادث کہا گیا ہے (جواب) اس حدوث کا تعلق الفاظ سے ہے جو ہمیں بھی تسلیم ہے۔ (بقیہ اگلے صفحے پر)

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

عنقریب اُن کے پاس پہنچ جائیں گی۔ ⑥ کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا جس میں ہم نے ہر قسم کے بہترین

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پودے بکثرت ۲۵ اُگائے ہیں۔ ⑦ بیشک اِس اُگانے میں عظیم نشانی ہے اور اُن کے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ ع وَاِذْ نَادٰى

مسلمان نہیں ہیں۔ ⑧ بیشک آپ کا ربّ ضرور غالب اور بڑا مہربان ہے۔ ⑨ اور بیان کیجئے جب آپ کے ربّ نے

رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ

موسیٰ کو خطاب کیا کہ آپ ظالم لوگوں کے پاس جائیں ⑩ یعنی فرعون کی قوم کے پاس (اور اُنہیں پوچھیں)

اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ ۭ وَيَضِيْقُ

کیا وہ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ ⑪ عرض کیا: "اے میرے ربّ! مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ ⑫ میرا سینہ

صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬ وَلَهُمْ

تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان روانی سے نہیں چلتی اِس لئے ہارون کی طرف بھی وحی بھیج۔ ⑬ اور فرعونیوں کا

عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭ ج قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

مجھ پر ایک الزام ہے اِس لئے مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔" ⑭ فرمایا: "ایسا ہرگز نہیں ہوگا، تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا

ہماری نشانیاں ۲۶ لے کر جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ⑮ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اُسے کہو "ہم میں

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ لا اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ⑰ ۭ

سے ہر ایک ۲۷ تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہے۔" ⑯ (اور اُسے کہو): "بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔" ⑰

۲۵ کم خبریہ ہے اور کثرت کا فائدہ دیتا ہے، "زوج" کا معنی صنف اور قسم ہے، کریم کا معنی پسندیدہ فرد۔ (ایضاً: ص ۶۲) ۲۶ نشانیوں سے مراد وہ معجزات ہیں جو انہیں عطا کئے گئے تھے۔ (ایضاً: ص ۶۶)

۲۷ یہ اس لئے کہا کہ مبتدا اور خبر میں مطابقت ہو جائے، خبر رسول ہے اور وہ مفرد ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۵۹)

(پچھلے صفحے کا بقیہ حصہ) ہم جو قدیم کہتے ہیں تو کلامِ نفسی کو جس کی تعبیر الفاظ ہیں، آیت میں اس کے حادث اور مخلوق ہونے کی طرف کوئی اشارہ نہیں ہے۔ (تفسیر کبیر: ۲۳/۱۲۱)

۲۴ (اَنْۢبٰٓؤُا) سے مراد وہ سزائیں ہیں جو جلد یا بدیر ان کا احاطہ کرنے والی ہیں اور آنے والی ہر چیز قریب ہے۔ (روح المعانی: ۱۹/۶۱)

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

فرعون نے کہا: "اے موسیٰ! کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں تھا؟ اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے پاس

سِنِيْنَ ﴿18﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ

گزارے تھے ۲۸۔ ﴿18﴾ اور تم نے اپنا وہ کام کیا جو تم سے سرزد ۲۹ ہوا تھا جبکہ تم

الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾ فَفَرَرْتُ

ناشکرے تھے" ﴿19﴾ موسیٰ نے فرمایا: "میں نے وہ کام اُس وقت کیا جب مجھے اُس کے انجام کا خیال ہی ۳۰ نہیں تھا۔ ﴿20﴾ پھر جب

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

میں نے تم سے خطرہ محسوس کیا تو تمہارے پاس سے نکل گیا، پھر میرے ربّ نے مجھے علم عطا فرمایا اور مجھے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

رسولوں میں شامل کر دیا۔ ﴿21﴾ اور پرورش کی وہ نعمت جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے اِس بنا پر تھی کہ تو نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ رَبُّ

غلام بنا ۳۱ رکھا تھا۔" ﴿22﴾ فرعون نے کہا: "تمام جہانوں کا ربّ کیا ہے؟" ﴿23﴾ موسیٰ نے فرمایا: "اگر تم

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾

یقین کرنے والے ہو تو سنو وہ آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا ربّ ہے۔" ﴿24﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

فرعون نے اپنے درباریوں کو کہا: "کیا تم (اِن کا جواب) غور سے نہیں سنتے؟" ﴿25﴾ موسیٰ نے فرمایا: "وہ تمہارا اور تمہارے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

اگلے باپ داداؤں کا ربّ ہے۔" ﴿26﴾ کہنے لگا: "تمہارے یہ رسول ۳۲ جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

در حقیقت عذاب تھی کہ تو نے میری قوم کو غلام بنالیا اور اُن کے بیٹوں کو ذبح کر دیا، اگر یہ صورت نہ ہوتی تو میں تیرے پاس نہ پہنچتا اور نہ تیرے پاس پرورش پاتا۔ (ایضاً: ۱۹/۷۰) ۳۲ انہیں بطورِ استہزاء رسول کہا۔ (ایضاً: ۱۹/۷۲)

لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿27﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ

ضرور عقل سے خالی ہیں۔" (27) موسیٰ نے فرمایا: "وہ مشرق و مغرب اور اُن کے درمیان کی ہر چیز کا رب ہے،

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿28﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا غَيۡرِىۡ

اگر تم عقل رکھتے ہو (تو اُس پر ایمان لے آؤ)۔" (28) کہنے لگا: "اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود مانا

لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ ﴿29﴾ قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ

تو میں تمہیں لازماً قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔" (29) فرمایا: "اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن چیز

مُّبِيۡنٍ ۚ ﴿30﴾ قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿31﴾ فَاَلۡقٰى

(معجزہ) بھی لے آؤں؟" (30) کہنے لگا: "اگر تم سچے ہو تو وہ معجزہ لے آؤ۔" (31) پس موسیٰ نے اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا

عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۚۖ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ

تو وہ اچانک سچ مچ کا اژدھا ۳۳ بن گیا۔ (32) اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر) نکالا تو وہ فوراً دیکھنے والوں کی نگاہوں ۳۴ میں جگمگانے

لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿33﴾ ع قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿34﴾ لا يُّرِيۡدُ

لگا۔ (33) فرعون اپنے اردگرد کے درباریوں کو کہنے لگا: "بیشک یہ بڑے علم والے جادوگر ہیں۔ (34) یہ چاہتے ہیں کہ

اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿35﴾ قَالُوۡۤا

اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں، اب بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟" (35) کہنے لگے:

اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿36﴾ لا يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ

"اِن کا اور ان کے بھائی کا معاملہ مؤخر کر دے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دے۔ (36) تاکہ وہ تیرے پاس ہر بڑے

سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿38﴾ لا

ماہر جادوگر کو لے آئیں۔" (37) چنانچہ ایک مقرر دن کے وعدے پر جادوگر جمع کر لئے گئے۔ (38)

۳۳ وہ عصا حقیقۃً اژدھا بن گیا تھا، جبکہ جادوگر کا عمل فریبِ نظر ہوتا ہے۔ (ایضاً، ۱۹/۶۵) ۳۴ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیا گئیں اور اس کی روشنی نے افق کو بھر دیا۔ (ایضاً)

۳۳ فرعون نے کہا: ع 24 6 یہ مجھ پر اور کسی ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بغل میں ہاتھ داخل کر کے نکالا تو

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

اور لوگوں کو کہا گیا: ”کیا تم جمع ہو جاؤ گے؟“ ﴿39﴾ اگر جادوگر غالب ہو گئے تو ہو سکتا ہے کہ ہم

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

اُن کی پیروی کریں۔ ﴿40﴾ پھر جب جادوگر (میدان میں) آ گئے تو اُنہوں نے فرعون کو کہا:

لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ

”اگر ہم غالب آ گئے تو کیا ہمیں معقول معاوضہ ملے گا؟“ ﴿41﴾ اُس نے کہا:

نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا

”ہاں اور تب تم لازماً میرے مقربین میں شامل ہو جاؤ گے۔“ ﴿42﴾ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا: ”تم جو کچھ میدان میں

مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

لانا چاہتے ہو لے آؤ۔“ ﴿43﴾ اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں میدان میں پھینک دیں اور کہنے لگے:

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

”فرعون کی عزت کی قسم! ہم ہی غالب رہیں گے۔“ ﴿44﴾ پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا

فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾

تو وہ یکدم اُن کے فریب کی مصنوعات کو نگلنے لگا۔ ﴿45﴾ پس تمام جادوگر بے ساختہ سجدے میں گر گئے ۳۵۔ ﴿46﴾

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾ قَالَ

کہنے لگے: ”ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ﴿47﴾ یعنی موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔“ ﴿48﴾ فرعون کہنے لگا:

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ

”تم میری اجازت سے پہلے موسیٰ پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک وہ تمہارا بڑا استاد ہے جس نے تمہیں

السِّحۡرَ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ

جادو سکھایا ہے، پس تم عنقریب (اپنا انجام) جان لوگے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تمہارے ایک جانب کے ہاتھ اور دوسری

مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿49﴾ قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ اِنَّاۤ

جانب کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا دوں گا۔" ﴿49﴾ وہ کہنے لگے: "کوئی حرج نہیں ۳۶

اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿50﴾ اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ

ہم پلٹ کر اپنے ربّ ہی کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے ہیں۔ ﴿50﴾ چونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اس لئے ہمیں

اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿51﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَسۡرِ

قوی امید ہے کہ ہمارا ربّ ہمارے گناہ معاف فرما دے گا۔" ﴿51﴾ اور (کئی سال بعد) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ

بِعِبَادِيۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿52﴾ فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآئِنِ

راتوں رات میرے بندوں کو نکال کر لے جائیں بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿52﴾ (یہ اطلاع ملتے ہی) فرعون نے اپنے کارندے لشکر ۳۷

حٰشِرِيۡنَ ﴿53﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَۤاءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ﴿54﴾ وَاِنَّهُمۡ لَنَا

جمع کرنے کے لئے شہروں میں بھیج دیئے ﴿53﴾ کہ یہ لوگ ایک چھوٹا سا گروہ ہے ۳۷ ہیں۔ ﴿54﴾ بیشک ان لوگوں نے ہمارے

لَغَآئِظُوۡنَ ﴿55﴾ وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿56﴾ فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ

قہر و غضب کو دعوت دی ہے ﴿55﴾ اور ہم سب ان کی طرف سے خطرہ محسوس کر رہے ہیں ﴿56﴾ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) "ہم نے فرعونیوں کو نکال باہر کیا

جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿57﴾ وَّكُنُوۡزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا

ان کے گلشنوں، چشموں، ﴿57﴾ خزانوں اور شاندار مقام ۳۸ سے۔ ﴿58﴾ واقعی ہم نے ایسے ہی کیا، اور بنی اسرائیل کو

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿59﴾ فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ

ان سب چیزوں کا وارث بنا دیا۔ ﴿59﴾ (ہوا یوں کہ) سورج نکلتے ہی فرعونیوں نے ان کا پیچھا کیا۔ ﴿60﴾ پھر جب دونوں گروہ

۳۶ ایمان کی قوت کا اندازہ کیجئے کہ وہ جادوگر جو فرعون کو خدا مان کر اُس کی عزت کی قسم کھا رہے تھے اُن کے دل اتنے مضبوط ہو گئے کہ اُنہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں۔ سورۂ طٰہٰ (۲۰/۷۲) میں ہے کہ انہوں نے کہا: فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ۔ تو جو کر سکتا ہے کر لے۔ (شرف قادری) ۳۷ کہا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی تعداد چھ لاکھ ستر ہزار تھی، جبکہ فرعون کا ہراول دستہ سات لاکھ افراد پر مشتمل تھا، اِس لئے فرعون نے بنی اسرائیل کو چھوٹا سا گروہ کہا۔

۳۸ مقام کریم سے مراد ایوانِ فرعون ہے، وہ جب اپنے تخت پر بیٹھتا تو اُس کے سامنے سونے کی تین سو کرسیاں رکھ دی جاتی تھیں جن پر اُس کے امراء اور وزراء بیٹھتے تھے، اُن کے اوپر دیباج کا ایک گنبد بنا ہوا تھا جس پر سونے سے کڑھائی کی ہوئی تھی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۶۲) (جلالین مع صاوی: ۳/۱۶۲)

قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ

آمنے سامنے ہوئے تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا: "بیشک ہم ضرور پکڑے جائیں گے۔" ﴿61﴾ موسیٰ نے فرمایا: "ہرگز نہیں، بیشک

رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿62﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ مجھے جلد نجات کا راستہ دکھا دے گا۔" ﴿62﴾ پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا

الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿63﴾ وَ اَزْلَفْنَا

دریا پر ماریں، چنانچہ دریا اُسی وقت پھٹ گیا اور اُس کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ ﴿63﴾ اور اُس جگہ ہم

ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿64﴾ وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿65﴾

دوسروں (فرعونیوں) کو قریب لے آئے۔ ﴿64﴾ اور ہم نے موسیٰ اور اُن کے تمام ساتھیوں کو نجات دی۔ ﴿65﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿66﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ ﴿66﴾ بیشک اِس واقعہ میں بڑی عبرت ہے اور اُن میں سے اکثر

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿67﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿68﴾ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ

ع 17 / 8

ایماندار نہیں تھے۔ ﴿67﴾ اور بیشک آپ کا ربّ ہی بہت غالب اور بڑا مہربان ہے۔ ﴿68﴾ اے حبیب! کفارِ مکہ کو

نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿69﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾

ابراہیم کی خبر سنا دیجئے۔ ﴿69﴾ جب اُنہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا: "تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟" ﴿70﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿71﴾ قَالَ هَلْ

اُنہوں نے کہا: "ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پس اُنہی کے پاس بیٹھے رہتے ہیں۔" ﴿71﴾ فرمایا: "جب تم

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿73﴾

اُنہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری فریاد سنتے ہیں؟ ﴿72﴾ یا کیا وہ تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟" ﴿73﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

کہنے لگے: "بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے ہوئے پایا ہے۔" (74) فرمایا: "کیا تم نے ان بتوں کو

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ فَاِنَّهُمْ

غور سے [۹] دیکھا جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے (75) تم اور تمہارے اگلے باپ دادا؟" (76) پس بیشک وہ میرے دشمن ہیں،

عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾

لیکن تمام جہانوں کا پالنے والا میرا دوست ہے۔ (77) جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی (ہر مرحلے میں) میری راہنمائی فرماتا ہے۔ (78)

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (79) اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی

يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾ وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ

مجھے شفا دیتا ہے۔ (80) اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ (81) اور جس کے بارے میں مجھے توقع ہے

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

کہ قیامت کے دن میری خطائیں [۱۰] بخش دے گا۔ (82) اے میرے رب! مجھے مزید علم عطا فرما

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

اور مجھے مقبولِ بارگاہ بندوں میں شامل فرما۔ (83) بعد میں آنے والی امتوں میں میرا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ وَاغْفِرْ

ذکرِ خیر باقی رکھ۔ (84) مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔ (85) اور میرے باپ (چچا) کو بخش دے، بیشک وہ

لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾

گمراہوں میں [۱۱] سے ہے۔ (86) اور جس دن سب لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے اس دن مجھے بے وقار نہ کرنا۔ (87)

[۹] تقدیرِ عبارت یہ ہے کہ کیا تم نے غور کیا اور دیکھا کہ کس چیز کی عبادت کر رہے ہو؟ یعنی تم اپنے باپ دادا کی تقلید میں اُس چیز کی بے کار عبادت کر رہے ہو جو تمہیں کچھ فائدہ اور نقصان نہیں دے سکتی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۰)

[۱۰] آپ نے یہ بات بطورِ تواضع کہی (کہ جو کام خطا نہیں تھے انہیں خطا قرار دیا) یا تعلیمِ امت کے لئے یہ بات کہی ورنہ وہ تو نبی معصوم ہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۴۴)

[۱۱] یہ دعا پہلے کی ہے (فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ) جب ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے (اور یہ ہدایت اس کی قسمت میں نہیں) تو اس سے بری ہوگئے، یا اُس وقت دعا کی جب کافروں کے لئے دعا کی ممانعت نہیں تھی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۳)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ ہی بیٹے۔ ﴿88﴾ ہاں (وہ فائدے میں رہے گا) جو اللہ کی بارگاہ میں مسلمان دل ٤٢

سَلِيْمٍ ﴿89﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

لے کر حاضر ہوا۔'' ﴿89﴾ جنت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔ ﴿90﴾ اور دوزخ کافروں پر منکشف

لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ مِنْ

کردی جائے گی۔ ﴿91﴾ اور انہیں کہا جائے گا: ''کہاں ہیں تمہارے وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے؟ ﴿92﴾ کیا وہ

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا

تمہاری امداد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں؟'' ﴿93﴾ پس بت اور اُن کے گمراہ پجاری سر کے بل

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ إِبْلِيْسَ أَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ قَالُوْا وَهُمْ

جہنم میں پھینک دیئے جائیں گے ﴿94﴾ اور ابلیس کے سب لشکر بھی۔ ﴿95﴾ وہ جہنم میں اپنے جھوٹے

فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ إِذْ

معبودوں ٤٣ سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے: ﴿96﴾ ''اللہ کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ ﴿97﴾ جب

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾

ہم تمہیں تمام جہانوں کے پروردگار کے برابر ٹھہراتے تھے۔ ﴿98﴾ اور ہمیں صرف جرائم پیشہ لوگوں نے گمراہ کیا۔ ﴿99﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا

پس آج نہ تو کوئی ہماری سفارش کرنے والا ہے۔ ﴿100﴾ اور نہ ہی قریبی دوست۔ ﴿101﴾ کاش ہمیں

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً ۭ وَمَا كَانَ

ایک دفعہ دنیا میں جانے کا موقع دیا جاتا تو ہم مسلمان ہوجاتے'' ﴿102﴾ بیشک اِس واقعہ ٤٤ میں بڑی نصیحت ہے، اور اُن میں سے

٤٢ (بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ) یعنی شرک اور شک سے پاک دل لے کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ (ایضاً) ٤٣ ضمیر منفصل (هُمْ) عابدوں اور معبودوں کی طرف راجع ہے، اللہ تعالیٰ بتوں کو قوت گویائی عطا فرما دے گا تو وہ اپنے پجاریوں سے جھگڑا کریں گے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۴) ٤٤ ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ میں۔ (ایضاً: ص ۷۵)

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿103﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿104﴾

اکثر ایماندار ۲۵ نہیں تھے۔ (103) اور بیشک آپ کا رب ہی غالب اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (104)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿105﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

نوح کی قوم نے رسولوں ۲۶ کو جھٹلایا۔ (105) جب اُن کے ہم قبیلہ نوح نے فرمایا:

نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿106﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿107﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

”کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ (106) بیشک میں تمہارے لئے ذمہ دار رسول ہوں۔ (107) پس اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿108﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور میری اطاعت کرو۔ (108) میں تم سے دین کی تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو تمام

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿109﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿110﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ (109) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو“ (110) کہنے لگے: ”کیا ہم اِس بات کے باوجود

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿111﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا

آپ پر ایمان لے آئیں کہ انتہائی گھٹیا لوگوں نے آپ کی پیروی کی ہے ۲۷؟“ (111) نوح نے فرمایا: ”مجھے اُن کے کاموں کے

يَعْمَلُونَ ﴿112﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿113﴾ وَمَا

جاننے سے کیا غرض؟ ۲۸ (112) اُن کا حساب صرف اللہ کے سپرد ہے اگر تم شعور رکھتے (تو سمجھ جاتے)۔ (113) اور میں

أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿114﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿115﴾ قَالُوا

مسلمانوں کو دور نہیں کروں گا۔ (114) میں تو صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔“ (115) کہنے لگے:

لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿116﴾ قَالَ

”اے نوح! اگر آپ تبلیغ سے باز نہ آئے تو آپ کو ضرور سنگسار کر دیا جائے گا۔“ (116) نوح نے عرض کیا:

---

۲۵ بلکہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام اور آپ کی اہلیہ حضرت سارہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمَا السَّلَام ایمان لائیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۴۶۵) ۲۶ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ قومِ نوح، عاد اور ثمود کی طرف ایک ہی رسول بھیجا گیا تھا؟ تو اُن میں سے ہر ایک کے بارے میں قرآن پاک میں کیسے فرمایا گیا: اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اُنہوں نے فرمایا: تمام رسولوں کا بنیادی پیغام ایک ہی تھا اس لئے ایک کی تکذیب سب کی تکذیب ہوگی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۵ ملخصاً) ۲۷ یعنی یہ لوگ غور و فکر کی بنا پر آپ کے پیروکار نہیں بنے، بلکہ مال اور مرتبہ حاصل کرنے کے لئے بنے ہیں۔ (مرجع سابق: ۷/۷۶) ۲۸ مجھے معلوم نہیں کہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پیروی اختیار کی ہے یا دنیاوی مفاد کی خاطر، میرا کام تو ظاہر کا اعتبار کرنا ہے۔ (ایضاً)

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ

"اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ (117) لہٰذا تو میرے اور ان کے درمیان زبردست فیصلہ فرما دے

وَ مَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿118﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ

اور مجھے اور میرے ایماندار ساتھیوں کو بچا لے۔" (118) پس ہم نے اُنہیں اور اُن لوگوں کو بچا لیا جو بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿120﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

اُن کے ساتھ تھے۔ (119) پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ (120) بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے

وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿121﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ

اور ان میں سے اکثر مسلمان نہیں تھے۔ (121) بیشک آپ کا رب ہی بڑا غالب

الرَّحِیْمُ ﴿122﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِالْمُرْسَلِیْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

اور بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (122) قبیلۂ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (123) جب اُن کے ہم قبیلہ اور مشفق ہود نے اُنہیں فرمایا:

هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

"کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ (124) بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار رسول ہوں۔ (125) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿126﴾ وَ مَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا

اور میری اطاعت کرو۔ (126) اور میں تم سے تعلیمِ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف تمام

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿127﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾

جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ (127) کیا تم ہر اونچی جگہ یادگار تعمیر کرتے ہو جو کہ ایک بے فائدہ کام ہے (128)

وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ

اور اونچے اونچے محلات بناتے ہو گویا تم ہمیشہ رہو گے۔ (129) اور جب تم (غصے میں) کسی کو پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ

تو بڑے ظالمانہ انداز میں پکڑتے ہو۔ (130) پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (131) اُس ذات سے ڈرو جس نے

اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾ وَجَنّٰتٍ

ایسی چیزوں سے تمہاری امداد کی جنہیں تم جانتے ہو۔ (132) اُس نے تمہاری امداد کی چوپایوں، بیٹوں، (133) گلشنوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾ قَالُوْا

اور چشموں کے ذریعے۔ (134) مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔" (135) کہنے لگے:

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾ اِنْ هٰذَآ

"تم نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے (دونوں صورتیں) برابر ہیں [1] (136) یہ (وعظ و نصیحت) صرف

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾ فَكَذَّبُوْهُ

پہلے لوگوں کی من گھڑت گفتگو [2] ہے۔ (137) اور ہمیں عذاب (تو ہرگز) نہیں دیا جائے گا" (138) انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾

اُنہیں (شدید آندھی سے) ہلاک کردیا، بیشک اس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن کے اکثر افراد مسلمان نہیں تھے (139)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾

اور بیشک آپ کا رب ہی بہت غالب اور بڑا مہربان ہے۔ (140) قبیلۂ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (141)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

جب اُن کے ہم قبیلہ صالح نے فرمایا: "کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ (142) بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار

اَمِيْنٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول ہوں۔ (143) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (144) اور میں تم سے تعلیمِ دین پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا،

ع 18 | 7

[1] آپ کا ہمیں وعظ کرنا اور نہ کرنا ہمارے نزدیک برابر ہے، ہم جس راستے پر چل رہے ہیں آپ کے وعظ کی بنا پر اسے نہیں چھوڑیں گے۔ (ایضاً ص ۷۹)

[2] یہ وعظ جو آپ ہمیں سنا رہے ہیں یہ پہلے لوگوں کا جھوٹ اور ان کا خود ساختہ وعظ ہے جیسے ارشاد باری ہے: وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا (تفسیر مظہری ۷/۷۹)

اَجْرِیَ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿145﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ

میرا ثواب تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمۂ کرم پر ہے۔ ﴿146﴾ کیا تمہیں دنیا کی نعمتوں میں اِس طرح چھوڑ دیا جائے گا

اٰمِنِیْنَ ﴿146﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿147﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا

کہ تم امن سے رہو ۵۳۔ ﴿146﴾ گلشنوں، چشموں، ﴿147﴾ کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا شگوفہ

هَضِیْمٌ ﴿148﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿149﴾ فَاتَّقُوا

نرم و نازک ہے؟ ﴿148﴾ تم ماہرانہ انداز میں تراش کر پہاڑوں سے گھر بناتے ہو۔ ﴿149﴾ پس اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿150﴾ وَ لَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿151﴾ الَّذِیْنَ

اور میری اطاعت کرو۔ ﴿150﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کا حکم نہ مانو۔ ﴿151﴾ جو

یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔'' ﴿152﴾ ثمود نے (صالح کو) کہا: ''تم تو اُنہی لوگوں میں سے

مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿153﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ

ہو جن پر بار بار ۵۴ جادو کیا گیا ہے۔ ﴿153﴾ تم تو صرف ہم جیسے انسان ہو، اگر تم سچے ہو تو

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ

کوئی نشانی لا کر دکھاؤ۔'' ﴿154﴾ فرمایا: ''یہ اونٹنی ۵۵ ہے، ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک معیّن

شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ

دن تمہارے پینے کی باری ہے۔ ﴿155﴾ اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں عظیم دن کا عذاب ۵۶

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿157﴾ فَاَخَذَهُمُ

گرفت میں لے لے گا۔'' ﴿156﴾ پس اُنہوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا ۵۷ پھر پشیمان ۵۸ ہو گئے۔ ﴿157﴾ تو اُنہیں عذاب نے

۵۳ اور تمہیں عذاب کا کوئی خوف نہ ہو۔ (ایضاً: ۷/۷۹) ۵۴ تم اُن لوگوں میں سے ہو جن پر کثرت سے جادو کیا گیا یہاں تک کہ اُن کی عقل مغلوب ہوگئی۔ (جلالین مع صاوی ۴/۱۴۶۸) ۵۵ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کی دعا کے سبب ایک چٹان سے نکالی۔ (تفسیر مظہری ۷/۸۰) ۵۶ یعنی اتنا بڑا عذاب آئے گا جس کی وجہ سے وہ دن بھی بڑا ہو جائے گا جس میں وہ عذاب آئے گا۔ (ایضاً) ۵۷ سوال: اُسے ایک شخص قدار بن سالف نے قتل کیا تھا تو اس فعل کی نسبت سب کی طرف کیوں کر دی گئی؟ جواب: اس لئے کہ وہ سب اس فعل پر راضی تھے، اُن کے حکم اور تعاون سے اونٹنی کو قتل کیا گیا۔ (روح المعانی ۱۹/۱۱۴) ۵۸ سوال: جب وہ نادم ہو گئے تھے تو ان پر عذاب کیوں آیا؟ جواب: وہ بطور توبہ نہیں بلکہ عذاب کے خوف سے نادم ہوئے تھے۔ پھر اگرچہ اُن کی ندامت توبہ کی تھی لیکن عذاب سامنے دیکھ کر توبہ کا وقت گزر چکا تھا۔ (کبیر ۸/۵۲۴)

الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (158)

پکڑ لیا، بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر مومن نہیں تھے۔ (158)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (159) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

اور بیشک آپ کا ربّ بڑا غالب اور بے حد رحم والا ہے۔ (159) لوط کی قوم نے

الْمُرْسَلِيْنَ (160) اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (161) اِنِّيْ

رسولوں کو جھٹلایا۔ (160) جب اُن کے ہم قبیلہ لوط نے فرمایا: "کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ (161) بیشک

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (162) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (163) وَمَا اَسْئَلُكُمْ

میں تمہارے لئے اللہ کا دیانت دار رسول ہوں۔ (162) اِس لئے اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (163) اور میں تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (164) اَتَاْتُوْنَ

تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے۔ (164) کیا تم انسانوں میں سے

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ (165) وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ

لڑکوں کے ساتھ غیر فطری فعل کرتے ہو؟ ۹۵۔ (165) اور اُن بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے ربّ نے تمہارے لئے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (166) قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

پیدا کی ہیں، بلکہ تم لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہو" (166) کہنے لگے: "اے لوط! اگر تم (ڈانٹ ڈپٹ سے) باز نہ آئے

يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (167) قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ

تو دوسرے لوگوں کی طرح تمہیں بھی (شہر سے) نکال دیا جائے گا" (167) فرمایا: "بیشک میں تمہارے (غیر انسانی)

الْقَالِيْنَ (168) رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (169) فَنَجَّيْنٰهُ

عمل کا دشمن ہوں۔ (168) اے میرے ربّ! مجھے اور میرے گھر والوں کو اِن کی بدکاری (کے انجام) سے بچالے" (169) چنانچہ ہم نے

ع 19 / 12

۹۵ (اَتَاْتُوْنَ) اِتْيَان سے مراد غیر فطری فعل اور جنسی خواہش کا پورا کرنا ہے (مِنَ الْعٰلَمِيْنَ) اس کا تعلق ذُكْرَان سے ہے، یعنی کیا تم اولادِ آدم میں سے مردوں کے پاس جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے آتے ہو حالانکہ بے شمار انسانوں میں عورتوں کی کثرت ہے، عالَمِيْن سے مراد انسان ہیں۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۱۵)

وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

اُنہیں اور اُن کے سب گھر والوں کو بچالیا ﴿170﴾ سوائے اُس بڑھیا کے کہ وہ پیچھے رہ گئی۔ ﴿171﴾ پھر ہم نے دوسروں کو موت کے

الْاٰخَرِیْنَ ﴿172﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿173﴾

گھاٹ اتار دیا۔ ﴿172﴾ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش کی اور ڈرائے ہوئے لوگوں کی بارش بہت ہی بری تھی۔ ﴿173﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿174﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر مومن نہیں تھے۔ ﴿174﴾ اور بیشک آپ کا ربّ ہی

لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿175﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـٴَـیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿176﴾

بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿175﴾ اَیکہ (جنگل) کے باشندوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿176﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿178﴾

جب شعیب نے اُنہیں فرمایا: کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ ﴿177﴾ بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار رسول ہوں۔ ﴿178﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿179﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿179﴾ میں تم سے تبلیغِ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف

اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا

تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ ﴿180﴾ پیمانہ بھر کر دیا کرو اور کم ناپ کر دینے والے گروہ

مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿181﴾ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿182﴾

میں سے نہ ہو جاؤ۔ ﴿181﴾ اور صحیح ترازو کے ساتھ تولو۔ ﴿182﴾

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم (تول کر) نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے

مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾

نہ پھرو۔ ﴿۱۸۳﴾ اور اُس اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے دوسری قوموں کو پیدا کیا۔'' ﴿۱۸۴﴾

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

کہنے لگے: ''آپ تو اُن ہی لوگوں میں سے ہیں جن پر جادو کیا گیا ہے۔ ﴿۱۸۵﴾ تم تو ہم جیسے ہی انسان ہو،

وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ

اور ہم تمہیں ضرور جھوٹے لوگوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ﴿۱۸۶﴾ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا

کوئی ٹکڑا گرا دو۔'' ﴿۱۸۷﴾ شعیب نے فرمایا: ''میرا رب تمہارے کرتوتوں کو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ

خوب جانتا ہے۔'' ﴿۱۸۸﴾ اُنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں سائبان والے دن کے عذاب نے گرفت میں لے لیا [۱۲] بیشک

كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ

وہ بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا۔ ﴿۱۸۹﴾ بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع

اکثر مومن نہیں تھے۔ ﴿۱۹۰﴾ اور بیشک آپ کا ربّ ہی بہت غالب اور انتہائی مہربان ہے۔ ﴿۱۹۱﴾

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾

اور بیشک یہ قرآن تمام جہانوں کے ربّ کا اتارا [۱۳] ہوا ہے۔ ﴿۱۹۲﴾ اسے روح الامین (جبرائیل علیہ السلام) نے اتارا۔ ﴿۱۹۳﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ؕ

آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈر سنانے والوں میں سے ہو جائیں [۱۴]۔ ﴿۱۹۴﴾ فصیح عربی زبان میں ﴿۱۹۵﴾

[۱۲] حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ لوگ سخت ترین گرمی میں مبتلا ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ایک بادل بھیجا، یہ لوگ اُس کے سائے میں پناہ لینے کے لیے جمع ہوئے، ایک ہی کڑک نے اُن کا کام تمام کر دیا۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۱۲۷) [۱۳] سورت کی ابتدا میں قرآنِ پاک سے مشرکین کے اعراض کرنے کا بیان ہوا تھا، اب پھر اسی موضوع کی طرف رجوع ہے۔ (ایضاً: ۱۳۸) [۱۴] (بِلِسَانٍ) کا تعلق نَزَلَ سے ہے یا مُنْذِرِیْنَ سے (مظہری: ۷/۸۳)

ترجمہ دوسرے احتمال کے مطابق کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ

بیشک قرآن کے نزول کا تذکرہ ۴۵ پہلے انبیاء کی کتابوں میں بھی ہے۔ (196) کیا قریش مکہ کے لئے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ

عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿197﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿198﴾

اِس نبی کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ (197) اور اگر ہم قرآن کسی عجمی شخص پر اتارتے۔ (198)

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿199﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ

اور وہ اُنہیں پڑھ کر سناتا تب بھی وہ اِس قرآن پر ایمان نہ لاتے۔ (199) اِسی طرح ہم نے قرآن کا جھٹلانا

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿200﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔ (200) وہ دردناک عذاب دیکھے بغیر اِس قرآن پر ایمان نہیں

الْأَلِيمَ ﴿201﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿202﴾ فَيَقُولُوا

لائیں گے۔ (201) پس عذاب اُن کی بے خبری میں اچانک اُن پر آپڑے گا۔ (202) تب وہ کہیں گے:

هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿203﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿204﴾ أَفَرَأَيْتَ

"کیا ہمیں مہلت دی جائے گی؟" (203) کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں؟ ۴۶ (204) کیا آپ کو معلوم ہے؟

إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿205﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿206﴾

کہ اگر ہم اُنہیں کئی سال نعمتوں سے نوازیں۔ (205) پھر اُن کے پاس وہ عذاب آجائے جس کی اُنہیں دھمکی دی جاتی تھی۔ (206)

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿207﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

تو جن نعمتوں سے اُنہیں نوازا گیا تھا وہ اُن کے کس کام آئیں گی؟ (207) اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿208﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿209﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ

اُس کے لئے ڈرسنانے (208) اور نصیحت کرنے والے رسول ضرور موجود تھے، اور ہم ظلم نہیں کیا کرتے تھے۔ (209) قرآن کو لے کر

۴۵ (اَنَّهٗ) یہ ضمیر قرآن پاک کی طرف راجع ہے، بعض مفسرین نے کہا نبی اکرم ﷺ کی طرف راجع ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۱۳۷)

۴۶ مقاتل کہتے ہیں: مشرکین نے نبی اکرم ﷺ کو کہا: آپ ہمیں کب تک عذاب کی دھمکیاں دیتے رہیں گے، آپ عذاب لاتے تو ہیں نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (ایضاً: ص ۱۴۰)

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾ ط

شیطان نہیں اُترتے۔ ﴿210﴾ اور یہ کام اُن کے لائق بھی نہیں ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ ﴿211﴾

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾ ط فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بیشک وہ (فرشتوں کے کلام کے) سننے سے دور کر دیئے گئے ہیں ﴿212﴾ اے سننے والے! تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی

فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾ ج وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ لا

عبادت نہ کر ورنہ تو بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ﴿213﴾ اے حبیب! اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈر سنائیں۔ ﴿214﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ ج فَاِنْ

اور جن مسلمانوں نے آپ کی پیروی کی ہے اُن کے لئے (ازراہِ کرم) اپنا بازو جھکا دیں۔ ﴿215﴾ پھر اگر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ ج وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ

(بعض امور میں) وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ انہیں فرمادیں: "میں تمہارے (ان) کاموں سے بے تعلق ہوں" ﴿216﴾ اور بڑے

الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ لا الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾ لا وَتَقَلُّبَكَ فِي

غالب اور انتہائی رحم کرنے والے پر بھروسہ کریں۔ ﴿217﴾ جو آپ کو (تہجد کے وقت) کھڑے ہونے کی حالت میں ﴿218﴾ اور آپ

السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى

کی گردش کو سجدہ کرنے والوں میں دیکھتا ہے۔ ﴿219﴾ بیشک وہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔ ﴿220﴾ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ

مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ ط تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾ لا

شیطان کس پر اُترتے ہیں؟ ﴿221﴾ ہر جھوٹے اور گنہگار (کاہن) پر اُترتے ہیں۔ ﴿222﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ ط وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

کاہن محویت کے ساتھ کان لگا کر (شیطانوں کی باتیں) سنتے ہیں اور ان ۲۲۸ میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ ﴿223﴾ اور گمراہ لوگ

۲۱۹ اس آیت کا ایک مطلب یہ ہے کہ اے حبیب! اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھتا ہے جب آپ تنہا نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں (وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ) اور جب آپ باجماعت نماز پڑھتے ہیں۔ دوسرا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بعد تک سجدہ کرنے والے آباء کرام کی پشتوں اور ماؤں کے رحموں میں منتقل ہوتے ہوئے ملاحظہ فرماتا ہے۔ (ترمذی: ۳۸۶/۳۰) اس آیت سے علماء کرام نے استدلال کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے تمام آباء اور تمام مائیں حضرت آدم علیہ السلام تک تمام مسلمان اور موحد تھے۔ (شرف قادری) ۲۲۸ (يُلْقُوْنَ) یعنی جھوٹے کاہن (السَّمْعَ) اپنے کان شیطانوں کی طرف لگاتے ہیں، اِلْقَاءُ السَّمْعِ سے مراد پوری طاقت سے کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا ہے (وَاَكْثَرُهُمْ) سے بھی مراد کاہن ہیں۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۳۹)

الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ

(بیہودہ) شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ ﴿۲۲۴﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ ﴿۲۲۵﴾ اور وہ

یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُن کاموں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں جو خود ۱۹ نہیں کرتے۔ ﴿۲۲۶﴾ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے،

وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَیَعْلَمُ

اللہ کا کثرت سے ذکر کیا اور اُنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا اور ظالم عنقریب

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

جان لیں گے کہ وہ کس (بری) جگہ پلٹ کر جائیں گے؟ ﴿۲۲۷﴾

## سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها 93 | رکوعاتها 7

سورۂ نمل مکی ہے، اِس میں ترانوے آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾ هُدًی وَّ بُشْرٰی

طٰسٓ! یہ قرآن اور روشن کتاب کی بلند پایہ آیتیں ہیں۔ ﴿۱﴾ حال یہ ہے کہ مومنوں کے لئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور خوشخبری ہیں۔ ﴿۲﴾ جو نماز قائم رکھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿۳﴾ بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے،

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ؕ اُولٰٓىٕكَ الَّذِيْنَ

ہم نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوشنما بنا دیئے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔④ یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ وَاِنَّكَ

جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور یہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے۔⑤ بیشک آپ کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

بڑی حکمت والے اور بڑے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے۔⑥ آپ بیان کر دیجئے جب موسیٰ نے

لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

اپنی اہلیہ کو کہا: "میں نے ایک آگ دیکھی ہے[1] میں ابھی اُس سے تمہارے پاس (راستے کی) کوئی خبر لاتا ہوں یا اُس

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ

سے کوئی شعلہ حاصل کر کے لاتا ہوں تا کہ تم اُس سے گرمی[2] حاصل کرو۔"⑦ پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو اعلان کیا گیا:

اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

"(موسیٰ) جو آگ (کی تلاش) میں ہیں اور (فرشتے) جو اُس کے آس پاس ہیں اُنہیں برکت دی گئی[3] اور تمام جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ۙ وَاَلْقِ

پالنے والا اللہ پاک ہے۔⑧ اے موسیٰ! بات یہ ہے[4] کہ میں ہی اللہ ہوں غلبہ اور حکمت والا۔"⑨ اور (یہ حکم دیا گیا:) "اپنا عصا

عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

پھینک دو۔" پھر جب موسیٰ نے اُسے لہراتا ہوا دیکھا جیسے وہ ہلکا پھلکا سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور مڑ کر نہ دیکھا،

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ۖ اِلَّا مَنْ

(تب اُنہیں کہا گیا:) "اے موسیٰ! نہ ڈرو، بے شک رسول میری بارگاہ میں ڈرا نہیں کرتے۔⑩ مگر جو

[1] اُس وقت وہ مدین سے مصر جا رہے تھے۔ [2] الطامۃ (تفسیر مظہری: ۷/۹۸) [2] (قبس) شہاب سے بدل ہے یا اس کی صفت ہے کیونکہ شہاب آگ کے روشن شعلے کو کہتے ہیں اور قبس اس شعلہ کو کہتے ہیں جو آگ کی بڑی مقدار سے حاصل کی جائے (لعلکم تصطلون) یعنی امید کرتے ہوئے کہ آپ اُس آگ سے گرمی حاصل کر کے سردی سے نجات پا سکیں گی۔ (ایضاً: ۷/۹۸، ۹۹) [3] (من فی النار) کا ایک مطلب یہ ہے اُسے برکت دی گئی جو آگ کی طلب میں ہے (یعنی موسیٰ علیہ السلام) اور (من حولها) سے مراد فرشتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ابتدائی تحفہ تھا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۸۹) یہ نور تھا جسے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ گمان کیا۔ (قرطبی: ۱۳/۱۵۷) [4] (انّہٗ) ضمیر شان ہے۔ (مظہری: ۷/۱۰۰)

ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿11﴾

زیادتی کرے پھر برائی کے بعد اُس کے بدلے نیکی کرے تو بے شک میں بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ ﴿11﴾

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

اور آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں تو وہ کسی عیب کے بغیر چمکتا ہوا نکلے گا۔"

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾

حال یہ ہے کہ یہ اُن نو معجزوں میں سے ہے جو فرعون اور اُس کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿12﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾

پھر جب ہمارے بصیرت افروز ۵ معجزے اُن کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔" ﴿13﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ

باوجودیکہ اُن کے دل اِن معجزوں پر یقین رکھتے تھے، پھر بھی اُنہوں نے ظلم اور تکبر کی بنا پر اِن کا انکار کردیا، تو اے حبیب! دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

کہ اِن فساد پھیلانے والوں کا حشر کیسا ۶ ہوا؟ ﴿14﴾ ہماری عظمت کی قسم! ہم نے داؤد اور سلیمان کو

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ

عظیم علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا: "تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ ﴿15﴾ اور سلیمان (نبوت، حکومت اور علم میں) داؤد کے وارث ہوئے ۷ اور اُنہوں نے فرمایا: "اے لوگو!

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ

ہمیں پرندوں کی زبان سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ہے ۸ بیشک

۵ (مُبْصِرَةً) یہ آیات سے حال ہے، اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ وہ معجزات فرعون اور اُس کی قوم کو بصیر بنانے والے تھے، کیونکہ اللہ نے فرمایا: (وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ) (روح المعانی: ۱۹/۱۶۸) ۶ اُن کو خوفناک طریقے سے غرق کردیا گیا اور تمام ظالموں کے لئے سامانِ عبرت بنادیا گیا۔ (ایضاً: ص ۱۶۹) ۷ شیعہ کہتے ہیں کہ اس جگہ مال کی وراثت مراد ہے، اس پر رد کیا گیا ہے کہ صحیح حدیث میں ہے: "ہم گروہ انبیاء کا کوئی وارث نہیں بنایا جاتا۔" دوسری وجہ یہ ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے انیس بیٹے تھے اگر مال ہی کی وراثت ہوتی تو حضرت سلیمان علیہ السلام کو نہ ملتی۔ (ایضاً: ص ۱۷۱)



۸ مراد یہ ہے کہ ہمیں کثرت سے سازو سامان دیا گیا ہے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۱۰۵)

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ⑯ وَ حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ

یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔" ⑯ اور سلیمان کے لیے اُن کے لشکر، جنّوں، انسانوں اور پرندوں میں جمع کیے جاتے،

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ⑰ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى

پھر اُنہیں (جمع کرنے کے لیے) روک دیا جاتا۔ ⑰ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

وادی کے پاس آئے تو (اُن کی ملکہ) چیونٹی نے کہا، "چیونٹیو! اپنے بِلوں میں گھس جاؤ،

لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ⑱

کہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالیں۔" ⑱

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ

پس سلیمان اُس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنسنے لگے اور دعا کی: "اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے اُن

نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

احسانات کا شکر یہ ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور میں تیرے پسندیدہ نیک کام کرتا رہوں

تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ⑲

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے خاص نیک بندوں (انبیاء) میں شامل فرما۔" ⑲

وَ تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ٘ اَمْ كَانَ مِنَ

اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا: "کیا وجہ ہے مجھے ہُدہُد دکھائی نہیں دیتا یا وہ

الْغَآىِٕبِیْنَ ⑳ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ

واقعی غیر حاضر ہے؟ ⑳ میں اُسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اُسے ذبح کر دوں گا،

۴۹ (ضاحکاً) تبسم کے فاعل سے حال ہے یعنی تبسم میں اس طرح مبالغہ کیا گویا کہ وہ ضحک کو پہنچ رہے تھے۔ (ایضاً: ۱۰۷)

لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

مگر اس صورت میں کہ وہ میرے پاس معقول عذر پیش کرے۔" ﴿21﴾ پس ہُد ہُد زیادہ دیر نہیں ٹھہرا اور اُس نے حاضر ہو کر عرض کیا:

اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾

"میں وہ کچھ دیکھ آیا ہوں جو آپ نے نہیں دیکھا، میں آپ کے پاس شہر سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ ﴿22﴾

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا

میں نے ایک ایسی عورت (بلقیس) کو پایا ہے جو اُن پر حکومت کر رہی ہے اور اُسے (ضرورت کی) ہر چیز دی گئی ہے اور اُس کا

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ

تخت بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾ میں نے اُسے اور اُس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کی نظروں میں خوشنما بنا کر پیش کر دیئے ہیں اور اُنہیں سیدھے راستے سے

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

روک دیا ہے، اِس لئے وہ ہدایت نہیں پاتے۔ ﴿24﴾ (شیطان نے اُنہیں روک دیا ہے) تاکہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ

جو آسمانوں اور زمینوں کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر لے آتا ہے اور ہر وہ چیز جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ السجدة

السجدة 8

اور جسے ظاہر کرتے ہو۔ ﴿25﴾ اللہ (ہی معبودِ برحق ہے) اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔" ﴿26﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ اِذْهَبْ

سلیمان نے فرمایا: "ہم جلد دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ ﴿27﴾ میرا یہ خط لے جا کر

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا

انہیں پہنچا دے پھر اُن سے پلٹ آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب

يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾

دیتے ہیں؟'' ﴿28﴾ ملکۂ سبا نے کہا: ''اے درباریو! بیشک مجھے ایک محترم خط پہنچایا گیا ہے۔ ﴿29﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا

بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ انتہائی مہربان اور نہایت رحم والے کے نام سے شروع ہے۔ ﴿30﴾

تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ

ع 2 17 17

(مضمون یہ ہے کہ) میرے مقابلے میں تکبر نہ کرو اور مسلمان ہو کر میرے پاس آجاؤ۔'' ﴿31﴾ وہ کہنے لگی: ''اے سردارو!

فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾ قَالُوْا نَحْنُ

مجھے میرے معاملے میں مشورہ دو، میں کسی معاملے میں تمہاری عدم موجودگی میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔'' ﴿32﴾ وہ کہنے لگے: ''ہم

اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا

بڑے طاقتور اور سخت جنگجو ہیں اور (آخری فیصلے کا) اختیار آپ کے پاس ہے، آپ غور کر کے بتائیں کہ آپ

تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا

ہمیں کیا حکم دیتی ہیں؟'' ﴿33﴾ ملکۂ سبا نے کہا: ''بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں

وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ

اور اُس کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ بھی اسی طرح کریں گے۔ ﴿34﴾ میں اُن کے پاس

اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَ

ایک تحفہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ (میرے) نمائندے کیا جواب لے کر آتے ہیں؟'' ﴿35﴾ پھر جب قاصد (وفد سمیت)

سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ٘ فَمَاۤ اٰتٰىنَِۧ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ

سلیمان کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: "کیا تم مال سے میری امداد کرتے ہو؟ پس جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ

جو تمہیں دیا ہے (مجھے تمہارا تحفہ نہیں چاہئے) بلکہ تم خود ہی اپنے تحفے پر خوش ہوتے رہو۔ (36) اُن کے پاس لوٹ جا

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ

ہم اُن کے پاس ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم ضرور اُنہیں شہر سبا سے ذلیل و خوار

اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا

کر کے نکال دیں گے۔" (37) سلیمان نے فرمایا: "اے درباریو! تم میں سے کون ہے جو اُن کے فرمانبردار بن کر

قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿38﴾ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا

میرے پاس آنے سے پہلے اُس کا تخت میرے پاس لے آئے؟" (38) ایک طاقتور جن نے کہا: "میں آپ کی اِس

اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ

مجلس کے برخاست ہونے سے پہلے وہ تخت لا کر آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا اور میں اُس کے لانے کی طاقت بھی رکھتا ہوں

اَمِیْنٌ ﴿39﴾ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ

اور امین بھی ہوں۔" (39) کتاب الٰہی کا علم رکھنے والے ایک شخص (آصف بن برخیا) نے کہا: "میں آنکھ کے جھپکنے سے پہلے

قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

اُسے آپ کے پاس حاضر کر دوں گا۔" پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَ مَنْ

تو فرمایا: "یہ میرے ربّ کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اُس کا شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا

شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا ربّ سب سے بے نیاز اور عظمت والا ہے۔ (40)

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ

سلیمان نے حکم دیا کہ ملکہ کیلئے اُس کے اِس تخت کا حلیہ بدل دو تا کہ ہم دیکھیں کہ وہ اس کی شناخت کی طرف راہ پاتی ہے یا

الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ

وہ ناواقف لوگوں میں شامل ہو جاتی ہے۔ (41) پھر جب وہ آئی تو اُسے کہا گیا: ''تیرا تخت ایسا ہی ہے؟''

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾

کہنے لگی: ''لگتا ہے کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اِس واقعہ سے پہلے ہی علم دے دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔'' (42)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ

اور اُسے اسلام کے اظہار سے اُس چیز (سورج) نے روک دیا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی، بیشک وہ

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ

کافر لوگوں میں سے تھی۔ (43) اُسے کہا گیا: ''محل میں آجا۔'' اور جب اُس نے اُس (محل کے بلوریں فرش) کو دیکھا تو اُسے

لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ

حوض سمجھی اور دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے فرمایا: ''یہ تو شیشوں سے بنا ہوا ایک چکنا

قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ

محل ہے۔'' بلقیس نے کہا: ''اے میرے ربّ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ

سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ

ع 3 13 18

تمام جہانوں کے ربّ اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔'' (44) ہماری عظمت کی قسم! ہم نے ثمود کے ہم قبیلہ

أَخَاهُمْ صٰلِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقٰنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿45﴾

صالح کو یہ پیغام دے کر اُن کی طرف بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو تو وہ اچانک دو فرقوں میں تقسیم ہو کر جھگڑنے لگے۔ ﴿45﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا

صالح نے فرمایا: ''اے میری قوم! توبہ سے پہلے عذاب کی جلدی کا کیوں مطالبہ کرتے ہو؟ تم اللہ سے

تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿46﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

معافی کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' ﴿46﴾ کہنے لگے: ''ہم تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے

مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿47﴾

براشگون لیتے ہیں۔'' فرمایا: ''تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔'' ﴿47﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

اور ثمود کے شہر (حجر) میں نو افراد تھے اُن کا کام صرف فساد پھیلانا تھا اور وہ اصلاح بالکل نہیں

وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿48﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَأَهْلَهٗ

کرتے تھے۔ ﴿48﴾ کہنے لگے: ''اللہ کی قسم کھا کر وعدہ کرو کہ ہم ضرور صالح اور اُس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ہم

ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهٖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿49﴾

اُن کے وارث کو کہیں گے: ''ہم اِس گھر والوں کے قتل کے وقت حاضر ہی نہیں تھے اور ہم یہ بات پوری سچائی کے ساتھ کہہ رہے ہیں۔'' ﴿49﴾

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ

اُنھوں نے سازش تیار کی اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی اور وہ بے خبر ہی رہے۔ ﴿50﴾ آپ دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿51﴾

کہ اُن کی سازش کا انجام کیسا رہا؟ (کیونکہ) ہم نے اُنہیں اور اُن کی قوم سب کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ ﴿51﴾

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

پس یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب کھنڈرات بنے ہوئے ہیں، بیشک اِس (عذاب) میں علم والوں کے لئے

یَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾ وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿53﴾ وَلُوْطًا

عبرت کا بڑا سامان ہے۔ (52) اور ہم نے اُن لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے اور وہ متقی تھے۔ (53) اور لوط کا تذکرہ کیجئے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾ اَىٕنَّكُمْ

جب اُنہوں نے اپنے زمانے کے سرکش لوگوں کو فرمایا: "کیا تم ایک دوسرے کے سامنے غیر فطری فعل کا ارتکاب کرتے ہو؟ (54) کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) تم

تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا

سراپا جہالت ہو۔" (55) اُن کی قوم کا جواب صرف یہی تھا کہ اُنہوں نے کہا: "لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو،

اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔" (56) پس ہم نے لوط اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی، سوائے اُن کی بیوی کے جس کے بارے

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿57﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ

میں ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (57) اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش کی پس اُن لوگوں کی

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿58﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ

ع 4 14 19

بارش بہت بری تھی جنہیں ڈرسنایا جا چکا تھا۔ (58) اے حبیب! آپ فرما دیجئے: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

ہیں اور سلام ہو اللہ کے منتخب کئے ہوئے بندوں پر، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو مشرکین شریک مانتے ہیں؟" (59)

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

یہ تو بتاؤ کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی

مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ

اُتارا؟ پس ہم نے اس پانی سے سج دھج والے باغات اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان

تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ (60)

باغات کے درخت اُگاتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ اہلِ مکہ راستے سے بھٹکنے والے لوگ ہیں۔ (60)

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ

یہ بھی بتاؤ کہ کس نے زمین کو رہائش کے قابل بنایا؟ اور کس نے اس کے درمیان نہریں پیدا کیں اور کس نے زمین کو (کانپنے سے

لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

روکنے کے لئے) مضبوط پہاڑوں کے لنگر بنائے؟ اور کس نے دو سمندروں کے درمیان آڑ پیدا کی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ (61) اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا

بھی ہے؟ بلکہ ان میں اکثر (توحید کو) جانتے ہی نہیں ہیں۔ (61) بلکہ یہ بھی بتاؤ کہ جب بے بس آدمی اُسے پکارتا ہے تو

دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ

اُس کی پکار کو کون قبول کرتا ہے؟ اور کون اُس کی تکلیف کو دور کرتا ہے؟ اور کون تمہیں زمین میں قائم مقام بناتا ہے؟

ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ (62) اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ

(بتاؤ) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو (62) بلکہ یہ بھی بتاؤ کہ صحراء اور

ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ

سمندر کی تاریکیوں میں کون تمہاری راہنمائی کرتا ہے؟ اور کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری سنانے والی

يَدَیۡ رَحۡمَتِهٖؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَؕ ﴿63﴾

ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی معبود ہے؟ (جو یہ کام کرتا ہے) اللہ اُن چیزوں سے بلند ہے جسے مشرکین

اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ

شریک مانتے ہیں۔﴿63﴾ بلکہ یہ بھی بتاؤ کہ مخلوق کو پہلے کون پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ کون بنائے گا؟ اور تمہیں

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ

آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ آپ فرما دیجئے: ''اگر تم سچے ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

تو کوئی مضبوط دلیل لاؤ۔'' ﴿64﴾ آپ فرما دیجئے: ''اللہ کے سوا آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے

وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿65﴾

(اپنے آپ) غیب نہیں جانتے اور اُنہیں (یہ بھی) خبر نہیں کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔'' ﴿65﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ

کیا اُن کا علم قیامت تک پہنچ گیا ہے؟ بلکہ وہ اِس کی طرف سے شک میں ہیں،

بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿66﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا

بلکہ وہ اِس کے بارے میں اندھے ہیں۔ ﴿66﴾ اور کافروں نے کہا: ''کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿67﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ

تو کیا ہم قبروں سے نکالے جائیں گے؟ ﴿67﴾ بیشک اِس (دوبارہ زندہ کیے جانے) کا وعدہ ہم سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿68﴾ قُلۡ

اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے کیا گیا تھا، یہ تو صرف اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔'' ﴿68﴾ آپ فرما دیجئے:

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

"زمین میں سفر کرو اور دیکھو کہ جرائم پیشہ لوگوں کا حشر کیسا

الْمُجْرِمِيْنَ ⑥⑨ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ

ہوا؟" ⑥⑨ اور آپ اِن کے بارے میں غمگین نہ ہوں اور اِن کے مکر و فریب سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ⑦⓪ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

تنگ دل نہ ہوں۔ ⑦⓪ غیر مسلم کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ جس عذاب کی تم دھمکی دے رہے ہو

صٰدِقِيْنَ ⑦① قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ

وہ کب آئے گا؟" ⑦① آپ فرمادیجئے: "جس عذاب کے جلد آنے کا تم مطالبہ کررہے ہو قریب ہے کہ

الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑦② وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

اُس کا کچھ حصہ تمہارے سر پر آپہنچا ہو۔" ⑦② اور بیشک آپ کا ربّ انسانوں پر بہت احسان کرنے والا

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ⑦③ وَاِنَّ رَبَّكَ

ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ⑦③ اور بیشک آپ کا ربّ

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ⑦④ وَمَا مِنْ

ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جسے ظاہر کرتے ہیں۔ ⑦④ آسمانوں اور

غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑦⑤

زمینوں میں جو بھی پوشیدہ چیز ہے وہ بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج ہے۔ ⑦⑤

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر وہ مسائل بیان کرتا ہے جن میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾

اختلاف کرتے ہیں۔ (76) اور بیشک وہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (77)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾

بیشک آپ کا ربّ اختلاف کرنے والے یہودیوں میں اپنے عدل سے فیصلہ فرمائے گا اور وہی سب پر غالب اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ اِنَّكَ

وسیع علم والا ہے۔ (78) پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ (79) بیشک آپ

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

مُردوں (جیسے کافروں) کو نہیں سنا سکتے اور بہروں (جیسے کافر) پیٹھ پھیر کر چل دیں تو آپ اُنہیں بھی

مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

نہیں سنا سکتے۔ (80) اور اندھوں (جیسے کافروں) کو اُن کی گمراہی سے نہیں پھیر سکتے [1]

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾

آپ اُنہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (81)

وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ

اور جب وعدۂ قیامت اُن کے سامنے واقع ہونے والا ہو گا تو ہم اُن کے لئے زمین سے ایک چوپایہ

الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع

نکالیں گے جو اُن سے کلام کرے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ (82)

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا

اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب ہم ہر جماعت میں ایک گروہ جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتا ہے

[1] اللہ تعالیٰ نے کافروں سے نبی اکرم ﷺ کی توقعِ ہدایت یہ بیان کر کے ختم کردی کہ یہ (چلتے پھرتے) کافر مُردوں، بہروں اور اندھوں جیسے ہیں، اس لئے وہ نہ تو سمجھتے ہیں، نہ سنتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی کسی دلیل کی طرف توجہ کرتے ہیں (تفسیر کبیر: ۲۴/۲۱۶)

فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿83﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ

پس وہ روکے جائیں گے۔ (تاکہ جمع ہو جائیں) ﴿83﴾ یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے تو ربّ کریم فرمائے گا: "کیا تم نے

وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

میری آیتوں کو اس حال میں جھٹلایا تھا کہ ابھی تمہارے علم نے اُن آیات کا احاطہ نہیں کیا تھا (یہ نہیں) تو بتاؤ تم کیا کرتے تھے؟" ﴿84﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾

اُن کے ظلم کے سبب اُن پر عذاب کا فیصلہ واقع ہو جائے گا اِس لئے وہ بول نہیں سکیں گے۔ ﴿85﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

کیا اِن (غیر مسلموں کو) معلوم نہیں کہ ہم نے رات اِس لئے بنائی کہ لوگ اِس میں آرام کریں اور دن کو

مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ

روشنی والا بنایا، بیشک اِس (تخلیقی عمل) میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿86﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

جب (پہلی مرتبہ) صور پھونکا جائے گا تو جن کو اللہ چاہے گا اُن کے علاوہ آسمانوں اور زمینوں کے سب باشندے

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ

انتہائی دہشت زدہ ہو جائیں گے اور سب اُس کی بارگاہ میں عاجزانہ حاضر ہوں گے۔ ﴿87﴾ اور اے مخاطب! تو پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ

دیکھ کر گمان کرے گا کہ وہ اپنی جگہ پر قائم ہیں حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اللہ ہی کی کاریگری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ مَنْ

جس نے ہر چیز حکمت کے ساتھ مضبوط بنائی، بیشک وہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿88﴾ اور جو

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

لوگ نیکی لے کر حاضر ہوں گے اُن کے لئے اُس سے بہتر ثواب ہوگا اور وہ اُس دن کی گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي

محفوظ رہیں گے۔ ﴿89﴾ اور جو لوگ برائی لائیں گے اُنہیں چہروں کے بَل آگ میں پھینک

النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَآ

دیا جائے گا (اور اُنہیں کہا جائے گا:) ''تمہیں فقط اُن جرائم کی سزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے۔'' ﴿90﴾ مجھے تو

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

یہی حکم ملا ہے کہ اِس شہرِ مکّہ کے ربّ کی عبادت کروں جس نے اِسے امن والا حرم بنایا ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ وَاَنْ

اُسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ ﴿91﴾ اور قرآنِ پاک

اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

کی تلاوت کروں، پس جس شخص نے ہدایت قبول کی اُس نے اپنے ہی فائدے کے لئے ہدایت قبول کی

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾ وَقُلِ

اور جو شخص (راہِ حق سے) بھٹک جائے تو آپ فرما دیں: ''میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں۔'' ﴿92﴾ اور آپ کہہ دیجئے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لوگے۔'' اور اے حبیب! آپ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع

کا ربّ آپ کے اور اے لوگو تمہارے اعمال؎ سے بے خبر نہیں۔ ﴿93﴾

؎ یعنی اے حبیب! آپ کا ربّ آپ کے نیک اعمال اور اے کافرو! تمہارے برے اعمال کو جانتا ہے اور ہر ایک کو لازماً اس کے عمل کے مطابق جزا دی جائے گی۔ (روح المعانی: ۲۰/۳۰)

ع 7 11 3

سورۂ قصص مکّی ہے اور اِس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طٰسٓمّٓ۔ ﴿1﴾ یہ روشن کتاب کی بلند مرتبہ آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾ اے حبیب! ہم آپ کو

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾

ایمان دار لوگوں کے لئے موسیٰ اور فرعون کا کچھ واقعہ صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ ﴿3﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

بیشک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کا مظاہرہ کیا اور اُس کے باشندوں کو کئی قسموں میں تقسیم کر دیا،

يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ

اُن کے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور بنا کر رکھا ہوا تھا، وہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا اور اُن کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

زندہ رکھتا تھا، بیشک وہ دہشت گردوں میں سے تھا۔ ﴿4﴾ ہم چاہتے تھے کہ جنہیں اِس زمین میں

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً

کمزور کر دیا گیا تھا اُن پر احسان کریں، اُنہیں سردار بنا دیں،

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿5﴾ۙ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

اُنہیں (فرعون کے ملک و مال کا) وارث بنا دیں۔ ﴿5﴾ اُنہیں زمین (مصر و شام) میں اقتدار عطا کریں

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور فرعون، ہامان اور اُن کے لشکروں کو اسرائیلیوں سے وہ (تباہی) دکھا دیں جس کا وہ

يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

خطرہ محسوس کرتے تھے۔ ⑥ ہم نے موسیٰ کی ماں کو بذریعہ الہام حکم دیا کہ اُنہیں دودھ پلاتی رہو اور جب تمہیں اُن

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ

کے بارے میں خطرہ محسوس ہو تو اُنہیں دریا (نیل) کے سپرد کر دینا اور نہ تو خوف محسوس کرنا اور نہ ہی غمگین ہونا،

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ

بیشک ہم اُنہیں تمہارے پاس واپس لائیں گے اور اُنہیں رسولوں کی صف میں شامل کریں گے۔ ⑦ پس فرعون کے کارندوں

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

نے اُنہیں اُٹھا لیا جنہوں نے آخر کار اُن کے لئے دشمن اور غم کا سبب بننا تھا۔ بیشک فرعون،

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَاَتُ

ہامان اور اُن کے لشکر (پرلے درجے کے) مجرم تھے۔ ⑧ فرعون کی بیوی نے کہا:

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰٓى اَنْ

”یہ بچہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اِسے قتل نہ کرو، ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ دے دے

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ وَاَصْبَحَ

یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں اور فرعون کے کارندے اپنے انجام سے بے خبر تھے۔ ⑨ موسیٰ کی ماں کا دل

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ

صبر سے خالی ہو گیا، اگر ہم نے اُن کے دل کو صبر سے مالا مال نہ کیا ہوتا تو بیشک قریب تھا کہ وہ موسیٰ کا راز

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ⑩

فاش کر دیتیں، صبر اِس لئے دیا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہیں۔ ⑩

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

موسیٰ کی والدہ نے اُن کی بہن کو کہا: ''تو موسیٰ کے پیچھے جا۔'' چنانچہ وہ اُنہیں دور سے دیکھتی رہی جبکہ فرعونی

لَا یَشْعُرُوْنَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

اُس سے بے خبر تھے۔ ⑪ ہم نے (بہن کے پہنچنے سے پہلے) موسیٰ کو دائیوں کے دودھ سے منع کر رکھا تھا،

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

اُن کی بہن نے کہا: ''کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی نشاندہی کروں جو تمہارے لئے پوری خیر خواہی کے ساتھ

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا

اِس بچے کی پرورش کر دیں؟'' ⑫ اِس طرح ہم نے موسیٰ کو اُن کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اور وہ غمگین نہ رہیں اور اُنہیں یقین آ جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا یَعْلَمُوْنَ ⑬ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ

نہیں جانتے۔ ⑬ اور جب موسیٰ بھرپور جوانی اور کمالِ عقل کو پہنچے تو ہم نے اُنہیں حکمت و دانش

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ⑭ وَدَخَلَ

عطا فرمائی اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا عطا کرتے ہیں۔ ⑭ اور (ایک دفعہ) موسیٰ اُس وقت شہر

الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا

(مصر) میں داخل ہوئے جب اُس کے باشندے غفلت کی نیند سو رہے تھے، پس اُنہوں نے اُس میں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ

دو مَردوں کو لڑتے ہوئے پایا، اُن میں سے ایک تو موسیٰ کی قوم سے تھا اور ایک اُن کے

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ

دشمنوں میں سے تھا، پس موسیٰ کی قوم کے آدمی (اسرائیلی) نے اُن سے اُس شخص کے خلاف مدد مانگی جو اُن کے

عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ

دشمنوں میں سے تھا، موسیٰ نے اُسے (قبطی کو) مُکّا مارا اور اُس کا کام تمام کر دیا، (پھر) فرمایا: "یہ کام

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ

شیطان کی طرف سے ہوا، بے شک وہ دشمن ہے اور کھلا گمراہ کرنے والا۔" ﴿15﴾ عرض کیا: "اے میرے رب!

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اِس لئے مجھے بخش دے۔" چنانچہ اللہ نے اُنہیں بخش دیا بیشک وہ بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿16﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿16﴾ عرض کیا: "اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر احسان فرمایا ہے اِس لئے میں کبھی

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا

کسی مجرم کا معاون نہیں بنوں گا۔" ﴿17﴾ پس موسیٰ نے اُس شہر میں ڈرتے ہوئے اِس انتظار میں صبح کی

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ

کہ کیا ہوتا ہے؟ تو اچانک دیکھا کہ کل جس شخص نے مدد مانگی تھی آج پھر وہی مدد مانگ رہا ہے،

قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ

موسیٰ نے اُسے فرمایا: "بیشک تو کھلا گمراہ ہے۔" ﴿18﴾ پھر جب موسیٰ نے اُس (قبطی) کو پکڑنے کا

يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ

ارادہ کیا جو اِن دونوں کا دشمن تھا تو اُس نے کہا: "اے موسیٰ! جس طرح کل آپ نے

اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ

ایک شخص کو قتل کیا تھا کیا آج اُسی طرح مجھے بھی قتل کرنا چاہتے ہیں؟ [۳] آپ تو زمین میں صرف

اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ

بہت بڑا جابر بننا چاہتے ہیں اور آپ اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

بننا چاہتے۔" ⑲ اور ایک شخص شہر کے دوسرے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ

اور کہنے لگا: "اے موسیٰ! فرعون کے درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں،

فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳ فَخَرَجَ مِنْهَا

اِس لئے آپ یہاں سے نکل جائیں بے شک میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔" ⑳ پس موسیٰ اُس شہر سے ڈرتے ہوئے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑ ع

(اور) یہ انتظار کرتے ہوئے نکلے کہ اب کیا ہوتا ہے، عرض کیا: "اے میرے ربّ! مجھے ظالم قوم سے بچا لے۔" ㉑

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ

اور جب وہ مَدْیَنْ کی طرف متوجہ ہوئے تو کہنے لگے: "قریب ہے کہ میرا ربّ مجھے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ㉒ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ

سیدھا راستہ دکھائے۔" ㉒ اور جب مَدْیَنْ کے پانی پر پہنچے تو وہاں لوگوں کا ایک گروہ پایا

[۳] اِس کا قائل کون ہے؟ مفسرین کے دو قول ہیں۔ ایک قول صاوی یہ ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیلی کو فرمایا کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ تو اُس نے دیکھا کہ آپ جلال کے عالم میں پکڑنے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں تو اُس نے سمجھا کہ آپ مجھے پکڑنے کے لئے آ رہے ہیں، لہٰذا اُس نے یہ گفتگو کی۔ دوسری رائے یہ ہے کہ یہ قبطی کا قول ہے۔ اور یہی ظاہر ہے، اللہ تعالیٰ کے فرمان (فَلَمَّاۤ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ الآية) اور (اِنْ تُرِيْدُ الآية) سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ (تفسیر کبیر: ۲۴/۲۳۷)

أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ

جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہا تھا اور اُن سے پہلے دو عورتوں کو پایا جو اپنے جانوروں کو روک رہی تھیں،

تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ

موسیٰ نے فرمایا: ”تم دونوں کا کیا حال ہے؟ کہنے لگیں: ”ہم اُس وقت تک اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلاتیں جب تک

الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى

تمام چرواہے اپنے جانور واپس نہیں لے جاتے اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔“ ﴿23﴾ پس موسیٰ نے اُن کی بکریوں

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف چل دیئے اور دعا کی: ”اے میرے ربّ! میں اُس کھانے کا محتاج ہوں جو تو میری

فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ٚ

طرف نازل کرے۔“ ﴿24﴾ پھر اُن دونوں میں سے ایک شرم وحیا سے چلتی ہوئی اُن کے پاس آئی

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ

اور کہنے لگی: ”میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ نے جو ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے اُس کا معاوضہ آپ کو دیں۔“

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ۗ

پس جب موسیٰ شعیب کے پاس آئے اور اُنہیں اپنا پورا واقعہ سنا دیا تو اُنہوں نے کہا: ”آپ ڈریے نہیں،

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا

آپ ظالم لوگوں سے نجات پا گئے ہیں۔“ ﴿25﴾ اُن میں سے ایک صاحبزادی کہنے لگی:

يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ٚ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ

”ابا جان! آپ اِن کو ملازم رکھ لیں، بیشک بہترین ملازم وہ ہے جو طاقتور بھی ہو

الْاَمِیْنُ ﴿26﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ

اور امانت دار بھی۔" ﴿26﴾ شعیب نے فرمایا: "میں چاہتا ہوں کہ ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ

اس مہر پر آپ کے ساتھ کر دوں کہ آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں اور اگر دس سال

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَۚ وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَؕ

پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے تحفہ ہو گا۔ اور میں آپ کو (زیادہ) مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا،

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿27﴾ قَالَ ذٰلِكَ

اللہ نے چاہا تو آپ عنقریب مجھے اچھے معاملے والا پائیں گے۔" ﴿27﴾ موسیٰ نے کہا: "یہ معاہدہ

بَیْنِیْ وَبَیْنَكَؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ

میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گیا، میں ان دونوں میں سے جو مدت بھی پوری کر دوں تو مجھ پر کوئی

عَلَیَّؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ۠ ﴿28﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

مطالبہ نہیں ہو گا اور ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔" ﴿28﴾ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًاۚ

اور اپنی اہلیہ کو لے کر (مصر کی طرف) چلے تو انہوں نے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی،

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ

اپنی اہلیہ کو فرمایا: "تم یہیں ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے ہو سکتا ہے کہ میں وہاں سے (راستے کی) کوئی

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾

خبر لاؤں یا آگ کا کوئی شعلہ لے آؤں تاکہ تم گرمی حاصل کرو۔" ﴿29﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی

پھر جب آگ کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے برکت والے مقام میں

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ

ایک درخت سے پکارا گیا: ''اے موسیٰ! میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿30﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

پالنے والا۔''(30) اور یہ حکم دیا گیا: ''اپنا عصا زمین پر پھینک دیں۔'' پھر جب موسیٰ نے اُسے اِس تیزی سے لہراتے ہوئے

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ

دیکھا جیسے چھوٹا سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا، ہم نے کہا: ''اے موسیٰ! سامنے آیئے

وَ لَا تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ

اور ڈریے نہیں بیشک آپ ہر خطرے سے محفوظ ہیں۔(31) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں

جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ٘ وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ

ڈالیئے وہ کسی بیماری کے بغیر سفید اور چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا بازو

جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی

اپنے سینے پر رکھ لیجیے، پس اے موسیٰ! یہ دو مضبوط دلیلیں ہیں جو آپ کے ربّ کی طرف سے فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡىِٕهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿32﴾ قَالَ

اُس کے درباریوں کی طرف بھیجی گئی ہیں، بیشک وہ بدکردار لوگ ہیں۔''(32) موسیٰ نے عرض کیا:

رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾

''اے میرے ربّ! میں نے اُن کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا، اس لئے مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔(33)

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے اس لئے اُنہیں میرے ساتھ معاون رسول بنا کر بھیج

يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

تاکہ وہ میری تصدیق کریں، مجھے خوف ہے کہ فرعونی مجھے جھٹلائیں گے۔" (34) اللہ نے فرمایا: "ہم عنقریب آپ کے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ

بھائی کے ذریعے آپ کے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا کریں گے پس ہماری نشانیوں کے

اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾

معانقة 11

سبب فرعونی تمہارے قریب پھٹک بھی نہیں سکیں گے، تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔" (35)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

پھر جب موسیٰ اُن کے پاس ہمارے روشن معجزات لائے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو صرف

سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾

خود ساختہ جادو ہے اور ہم نے ایسا جادو اپنے پہلے باپ دادا کے زمانے میں بھی نہیں سنا۔" (36)

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ

موسیٰ نے فرمایا: "میرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾

اور جس کے لئے دارِ آخرت میں اچھا انجام ہے، بیشک کافر کامیاب نہیں ہوتے۔" (37)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

فرعون نے کہا: "اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں جانتا۔

غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

اے ہامان! تو میرے لئے آگ سے مٹی کی اینٹیں پکا اور میرے لئے (انتہائی بلند)

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

محل تیار کروا، ہو سکتا ہے کہ میں موسیٰ کے خدا کو ایک نظر دیکھ لوں، بیشک میں تو موسیٰ کو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

جھوٹا گمان کرتا ہوں۔" (38) فرعون اور اُس کے لشکروں نے ناجائز طور پر زمین میں تکبر کیا

الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ

اور اُن سب نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹائے نہیں جائیں گے۔ (39) پس ہم نے اُسے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اُس کے لشکروں کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا، تو آپ دیکھئے کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ (40) اور ہم نے اُنہیں (دنیا میں) کفر کے سرغنے بنا دیا جو لوگوں کو آگ کی طرف

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ

بلاتے ہیں اور قیامت کے دن اُن کی امداد نہیں کی جائے گی۔ (41) ہم نے دنیا میں

هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع

اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے دن برے حال والے لوگوں میں سے ہوں گے۔ (42)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا

ہمیں اپنے جلال کی قسم! ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو ایسی کتاب (تورات) عطا کی

الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

جو لوگوں کے لئے بصیرت افروز دلائل کا مجموعہ، ہدایت اور رحمت ہے

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (43) اے حبیب! جب ہم نے موسیٰ کی طرف رسالت کا حکم بھیجا

اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾

اُس وقت نہ تو آپ از خود مغربی پہاڑ کی جانب موجود تھے اور نہ ہی لائے گئے گواہوں میں شامل ۵ تھے۔ (44)

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) بہت سی قومیں پیدا کیں جن پر طویل زمانہ گزرا۔ اور (اے حبیب!) آپ

كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ

اہلِ مَدْیَن میں بھی مقیم نہیں تھے کہ اُنہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے،

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

لیکن ہم (غیبی خبریں دینے کے لئے) آپ کو بھیجنے والے ہیں۔ (45) اور جب ہم نے موسیٰ کو پکارا تو اُس وقت آپ طُور کے کنارے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

پر نہیں تھے لیکن آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ آپ کو غیب کی یہ باتیں بتائیں) تاکہ آپ ایک گروہ کو اِس امید پر

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾

اللہ کے عذاب کا ڈر سنائیں کہ ہوسکتا ہے وہ نصیحت قبول کرلیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ (46)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور (ہم آپ کو رسول بنا کر نہ بھیجتے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اہلِ مکہ کے سابقہ جرائم کی وجہ سے اُنہیں کوئی عذاب پہنچتا

۵ سوال: جب پہلے حاضر ہونے کی نفی کردی گئی ہے تو اس کے بعد یہ کہنا تکرار ہے کہ آپ شاہدین میں سے نہیں تھے، حضور کی نفی کو شہادت کی نفی لازم ہے۔ جواب: مطلب یہ ہے کہ آپ از خود کسی مقصد کے لئے حاضر نہیں تھے، اور آپ (ستر افراد کی) اُس جماعت میں سے بھی نہیں تھے جو وہاں تھی، تاکہ جو کچھ موسیٰ علیہ السلام کو پیش آئے اُس سے آگاہ ہوں۔ (روح المعانی: ۲۰/۸۶)

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

تو وہ کہتے: ''اے ہمارے ربّ! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا؟ ہم تیری

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے۔'' ﴿47﴾ پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے (محمدِ مصطفیٰ کی صورت میں) حق آیا

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ

تو اہلِ مکّہ کہنے لگے: ''اِن کو ایسے معجزات کیوں نہیں دیئے گئے جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے؟

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ

کیا اُنہوں نے اُن معجزات کا انکار نہیں کیا تھا جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیئے گئے تھے، اُنہوں نے کہا تھا: ''قرآن و تورات

تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

ایک دوسرے کے موافق دو جادو ہیں۔'' اور یہ بھی کہا: ''ہم اِن دونوں میں سے ہر ایک کے منکر ہیں۔ ﴿48﴾ آپ فرمادیجیے:

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

''اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو اِن دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو میں اُس کی

صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا

پیروی کروں گا۔ ﴿49﴾ پھر اگر وہ آپ کی اِس بات کو قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ صرف

يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ

اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی ہدایت کو

بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع

چھوڑ کر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بیشک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿50﴾

ع 5 8 8

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾

بیشک ہم اہلِ مکّہ کے پاس مسلسل قرآن بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔﴿51﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

وہ (انصاف پسند) لوگ جنہیں ہم نے قرآن سے پہلے کتاب دی وہی اُس پر ایمان لاتے ہیں۔﴿52﴾

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ

جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں: "ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے ربّ کی طرف سے حق ہے،

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ

بیشک ہم تو پہلے ہی سر جھکا چکے تھے۔" ﴿53﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو صبر کرنے کا

مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

ثواب دگنا دیا جائے گا اور وہ برائی کو اچھی خصلت کے ذریعے دور کرتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ ہمارے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔﴿54﴾ اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ

منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: "ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، تم پر

عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

سلام ہو ہم جاہلوں کی صحبت نہیں چاہتے۔" ﴿55﴾ بیشک آپ ہر اُس شخص کو اسلام میں داخل نہیں کر سکتے جس کا

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اسلام لانا آپ کو پسند ہو لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اُسے اسلام میں داخل کر دیتا ہے اور وہ ہدایت کی صلاحیت رکھنے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ

والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿56﴾ بعض مکہ والوں نے کہا: "اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہمیں ہماری سرزمین سے

مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ

اُچک لیا جائے گا، کیا ہم نے اُنھیں امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہماری طرف سے

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

رزق کے طور پر ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں لیکن اُن کے اکثر افراد

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

نہیں جانتے۔" ﴿57﴾ اور ہم نے کتنی بستیوں کے ایسے باشندوں کو ہلاک کر دیا جنھوں نے زندگی بھر

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

سرکشی اختیار کی، پس یہ ہیں اُن کے (خالی) مکانات جن میں اُن کے بعد معمولی مدت کے علاوہ رہائش ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

اختیار نہیں کی گئی اور ہم ہی وارث ہیں۔ ﴿58﴾ اور آپ کا رب بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا

اُس وقت تک تباہ نہیں کرتا جب تک اُن کے مرکز میں رسول نہیں بھیج دیتا جو اُنھیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِی الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا

ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو اُسی وقت ہلاک کرتے ہیں جب اُن کے باشندے

ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ

ظالم ہوں۔ ﴿59﴾ اور تمھیں جو چیز بھی دی گئی ہے وہ دنیوی زندگی کا حصہ

الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا

اور اُس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ

ع 6 10 9

تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿60﴾ وہ شخص جس سے ہم نے بہت خوبصورت وعدہ کیا اور وہ اُسے پانے والا بھی ہے

كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کیا وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا سامان دیا پھر وہ قیامت کے دن

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

حاضر کیا جائے گا۔ ﴿61﴾ اور جس دن اللہ اُنہیں پکار کر پوچھے گا: "کہاں ہیں وہ (نام نہاد) شریک

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

جن کو تم میرے شریک گمان کرتے تھے؟" ﴿62﴾ جن مشرکین کے بارے میں عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہوگا

الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا

اُن کے بارے میں وہ شرکاء کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جس طرح

غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْۤا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ

ہم خود گمراہ ہوئے تھے، ہم اِن سے تعلق توڑ کر تیری طرف رجوع کرتے ہیں وہ ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے" ﴿63﴾ اور کافروں

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا

کو کہا جائے گا: "تم اپنے معبودوں کو بلاؤ۔" وہ اُنہیں بلائیں گے لیکن وہ اُن معبودوں کی فریاد کو نہیں سنیں گے اور کفار

الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

عذاب دیکھیں گے اور آرزو کریں گے: "کاش وہ ہدایت پا لیتے۔" ﴿64﴾ اور اُس دن کا ذکر کیجیے جب اللہ اُنہیں بلائے گا

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

اور فرمائے گا: "تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟" ﴿65﴾ پس اُس دن اُن کے لئے خبریں غیر واضح

الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ہو جائیں گی اور وہ ایک دوسرے سے بھی پوچھ نہیں سکیں گے۔ ﴿66﴾ ہاں جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾

ایمان لایا اور نیک کام کیے تو قریب ہے کہ وہ کامیاب لوگوں میں شامل ہو۔ ﴿67﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے، مشرکوں کا کچھ اختیار نہیں ہے،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

اللہ اُن چیزوں سے پاک اور بلند ہے جنھیں وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾ اور آپ کا رب ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾ اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود

هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

نہیں اسی کے لئے دنیا اور آخرت میں ہر تعریف ہے، (ہر شے میں) اُسی کا حکم نافذ ہے اور تم سب اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾ آپ فرمایئے: "بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

رات طاری رکھے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے پاس دن کی

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

روشنی لائے گا؟ کیا تم (ہوش سے) نہیں سنتے ؟" ﴿71﴾ آپ فرما دیجئے: "یہ بھی بتاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ

تم پر ہمیشہ دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے پاس

اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾

رات لائے گا، جس میں تم آرام کرو، کیا تم (اللہ کی نشانیاں) دیکھتے نہیں ہو؟" ﴿72﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا

اور اُس نے اپنی مہربانی سے تمہارے لئے رات اور دن پیدا کیے، تاکہ تم رات میں

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

آرام کرو اور دن میں اُس کے فضل سے روزی تلاش کرو اور اِس لئے کہ تم اُس کا شکر ادا کرو۔ ﴿73﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب اللہ مشرکوں کو پکار کر فرمائے گا: "کہاں ہیں وہ (نام نہاد شریک) جنہیں تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

میرے شریک گمان کرتے تھے؟" ﴿74﴾ ہم ہر امت سے ایک گواہ (نبی) الگ کر کے قوم سے کہیں گے: "(شرک پر) اپنی دلیل

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پیش کرو، پس وہ جان لیں گے کہ حق صرف اللہ کی طرف ہے اور اُن کی من گھڑت باتیں سب اُن سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ

کھو جائیں گی۔ ﴿75﴾ بیشک قارون موسیٰ کی امت سے تھا، پھر اُس نے بنی اسرائیل پر سرکشی کی،

ع 7 15 10

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

جبکہ ہم نے اُسے اِتنے خزانے دیئے جن کی چابیوں کا اُٹھانا بھی ایک طاقتور جماعت کے لئے

اُولِی الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

مشکل تھا (سرکشی اُس وقت کی) جب اُسے اُس کی قوم نے کہا: "گھمنڈ نہ کر بیشک اللہ اکڑنے والوں

الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿76﴾ اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اُس میں سے دارِ آخرت (کی بہاریں) طلب کر

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ

اور دُنیا سے اپنا حصہ (کفن وغیرہ) نہ بھول اور جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی لوگوں پر احسان

اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

کر اور زمین میں فساد (کے بہانے) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فسادیوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۗ

پسند نہیں کرتا۔" ﴿77﴾ کہنے لگا: "یہ مال تو مجھے صرف اُس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔"

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

کیا اُسے معلوم نہیں کہ اللہ نے اُس سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ

جو اُس سے زیادہ طاقتور اور زیادہ دولت مند تھے۔ اور مجرموں سے اُن کے جرائم کے بارے میں

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۗ

پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی۔" ﴿78﴾ پھر وہ (ایک دن) پوری سج دھج کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نمودار ہوا،

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ

دنیا کی زندگی کے طلبگاروں نے کہا: ''کاش! ہمیں بھی وہ شان و شوکت دی جاتی جو

مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قارون کو دی گئی ہے، بیشک وہ بڑا خوش قسمت ہے۔'' ﴿79﴾ اور جنہیں علم دیا گیا تھا وہ

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

کہنے لگے: ''تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب (جنت) اُس شخص کے لئے بہتر ہے جو ایمان لایا اور اُس نے

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ

نیک عمل کئے اور وہ صبر کرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔'' ﴿80﴾ پھر ہم نے اُسے (اُس کی دولت) اور

وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

اُس کے محل کو زمین میں دھنسا دیا، اُس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہیں تھی

دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ

جو اُس کی امداد کرتی اور وہ خود بھی اپنا دفاع نہ کر سکا۔ ﴿81﴾ کل جن لوگوں نے اُس کے

تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

مرتبے کی آرزو کی تھی وہ کہنے لگے: ''عجب معاملہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور وہی رزق تنگ کرتا ہے اور اگر اللہ ہم پر احسان

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾

ع 8 7 11

نہ فرماتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔'' عجب بات یہ ہے کہ کافر نجات نہیں پائیں گے۔ ﴿82﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ

یہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم اُن لوگوں کے لیے مخصوص کرتے ہیں جو زمین میں سرکشی کا

عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿83﴾

ارادہ نہیں رکھتے ہیں اور نہ ہی فساد کا۔ اور اچھا انجام صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ ﴿83﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ

جو شخص نیکی لائے پس اُس کے لئے اُس سے بہتر ثواب ہے اور جو لوگ برائی کا ارتکاب کریں

فَلَا یُجْزَى الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

تو برے کام کرنے والوں کو اُن کے جرائم کے مطابق ہی

یَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ

سزا دی جائے گی۔ ﴿84﴾ بیشک جس کریم رب نے آپ پر قرآن پر عمل کرنا فرض کیا وہ آپ کو اُس عظیم

اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ

جگہ (مکہ) ضرور واپس لے جائے گا جو آپ کو محبوب ہے، آپ فرما دیجئے: "میرا ربّ اُسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿85﴾ وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤى اِلَیْكَ

اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔" ﴿85﴾ اور آپ توقع نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب بھیجی جائے گی،

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا

لیکن آپ کے ربّ نے اپنی رحمت سے بھیج دی لہٰذا آپ کافروں کے مددگار

لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾ وَ لَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

ہرگز نہ بنیں۔ ﴿86﴾ اور اللہ کی آیتیں آپ کی طرف نازل کئے جانے کے بعد غیر مسلم ہرگز آپ کو اِن سے نہ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾

روک دیں، آپ لوگوں کو اپنے ربّ کی طرف بلائیں اور آپ ہرگز شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ (87)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

اللہ کے سوا کسی اور معبود کی عبادت نہ کریں، اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اُس کی ذات کے سوا ہر چیز

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾

فانی ہے، اُسی کا حکم نافذ ہے اور تمام اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (88)

## سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 69 — رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۂ عنکبوت مکّی ہے، اِس میں اُنہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

الٓمّٓ۔ (1) کیا لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ یہ کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے: "ہم ایمان لائے"

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اُن کا امتحان نہیں لیا جائے گا۔ (2) ہماری عزت کی قسم! ہم نے اُن لوگوں کا امتحان لیا جو اِن سے پہلے تھے،

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾

تو اللہ سچوں کو ضرور ظاہر کرے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا۔ (3)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا

وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا اُنہوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟

وقف لازم — ع 6 / 12 — الثلثة

سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ

اُنہوں نے بہت ہی برا فیصلہ کیا ہے۔ ﴿4﴾ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا

اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾ وَ مَنۡ جَاہَدَ

مقرر کیا ہوا وقت ضرور آئے گا۔ اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿5﴾ اور جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے

فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶﴾

وہ اپنے ہی فائدے کے لئے جہاد کرتا ہے، بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ ﴿6﴾

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم اُن کے گناہ ضرور

سَیِّاٰتِہِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

مٹا دیں گے اور وہ (ایمان والے دنیا میں) جو اچھے کام کیا کرتے تھے ہم اُنہیں اُن اعمال کا ثواب ضرور عطا کریں گے۔ ﴿7﴾

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاہَدٰکَ

ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ سے حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ (والدین) کوشش کریں کہ

لِتُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡہُمَا ؕ اِلَیَّ

تو ایسی چیز کو میرا شریک مان لے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو اے مخاطب! تو اُن کی فرمانبرداری نہ کر، تم سب نے

مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ

لوٹ کر میری بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم دنیا میں کیا کیا کرتے تھے؟ ﴿8﴾ اور وہ لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّہُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم اُنہیں ضرور نیکوں میں شامل کریں گے۔ ﴿9﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي

بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ''ہم اللہ پر ایمان لائے۔'' پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف دی جائے

اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ

تو وہ لوگوں کی ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب کے برابر قرار دیتے ہیں۔ اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے

نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ

کوئی مدد آ جائے تو وہ ضرور کہیں گے: ''ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔'' کیا اللہ اُن چیزوں کو

بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

خوب نہیں جانتا جو تمام جہانوں کے رہنے والوں کے سینوں میں ہیں؟ ⑩ اور وہ اُن لوگوں کو ضرور ظاہر کرے گا جو

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایمان لائے اور وہ منافقوں کو ضرور ظاہر کرے گا۔ ⑪ کافروں نے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

مومنوں کو کہا: ''تم ہمارے راستے کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔''

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ

حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیں گے بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ⑫ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز

جھوٹے ہیں۔ ⑫ بیشک وہ اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی دوسرے بوجھ بھی اٹھائیں گے

وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع

اور جو افترا پردازیاں وہ کیا کرتے تھے اُن کے بارے میں اُن سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا۔ ⑬

ع 1 13 13

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے درمیان

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ

ساڑھے نو سو سال رہے، پس انہیں (عالمگیر) سیلاب نے اپنی لپیٹ میں لے لیا، جبکہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ

شرک میں ڈوبے ہوئے تھے۔ (14) پس ہم نے نوح اور (اُن کی) کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

تمام جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ (15) اور ابراہیم کا تذکرہ کیجئے جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا: "اللہ کی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾

عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم (خیر و شر کو) جانتے ہو تو یہ (عبادت و تقویٰ) تمہارے لئے بہتر ہے۔" (16)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ

تم لوگ اللہ کے سوا صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور خالص جھوٹ تیار کرتے ہو،

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ

بیشک وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک

رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

نہیں ہیں، اس لئے اللہ کی بارگاہ سے رزق مانگو اس کی عبادت کرو، اس کا شکر ادا کرو،

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ

تمہیں اسی کی بارگاہ میں لوٹایا جائے گا۔ (17) اور اے اہل مکہ! اگر تم مجھے جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کتنی ہی قومیں

قَبۡلِكُمۡ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿18﴾ اَوَلَمۡ

(انبیاء کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف پیغام کا صاف صاف پہنچا دینا ہوتا ہے۔ ﴿18﴾ کیا انہیں

يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

معلوم نہیں کہ اللہ کس طرح مخلوق کی ابتدا فرماتا ہے، پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا، بیشک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿19﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا

اللہ کے لئے آسان ہے۔ ﴿19﴾ آپ فرمائیے: "تم زمین میں سفر کرو پھر دیکھو

كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ

کہ اللہ نے کس طرح پیدائش شروع کی، پھر اللہ (قیامت کے دن) دوسری مرتبہ پیدا کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ

بیشک اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿20﴾ وہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے

مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿21﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ

رحم فرماتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾ اور تم اللہ کو نہ تو زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی

مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿22﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ

دوست ہے اور نہ مددگار۔ ﴿22﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیتوں (قرآن) اور اُس کی ملاقات کا انکار کیا

اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

وہ میری رحمت (جنت) سے مایوس ہو گئے اور اُن کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

عذاب ہے۔ ﴿23﴾ تو ابراہیم کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ اُنہیں مار ڈالو

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

یا زندہ جلا ڈالو، پس اللہ نے ابراہیم کو آگ سے بچا لیا، بیشک اِس واقعہ میں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿24﴾ اور ابراہیم نے فرمایا: ”تم نے جو اللہ کے سوا

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ

بتوں کو معبود بنایا ہے وہ تمہاری باہمی محبت کی بنا پر ہے جو دنیا کی زندگی تک محدود ہے، پھر قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ

تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾

اور تم سب کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے، اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔“ ﴿25﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

پس لوط اُن پر ایمان لے آئے، اور ابراہیم نے (یہ بھی) فرمایا: ”میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بیشک وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔“ ﴿26﴾ ہم نے اُنہیں اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي

اور ہم نے ابراہیم کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اُنہیں دنیا میں اُن کا ثواب عطا کیا

الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا

اور بیشک وہ آخرت میں ہمارے خاص قرب کے مستحقین میں سے ہیں۔ ﴿27﴾ اور لوط کا تذکرہ کیجئے

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم کو فرمایا: ''بیشک تم بے حیائی کا ایسا کام (ہم جنسی) کرتے ہو کہ تم سے پہلے

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ

دنیا بھر میں کسی نے نہیں کیا۔ ﴿28﴾ کیا تم مردوں سے غیر فطری فعل کرتے ہو؟

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَأْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ

(مسافروں کا) راستہ کاٹا کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں برے کام کرتے ہو؟''

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ

تو اُن کی قوم کا جواب صرف یہ تھا: ''اگر تم سچے ہو تو ہمارے سامنے

اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

اللہ کا عذاب لے آؤ'' ﴿29﴾ لوط نے دعا کی: ''اے میرے ربّ! اِن فتنہ پرور

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ۧ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ع 3 / 15

لوگوں کے مقابل میری امداد فرما'' ﴿30﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے

إِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا إِنَّا مُهْلِكُوْٓا أَهْلِ هٰذِهِ

ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو انہوں نے کہا: ''ہم اِس شہر (سدوم) کے رہنے والوں کو ہلاک کریں گے،

الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ ۚ قَالَ إِنَّ فِيْهَا

بیشک اِس کے باشندے کافر ہیں۔'' ﴿31﴾ ابراہیم نے فرمایا: ''اِس شہر میں تو

لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٙ لَنُنَجِّیَنَّهٗ

لوط بھی ہیں۔" کہنے لگے: "ہم اِس میں رہنے والوں کو خوب جانتے ہیں، ہم لوط اور اُن کے

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿32﴾ وَ لَمَّاۤ

گھر والوں کو ضرور بچالیں گے، سوائے اُن کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔" ﴿32﴾ اور جب

اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (نافرمان لوگوں کے انجام) کی وجہ سے غمگین ہوئے اور اُن کے سبب

ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ٙ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ

تنگ دل ہوئے اور فرشتوں نے کہا: "آپ نہ تو خوفزدہ ہوں اور نہ ہی فکرمند ہوں، بیشک ہم آپ کو

وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿33﴾ اِنَّا

اور آپ کی بیوی کے علاوہ گھر والوں کو بچالیں گے، بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" ﴿33﴾ چونکہ

مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

اِس شہر والے بدکاری کیا کرتے تھے اس لئے ہم اُن پر آسمان سے عذاب

بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً

نازل کرنے والے ہیں۔ ﴿34﴾ ہماری عزت کی قسم! ہم نے اس شہر کے (کھنڈرات) غوروفکر کرنے والے لوگوں کے لئے واضح

لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾ وَ اِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۙ فَقَالَ

نشانی کے طور پر باقی رکھے۔ ﴿35﴾ اور ہم نے قوم مدین کی طرف ان کے ہم قبیلہ شعیب کو بھیجا، انہوں نے فرمایا:

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِی

"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

دہشت گردی کرتے نہ پھرو۔ (۳۶) انہوں نے شعیب کو جھٹلا دیا، پس خطرناک زلزلے نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ

اور وہ صبح کے وقت گھٹنوں کے بَل (بے جان) پڑے رہ گئے۔ (۳۷) اور ہم نے عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ﵅ وَزَیَّنَ لَهُمُ

اور ان کی رہائش گاہوں سے ان کا ہلاک کیا جانا تم پر واضح ہو چکا ہے، شیطان نے اُن کے جرائم

الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَكَانُوْا

اُن کے سامنے خوشنما بنا دیئے اور باوجودیکہ وہ اچھے خاصے ہوشیار تھے انہیں راہِ راست سے

مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ﵅ وَلَقَدْ

روک دیا۔ (۳۸) اور ہم نے قارون، فرعون اور ہامان کو ہلاک کر دیا، ربِّ ذوالجلال کی قسم!

جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ

موسیٰ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پس انہوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

اور وہ ہمارے عذاب سے بچ نہیں سکتے تھے۔ (۳۹) پس ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے گناہ کی بنا پر پکڑا، اُن میں سے بعض

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

پر تو ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور اُن میں سے بعض کو دہشت ناک

الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

چنگھاڑنے آ لیا، بعض کو زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو پانی میں

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

غرق کر دیا، یہ ممکن ہی نہ تھا کہ اللہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ (40) وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ

(بتوں کو) مددگار بنا لیا ہے اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے، اُس نے جالے کا گھر بنایا ہے

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

وقف لازم

اور بیشک سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا ہے، کتنا اچھا ہوتا

يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

کہ وہ (اِس حقیقت کو) جانتے۔ (41) وہ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کی بھی عبادت کرتے ہیں

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

بیشک اللہ اُس کا حال خوب جانتا ہے اور وہی غالب اور بے مثال حکمت والا ہے۔ (42) اور ہم یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ

لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں اور اِن مثالوں کو صرف علم والے سمجھتے ہیں۔ (43) اللہ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر سے بنایا، بیشک اِس (تخلیق) میں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع

ع 4 14 16

مسلمانوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔ (44)

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

اے حبیب! جو قرآن آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اُس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم رکھئے، بیشک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

نماز بے حیائی اور بُرے کام سے روکتی ہے اور بیشک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو جانتا ہے۔ (45) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے صرف اچھے طریقے سے

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا

مناظرہ کرو، مگر اُن لوگوں سے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا، اور کہو: ''ہم اُس کتاب پر ایمان

اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

لائے جو ہماری طرف نازل کی گئی اور اُس (اصلی) کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی اور ہمارا اور تمہارا

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

معبود ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ (46) اور اے حبیب! (جیسے پہلی کتابیں نازل کیں) اُسی طرح ہم نے

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

آپ کی طرف قرآن نازل کیا، پس (ابنِ سلام جیسے) وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ قرآن پر ایمان لاتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

اور اہلِ مکہ کے بعض لوگ بھی اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر (یہودی وغیرہ) کرتے ہیں۔ (47)

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

اے حبیب! قرآن کے نازل ہونے سے پہلے نہ تو آپ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اُسے اپنے دائیں

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

ہاتھ سے لکھتے تھے، ایسا ہوتا تو باطل پرست (یہودی ۲) ضرور شک میں مبتلا ہو جاتے۔ (48) بلکہ قرآن اُن روشن آیات ۳

فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

کا نام ہے جو اہلِ علم کے سینوں میں محفوظ ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو (اپنی جانوں پر)

الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

ظلم کرنے والے ہیں۔ (49) کفارِ مکہ نے کہا: ''اس رسول پر ان کے رب کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں؟''

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ

آپ فرما دیجئے: ''نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔'' (50) اے حبیب! کیا اُن کیلئے

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا جو اُنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

قرآن میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔ (51) آپ فرما دیجئے: ''میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ ہی گواہ کافی ہے وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ

خسارے والے ہیں۔'' (52) اے حبیب! غیر مسلم آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت

۱ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۸۹۹ ۲ (الْمُبْطِلُوْنَ) یعنی یہودی آپ کے معاملے میں شک کرتے اور کہتے: تورات میں تو آپ کے متعلق یہ لکھا ہے کہ آپ اُمّی ہیں لکھتے پڑھتے نہیں۔ (صاوی علی الجلالین: ۳/۲۳۲)
۳ آیاتِ بینات سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ (تاویلات اہل السنہ: ۴/۲۳)

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

مقرر نہ ہوتا تو اُن پر ابھی عذاب آجاتا اور اُن پر اِس حال میں اچانک عذاب آئے گا کہ اُن کے وہم وگمان [4] میں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

بھی نہیں ہوگا۔ (53) وہ آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ دوزخ کا عذاب

لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿54﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

کافروں کو گھیر لے گا۔ (54) جس دن اُنہیں اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے عذاب پہنچے گا [5]

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور رب فرمائے گا: "اُن جرائم کا بدلہ چکھو جو تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

تھے۔" (55) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین بہت وسیع ہے، اِس لئے میری ہی عبادت

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا

کرو۔ (56) ہر جان موت کا ذائقہ چکھنے والی ہے، پھر تم سب ہماری بارگاہ میں ہی پیش کئے جاؤ

تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

گے۔ (57) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہماری عزت کی قسم! ہم اُنہیں ضرور جنت کے اُن بالا

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ

خانوں میں رہائش کے لئے جگہ دیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی انہیں ذوق ہوگا کہ وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۖ﴿58﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾

اچھے کام کرنے والوں کا کیا ہی اچھا ثواب ہوگا (58) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ (59)

[4] (لَا يَشْعُرُوْنَ) کا معنی لَا يَظُنُّوْنَ ہے یعنی اُن کے وہم وگمان میں یہی سمایا ہوا تھا کہ اُن پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۲۲۵)

[5] تاویلات اهل السنة: ۴/ ۲۵، تفسیر قرطبی: ۱۳/ ۳۵۷، شاہ ولی اللہ محمد سعود دہلوی، ص: ۹۰۱

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ

بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے ہوئے نہیں پھرتے، اللہ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (60) اللہ کی قسم! اگر آپ کفارِ مکہ سے پوچھیں: ''زمینوں اور آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

کس نے پیدا کیا؟ سورج اور چاند کو کس نے کام پر لگایا؟'' تو وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔'' پس وہ کس طرح توحید سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

پھیرے جاتے ہیں۔ (61) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (62) اور بخدا اگر آپ اُن سے پوچھیں گے:

مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ

''آسمان سے پانی کس نے اُتارا؟ پھر کس نے اُس کے ذریعے زمین کو بنجر ہو جانے کے بعد نئی زندگی

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

بخشی؟'' تو وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔'' آپ فرمائیں: ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔'' بلکہ اُن کے اکثر افراد

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ

سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ (63) اور دنیا کی یہ زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے،

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾

بیشک آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی کا گھر ہے[1]، بہت اچھا ہوتا اگر وہ جان لیتے۔ (64)

ع 6 12 2

وقف لازم

[1] (لَهِيَ الْحَيَوَانُ) یعنی دارِ آخرت ہی حقیقی زندگی کا گھر ہے کیوں کہ وہاں انسان کو موت اور فنا کا سامنا نہیں ہوگا۔ (روح المعانی، ۲۱/۱۲)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬

پھر جب مشرکین کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کے لئے عبادت کو خاص کرتے ہوئے ے اُسی سے دعا مانگتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ

پھر جب اللہ اُنہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ایک دم شرک کرنے لگتے ہیں۔ (65) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہماری دی

اٰتَیْنٰهُمْ ۚۙ وَ لِیَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا

ہوئی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور اُس سے فائدہ اٹھاتے ہیں پس وہ اس کا انجام جلد جان لیں گے۔ (66) کیا اہلِ مکہ نے

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

نہیں دیکھا کہ ہم نے مکہ کو امن والا حرم بنایا حالانکہ اُن کے اردگرد کے لوگوں کو اغوا کر لیا جاتا ہے،

اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾ وَ مَنْ

تو کیا وہ باطل (بت) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت (محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67) اور اُس شخص سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا

بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا جب اُس کے پاس حق آئے تو اُس کا

جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿68﴾ وَ الَّذِیْنَ

انکار کرے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ (68) اور وہ لوگ جو

جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

ہماری راہ میں جدوجہد ۸ کرتے ہیں ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے، اور بیشک اللہ

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿69﴾ ع

اخلاص والوں کے ساتھ ہے۔ (69)

ے پس چوں سوار شدند در کشتیہا دعا کنند بجنابِ خدا خالص کناں برائے وے عبادت را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۹۰۳) ۸ (وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا) جس نے اطاعت کی جدوجہد کی اللہ اُسے جنت کا راستہ دکھائے گا۔ (تفسیر کبیر: ۲۵/۹۴) ابنِ عطا نے کہا: اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا معنی یہ ہے کہ جن لوگوں نے ہماری رضا کی تلاش میں جدوجہد کی ہم اُنہیں اپنی رضا تک پہنچانے والا راستہ دکھائیں گے۔ (روح المعانی:۲۱/۱۶)

رکوعاتها 6 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ اٰیاتها 60

سورۂ روم مکّی ہے اور اِس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ① غُلِبَتِ الرُّوْمُ ② فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الٓمّٓ۔ ① رومی قریب ترین خطے میں (ایرانیوں سے) شکست کھا گئے۔ ② اور وہ عنقریب اپنے شکست کھانے کے بعد

غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ③ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ

چند سالوں میں فاتح بن جائیں گے۔ ③ (اُن کی فتح) پہلے بھی اللہ ہی کا حکم تھا

قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُؕ وَ یَوْمَىٕذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④ بِنَصْرِ

اور اس کے بعد بھی اُسی کا حکم ہوگا اور اس (فتح کے) دن ایمان والے خوش ہوں گے ④ اللہ کی امداد پر، وہ جس کی

اللّٰهِؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ⑤ وَعْدَ اللّٰهِؕ

چاہتا ہے مدد فرماتا ہے اور وہ بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤ اللہ نے اُن کی امداد کا وعدہ کیا

لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ⑥

اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکّہ) نہیں جانتے۔ ⑥

یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

وہ دنیا کے (صرف) ظاہری پہلو کو جانتے ہیں اور آخرت سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦ اَوَ لَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

بالکل ہی بے خبر ہیں۔ ⑦ کیا اُنہوں نے کبھی اپنے دل میں غور نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

زمینوں اور ان کے درمیان کی مخلوقات کو صرف صحیح تدبیر ⑨ سے اور معین مدت کے لئے ہی پیدا کیا ہے

وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧ اَوَلَمْ

اور بیشک بہت سے لوگ اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے منکر ہیں۔ ⑧ کیا اہلِ مکہ نے

یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

زمین میں سفر نہیں کیا پس دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

ہوا؟ وہ (ہلاک ہونے والے) ان (اہلِ مکہ) سے زیادہ طاقتور تھے، انہوں نے ہل چلا کر زمین کو الٹ پلٹ کیا

وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور ان کے آباد کرنے سے زیادہ اُسے آباد کیا، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے،

بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

پس اللہ کی یہ شان نہیں تھی کہ اُن پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

یَظْلِمُوْنَ ⑨ ؕ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى اَنْ

ظلم کیا کرتے تھے۔ ⑨ پھر برائی کا ارتکاب کرنے والوں کا انجام جہنم ہوا اِس لئے کہ وہ

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع اَللّٰهُ یَبْدَؤُا

اللہ کی آیتوں (قرآن) کو جھٹلاتے تھے اور اُن کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ⑩ اللہ مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَیَوْمَ تَقُوْمُ

پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ بنائے گا پھر تم سب اُس کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے۔ ⑪ اور جس دن قیامت

ع 1/10/4

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ

قائم ہوگی تو مجرم مایوس ہوکر لاجواب ہو جائیں گے۔ ﴿12﴾ اور اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں سے

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾ وَيَوْمَ

کوئی بھی اُن کا سفارشی نہیں ہوگا اور وہ خود بھی اپنے (خودساختہ) شریکوں کے منکر ہوجائیں گے۔ ﴿13﴾ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قیامت قائم ہوگی اُس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوجائیں گے۔ ﴿14﴾ لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾ وَاَمَّا

اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُنہیں گلشنِ جنت میں اُن کی دل پسند نعمتوں سے نہال کردیا جائے گا۔ ﴿15﴾ اور وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي

جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں (قرآن) کا اور آخرت کے پیش آنے کا انکار کیا پس وہ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

عذاب میں جکڑے جائیں گے۔ ﴿16﴾ پس جب تم شام کرو تو اللہ کے لئے (مغرب اور عشاء کی) نماز پڑھو اور جب

تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

صبح کرو تو (فجر کی) نماز ادا کرو ﴿17﴾ اور آسمانوں اور زمینوں میں سب تعریفیں اُسی کے لئے ہیں۔ اور دن کے آخری حصے میں

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

(عصر ادا کرو) جب دوپہر کرو تو (نمازِ ظہر ادا کرو ؎1)۔ ﴿18﴾ وہ زندہ کو مُردہ سے اور مُردہ کو

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ

زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کے بنجر ہونے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے، اسی طرح

؎1 تاویلات اہل السنۃ: ۴/۳۹

تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ

تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿۱۹﴾ اور اُس کی ایک نشانی یہ ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم اچانک

اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَکُمۡ مِّنۡ

جا بجا بکھرے ہوئے انسان بن گئے۔ ﴿۲۰﴾ اور اُس کی ایک نشانی یہ (بھی) ہے کہ اُس نے تمہاری جنس ہی سے

اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡہَا وَ جَعَلَ بَیۡنَکُمۡ مَّوَدَّۃً

تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم اُن کی طرف مائل ہو ۱۱ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت

وَّ رَحۡمَۃً ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنۡ

پیدا کی، بیشک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ ﴿۲۱﴾ اور اُس کی

اٰیٰتِہٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِکُمۡ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَ اَلۡوَانِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡعٰلِمِیۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖ

مختلف ہونا ہے، بیشک اس میں اربابِ علم کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔ ﴿۲۲﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے

مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ ابۡتِغَآؤُکُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّ

تمہارا رات اور دن کے وقت سونا اور اُس کے فضل سے رزق تلاش کرنا ہے، بیشک

فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖ یُرِیۡکُمُ

اس میں گوشِ ہوش سے سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿۲۳﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے (مسافر کو ۱۲)

الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحۡیٖ بِہِ

ڈرانے اور (مقیم کو ۱۳) رغبت دلانے کے لئے بجلی کا دکھانا ہے۔ اور وہی آسمان سے پانی اُتارتا ہے پس اُس کے ذریعے

ع ۲ ۹ ۵

۱۱ (اِنۡ مُکۡثِرِ الۡحَیۡوۃِ...) الرعد ۱۳:۱۱، الروم ۲۱:۳۰

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

غیر آباد زمین کو سرسبز بنا دیتا ہے، بیشک اِس میں اصحابِ عقل کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿24﴾

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ

وہ تمہیں ایک دفعہ زمین سے بلائے گا تو تم اچانک (قبروں سے) نکل آؤ گے۔ ﴿25﴾ اور جو کچھ

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے، ہر ایک اُس کا فرمانبردار ہے۔ ﴿26﴾ اور وہی ہے جو مخلوق کو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ

پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا اور وہ (تمہارے خیال کے مطابق) اُس کیلئے زیادہ آسان ہے

الْاَعْلٰى فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿27﴾ ع

ع 3 8 6

اور اُسی کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں سب سے اونچی صفت ہے اور وہی بڑے غلبے اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

اللہ تمہارے لئے تمہارے اپنے حال سے ایک مثال بیان فرماتا ہے: "کیا تمہارے کچھ غلام

اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ

تمہارے دیئے ہوئے رزق میں اِس طرح شریک ہیں کہ تم (آقا و غلام) اُس میں برابر کے شریک ہو (اور) تم اُن سے

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

اُسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟" ہم اِسی طرح عقل و فہم والوں کے لئے آیتوں کی تفصیل

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ

بیان کرتے ہیں۔ ﴿28﴾ بلکہ (شرک کرنے والے) ظالموں نے علم کے بغیر اپنی خواہشوں کی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

پیروی کی، پس جنہیں اللہ گمراہی میں چھوڑ دے ١٤ اُنہیں کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ

مددگار نہیں۔ ﴿29﴾ پس تم اپنے تمام تر ظاہر و باطن کے ساتھ ١٥ ہر شے سے منہ موڑ کر دینِ حق کی طرف متوجہ ہو جاؤ

الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

(اور) اللہ کے دین کی ١٦ پیروی کرو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کے دین کو تبدیل نہ کرنا یہی

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ ۙ مُنِيْبِيْنَ

صحیح دین ہے، لیکن اکثر لوگ (کفارِ مکہ ١٧) نہیں جانتے۔ ﴿30﴾ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے

اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ ۙ

دین کی طرف رُخ کرو، اُسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جانا۔ ﴿31﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

اُن لوگوں میں سے بھی نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین کو پارہ پارہ کر دیا اور وہ فرقوں میں بٹ گئے، ہر فرقہ اُس چیز پر

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

خوش ہے جو اُس کے پاس ہے۔ ﴿32﴾ اور جب اہلِ مکہ کو کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

کرتے ہوئے اُس سے دعا کرتے ہیں پھر جب وہ اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اُن کے کچھ لوگ اچانک

١٤ اِس قسم کی آیات پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ خود گمراہ کرتا ہے تو پھر بندے کا کیا قصور؟ تفسیر عباسی میں ترجمہ کیا گیا ہے: ای من یترکہ مخذولا۔ یعنی جس کو اللہ تعالیٰ اُس کی سرکشی کی وجہ سے اُس کی گمراہی میں چھوڑ دے اور اُس کی مدد نہ کرے۔ (مفتی عزیز احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ۔ تعارف تفسیر عباسی) ١٥ (فَاَقِمْ وَجْهَكَ) سے مراد دین کی طرف اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہونا ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۲۳۲)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ میں خطاب نبی کریم ﷺ سے ہے مگر مراد تمام مومن ہیں۔ (تفسیر کبیر: ۲۵/۱۱۹، تاویلات اہل السنۃ: ۴/۴۷)

١٦ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۱۲ ١٧ (اَكْثَرَ النَّاسِ) یعنی کفارِ مکہ۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۲۳۳)

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ

اپنے ربّ کے شریک ماننے لگتے ہیں۔ (33) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہماری دی ہوئی رحمت کی ناشکری کرتے ہیں،

فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

پس اے کافرو کچھ دن عیش کرلو پھر عنقریب تم (عیش وعشرت کا ۱۸) انجام جان لوگے۔ (34) کیا ہم نے اُن پر کوئی

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

دلیل نازل کی ہے جو اس چیز کی نشاندہی کررہی ہے جسے وہ شریک قرار دے رہے ہیں؟ (35) اور جب ہم (غیر مسلم) لوگوں کو

رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اپنی کسی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اتراتے ہوئے اس نعمت پر خوش ہوتے ہیں اور اگر اُن کے سابقہ جرائم کی وجہ سے اُنہیں

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ یکدم مایوس ہو جاتے ہیں۔ (36) کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ جسے چاہتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وسیع رزق دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے رزق تنگ کردیتا ہے، بیشک اِس میں ایمان والوں کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ (37) پس رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا کرو،

السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ

یہ (حق کا ادا کرنا) اُن لوگوں کے لئے بہت بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ

کامیاب ہیں۔ (38) اور تم جو عطیہ اس غرض سے دیتے ہو کہ دینے والے کے مال میں اضافہ ہو تو

۱۸ (فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ) ثُمَّ عنقریب دنیا سے لطف اندوزی اور عیش و عشرت کا انجام جان لو گے (مرقاۃ، ج ۲، ص ۲۳۳)

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ

وہ اللہ کی بارگاہ میں نہیں بڑھے گا اور تم جو صدقہ اللہ کی رضا چاہتے ہوئے دو تو وہی

وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

وہ لوگ ہیں جو اپنا مال (ایک سے کئی گنا تک) بڑھانے والے ہیں۔ (39) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،

ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت سے دوچار کرے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارا کوئی شریک ایسا ہے

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

جو ان میں سے کوئی ایک ہی کام کر سکے؟ اللہ اُن چیزوں سے پاک اور برتر ہے جنہیں مشرکین

يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

ع 4 13 7

شریک قرار دیتے ہیں۔ (40) لوگوں کے ہاتھوں سے جو برائیاں سرزد ہوئیں اُن کے سبب

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

صحرا اور دریا میں فساد پھیل گیا، تاکہ اللہ اُنہیں اُن کے بعض اعمال کی سزا چکھائے، ہو سکتا ہے کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

باز آجائیں۔ (41) اے حبیب! (مکہ کے غیر مسلموں کو) فرمادیجئے: "تم زمین میں سفر کرو اور دیکھو کہ تم سے پہلے لوگوں کا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ

انجام کیسا خوفناک ہوا؟ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ (42) اے سننے والے! اللہ کی طرف سے اُس دن کے آنے سے

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

پہلے اپنا چہرہ صحیح دین کی طرف قائم کر رکھ جسے کوئی ٹال نہیں سکتا،

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ

اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ ﴿43﴾ جس شخص نے کفر کیا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہے اور جو لوگ

عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

نیک کام کریں وہ جنت میں اپنے لئے ہی مقام تیار کر رہے ہیں ﴿44﴾ الگ الگ اس لئے ہوں گے تا کہ اللہ اپنے فضل سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾

اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿45﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ

اور اُس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے تا کہ وہ خوشخبری دیں [۱۹] اور اِس لئے کہ اللہ

رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

تمہیں اپنی رحمت (بارش) کا ذائقہ چکھائے، اُسکے حکم سے کشتیاں چلیں، تم اُس کے فضل سے روزی تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

اور اِس لئے کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿46﴾ بخدا ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول اُن کی قوم کی طرف بھیجے،

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

وہ اُن کے پاس روشن دلائل لے کر آئے (جنہیں اُنہوں نے جھٹلا دیا) پس ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا

اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

اور مسلمانوں کی امداد ہمارے ذمۂ کرم پر لازم ہے۔ ﴿47﴾ اللہ وہ ذات ہے جو

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ

ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو حرکت میں لاتی ہیں پس اللہ بھی اُس بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان پر

[۱۹] (مُبَشِّرَات) تاکہ تمہیں بارش کے ذریعے خوشخبری دیں۔ (جلالین مع صاوی ۳/۲۲۵)

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

پھیلا دیتا ہے اور کبھی اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے تو اے سننے والے! تو اُس کے درمیان سے بارش کے قطرے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾

نکلتے ہوئے دیکھے گا پھر جب وہ اُسے اپنے جن بندوں تک چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ یک دم خوش ہو جاتے ہیں۔ (48)

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾

اور بیشک وہ بارش کے اُتارے جانے اور ہواؤں کے بھیجنے سے پہلے (۱) نا امید تھے۔ (49) پس اللہ کی

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

رحمت کے آثار دیکھو (تمہیں معلوم ہو جائے گا) کہ وہ زمین کو بنجر ہونے کے بعد کس طرح سرسبز کرتا ہے؟ بیشک مُردہ

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَلَئِنْ

زمین (۲) کو زندہ کرنے والا ہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ (50) اور ہماری عزت کی

اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾

قسم (۱) اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس کی وجہ سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ اُس کے بعد پچھلی نعمتوں کا بھی انکار کرنے لگیں گے۔ (51)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

اُن کے ایمان نہ لانے پر غمگین نہ ہوں کیونکہ آپ مُردہ دل کافروں (۲) کو (اپنا پیغام) نہیں سنا سکتے اور حق کے سننے سے

مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾ وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

بہرے لوگوں کو بھی پکار کی آواز نہیں سنا سکتے (خصوصاً جبکہ وہ) پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں۔ (52) اور آپ دل کے اندھوں کو بھی

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ

گمراہی سے روک کر ہدایت نہیں دے سکتے آپ تو صرف اُن لوگوں کو سناتے ہیں جو ہمارے قرآن پر ایمان لاتے ہیں

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

اور وہی فرمانبردار ہیں۔ (53) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں کمزور مادے (نطفے) سے پیدا کیا، پھر تمہیں کمزوری کے بعد

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

طاقت (جوانی) عطا کی، پھر طاقت کے بعد کمزوری (پیرانہ سالی ۴۳) اور بالوں کی سفیدی دی، وہ جو چاہتا ہے

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ

پیدا کرتا ہے اور وہ عظیم علم اور بڑی قدرت والا ہے۔ (54) اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن کافر قسم کھا کر کہیں گے:

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ وَقَالَ

"ہم قبروں ۴۴ میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے"، وہ اسی طرح (دنیا میں) راہِ حق سے پھیرے جاتے تھے۔ (55) وہ لوگ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

جنہیں علم اور ایمان دیا گیا (کافروں سے) کہیں گے: "تم اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق اٹھائے جانے کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

(قبروں میں ۴۵) پڑے رہے ہو، پس یہ اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم نہیں جانتے تھے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ

(کہ وہ آئے گا)" (56) پس اُس دن ظالموں کو اُن کی معذرت فائدہ نہیں دے گی

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

اور نہ ہی اُن سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (57) بیشک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

بیان کی ہیں۔ اور اے حبیب! بخدا! اگر آپ اُن کے پاس (اُن کا مانگا ہوا) معجزہ بھی لے آئیں تو کافر ضرور کہیں گے:

۴۳ تفسیر قرطبی: ۵۹/۲۱ ۔ ۴۴ (مَا لَبِثُوْا) وہ قبروں میں نہیں ٹھہرے۔ (روح المعانی: ۵۹/۲۱) ۴۵ (وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ) کن لوگوں کو علم عطا کیا گیا ہے؟ اس معاملے میں اختلاف کیا گیا، بعض نے کہا: فرشتوں کو، کسی نے کہا: انبیاء کو، بعض نے کہا: امتوں کے علماء کو، جبکہ بعض نے کہا: تمام اہلِ ایمان کو۔ آخری قول کے مطابق معنی یہ ہوگا: اہلِ ایمان کفار سے کہیں گے: "تم اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق اٹھائے جانے کے دن (قیامت) تک قبروں میں پڑے رہے ہو۔"

(تفسیر قرطبی: ۴۸/۱۴)

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿58﴾ کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ

"تم تو محض غلط راستے پر ہو" ﴿58﴾ اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کے

اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿59﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (توحید کا علم) علم نہیں رکھتے ﴿59﴾ پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لَا یَسۡتَخِفَّنَّکَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿60﴾

سچا ہے اور اے حبیب! وہ لوگ جو (قیامت کے دن پر) ایمان نہیں رکھتے وہ ہرگز آپ کو کم حوصلہ نہ کر دیں۔ ﴿60﴾

## سُوۡرَۃُ لُقۡمٰنَ مَکِّیَّۃٌ

اٰیاتُھا 34 رُکُوۡعَاتُھا 4

سورۂ لقمان مکی ہے، اِس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ﴿2﴾ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃً

الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ یہ حکمت والے قرآن کی بلند مرتبہ آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾ وہ اُن اخلاص والوں کے لئے

لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿3﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ

ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿3﴾ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ

اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾ وہی اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں

رَّبِّہِمۡ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ

اور وہی کامیاب ہیں۔ ﴿5﴾ بعض لوگ وہ ہیں جو مقصد سے

يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

غافل کر دینے والی باتیں خریدتے ہیں تاکہ جاہل ہوتے ہوئے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے

عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥

گمراہ کریں اور اُس کے راستے کا مذاق اُڑائیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔⑥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

اور جب اُسے ہماری (قرآنی) آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر کر چل دیتا ہے جیسے اُس نے وہ (آیات)

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ

سنی ہی نہیں اور جیسے کہ اُس کے کانوں میں بہرہ پن ہے، پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔⑦ بیشک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ⑧ۙ خٰلِدِيْنَ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لیے نعمتوں کے گلشن ہیں۔⑧ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ خَلَقَ

اللہ نے اُن سے (جنت کا) پختہ وعدہ فرمایا اور وہی زبردست غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔⑨ اُس نے تمہیں

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

دکھائی دینے والے ستونوں کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا اور زمین میں بلند پہاڑوں کے لنگر رکھ دیئے

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

تاکہ تمہیں لے کر کانپنے نہ لگے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑩ هٰذَا

پانی اتارا، پس اُس میں ہر نفیس جوڑا اُگایا۔⑩ یہ سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے،

خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

پس اے اہلِ مکہ! مجھے بتاؤ کہ اللہ کے سوا تمہارے خودساختہ معبودوں نے کونسی چیز بنائی ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ)

الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿11﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ

ع 11 10

ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿11﴾ اور بیشک ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی اور انہیں کہا: ''اللہ کا شکر ادا کیجئے اور جو شخص

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا ہے (تو وہ سن لے کہ)

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ

بیشک اللہ بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔'' ﴿12﴾ اور لقمان کا تذکرہ کیجئے جب اُس نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا:

یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿13﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

''بیٹے کسی کو اللہ کا شریک نہ ماننا، بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' ﴿13﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ

بارے میں حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے، اُس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے

وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿14﴾

النصف

پیٹ میں اُٹھائے رکھا، اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے، اور ہم نے اُسے حکم دیا: ''میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر،

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ لا

آخر سب نے میری ہی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ ﴿14﴾ اور اگر وہ دونوں تجھے اِس بات پر مجبور کریں کہ تو اُس چیز کو میرا شریک

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ

مان جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں ہے تو اُن کی بات نہ ماننا اور (اس کے باوجود) دنیا میں اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے وقت بسر کر

سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

اور اُس کے راستے کی پیروی کر جس نے میری طرف رجوع کیا، پھر تم سب نے لوٹ کر میری ہی بارگاہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ

میں حاضر ہونا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ ﴿15﴾ (لقمان نے مزید فرمایا:) ''بیٹے!

مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

برائی اگر رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ پتھر کی کسی چٹان یا آسمانوں یا زمینوں میں ہو تو

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

اللہ اُسے بھی حاضر کردے گا، بیشک اللہ ہر باریکی کو خوب جانتا ہے اور وہ خبردار ہے۔ ﴿16﴾ بیٹے! نماز ادا کیا کر،

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ

نیکی کا حکم دیا کر، برائی سے منع کیا کر اور جو مصیبت تجھے پہنچے اُس پر صبر کیا کر

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

بیشک یہ سب کام ایسے ہیں جن کا کرنا ضروری ہے۔ ﴿17﴾ اور ازراہِ تکبر لوگوں سے اپنا چہرہ نہ پھیر۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور زمین میں اُکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ کسی بھی تکبر کرنے والے اور اُکڑنے والے کو

فَخُوْرٍ ﴿18﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ

پسند نہیں فرماتا۔ ﴿18﴾ تو اپنے چلنے میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز کسی حد تک پست رکھ، بیشک

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ع 2 / 8 / 11

سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔'' ﴿19﴾ مشرکو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

آسمانوں اور زمینوں کی ساری چیزیں تمہارے کام میں لگا رکھی ہیں اور تمہیں اپنی ظاہری

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اور باطنی نعمتیں پوری فراوانی کے ساتھ دی ہیں۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو علم، ہدایت اور

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

روشن کتاب کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ (20) اور جب اُنہیں کہا جائے: "تم اُس کلام

اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا۔" تو کہتے ہیں: "بلکہ ہم تو اُس طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔"

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾

کیا (یہ اپنے باپ دادا کی ہی پیروی کریں گے) اگرچہ شیطان اُنہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (21)

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور جو اخلاص کا پیکر ہوتے ہوئے اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں جھکا دے تو اُس نے مضبوط حلقہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا

پوری قوت سے تھام لیا اور سب کاموں کی انتہا اللہ ہی کی طرف ہے۔ (22) اور جو لوگ کفر کریں تو اُن کا کفر آپ کو

يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

غمگین نہ کرے، اُن سب نے لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے، پھر ہم اُنہیں بتائیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

بیشک اللہ دلوں کی سب باتوں کو خوب جانتا ہے۔ (23) ہم اُنہیں دُنیاوی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کا کچھ موقع دیں گے

نُضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

پھر انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ (24) اور بخدا اگر آپ مشرکینِ مکہ سے پوچھیں کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے۔" آپ فرما دیجئے: "سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں،

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بلکہ اُن کے اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔" (25) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ

بیشک اللہ ہی سب سے بے نیاز اور لائق تعریف ہے۔ (26) اور اگر زمین کے تمام درخت

شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

قلمیں بن جائیں، اور موجودہ سمندر کے بعد مزید سات سمندر اُس کی امداد کے لئے آجائیں اور سیاہی بن جائیں

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ

تو اللہ کے کلمات (معلومات ۲۷) ختم نہیں ہوں گے، بیشک اللہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (27) اللہ کیلئے

وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾

تم سب کو پیدا کرنا اور قیامت کے دن اُٹھانا ایسے ہی ہے جیسے ایک جان کا پیدا کرنا اور اٹھانا، بیشک اللہ خوب سننے اور خوب

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

دیکھنے والا ہے۔ (28) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ اللہ رات کو دن کے ایک حصے میں اور دن کو رات کے

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

ایک حصے میں لاتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو خدمت پر لگا رکھا ہے، ہر ایک معین مدت تک چلے گا

۲۷ (مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ) سے مراد رب عزوجل کی صفات (یعنی معلومات) ہیں (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص ۴۹۶)

وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اور یہ کہ اللہ تمہارے تمام کاموں سے آگاہ ہے۔ ﴿28﴾ یہ سب اِس لئے ہے کہ اللہ ہی موجود برحق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

اور مشرکین اُس کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور اِس لئے کہ اللہ ہی سب سے بلند

الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

اور بڑائی والا ہے۔ ﴿30﴾ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں اللہ کے فضل سے سمندر میں چلتی ہیں (اور اسی طرح بحری جہاز)

لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾

تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے، بیشک اِس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿31﴾

ع 11/12

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

اور جب غیر مسلموں کو پہاڑ ایسی موج ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اور پورے اخلاص کے ساتھ اُس سے دعا

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

کرتے ہیں ۲۸ پھر جب اللہ اُنہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو اُن میں سے بعض ہی میانہ روی پر قائم رہتے ہیں،

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ

اور ہماری نعمتوں کا انکار صرف عہد کا توڑنے والا اور ناشکرا ہی کرتا ہے۔ ﴿32﴾ اے مکہ والو! اپنے رب سے ڈرو

وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی (مومن) باپ اپنے (کافر ۲۹) بیٹے کو فائدہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی کوئی (مومن)

عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

بیٹا اپنے (غیر مسلم ۳۰) باپ کو کوئی فائدہ دے سکے گا، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب

۲۸ (مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ) بخوانند خدای را خالص کردہ برائے او عبادت۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۴۲۸) پورے اخلاص کے ساتھ اُس سے دعا کرتے ہیں۔ (تفسیرِ ثمرقندی: ۳/۲۵)

۲۹ (وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ) یعنی کوئی مومن باپ اپنے کافر بیٹے کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ (تفسیرِ مظہری: ۷/۲۶۳-۲۶۴) ۳۰ (وَلَا مَوْلُوْدٌ عَنْ وَّالِدِهٖ) یعنی کوئی مومن بیٹا اپنے کافر باپ کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ (مرجعِ سابق: ۷/۲۶۴)

الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

نہ دے۔ اور تمہیں اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز شیطان ہرگز دھوکہ نہ دے۔ ﴿33﴾ بیشک قیامت کا (ذاتی) علم

عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ

اللہ ہی کے پاس ہے، وہ بارش برساتا ہے اور ہر اُس چیز (اور اُس کی تبدیلی اور کیفیت) کو جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ

میں ہے، کوئی شخص (از خود) نہیں جانتا ہے کہ وہ کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص (از خود) نہیں جانتا کہ وہ کس

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع

زمین میں فوت ہوگا، بے شک اللہ ہر شے کا خوب جاننے والا اور اُس کے ظاہر و باطن سے خبردار ۳۱ ہے۔ ﴿34﴾

ایاتھا 30 | سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتھا 3

سورۂ سجدہ مکی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾ ؕ

الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ کوئی شک نہیں کہ نازل کیا ہوا قرآن تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ۳۲ ہے۔ ﴿2﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

کیا مشرکین یہ کہتے ہیں: ''رسول اللہ نے یہ قرآن خود بنایا ہے؟'' بلکہ وہ آپ کے ربّ کی طرف سے سچ ہے تاکہ آپ

مَّا اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ

اُن لوگوں کو ڈرسنائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرسنانے والا نہیں آیا، اِس امید پر کہ وہ ہدایت پاجائیں ﴿3﴾

۳۱ خَبِیْر: معنی مُخبِر (خبر دینے والا) بھی آتا ہے۔ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۳۳۲) ۳۲ ایک ترکیب یہ ہے کہ (تنزیل الکتاب) میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف کی گئی ہے اور یہ مبتدا ہے (من رب العالمین) اس کی خبر ہے اور (لا ریب فیہ) جملہ معترضہ ہے گویا کہا گیا ہے: اس رب العالمین کی طرف سے منزل ہونے میں کوئی شک نہیں۔ (تفسیر مظہری: ۲۶۱/۷)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان پائی جانے والی مخلوقات کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

پھر اپنی شان کے لائق عرش پر استوا فرمایا۔ اے اہلِ مکہ! اُس کے سوا نہ تو تمہارا کوئی مددگار ہے

وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ

اور نہ ہی سفارشی، کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ④ وہ آسمان سے زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے،

اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ

پھر ہر امر ایسے دن میں اُس کی بلند بارگاہ میں حاضر ہو گا جس کی مقدار تمہاری

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ

گنتی کے مطابق ہزار سال ہے۔ ⑤ وہی ہے ہر مخفی اور ظاہر کا جاننے والا،

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ⑥ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ

سب پر غالب اور نہایت مہربان۔ ⑥ وہ ذات جس نے جو چیز بنائی موزوں ترین بنائی، اور انسان

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ

(آدم) کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے فرمائی۔ ⑦ پھر اُس کی نسل حقیر پانی کے نچوڑ (مادۂ حیات) سے

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ

پیدا کی ⑧ پھر اُس نسل کے اعضا کو متناسب بنایا، اُس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان، آنکھیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨

اور دل پیدا کئے (اس کے باوجود) تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ⑨

وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ۬ؕ

قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے کے منکروں نے کہا: "جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سرِ نو پیدا کیا جائے گا؟"

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

بلکہ وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہونے ہی کے منکر ہیں۔ ⑩ آپ فرما دیجئے: "موت کا وہ

الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع

ع 1 11 14

فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تمہیں لوٹا کر تمہارے ربّ کی بارگاہ میں حاضر کر دیا جائے گا۔" ⑪

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْؕ

اور اے سننے والے! (تو حیران رہ جائے گا) جب تو دیکھے گا کہ غیر مسلم اپنے ربّ کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوئے کہہ

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫

رہے ہوں گے: "اے ہمارے ربّ! ہم نے سب کچھ دیکھ اور سُن لیا، پس تو ہمیں (ایک دفعہ) دنیا میں بھیج دے

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

تاکہ ہم نیک کام کریں بے شک اب ہم ایمان لے آئے ہیں۔" ⑫ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کے حصے کا ایمان دے دیتے،

مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ⑬

لیکن ہمارا یہ فیصلہ صادر ہو چکا کہ ہم تمام (غیر مسلم) جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دیں گے۔ ⑬

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَاۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ

(جہنم کے داروغے کہیں گے:) "چونکہ تم نے اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اس لئے یہ عذاب چکھو، ہم نے بھی

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭ اِنَّمَا یُؤْمِنُ

تمہیں بھلا دیا ہے اور جن جرائم کا تم ارتکاب کیا کرتے تھے اُن کے سبب ہمیشہ کا عذاب چکھو۔" ⑭ ہمارے قرآن پر

بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ

وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں اس کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ بے ساختہ سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ (15) تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ

السجدۃ

رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (15) اُن کے پہلو اُن کے بستروں سے

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا٘ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جدا رہتے ہیں، وہ خوف اور امید کی ملی جلی کیفیت میں اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی نعمتوں میں سے

يُنْفِقُوْنَ (16) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

(ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (16) پس کسی شخص کو معلوم نہیں کہ وہ جو نیک کام کیا کرتے تھے اُن کے بدلے میں

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (17) اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

اُن کے لئے آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا کر رکھی ہوئی ہے؟ (17) بھلا کیا جو مومن ہے وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؔ لَا يَسْتَوٗنَ (18) اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وقف غفران

فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ (18) لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (19)

اُن کے لئے اُن کے نیک کاموں کی بدولت بطورِ مہمانی ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشن ہیں۔ (19)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے، جب بھی وہ اُس سے نکلنے کا

يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

ارادہ کریں گے انہیں اُس میں واپس بھیج دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا: ”جس آگ کو تم جھٹلایا کرتے تھے

النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

اُس کے عذاب کا مزہ چکھو۔'' ⑳ اور ہم اُنہیں (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے کچھ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾

قریبی (دنیا کے) عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ وہ (ایمان کی طرف) لوٹ آئیں۔ ㉑

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اُس کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی گئی پھر اُس نے اُن سے منہ پھیر لیا؟

مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

بیشک ہم مشرکوں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ㉒ اور بخدا ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی،

فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ

پس آپ اُن کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیں[33] اور ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے

اِسْرَآءِیْلَ ﴿23﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

ہدایت دینے والا بنایا۔ ㉓ اور جب اُنہوں نے صبر کیا[34] تو ہم نے اُن میں سے کچھ امام پیدا کئے

صَبَرُوْا ؕ۫ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ

جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت دیتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ ㉔ بیشک آپ کا ربّ

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾ اَوَ لَمْ

قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن دینی مسائل کا فیصلہ فرمادے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ㉕ کیا

یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ

اِس حقیقت نے اہلِ مکہ کی آنکھیں نہیں کھولیں کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جن کے

۳۳ (مِنْ لِّقَآئِهٖ) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کے حوالے سے شک میں نہ رہیں، اور معراج کی رات دونوں کی ملاقات ہوئی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۲۲۸)

۳۴ (لَمَّا صَبَرُوْا) یہاں لَمَّا کا کلمہ حِیْنَ کے معنی میں ہے یعنی جب اُنہوں نے صبر کیا۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/ ۳۲)

فِیْ مَسٰكِنِهِمْؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ اَوَلَمْ

گھروں میں آج تک یہ لوگ چل پھر رہے ہیں؟ بے شک قوموں کے ہلاک کرنے میں بہت سی نشانیاں ہیں، تو

یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کیا یہ (ہماری آیتوں کو) سنتے نہیں ہیں؟ ﴿26﴾ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بھیجتے ہیں پھر اس کے ذریعے

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾

زمین سے کھیتی نکالتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ (ہماری نشانیوں کو) دیکھتے نہیں ہیں؟ ﴿27﴾

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿28﴾ قُلْ

مشرکینِ مکّہ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ کہ عذاب کا) یہ فیصلہ کب صادر ہوگا؟'' ﴿28﴾ آپ فرما دیجئے:

یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِیْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ

''فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا اور نہ ہی انہیں

یُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾

مہلت دی جائے گی۔'' ﴿29﴾ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے، بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿30﴾

## سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّةٌ

اٰیاتُها 73 — رُکُوعاتُها 9

سورۂ احزاب مدنی ہے، اِس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَؕ

اے نبی (غیب کی خبریں دینے والے) آپ اِسی طرح اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

بیشک اللہ خوب جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (1) آپ اُس قرآن کی پیروی کریں جو آپ کی طرف آپ کے ربّ

مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾ وَتَوَكَّلْ

کی طرف سے بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے۔ اے لوگو! بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ سب سے باخبر ہے۔ (2) اور اے حبیب!

عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾ مَّا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّن

آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ بطورِ محافظ کافی ہے۔ (3) اللہ نے کسی شخص کے لئے اُس کے سینے میں

قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ

دو دل پیدا نہیں کئے۔ اور تم اپنی جن بیویوں کو اپنی ماں کی پشت جیسی کہہ دو انہیں اللہ نے

مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ

تمہاری مائیں نہیں بنا دیا اور نہ ہی تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے، یہ

قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي

تمہارے منہ سے نکلی ہوئی بات ہے، اللہ حق فرماتا ہے اور وہی صحیح راستہ

السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللّٰهِ ۚ فَإِن

دکھاتا ہے۔ (4) منہ بولے بیٹوں کو ان کے حقیقی باپ دادا کی نسبت سے ہی بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی

لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

بات ہے۔ اور اگر تمہیں اُن کے باپ دادا معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور انسانی ناطے سے تمہارے

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا

چچا زاد بھائی ہیں۔ اور اُس بات میں تم پر کچھ گناہ نہیں جو تم نے ارادے کے بغیر کی، ہاں وہ گناہ ہے

تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ⑤ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى

جس کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔⑤ یہ نبی مومنوں کی جانوں سے

بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا

زیادہ اُن کے قریب ہیں ۳۵ اور اُنکی بیویاں ایمان والوں کی مائیں ہیں۔

الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور رشتہ دار اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں دوسرے مومنوں

وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ

اور مہاجروں کی نسبت (وراثت کے حوالے سے) آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ

ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ

قریب ہیں، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو، یہ اِس کتاب ۳۶ میں لکھا ہوا ہے۔⑥ اور اے حبیب! اُس

مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِیْسَى

وقت کا تذکرہ کیجئے جب ہم نے تمام انبیاء سے (عموماً) اور آپ سے، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور مریم کے بیٹے

ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ⑦ لِّیَسْـَٔلَ

عیسیٰ (سے خصوصاً) وعدہ لیا، اور ہم نے اُن سے پختہ وعدہ لیا۔⑦ تاکہ اللہ سچوں (انبیاء) سے اُن کے

الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ⑧

سچ (تبلیغ) کے بارے میں پوچھے اور اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔⑧

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب (غزوۂ خندق کے موقع پر) کئی لشکر

ع 1 8 17

۳۵ (اَوْلٰی) زیادہ حقدار اور زیادہ قریب۔ (روح البیان: ۲۱/۱۵۱) ۳۶ اِس آیت میں دونوں جگہ کتاب سے مراد لوحِ محفوظ ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۱۶۳۲/۵)

جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَكَانَ

تم پر حملہ آور ہوئے تھے تو ہم نے اُن کے مقابلے میں آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں دکھائی نہیں دیئے

اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۞ اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب دیکھ رہا تھا۔ (9) جب اُنہوں نے تم پر (وادی کی) بالائی اور نچلی

اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ

جانب سے چڑھائی کی تو (لوگوں کی) آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کلیجے

الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ۞ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ

منہ کو آنے لگے ۳۷ اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۳۸۔ (10) اُس جگہ

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ۞ وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور اُنہیں پوری شدت سے جھنجھوڑ دیا گیا۔ (11) اور جب منافقین

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (اعتقادی کمزوری کی) بیماری تھی کہنے لگے: "اللہ اور اُس کے رسول نے دھوکہ دینے

غُرُوۡرًا ۞ وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ

کے لئے ہم سے (امداد کا) وعدہ کیا تھا۔" (12) اور جب منافقوں کے ایک گروہ نے کہا: "اے مدینہ والو! (جنگ میں)

لَـكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ يَقُوۡلُوۡنَ

تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں ہوگی اِس لئے تم واپس (مدینہ) چلے جاؤ" اور اُن کا ایک گروہ یہ کہتا تھا:

اِنَّ بُيُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ؕ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۚ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ۞

"ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔" حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے، وہ تو صرف (جنگ سے) بھاگنا چاہتے تھے۔ (13)

۳۷ ترجمہ میں اردو محاورے کو ملحوظ رکھا گیا ہے ورنہ لفظی ترجمہ یہ ہے: "دل گلوں تک پہنچ گئے۔" (ترجمۂ قادری) ۳۸ (تَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا) یعنی اللہ کی مدد اور مایوسی کے مختلف گمان۔ (جلالین مع صاوی: ۵/۱۶۵۵) منافقوں کا گمان تھا کہ مسلمان ختم کر دیئے جائیں گے مگر مسلمان پرامید تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۱۳۵)

ع 10

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اور اگر مدینہ کے اطراف سے وہ فوجیں اُن کے پاس پہنچ جاتیں پھر اُن سے جنگ کا مطالبہ کیا جاتا تو وہ اُن

لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا (14) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

کا مطالبہ پورا کر دیتے اور اُس کے پورا کرنے میں صرف برائے نام تاخیر کرتے۔ (14) اور واللہ! وہ (غزوۂ خندق سے) پہلے اللہ

اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا (15)

سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ کے وعدے کے پورا کرنے کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔ (15)

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

آپ فرما دیجئے: "اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہرگز فائدہ نہیں دے گا

وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا (16) قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم

اور اس صورت میں بھی تمہیں معمولی فائدہ ہی پہنچایا جائے گا۔" (16) آپ فرما دیجئے: "اگر اللہ تمہیں عذاب دینا چاہے

مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ

تو تمہیں اُس سے کون بچا سکتا ہے اور اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہے تو تمہیں اس مہربانی سے کون محروم کر سکتا ہے؟ وہ

لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (17) قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

اور وہ اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ (17) بیشک اللہ تمہارے اُن (منافق) افراد کو جانتا ہے

الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ

جو دوسروں کو جہاد سے منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں: "ہماری طرف چلے آؤ۔"

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا (18) أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا

حالانکہ منافقین تمہاری امداد میں کنجوسی کرتے ہوئے جنگ میں بہت کم حاضر ہوتے ہیں۔ (18) پھر جب (کبھی)

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ

خوف کا موقع آجائے تو اے حبیب! آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف یوں دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں

كَالَّذِیْ یُغْشٰى عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

اُس شخص کی طرح گردش کررہی ہوں گی جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خوف دور ہوجائے

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِؕ اُولٰٓىٕكَ لَمْ

تو وہ مالِ غنیمت کا لالچ کرتے ہوئے تمہیں تیز زبانوں سے طعنے دینے لگیں گے، یہ لوگ

یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا (19)

تو ایمان لائے ہی نہیں پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیئے اور یہ کام اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (19)

یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْاۚ وَ اِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ

منافقین گمان کرتے ہیں کہ کافروں کے گروہ ابھی گئے نہیں اور اگر وہ لشکر دوبارہ آجائیں تو ان کی

یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىٕكُمْؕ

خواہش ہوگی کہ کاش منافقین دیہاتیوں میں جاکر صحرانشین ہوگئے ہوتے (اور مسلمانو! منافقین لوگوں سے)

وَ لَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا۠ (20) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

تمہاری خبریں پوچھتے ہیں اور اگر وہ تم میں رہتے بھی تو جنگ میں صرف برائے نام حصہ لیتے۔ (20) بخدا تمہارے لئے رسول اللہ (کی ذات)

فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ

میں قابلِ تقلید اور حسین ترین نمونہ ہے، اُس شخص کے لئے جو اللہ کے ثواب اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے

الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًاؕ (21) وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَۙ

اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔ (21) اور جب مسلمانوں نے کافروں کے لشکر دیکھے

ع 2 / 12 / 18

نصف، ختم ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۱۲۲

قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫

تو کہنے لگے "یہ وہ (امتحان اور امداد ہے) جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ کے رسول نے سچ فرمایا تھا۔"

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ؕ﴿22﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور اس وعدے نے اُن کے ایمان اور اللہ کی رضا پر راضی ہونے کی قوت ہی میں اضافہ کیا۔﴿22﴾ بعض مسلمان

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مرد وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا معاہدہ سچا کر دکھایا، پھر اُن میں سے بعض وہ ہیں

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ۙ﴿23﴾

جنہوں نے اپنی نذر پوری کردی (اور شہید ہوگئے) اور بعض وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے عہد کو تبدیل نہیں کیا۔﴿23﴾

لِیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ بِصِدْقِهِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ

(یہ دو گروہ پیدا کیے) تاکہ اللہ سچوں کو اُن کے سچ کی بدولت بہترین اجر دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے

اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۚ﴿24﴾

یا اپنی رحمت کے ساتھ اُن پر رجوع فرمائے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔﴿24﴾

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ؕ وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو اُن کے پیچ و تاب سمیت (مدینہ سے) واپس کر دیا، وہ کچھ فائدہ حاصل نہ کر سکے اور اللہ نے خود

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ۚ﴿25﴾ وَاَنْزَلَ

ہی مسلمانوں سے جنگ کی مشقت دور کر دی ۱؎ اور اللہ بڑی قوت اور بڑے غلبے والا ہے۔﴿25﴾ اور جن

الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَیَاصِیْهِمْ

اہلِ کتاب (بنو قریظہ) نے اُن لشکروں کی امداد کی تھی اللہ نے انہیں اُن کے قلعوں سے نیچے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں

۱؎ (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ) اللہ تعالیٰ نے خود ہی ان سے جنگ کی مشقت دور کر دی۔ (تفسیر قرطبی: ۳/۱۵)

وَقَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ فَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَتَاۡسِرُوۡنَ

(مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا، چنانچہ تم اُن کے ایک گروہ (جنگ کے قابل مردوں) کو قتل کرنے لگے اور ایک گروہ (بچوں اور عورتوں)

فَرِیۡقًا ﴿26﴾ وَاَوۡرَثَکُمۡ اَرۡضَہُمۡ وَدِیَارَہُمۡ وَاَمۡوَالَہُمۡ وَاَرۡضًا

کو قیدی بنانے لگے۔﴿26﴾ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین، اُن کے مکانوں، اُن کے اموال اور اُس زمین کا مالک

لَّمۡ تَطَـُٔوۡہَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرًا ﴿27﴾ ع یٰۤاَیُّہَا

ع 7 19

بنادیا جس پر تم نے ابھی قدم بھی نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔﴿27﴾ اے نبی!

النَّبِیُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِکَ اِنۡ کُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا

(غیب کی خبر دینے والے) اپنی بیویوں کو فرما دیں: ''اگر تم دنیا کی زندگی

وَزِیۡنَتَہَا فَتَعَالَیۡنَ اُمَتِّعۡکُنَّ وَاُسَرِّحۡکُنَّ سَرَاحًا

اور اُس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کپڑے دوں اور تمہیں اچھی طرح

جَمِیۡلًا ﴿28﴾ وَاِنۡ کُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَالدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ

رخصت کر دوں۔﴿28﴾ اور اگر تم اللہ، اُس کے رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ کرتی ہو

فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡکُنَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿29﴾ یٰنِسَآءَ

تو بیشک اللہ نے تم میں سے پیکرِ اخلاص خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔﴿29﴾

النَّبِیِّ مَنۡ یَّاۡتِ مِنۡکُنَّ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ یُّضٰعَفۡ لَہَا

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو صریح حیا کی خلاف ورزی کرے اُسے دگنا

الۡعَذَابُ ضِعۡفَیۡنِ ؕ وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿30﴾

عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے معمولی بات ہے۔﴿30﴾

الجزء 22

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبردار رہے اور نیک کام کرتی رہے

نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

ہم اُسے اُس کا دگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اُس کے لئے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے نبی کی بیویو! اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو تم (دنیا کی) کسی بھی عام عورت جیسی نہیں ہو[1]

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

لہٰذا تم ایسے نرم لہجے میں بات نہ کرو کہ دل کی بیماری والا شخص کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائے،

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ

ہاں دستور کے مطابق اچھی بات کہو۔ ﴿32﴾ اور اپنے گھروں میں قیام پذیر رہو، اسلام سے پہلے

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

زمانۂ جاہلیت کی طرح زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز قائم کرتی رہو، زکوٰۃ دیتی رہو،

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے رسول کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی (گناہ)

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ ۚ وَاذْكُرْنَ

کو دُور رکھے اور تمہیں خوب اچھی طرح پاک صاف رکھے۔ ﴿33﴾ اور تمہارے گھروں میں

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جو قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور سنت کی باتیں کی جاتی ہیں اُنہیں یاد کرتی رہو، بیشک اللہ

[1] (اِنِ اتَّقَيْتُنَّ) سے ثابت ہوا کہ امہات المؤمنین کے لئے فضیلت تقویٰ کی وجہ سے ہے۔ (تفسیر کبیر، ۹/۱۲ ۱۸۰)

ع

كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ہر باریکی کو خوب جاننے والا اور بڑا خبردار ہے۔ (34) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں،

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں،

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں،

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ

روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے مرد

وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

اُن سب کے لئے عظیم بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ (35) اور جب اللہ

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

اور اُس کے رسول کسی کام کا فیصلہ فرمادیں تو کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کا یہ حق نہیں بنتا کہ اُن (مسلمانوں)

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کا اُس کام میں کوئی اختیار باقی رہے اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

صریح گمراہی میں مبتلا ہوا۔ ﴿36﴾ اور اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ اُس شخص (زید بن ثابت رضی اللہ عنہ) کو جسے اللہ نے انعام سے نوازا

وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ

اور آپ نے اُس پر احسان کیا، (آپ اُسے) فرما رہے تھے: ''اپنی بیوی (زینب رضی اللہ عنہا) کو اپنے پاس رکھو'' اور اللہ سے ڈرو اور آپ اپنے دل میں

فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

اُس بات کو چھپا رہے تھے جس کا ظاہر کرنا اللہ کو منظور تھا اور آپ لوگوں کے طعنے سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ

کہ آپ اُس سے ڈریں، پھر جب زید نے (طلاق دے کر) اُن سے علیحدگی حاصل کر لی تو ہم نے اُنہیں آپ کے نکاح

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ

میں دے دیا، تاکہ منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں مسلمانوں پر کوئی حرج نہ رہے،

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا

جب وہ (طلاق کے ذریعے) اُن سے علیحدگی حاصل کر لیں اور اللہ کا فیصلہ نافذ ہو کر رہتا ہے۔ ﴿37﴾ اُس

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ

بات میں نبی پر کوئی حرج نہیں ہے جو اللہ نے اُن کے لئے حلال فرمائی ہے، جیسے کہ اِس سے پہلے گزرے ہوئے

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾

انبیاء کے بارے میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے، اور اللہ کا کام (وجود سے پہلے) مقرر کئے ہوئے اندازے کے مطابق ہے۔ ﴿38﴾

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

وہ انبیاء جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں، اُس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

کو کیوں فرمایا: ''اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو'' جبکہ ہم آپ کو یہ علم عطا فرما چکے ہیں کہ زینب بنت جحش آپ کی ازواج میں سے ہوں گی۔'' (تفسیر مظہری: ۷/۳۱۵)



سیدنا علی بن سیدنا الحسین رضی اللہ عنہما کا قول ہی اللہ تعالیٰ کے فرمان: وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ ۔ کی تفسیر میں بہتر اور انبیاء کے حال کے زیادہ مناسب ہے۔

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ﴿۳۹﴾ محمد (مصطفےٰ ﷺ) تم میں سے

اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ

کسی مرد کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا

اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ﴿۴۰﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ لا وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ

یاد کیا کرو۔ ﴿۴۱﴾ اور صبح و شام اُس کی پاکی بیان کیا کرو۔ ﴿۴۲﴾ وہی ہے

یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

جوتم پر رحمت نازل کرتا ہے اور اُس کے فرشتے تمہاری مغفرت کی دعا مانگتے ہیں تاکہ تمہیں کفر کے اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ

ایمان کے اُجالے کی طرف نکالے رکھے اور وہ مسلمانوں پر بہت مہربان ہے۔ ﴿۴۳﴾ جس دن وہ اللہ سے ملیں گے

یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ

اُس دن اُن کا تحفہ سلام ہوگا اور اللہ نے اُن کے لئے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ ﴿۴۴﴾ اے نبی! (غیب کی خبر دینے والے)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّ دَاعِیًا اِلَى

بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا، خوشخبری دینے والا، ڈر سنانے والا ۔ ﴿۴۵﴾ اللہ کی طرف

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اُس کے حکم سے بلانے والا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا۔ ﴿۴۶﴾ اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجئے کہ اُن کے لئے

؂ جلالین مع صاوی: ۳/۲۶۳

مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿۴۷﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ

اللہ کی طرف سے بڑا فضل (جنت) ہے۔ ﴿۴۷﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیں،

وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۴۸﴾ یٰۤاَیُّهَا

اُن کی ایذا رسانی کو نظر انداز کر دیں، اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کارساز کافی ہے۔ ﴿۴۸﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو تو پھر (اگر) اُنہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دو

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

تو تمہارے لئے اُن کے ذمہ کوئی عدت نہیں جسے تم

تَعْتَدُّوْنَهَاۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۴۹﴾

شمار کرنے لگو، پس تم اُنہیں استعمال کی کوئی چیز دے کر اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔ ﴿۴۹﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْۤ اٰتَیْتَ

اے نبی! ہم نے آپ کے لئے وہ بیویاں حلال کر دیں جن کے مہر آپ

اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ

ادا کر چکے ہیں اور وہ کنیزیں جو آپ کی ملکیت میں ہیں اور اللہ نے آپ کو غنیمت میں دی ہیں۔

وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ

اور ہم نے حلال کیں آپ کے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموں کی بیٹیاں، خالاؤں کی

خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ٘ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

بیٹیاں، جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور ایماندار عورت اگر وہ اپنی جان

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

نبی کو نذر کر دے اور نبی اُسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں، یہ حکم خاص

لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

آپ کے لئے ہے نہ کہ امت کے لئے، بیشک ہم اُن احکام کو جانتے ہیں جو ہم نے مسلمانوں پر

فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

اُن کی بیویوں اور اُن کی ملکیت میں موجود کنیزوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں، آپ کی یہ خصوصیت اِس لئے ہے

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (50) تُرْجِي مَنْ

کہ آپ کے لئے کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (50) (آپ کو اختیار ہے کہ)

تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جس بیوی کو آپ نے

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ

ایک طرف کر دیا تھا اگر اُسے آپ طلب کریں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ اختیار دینا اِس بات کے زیادہ نزدیک ہے

أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ

کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب اُسی پر راضی رہیں جو آپ انہیں عطا فرمائیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا (51)

اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حلم والا ہے۔ (51)

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ

اے حبیب! اِن (نو بیویوں) کے بعد آپ کے لئے نہ تو مزید عورتیں حلال ہیں اور نہ ہی یہ حلال ہے کہ اِن کے بدلے

أَزْوَاجٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ

دوسری بیویاں حاصل کرلیں اگرچہ آپ کو اُن کا حسن پسند آجائے مگر وہ کنیز جو آپ کے ہاتھ کی ملکیت ہو۔

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿52﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے (52) اے ایمان والو!

لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ

جب تک تمہیں اجازت دے کر کھانے کی طرف بلایا نہ جائے تو اُس وقت تک تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو

غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا

(نیز پہلے آکر) کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو، ہاں جب تمہیں بلایا جائے تو آجاؤ اور جب کھانا کھا لو

طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ

تو رخصت ہو جاؤ اور گفتگو میں دلچسپی لیتے ہوئے بیٹھے نہ رہا کرو، بیشک

ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي

تمہارا یہ انداز ہمارے نبی کو تکلیف دیتا ہے اور وہ از راہِ حیا تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق کے بیان کرنے کو

مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن

ترک نہیں فرماتا ہے اور جب تم نبی کی بیویوں سے استعمال کی کوئی چیز مانگو تو اُن سے پردے کے پیچھے

وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا

سے مانگو، یہ طریقہ تمہارے اور اُن کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہیں نہ تو یہ زیب دیتا ہے

كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ

کہ رسول اللہ کو تکلیف دو اور نہ ہی یہ کہ اُن کے بعد کبھی بھی اُن کی بیویوں سے

مِنۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿53﴾ اِنۡ

نکاح کرو، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا جرم ہے ۵۔ ﴿53﴾ تم اگر

تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿54﴾

کوئی چیز ظاہر کرو یا چھپاؤ تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ

مسلمان عورتوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے باپ دادا، بیٹوں، بھائیوں،

وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

بھتیجوں، بھانجوں، مسلمان عورتوں اور اپنی

وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

کنیزوں سے پردہ نہ کریں اور اے مسلمان عورتو! اللہ سے ڈرتی رہو، بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ

ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿55﴾ بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں،

عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا

اے ایمان والو! تم بھی اُن پر خوب خوب درود اور سلام

تَسۡلِيۡمًا ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ

بھیجا کرو۔ ﴿56﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اللہ نے اُن پر

اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿57﴾

دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی اور اُن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا۔ ﴿57﴾

۵ جلالین مع صاوی: ۳/۲۶۸

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

اور وہ لوگ جو ایماندار مردوں اور عورتوں کو اُن کے کسی جرم کے بغیر تکلیف دیتے ہیں

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

اُنہوں نے گناہ اور کھلا بہتان اپنے سر لیا۔ ﴿58﴾ اے نبی! اپنی ازواجِ مطہرات،

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ

صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو فرما دیں کہ وہ (گھر سے باہر جائیں تو) اپنی چادروں کا کچھ حصہ

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

اپنے منہ پر ڈالے رہیں، اس طرح جلد پہچان ہو جائے گی (کہ وہ آزاد عورتیں ہیں) اس لئے انہیں تکلیف نہیں دی جائے گی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿59﴾ واللہ اگر منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

جن کے دلوں میں (بدکاری کی) بیماری ہے اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾

تو ہم آپ کو اُن پر ضرور غالب کر دیں گے پھر وہ مدینہ میں آپ کے ساتھ چند دن ہی رہ سکیں گے۔ ﴿60﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾

لعنتی بنا کر (نکالے جائیں گے) جہاں پائے جائیں چُن چُن کر قتل کیے جائیں گے۔ ﴿61﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ نے اُن لوگوں کے بارے میں دستور بنایا جو ماضی میں گزر گئے اور آپ اللہ کے دستور میں

اللّٰہِ تَبۡدِیۡلًا ﴿62﴾ یَسۡـَٔلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَۃِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا

ہرگز تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (62) اہلِ مکّہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے:

عِلۡمُہَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ تَکُوۡنُ

"اِس کا (ذاتی) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔" (اے سننے والے!) تجھے کون سی چیز خبر دے گی؟ یقیناً [1] قیامت

قَرِیۡبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰہَ لَعَنَ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ سَعِیۡرًا ﴿64﴾

قریب ہے۔ (63) بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ (64)

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوۡنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿65﴾ یَوۡمَ

وہ اُس میں ہمیشہ رہنے کا تصور لے کر داخل ہوں گے [2] وہاں نہ تو کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔ (65) جس دن

تُقَلَّبُ وُجُوۡہُہُمۡ فِی النَّارِ یَقُوۡلُوۡنَ یٰلَیۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰہَ

اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ کر بھونے جائیں گے اور وہ کہیں گے: "اے کاش! ہم اللہ

وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿66﴾ وَ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا

اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے۔" (66) اور یہ بھی کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہم نے اپنے رہنماؤں

وَ کُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِیۡلَا ﴿67﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِہِمۡ ضِعۡفَیۡنِ

اور سرکردہ لوگوں کی بات مانی تو اُنہوں نے ہمیں سیدھے راستے سے گمراہ کر دیا۔ (67) اے ہمارے ربّ! اُن کو دوگنا

مِنَ الۡعَذَابِ وَ الۡعَنۡہُمۡ لَعۡنًا کَبِیۡرًا ﴿68﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

عذاب دے اور اُن پر سخت لعنت بھیج۔" (68) اے ایمان والو! اُن لوگوں (بنی اسرائیل)

لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ

کی طرح نہ ہوجانا جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی، پس اللہ نے موسیٰ کو اُس بات سے بری کردیا جو اُن لوگوں نے کہی تھی

الربع — ع 10 / 5

[1] کانہ یقول اعلم ان الساعۃ تکون قریبا علی الایجاب، لان لعل من اللہ واجب۔ (تاویلات اہل السنۃ، ۸/۳۸۶)

[2] یہ خطرہ نہ ہو (خالدین) مقدار خلودھم۔ (حاشیۃ الصاوی، ۵/۱۶۶۰)

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

اور موسیٰ اللہ کے ہاں معزز ہیں۔ ﴿69﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اور درست بات کہو۔ ﴿70﴾ اللہ تمہارے اعمال درست فرما دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے اُس نے

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

بڑی کامیابی حاصل کی۔ ﴿71﴾ بیشک ہم نے آسمانوں، زمینوں

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

اور پہاڑوں کے سامنے امانت پیش کی تو وہ اُس کے اٹھانے پر تیار نہ ہوسکے اور اُس سے ڈر گئے

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾

جبکہ انسان نے اُسے اٹھا لیا، بیشک وہ اپنی جان پر بہت زیادتی کرنے والا اور بڑا نادان ہے۔ ﴿72﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور عورتوں کو عذاب دے اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿73﴾

# سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ

رکوعاتہا 6 — آیاتہا 54

سورۂ سبا مکی ہے، اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کی ملکیت میں ہر وہ چیز ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اُسی کے لئے

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

(دنیا کی طرح) آخرت کی بھی ہر تعریف ہے اور وہی عظیم حکمت والا اور بڑا خبردار ہے۔ ① وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا

جو زمین میں داخل ہوتی ہے، جو اُس سے نکلتی ہے، جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو اُس کی طرف

يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بلند ہوتی ہے۔ اور وہی ہے بہت مہربان اور بہت بخشنے والا۔ ② کافروں نے کہا: "ہم پر قیامت

لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

نہیں آئے گی۔" آپ فرمادیجئے: "کیوں نہیں؟ (ازل سے ابد تک ذاتی طور پر) ہر غیب کے جاننے والے میرے ربّ کی قسم!

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

وہ تم پر ضرور آئے گی، آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی ذرہ برابر کوئی چیز اُس سے مخفی نہیں،

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ③

اور اس ذرے سے چھوٹی اور بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو روشن کتاب (لوحِ محفوظ[14]) میں نہ ہو۔" ③

[14] جلالین مع صاوی: ۴/۳/۲۷۳

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ

(قیامت آئے گی) تاکہ اللہ اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، بخشش اور شاندار رزق اُن

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

کے لیے ہی ہے۔ ④ اور وہ لوگ جنہوں نے مقابلہ کرتے ہوئے ہمارے قرآن کو رد کرنے کی کوشش کی اُن کے لیے دردناک

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤ وَ يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا

عذاب میں سے خوفناک سزا ہے۔ ⑤ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو قرآن آپ کے رب کی طرف

الْعِلْمَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْۤ

سے آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ غلبہ والے اور ہر تعریف کے لائق رب کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ ⑥ کافروں

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ

نے استہزاء کے طور پر کہا: "کیا ہم تمہیں ایسے شخص (محمد مصطفےٰ ﷺ) کی طرف راہنمائی کریں جو تمہیں خبر دے کہ جب تمہیں

نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ

(مرنے کے بعد) پوری طرح ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ۱۵ تو تم ایک نیا جنم لوگے" ⑦ کیا اس نبی نے (موت کے بعد نئی

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ

زندگی کی خبر دیتے ہوئے جان بوجھ کر ۱۶) اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے یا اُن کا دماغی توازن صحیح نہیں؟ (نہیں ایسا نہیں ہے) بلکہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧

وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ (قیامت کے دن) عذاب میں ہوں گے اور وہ (دنیا میں) دور کی گمراہی میں پڑے ہیں۔ ⑧

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کیا اُنہوں نے آسمان اور زمین کا وہ حصہ نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے

وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کا کوئی

عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ

ٹکڑا گرادیں، بیشک اِس (زمین وآسمان کی طرف نظر کرنے ۱۸) میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندے کے لئے

مُّنِیْبٍ ۝۹ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ

عظیم نشانی ہے۔ (9) ہماری عزت کی قسم! ہم نے داؤد کو اپنا فضل بہت عطا کیا (اور ہم نے کہا:) ”اے پہاڑو! اور

مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

پرندو! داؤد کے ساتھ تسبیح پڑھو۔“ اور ہم نے اُن کے لئے لوہا نرم کردیا۔ (10) (اور ہم نے کہا:) ”وسیع زرہیں بنائیں

وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کڑیاں جوڑنے میں اندازے کا لحاظ رکھیں۔ اور اے آلِ داؤد! نیک کام کرتے رہو، بیشک میں تمہارے ہر کام کو

بَصِیْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

خوب دیکھ رہا ہوں۔ (11) اور ہم نے ہوا سلیمان کے حکم کے تابع کردی، وہ صبح کے وقت ایک مہینے کا اور شام کے وقت ایک مہینے کا

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ

سفر طے کرتی، ہم نے اُن کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا اور ہم نے جنات کو اُن کے

یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ

لئے تابع کردیا جو اُن کے سامنے اُن کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے اور جو اُن میں سے ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرے

عَذَابِ السَّعِیْرِ ۝۱۲ یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ

تو ہم اُسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ (12) (جنات) اُن کے لئے وہی چیز تیار کردیتے تھے جو وہ چاہتے تھے، مثلاً اونچی

ع 1 9 7

۱۸: مدارک التنزیل علی هامش الخازن، ۳/۳۲۸

وَ تَمَاثِیْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ اِعْمَلُوْۤا

اونچی عمارتیں، تصویریں اور حوض جیسے بڑے لگن اور اپنی جگہ پر جمی ہوئی دیگیں (ہم نے کہا:) "اے داود کے گھر والو!

اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَ قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ فَلَمَّا

(اِن نعمتوں پر اپنے رب کا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں سے شکر گزار کم ہیں۔" ﴿13﴾ پھر جب

قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

ہم نے سلیمان کی موت کا حکم جاری کیا تو صرف دیمک نے جِنّات کو اُن کی موت کی نشاندہی کی

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا

جو اُن کا عصا کھاتی رہی تھی، پھر جب سلیمان زمین پر آرہے تو جِنّات پر یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ

یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿14﴾ لَقَدْ

غیب کا علم رکھتے ہوتے تو اِس ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ پھنسے رہتے۔ ﴿14﴾ واللہ!

كَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْكَنِهِمْ اٰیَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّ شِمَالٍ

قومِ سبا کے لیے اُن کے (یمنی) مسکن میں ہی بڑی نشانی تھی، اُن کے دو باغ تھے ایک دائیں جانب دوسرا بائیں جانب

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّ رَبٌّ

(ہم نے کہا:) "اپنے ربّ کا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر ادا کرو، یہ پاکیزہ شہر ہے اور اللہ

غَفُوْرٌ ﴿15﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ

بہت بخشنے والا ربّ ہے۔" ﴿15﴾ پس اُنہوں نے شکر سے منہ پھیر لیا تو ہم نے اُن پر تندوتیز پانی کا خوفناک ریلا بھیجا

وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ

اور ہم نے اُنہیں دو باغوں کے بدلے دو اور باغ دے دیئے جن میں کڑوے پھل،

وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ﴿16﴾ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ

جھاؤ اور تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ ﴿16﴾ یہ ہم نے اُنھیں اُن کی ناشکری کی سزا دی اور ہم ایسی سزا بڑے ناشکرے

وَهَلْ نُجْزِیْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْقُرَى

کو ہی دیا کرتے ہیں۔ ﴿17﴾ اور ہم نے اُن کے اور اُن شہروں کے درمیان جن میں ہم نے برکت عطا کی (سبا سے

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ ؕ سِیْرُوْا

شام تک[19]) ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شہر پیدا کئے اور ہم نے اُن میں آمد و رفت جاری کر دی (اور فرمایا:) "اِن میں

فِیْهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ﴿18﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا

دن رات کسی خطرے کے بغیر سفر کرو۔" ﴿18﴾ اُنھوں نے زبانِ حال سے[20] کہا: "اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی منزلیں

وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ

دور دور بنا دے۔" اُنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ہم نے اُنھیں (غرق کر کے) قصے کہانیاں بنا دیا اور مکمل طور

مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ

پر اُن کا شیرازہ بکھیر دیا، بیشک اِس واقعہ میں ہر بڑے صبر اور بہت شکر کرنے والے کے لئے بہت سی عبرتیں ہیں۔ ﴿19﴾ واللہ

صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ

ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ پایا[21] سچے مسلمانوں کے ایک گروہ کے علاوہ وہ سب لوگ اُس کے پیچھے

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿20﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

چل پڑے۔ ﴿20﴾ (دراصل) شیطان کا اُن پر کوئی غلبہ نہیں تھا، مگر (ہم بعض لوگوں کو اس لئے مبتلاء کرتے ہیں) کہ ہم

مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

آخرت پر ایمان رکھنے والے اور اُس کے بارے میں شک کرنے والے کو جدا جدا کر دیں اور آپ کا ربّ ہر

[19] قبل مواصلة بعضها ببعض من ارضهم الی الشام۔ (مدارک التنزیل، ۳/۱۳۹) [20] وجملہ صادقا۔ (صاوی ج ۵ جلالین: ۳۰/۱۳۹) راست یافت شیطان درحق ایشاں اعرو ظن خود را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۷۶)

[21] (ولقد صدّق علیهم) وجده صادقا۔ (صاوی ج ۵ جلالین: ۳۰/۳۶۷) راست یافت درحق ایشاں اعرو ظن خود را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۷۶)

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿21﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ

چیز کا نگہبان ہے۔ ﴿21﴾ آپ (اہلِ مکہ کو) فرمائیے: "پکارو اُن شرکاء کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود مانتے ہو،

اللَّهِ ۚ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

وہ نہ تو آسمانوں اور زمینوں میں ذرہ برابر کسی چیز کے مالک ہیں،

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿22﴾

نہ ہی اِن دونوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔" ﴿22﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ

اور اُس کی بارگاہ میں سفارش اُسی شخص کو فائدہ دے گی جس کیلئے وہ اجازت دے گا یہاں تک کہ جب اجازت دے کر اُن کے دلوں کی

عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ

گھبراہٹ دور کردی جائے گی تو وہ پوچھیں گے: "تمہارے ربّ نے کیا فرمایا؟" سفارشی کہیں گے[۲۲]: "حق فرمایا اور وہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿23﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

بلند مرتبہ اور بڑا عظیم ہے۔" ﴿23﴾ آپ فرمائیے: "تمہیں آسمانوں سے (بارش) اور زمینوں سے (نباتات) کون دیتا ہے؟"

قُلِ اللَّهُ ۙ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿24﴾

خود ہی فرما دیں: "اللہ۔ اور بیشک ہم یا تم یا تو ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔" ﴿24﴾ آپ فرمائیے:

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿25﴾

("تم دعوتِ توحید کو ہمارا گناہ سمجھتے ہو۔[۲۳]) اِس کے بارے میں تم سے اور تمہارے اعمال کے بارے میں ہم سے پوچھا نہیں جائے گا۔" ﴿25﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ

آپ فرمائیں: "ہمارا ربّ ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے اور (تمہارے) درمیان سچا فیصلہ کرے گا اور وہی

۲۲ ظاہر یہ ہے کہ وہ لوگ پوچھیں گے جن کے حق میں سفارش کی جائے گی اور سفارش کرنے والے جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے شفاعت کی اجازت دے دی ہے۔ (تفسیر روح المعانی: ۲۲/ ۱۴۷)

۲۳ یعنی میں تمہیں توحید کا حکم دیتا ہوں اور شرک سے منع کرتا ہوں تو یہ تمہاری خیر خواہی ہے۔ تفسیر مظہری: ۸/ ۱۲۹ امام اہلِ سنت، سیدی امام احمد رضا خان حنفی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان پیش نظر آیت کا ترجمہ یوں تحریر فرماتے ہیں:

"تم فرماؤ ہم نے تمہارے گمان میں اگر کوئی جرم کیا تو اس کی تم سے پوچھ نہیں۔" (کنزالایمان)

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ

بہترین فیصلہ کرنے والا اور وسیع علم والا ہے۔ (26) آپ فرمائیں: "مجھے وہ معبود تو دکھاؤ جن کو تم نے بحیثیت شریک اللہ کے ساتھ

كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

ملایا ہے، ایسا ہرگز نہیں بلکہ سچا معبود وہی اللہ عظیم غلبے اور حکمت والا ہے۔ (27) اور اے حبیب! ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ (کفارِ مکہ ۲۴)

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

جانتے ہی نہیں۔ (28) کفارِ مکہ کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ دھمکی کب

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ

پوری ہوگی؟" (29) آپ فرما دیجئے: "تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم ایک گھڑی نہ تو پیچھے ہٹ سکو گے

سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

الربع ۳ ۹

اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔" (30) مکہ کے غیر مسلموں ۲۵ نے کہا: "ہم اِس قرآن پر ہرگز ایمان

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

نہیں لائیں گے اور نہ ہی اِس سے پہلی کتابوں پر۔" اور کتنا اچھا ہو اگر آپ اُس وقت مشرکوں کا حال دیکھیں جب اُنہیں اِس

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ

حال میں اُن کے ربّ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا کہ وہ ایک دوسرے کو الزام دے رہے ہوں گے،

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

نچلے طبقہ کے قرار دیئے جانے والے عوام بڑے بننے والے رہنماؤں کو کہیں گے: "اگر تم (ایمان سے روکنے والے ۲۶) نہ ہوتے

۲۴ ۲۵ ۲۶ جلالین مع صاوی: ۲۸۱/۳

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

تو ہم ضرور ایمان لے آتے ۔" ﴿31﴾ بڑا بننے والے کمزور طبقہ کے لوگوں کو جواب دیں گے:

اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ

"جب ہدایت تمہارے پاس آ گئی تھی تو کیا اُس کے بعد ہم نے تمہیں اُس سے منع کیا تھا؟

بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ

(نہیں) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ۔" ﴿32﴾ کمزور طبقہ کے عوام بڑائی کے دعویدار رہنماؤں کو کہیں گے:

اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ

"بلکہ تمہارے دن رات کے فریب نے ہمیں (ہدایت کو قبول کرنے سے) باز رکھا، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ

نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

ہم اللہ کا انکار کریں اور اُس کے برابر والے شریک مانیں ۔" اور جب دونوں فریق سر کی آنکھوں سے

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں شرمسار ہوں گے، ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ اور انہیں

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

اُن اعمال کی ہی سزا دی جائے گی جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿33﴾ ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈر سنانے والا

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

نبی بھیجا تو وہاں کے سرمایہ داروں نے یہی کہا: "آپ کو جو دعوت دے کر بھیجا گیا ہے

كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا

ہم اُس کا انکار کرتے ہیں۔" ﴿34﴾ اور کہنے لگے: "ہم اموال اور اولاد میں (مسلمانوں سے) زیادہ ہیں اور ہمیں

﴿ رزقنا ما المتصعون (۳۴/۳: ۱۷۳) ﴾

نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿35﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

آخرت میں بھی عذاب نہیں دیا جائے گا۔" ﴿35﴾ آپ فرمادیجئے: "بیشک میرا رب جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے

وَيَقۡدِرُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿36﴾ وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ

ع ۵ 10

اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کردیتا ہے۔" لیکن مکہ کے اکثر غیر مسلم[48] (اس حقیقت کو) جانتے ہی نہیں۔ ﴿36﴾ تمہارے اموال

وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِىۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ

اور تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ وہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچا دیں، مگر جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًـا فَاُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لئے ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ہے

وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا

اور وہ جنت کی بلند منزلوں میں بے خوف وخطر رہیں گے۔ ﴿37﴾ اور جو لوگ مقابلہ کرتے ہوئے ہماری آیتوں کا رد کرنے میں

مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿38﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ

(ناکام) کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ ﴿38﴾ آپ فرمادیجئے: "بیشک میرا رب

يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ

اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے روزی وسیع کردیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے روزی تنگ کردیتا ہے۔ اور تم جس قسم کی

اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَهُوَ يُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿39﴾

کوئی چیز اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اللہ اس کا بدلہ عطا فرمائے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ﴿39﴾

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۤءِ

اس دن کا ذکر کیجئے جب اللہ سب مشرکوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں کو فرمائے گا: "کیا یہ لوگ

[48] جلالین مع صاوی، ۴/۱۶۸۳

اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔؟" ﴿40﴾ وہ عرض کریں گے: "تو (شریکوں سے) پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

وہ مشرک ہمارے دوست نہیں۔ بلکہ وہ تو شیطانوں کی عبادت کیا کرتے تھے، اُن کے اکثر افراد اُن شیطانوں پر ہی

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

یقین رکھتے تھے۔" ﴿41﴾ پس آج تم میں سے بعض لوگ دوسرے بعض کو نہ فائدہ دے سکتے ہیں

وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ

اور نہ نقصان اور ہم کافروں کو کہیں گے: "اُس آگ کا عذاب چکھو

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" ﴿42﴾ اور جب اُن کے سامنے ہمارے قرآن کی روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا

تو وہ آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں: "یہ شخص تو صرف تمہیں اُن بتوں (کی عبادت سے) روکنا چاہتا ہے جن کی

كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۗ

تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔" اور یہ بھی کہتے ہیں: "یہ قرآن تو اللہ پر ۲۹ صرف من گھڑت بہتان ہے۔"

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

اور جب سچا قرآن اُن کے پاس پہنچا تو اُس کے بارے میں کافروں نے کہا: "یہ تو صرف

مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

کھلا ہوا جادو ہے۔" ﴿43﴾ اور ہم نے نہ تو انہیں کتابیں دیں جنہیں وہ پڑھتے اور نہ ہی آپ سے پہلے

۲۹ جلالین مع صاوی: ۳/۲۸۳

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کوئی ڈر سنانے والا نبی بھیجا۔ (اُن کے پاس کوئی سند نہیں) ﴿44﴾ اور اہلِ مکہ سے پہلے دوسرے لوگوں نے بھی ہماری آیتوں

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ

کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ لوگ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے، پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو

كَانَ نَكِيرِ ﴿45﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ

اُن پر میرا کیسا عذاب نازل ہوا؟ ﴿45﴾ فرمادیجئے: ''میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ تم

مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ

دو دو اور اکیلے اکیلے محض اللہ کی رضا کے لئے غور و فکر کرو [1] کہ تمہارے اِن صاحب (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) میں کسی قسم کا جنون نہیں ہے۔''

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا

وہ تو بڑے سخت عذاب کے آنے سے پہلے صرف تمہیں ڈر سنانے والے ہیں۔ ﴿46﴾ آپ فرمادیجئے:

سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ

''میں نے تم سے جو اجرت مانگی ہو وہ تمہاری ملکیت ہے، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿47﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ

ہر چیز کا نگہبان ہے۔'' ﴿47﴾ فرمادیجئے: ''بیشک میرا ربّ انبیاء کی طرف سچی وحی بھیجتا ہے وہ (ذاتی طور پر) تمام غیبوں کا

الْغُيُوبِ ﴿48﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

خوب جاننے والا ہے۔'' ﴿48﴾ فرمادیجئے: ''اسلام آگیا اور کفر (رخصت ہوا جو کسی چیز کا) [2] نہ تو آغاز کرے اور نہ ہی کسی کو

يُعِيدُ ﴿49﴾ قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِن

واپس لائے۔'' ﴿49﴾ آپ فرمادیں: ''اگر میں بہک جاؤں تو میرے بہکنے کا نقصان میری ذات ہی کے لئے ہوگا اور اگر سیدھی راہ پاؤں

[1] قیام سے عمر اور فکر سے ہو تاکہ جب عقل کی کام کرے درست نتیجہ ہو جائے۔ الانتصاب فی الامر التصدی لہ والمعنی ان تنتصبوا فی الفکر خالصا لوجہ اللہ معرضا عن التعصب۔ (تفسیر مظہری ۸/۳۹)

[2] تفسیر مظہری ۸/۳۹، جلالین مع صاوی ۵/۱۶۸۵

اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿50﴾

تو اُس قرآن کی بدولت ہے جو میرا رب مجھے بذریعہ وحی عطا فرماتا ہے بیشک وہ خوب سننے والا اور نہایت قریب ہے۔" ﴿50﴾

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿51﴾

اور کتنا اچھا ہو کہ آپ وہ منظر دیکھیں جب وہ خوف زدہ ہوں اور بھاگنے کا کوئی راستہ نہ ہوگا اور انہیں قریبی مقام (قبر) ہی سے پکڑ لیا جائے گا۔ ﴿51﴾

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿52﴾

اور وہ کہیں گے: "ہم تو اس (نبی) پر ایمان لائے۔" وہ دور دراز مقام سے ایمان کو کہاں سے حاصل کر سکیں گے؟ ﴿52﴾

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ

حالانکہ وہ اس سے پہلے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار کر چکے ہیں اور وہ دور کے مقام سے دیکھے بغیر

بَعِيدٍ ﴿53﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

(ظن) کے تیر چلاتے رہے ہیں۔ ﴿53﴾ اُن کے اور اُن کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی جیسے کہ

بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿54﴾

اس سے پہلے اُن جیسے کافروں کے ساتھ کیا گیا، بے شک وہ دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے۔ ﴿54﴾

## آیاتہا 45 | سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ | رکوعاتہا 5

سورۂ فاطر مکی ہے، اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا، ایسے فرشتوں کو پیغام رساں

رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ

بنانے والا ہے جن کے دو دو، تین تین اور چار چار بازو ہیں، وہ مخلوق کی پیدائش میں جو چاہتا ہے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ① مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ

اضافہ کردیتا ہے بیشک اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ① اللہ جو رحمت انسانوں کے لئے

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ

جاری کردے اُسے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ روک دے اُسے اُس کے روکنے کے بعد

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ② یٰٓاَیُّهَا

جاری کرنے والا کوئی نہیں اور وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ② اے لوگو!

النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ

اللہ کے اُن احسانات کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کیے، کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے

اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰی

جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پس تم

تُؤْفَكُوْنَ ③ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو؟ ③ اور اے حبیب! اگر اہلِ مکہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بہت سے رسولوں

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ

کو جھٹلایا گیا اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ④ اے لوگو! اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ٚ وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ

سچا ہے اِس لئے دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ ہی شیطان تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ

اللہ (کے حلم کے بارے میں) فریب میں مبتلا کرے۔ ﴿5﴾ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم بھی اُسے

عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿6﴾ ؕ

دشمن جانو، وہ اپنے پیروکاروں کو اِسی لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿6﴾

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿7﴾ ع اَفَمَنْ

ع 1/7 13

اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ ﴿7﴾ کیا وہ شخص جس کے لئے

زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ

اُس کا برا عمل آراستہ کیا گیا تو اُس نے اُسے اچھا سمجھا (ہدایت والے کی طرح ہو سکتا ہے؟) پس بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖۗ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، لہٰذا اُن (کے ایمان نہ لانے) کی آرزو میں آپ کی جان

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾ وَ اللّٰهُ الَّذِیْۤ

نہ چلی جائے؛ بیشک وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے ﴿8﴾ اور اللہ وہ ہے

اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو اوپر اٹھاتی ہیں، پھر ہم اُسے کسی بنجر شہر کی طرف روانہ کر دیتے ہیں

فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾

اور اُس کے ذریعے زمین کو ویران ہونے کے بعد سرسبز بنا دیتے ہیں، اِسی طرح مُردوں کو دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ ﴿9﴾

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ

جو شخص عزت کا ارادہ کرتا ہے تو سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے، اُسی کی بارگاہِ قبولیت کی طرف

الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ

پاکیزہ کلمات بلند ہوتے ہیں اور نیک کام اُنہیں بلند کرتا ہے [۳۳] اور وہ لوگ

يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ

جو فتنہ انگیزیوں کے بارے میں سوچتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے، اور اُن کا مکر ہی

هُوَ يَبُوۡرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ

برباد ہو گا۔ (۱۰) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے، پھر تمہیں

جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

جوڑے جوڑے بنایا۔ اور جو مادہ بھی حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے اُس کے علم سے (ایسا کرتی ہے)

بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا

اور جس بڑی عمر والے کو لمبی زندگی دی جاتی ہے اور جس کی عمر کم رکھی جاتی ہے وہ سب

فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ

لوحِ محفوظ میں ہے، بیشک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔ (۱۱) اور دو سمندر برابر نہیں،

هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ

یہ میٹھا ہے بہت ہی میٹھا، اِس کا پانی بڑا خوشگوار ہے اور یہ نمکین ہے سخت کڑوا

وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً

اور تم ہر ایک سمندر سے (مچھلی کا) تازہ گوشت کھاتے ہو اور (کھاری سمندر سے) زیور نکالتے ہو

[۳۳] تفسیر مظہری: ۸/۴۷

تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ

جسے تم پہنتے ہو اور اے سننے والے! تو اس میں بحری جہازوں کو دیکھے گا کہ پانی کو چیرتے ہوئے جا رہے ہیں تا کہ تم

فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿12﴾ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ

بحری تجارت کے ذریعے ۳۴ اُس کا فضل تلاش کرو اور اس لئے بھی کہ تم اُس کے شکر گزار بنو۔ ﴿12﴾ وہ رات کو دن کے حصے میں

وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ

اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک

يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ

معین مدت تک چلتا رہے گا، یہ (قدرتوں والا) اللہ ہے تمہارا پروردگار، اُسی کی بادشاہی ہے

وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ﴿13﴾

اور اللہ کے سوا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ ﴿13﴾

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا

اگر تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہارے پکارنے کو سن نہیں سکیں گے اور اگر (بالفرض ۳۵) سن بھی لیں تو

اسۡتَجَابُوۡا لَـكُمۡ ؕ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ

تمہاری درخواست کو قبول نہیں کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿14﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ

اور اے سننے والے! اللہ خبر والے کی طرح تجھے کوئی خبر نہیں دے سکتا۔ ﴿14﴾ اے لوگو! تم سب اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿15﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے اور ہر حمد کا مستحق۔ ﴿15﴾ اگر وہ چاہے تو تمہیں صفحہ ہستی سے مٹا دے

ع 2/7/14 النصفۃ

۳۴ ۳۵ جلالین مع صاوی ۵/۲۹۰

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾ وَلَا تَزِرُ

اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ ﴿16﴾ اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ ﴿17﴾ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ

شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے گا تو اُس میں سے

مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، اے حبیب! آپ کا ڈر سنانا اُن لوگوں کو ہی فائدہ دیتا ہے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

جو دیکھے بغیر اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو شخص (شرک وغیرہ سے) پاک ہوا تو وہ

يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

اپنے ہی فائدے کے لئے پاک ہوا اور اللہ ہی کی بارگاہ میں لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿18﴾ اندھا اور دیکھنے والا

وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ

(کافر اور مومن ۳۶) ﴿19﴾ اندھیرے اور روشنی (کفر اور ایمان ۳۷) ﴿20﴾ سایہ اور تیز دھوپ

وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ

(جنت اور دوزخ ۳۸) ﴿21﴾ نیز زندگی والے اور مُردے (مومن اور کافر ۳۹) برابر نہیں بیشک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾

اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور آپ قبروں میں پڑے ہوئے مُردوں (کافروں ۴۰) کو سنانے والے نہیں۔ ﴿22﴾

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ

آپ کا کام تو صرف ڈر سنانا ہے۔ ﴿23﴾ بیشک ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر سچے دین کے ساتھ بھیجا

۳۶ تا ۴۰ جلالین مع صاوی ۳/۲۹۱

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

ہر امت میں ایک ڈر سنانے والا نبی گزر چکا ہے۔ ﴿24﴾ اور اگر اہلِ مکہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو

كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اِن سے پہلے لوگ بھی اپنے نبیوں کو جھٹلا چکے ہیں، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل،

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿25﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

صحیفے اور روشن کتابیں لائے۔ ﴿25﴾ پھر میں نے انکار کرنے والوں کو گرفت میں لیا

فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿26﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

ع 3 12 15

تو میرا عذاب کیسا خوفناک تھا؟ ﴿26﴾ اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ نے آسمان سے

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

پانی نازل کیا، پھر ہم نے اُس کے ذریعے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کیے، جبکہ

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ

پہاڑوں میں مختلف رنگ کے راستے ہیں سفید، سرخ اور کچھ انتہائی

سُوْدٌ ﴿27﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

سیاہ۔ ﴿27﴾ اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں میں بھی مختلف

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

رنگ ہوتے ہیں، اللہ کے بندوں میں سے علم والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

بیشک اللہ بہت ہی غالب اور بڑا بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے رہتے ہیں، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ

رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خفیہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں

تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿29﴾ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ

جس میں ہرگز نقصان نہیں۔ (29) یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اُن کے ثواب پورے پورے دے گا اور اپنے فضل سے

فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ

اُنہیں مزید ثواب دے گا، بیشک وہ بہت ہی بخشنے والا اور نہایت قدردان ہے۔ (30) اور ہم نے آپ کی طرف بذریعہ وحی جو

الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

قرآن بھیجا وہی حق ہے (اور) پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا، بیشک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿31﴾ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا

پوری طرح باخبر اور اُنہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (31) پھر ہم نے (آپ کی امت میں سے) اُن لوگوں کو قرآن کا وارث بنایا

مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ

جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کرلیا، پس اُن میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے، کوئی میانہ روی

وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ

اختیار کرنے والا اور کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں کی طرف سبقت کرنے والا ہے، یہ قرآن

الۡكَبِيۡرُ ﴿32﴾ ؕ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ

کا دینا عظیم احسان ہے۔ (32) وہ ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشنوں میں داخل ہوں گے اور اُن میں اُنہیں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿33﴾

اور موتی پہنائے جائیں گے اور اُس جگہ اُن کا لباس ریشمی ہو گا۔ (33)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَؕ اِنَّ رَبَّنَا

اور وہ کہیں گے: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمارا ہر قسم کا غم دور کر دیا، بیشک ہمارا ربّ

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۙ (34) الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖۚ

بہت بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے۔ (34) جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ٹھہرایا،

لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ (35) وَ الَّذِیْنَ

اس میں نہ تو ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی تھکاوٹ لاحق ہو گی۔" (35) اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَۚ لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا

کفر کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہ تو اُن کی موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ

اور نہ ہی اُن سے دوزخ کے عذاب میں کمی کی جائے گی، ہم اِسی طرح ہر ناشکرے کو

كَفُوْرٍۚ (36) وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَاۚ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ

سزا دیتے ہیں۔ (36) دوزخی وہاں چلاّ کر کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! ہمیں ایک دفعہ یہاں سے نکال دے

صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ

ہم جو کام پہلے کیا کرتے تھے وہ چھوڑ کر نیک کام کریں گے۔" ہم کہیں گے: "کیا ہم نے تمہیں اتنی زندگی نہیں دی تھی کہ

فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِیْرُؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ

جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا وہ اُس میں حاصل کر لیتا؟ اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا رسول تشریف لایا پس اب عذاب کا مزہ

مِنْ نَّصِیْرٍ۠ (37) اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ

چکھو، کیونکہ ظالم کا کوئی مددگار نہیں ہے۔" (37) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ چیز کو جاننے والا ہے،

ع 11 / 16

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ

بیشک وہ سینوں کی چھپی ہوئی باتوں کو (بھی) خوب جانتا ہے۔ ﴿38﴾ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پہلے لوگوں کا

فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

جانشین بنایا، پس جو شخص کفر کرے گا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہوگا اور کافروں کے لئے اُن کا کفر

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

اُن کے ربّ کی بارگاہ میں غضب کو ہی بڑھائے گا (اِسی طرح) کافروں کا کفر اُن کے خسارے ہی میں

اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

اضافہ کرے گا۔ ﴿39﴾ آپ فرمایئے: "ذرا بتاؤ تو سہی تمہارے خود ساختہ شریک (بت) جن کی تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین کا کون سا حصہ بنایا ہے؟ یا

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ

آسمانوں کے پیدا کرنے میں اُن کا حصہ کیا ہے؟ یا ہم نے مشرکوں (۱) کو کوئی کتاب دی ہے جس کی روشن دلیل پر وہ

مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾

قائم ہیں؟ (نہیں) بلکہ ظالم محض ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لئے وعدہ کرتے ہیں۔ ﴿40﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ

بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائیں اور اللہ کی قسم! اگر

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

یہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی اُن کو روک نہیں سکتا بیشک وہ نہایت بردبار

(۱) تمہارے پاس کوئی کتاب کی کوئی ایسی چیز جو شرک کو حلال قرار دیتی ہو۔ (تاویلات اہل السنہ: ۸/۴۸۲)

غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ

اور بہت بخشنے والا ہے۔" (۴۱) کفارِ مکہ نے زور دار قسم کھا کر کہا: " اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے والا نبی

نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

آیا تو وہ کسی بھی ہدایت یافتہ گروہ سے زیادہ ہدایت والے ہوں گے۔" پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے والے (ہاشمی نبی)

نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ

تشریف لائے تو آپ کی آمد سے اُن کافروں کی حق سے دوری میں ہی اضافہ ہوا۔ (۴۲) کیونکہ وہ زمین میں تکبر کرتے تھے

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۗ فَهَلْ

اور بُری سازشیں تیار کرتے تھے جبکہ بُری سازش اپنے تیار کرنے والے ہی کو لپیٹ میں لیتی ہے، تو کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

اہلِ مکہ پہلے لوگوں کے عذاب کے طریقے ہی کے منتظر ہیں؟ پس آپ اللہ کے دستور میں ہرگز

تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی کسی کو اللہ کا دستور پھیرتے ہوئے پائیں گے۔ ۴۴ (۴۳) کیا انہوں نے زمین میں سفر

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں کیا تا کہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے منکروں کا انجام کیسا ہوا؟

قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ

حالانکہ وہ اِن سے زیادہ طاقتور تھے، اور آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی کوئی چیز

مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا

اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتی، بیشک وہ وسیع علم والا

۴۴ سوال: تبدیل کی نفی کے بعد تحویل کی نفی بظاہر تکرار ہے، اس کی کیا حکمت ہے؟ جواب: پہلے جملے کا معنی یہ ہے کہ عذاب کو ثواب سے بدلا نہیں جائے گا۔ اور دوسرے جملے کا مطلب یہ ہے کہ عذاب کو مستحق سے پھیر کر غیر مستحق کی طرف متوجہ نہیں کیا جائے گا۔ (تفسیر کبیر ۲۶/۳۵)

قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ

اور بڑی قدرت والا ہے۔ ﴿۴۴﴾ اور اگر اللہ بندوں پر اُن کے گناہوں کی بنا پر فوری گرفت فرماتا

عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو وہ زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ اُنہیں ایک معیّن مدت (قیامت) تک مہلت دیتا ہے

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ع

پھر جب اُن کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو بے شک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ (اور اُنہیں جزا دے گا) ﴿۴۵﴾

ع 8 | 17

## آیاتها 83 — سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها 5

سورۂ یٰسین مکی ہے، اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾

یٰسٓ۔ ﴿۱﴾ حکمت والے قرآن کی قسم۔ ﴿۲﴾ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿۳﴾

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

(اور) سیدھے دین پر۔ ﴿۴﴾ قرآن بہت غلبہ والے اور مہربان کا اُتارا ہوا ہے۔ ﴿۵﴾

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ

تاکہ آپ اِس قوم (قریش) کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو ڈر نہیں سنایا گیا، لہٰذا وہ بے خبر ہیں۔ ﴿۶﴾ میری عظمت کی قسم!

الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

اُن کے اکثر افراد پر ہمارا فرمان لاگو ہو چکا ہے [2] اس لئے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿۷﴾ بیشک ہم نے اُن کی گردنوں

[1] آگے (لَقَدْ حَقَّ) پر محذوف قسم کا جواب ہے۔

[2] یعنی اللہ تعالیٰ کا حکم اور فرمان ثابت ہو چکا (لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ) (روح البیان ۲۱۳/۲۲)

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

میں طوق ڈال دیئے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں، اِس لئے وہ اپنے منہ اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار اُن کے آگے اور ایک اُن کے پیچھے بنا دی

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

اور اُنہیں اوپر سے ڈھانپ دیا، اِس لئے اُنہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ⑨ آپ اُنہیں ڈر سنائیں

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ

یا نہ سنائیں اُن کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ [۴۴] ⑩ آپ اُسی کو ڈر سناتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

جو قرآن کی پیروی کرے اور دیکھے بغیر رحمان سے ڈرے، پس آپ اُسے بخشش اور باوقار ثواب کی

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

خوشخبری دیجئے۔ ⑪ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم وہ سب اعمال لکھ رہے ہیں

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ

جو اُنہوں نے آگے بھیجے اور جنہیں شروع کر کے اپنے پیچھے چھوڑ گئے [۴۵] اور ہم نے ایک روشن کتاب (لوحِ محفوظ [۴۶]) میں

مُّبِيْنٍ ۠ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

ہر چیز کا احاطہ کر لیا۔ ⑫ آپ اُن کو شہرِ انطاکیہ [۴۷] والوں کا عجیب حال بیان کریں، جب اُن کے پاس (عیسیٰ کے)

الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

بھیجے ہوئے نمائندے آئے۔ ⑬ جب ہم نے اُن کی طرف دو افراد کو بھیجا، تو شہر والوں نے اُنہیں جھٹلا دیا،

وقف غفران — 12 ع — 18 — وقف لازم

[۴۴] معنی یہ ہے کہ آپ کا ڈر سنانا اور نہ سنانا اُن کے ایمان نہ لانے میں برابر ہے۔ (صاوی مع جلالین ۴/ ۲۹۸)

[۴۵] (وَاٰثَارَهُمْ) اور ہم اُن کے آثار بھی لکھ رہے ہیں اور یہ وہ اچھے اور برے کام ہیں جن کا انہوں نے آغاز کیا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/ ۱۹۴)

[۴۶] [۴۷] جلالین مع صاوی ۴/ ۲۹۸

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا

پس ہم نے اُن کو تیسرے فرد سے تقویت دی، اُنھوں نے کہا: "بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔" ﴿14﴾ شہریوں نے کہا:

مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَاۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍۙ

"تم تو صرف ہم جیسے انسان ہو اور رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

تم تو نرے جھوٹے ہو۔" ﴿15﴾ اُنھوں نے فرمایا: "ہمارا ربّ جانتا ہے کہ بے شک ہم ضرور تمہاری طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿17﴾ قَالُوْۤا اِنَّا

بھیجے گئے ہیں۔ ﴿16﴾ اور ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم دوٹوک انداز میں پیغام پہنچادیں۔" ﴿17﴾ کہنے لگے: "ہم

تَطَیَّرْنَا بِكُمْۚ لَىٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ

تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، اللہ کی قسم! اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ہر صورت سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآىٕرُكُمْ مَّعَكُمْؕ اَىٕنْ ذُكِّرْتُمْؕ

دردناک عذاب پہنچے گا۔" ﴿18﴾ اُنھوں نے فرمایا: "تمہارا بُری فال لینا تمہارے ساتھ ہے، کیا تم اِس لیے برہم ہوتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ

کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو۔" ﴿19﴾ ایک شخص (حبیب نجار) اُس شہر کے آخری محلے سے

رَجُلٌ یَّسْعٰى قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَۙ ﴿20﴾ اتَّبِعُوْا

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: "اے میری قوم! (عیسیٰ علیہ السلام کے) نمائندوں کی پیروی کرو۔ ﴿20﴾ اُن لوگوں کی پیروی کرو

مَنْ لَّا یَسْــٴَـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

جو ہدایت یافتہ ہوتے ہوئے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔" ﴿21﴾

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ ٱلَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿22﴾ ءَأَتَّخِذُ

(حبیب نجار نے مزید کہا:) "اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تمہیں لوٹا کر اُسی کی

مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ ٱلرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي

بارگاہ میں پیش کیا جائے گا؟ (22) کیا میں اللہ کے سوا اُن بتوں کو معبود مان لوں کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے تو نہ اُن کی

شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿23﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿24﴾

سفارش میرے کسی کام آئے اور نہ ہی وہ مجھے بچا سکیں۔ (23) بیشک تب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ (24)

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ﴿25﴾ قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ

بیشک میں تمہارے ربّ پر ایمان لایا ہوں اس لئے تم میری بات سنو۔" (25) (اُس کے شہید کیے جانے کے بعد اُس سے) کہا گیا:

يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿26﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

"جنت میں داخل ہو جا۔" اُس نے کہا: "کاش میری قوم جانتی (26) کہ کس عظیم چیز (حق کہنے) کے سبب میرے ربّ نے مجھے بخش دیا

ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿27﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ

اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا۔" (27) اور ہم نے اُس کی شہادت کے بعد اُس کی قوم پر آسمان سے فرشتوں کا کوئی لشکر

ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿28﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً

نہیں اُتارا اور نہ ہی ہمیں اتارنے کی ضرورت تھی۔ (28) وہ تو صرف ایک خوفناک چنگھاڑ تھی،

فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿29﴾ يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن

چنانچہ وہ سب بجھی ہوئی آگ کی طرح بے جان ہو کر رہ گئے۔ (29) کہا گیا: "ہائے افسوس! بندوں پر اُن کے پاس جب بھی کوئی رسول

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿30﴾ أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا

آتا ہے تو وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں۔" (30) کیا اہلِ مکہ نہیں جانتے کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی قوموں کو موت کے

وقف غفران

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (31) وَ اِنْ كُلٌّ

گھاٹ اتار دیا اور وہ اب لوٹ کر اِن کی طرف نہیں آئیں گے۔ (31) اور (قیامت کے دن) تمام مخلوق

لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ (32) وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ

جمع کر کے ہماری بارگاہ میں حاضر کی جائے گی۔ (32) اور بنجر زمین اُن کے لئے واضح نشانی ہے،

اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ (33) وَ جَعَلْنَا

جسے ہم نے (پانی برسا کر[1]) سرسبز کیا اور اُس سے غلہ نکالا تو وہ اُس سے کھاتے ہیں۔ (33) اور ہم نے زمین میں

فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ (34)

کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُس میں کچھ چشمے جاری کئے۔ (34)

لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ (35)

تاکہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں، حالانکہ اُنہیں اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کریں گے؟ (35)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے اُن چیزوں سے پیدا کئے جنہیں زمین اُگاتی ہے، اور خود

اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ (36) وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

انسانوں کی جنس سے اور اُن چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (36) اور اُن کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک اہم نشانی رات ہے،

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (37) وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ

جس کے اوپر سے ہم دن کو چھلکے کی طرح جدا کر دیتے ہیں[2] تو لوگ اچانک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ (37) اور ایک نشانی سورج ہے

لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ (38) وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

جو مقرر کردہ راستے پر چلتا ہے[3] یہ عظیم غلبہ والے اور بہت علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ (38) اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں

[1] (اَحْیَیْنٰهَا) پانی کے ساتھ۔ (صاوی مع الجلالین، ۳/۲۰۲) [2] یعنی بغیر پوست کی [illegible] روزانہ۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۹۹۲)

[3] وہ آفتاب کی روزانہ [illegible]۔ (مرجع سابق، ص:۹۹۲)

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ

یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ؏ (39) سورج کے لئے درست نہیں ۵

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

کہ وہ چاند کو پالے اور نہ ہی رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے اور ہر سیارہ ایک مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

تیر رہا ہے۔ (40) اور اُن کے لئے ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کے باپ دادا کو ۱؎ (نوح کی) بھری ہوئی

الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِنْ

کشتی میں سوار کیا۔ (41) اور ہم نے اُن کے لئے اُس جیسی کشتیاں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ (42) اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ اِلَّا

ہم چاہیں تو اُنہیں غرق کر دیں پس نہ تو کوئی اُن کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ ہی اُنہیں ڈوبنے سے بچایا جائے۔ (43) مگر

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

یہ کہ ہم اُن پر رحمت فرمائیں اور اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقع دیں۔ (44) اور جب اُنہیں کہا جاتا ہے: ”دنیا کے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اُس عذاب سے بچو جو تمہارے سامنے ہے اور آخرت کے اُس عذاب سے جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا قِيْلَ

تو وہ سنتے ہی نہیں۔ (45) اور جب بھی اُن کے پاس اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو اُن کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔ (46) اور جب اُنہیں کہا جائے: ”اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر ایمان

اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ﳓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ

والوں کو کہتے ہیں: کیا ہم اُس شخص کو کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو محض کھلی

مُّبِیْنٍ ﴿47﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿48﴾

گمراہی میں ہو۔" ﴿47﴾ غیر مسلم کہتے ہیں:" اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کی یہ دھمکی کب پوری ہوگی؟" ﴿48﴾

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾

وہ صرف صورِ اسرافیل کی اُس خوفناک آواز کے منتظر ہیں جو انہیں اچانک آلے گی جبکہ وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہوئے ہوں گے۔" ﴿49﴾

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع وَ نُفِخَ

تب وہ نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی پلٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس جا سکیں گے۔ ﴿50﴾ پھر (دوسری بار) صور پھونکا جائے گا

فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾

تو وہ سب لوگ یکدم قبروں سے نکل کر اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ ﴿51﴾

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ﱡ ﳜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

کہیں گے:" ہائے مارے گئے ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے جگا دیا؟" (کہا جائے گا:)" ہاں یہ وہی ہے جس کا اللہ نے وعدہ

وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔" ﴿52﴾ (تیسری بار) صرف دہشت ناک آواز ہوگی، پس سب لوگ جمع کر کے

جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْــٴًـا

ہماری بارگاہ میں حاضر کر دیئے جائیں گے۔ ﴿53﴾ (تب کہا جائے گا:)" آج کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ

اور تمہیں صرف تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔" ﴿54﴾ بیشک جنتی آج لذت بخش کاموں میں

فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ

مگن ہیں اور خوشی سے سرشار ہیں۔ (55) وہ اور اُن کی بیویاں گھنے سایوں میں مسہریوں پر ٹیک لگا کر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ

بیٹھے ہوئے ہیں۔ (56) اُن کے لئے خلدِ بریں میں ہر قسم کا پھل اور ہر وہ نعمت ہے جس کی وہ آرزو کریں گے۔ (57) بہت ہی مہربان

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿58﴾ وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾

رب کی طرف سے اُنھیں سلام دیا جائے گا۔ (58) اور ہم کہیں گے: ''مجرمو! ایمان والوں سے الگ ہو جاؤ۔ (59)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ

انسانو! کیا میں نے تم سے انبیاء کے ذریعے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں کرو گے؟ بیشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿60﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿61﴾

تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔ (60) اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ (61)

وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾

میری عظمت کی قسم! شیطان نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (62)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (63) چونکہ تم کفر کیا کرتے تھے اس لئے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ

آج جاؤ جہنم میں۔'' (64) آج ہم اُن کے مونہوں پر (خاموشی کی) مُہر لگا دیں گے اور (آج) اُن کے ہاتھ ہمیں

اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ

بیان کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے۔ (65) اگر ہم چاہتے

لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾

تو اُن کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیتے، پھر وہ راستے کی طرف دوڑ کر جاتے تو اُنہیں کچھ دکھائی نہ دیتا۔ (66)

وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا

اور اگر ہم چاہتے تو اُنہیں اُن کے گھروں میں بندر اور خنزیر بنا دیتے پھر وہ نہ آگے جانے کے قابل ہوتے

وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِؕ اَفَلَا

ورنہ ہی واپس پلٹنے کے۔ (67) اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اُسے پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں ۹ تو کیا

یَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

وہ سمجھتے نہیں؟ (68) اور ہم نے اپنے نبی کو شعر نہیں سکھایا ۱۰ اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے، وہ تو صرف نصیحت

وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿69﴾ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔ (69) تاکہ وہ اُس شخص کو ڈرائیں جو زندہ دل (مومن) ہو اور کافروں کے خلاف حجت ثابت ہو

الْكٰفِرِیْنَ ﴿70﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ

جائے۔ (70) کیا اہلِ مکہ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے اُن کیلئے چوپائے بنائے وہ

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

(اُن چوپایوں کے) مالک ہیں (71) ہم نے چوپایوں کو اُن کے تابع کر دیا، پس اِن (چوپایوں) میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں،

وَ مِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَ لَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

بعض سے وہ کھاتے ہیں۔ (72) اور اُن کے لئے اِن (چوپایوں) میں کئی قسم کے فائدے اور مشروبات ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے؟ (73)

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَؕ ﴿74﴾ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

اور اُنہوں نے اللہ کے سوا اس امید پر (بت) معبود بنا لئے ہیں کہ اُن کی امداد کی جائے گی۔ (74) وہ (جھوٹے معبود) اُنکی

ف ۹ (نُنَكِّسْهُ) ہم جسے لمبی زندگی دیتے ہیں اُسے پیدائشی حالت (کمزوری) کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۱۰۵) عمر اسے پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں، وہ عمر کے اِس حصے میں بچے کی طرح کچھ نہیں سمجھتا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۲۱۱) ف ۱۰ یعنی ہم نے اُن کی طرف قرآن بھیجا اور شعر نہیں بھیجا۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۱۰۵) یہ مشرکین کے اِس قول کا رد ہے: "یہ جو قرآن لاتے ہیں وہ شعر ہے۔" (جلالین مع صاوی: ۳/۳۰۹) اب معنی یہ ہوگا کہ قرآن مجموعہ شاعری نہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۰۹)

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ

امداد نہیں کرسکیں گے، وہ (اُن کے خیال میں) اُن کی فوج ہے اور اُنہیں دوزخ میں حاضر کیا جائے گا۔ ﴿75﴾ اے حبیب! اُنکی

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بیشک وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں۔ ﴿76﴾ کیا انسان کو معلوم نہیں

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَضَرَبَ لَنَا

کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ اچانک کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ ﴿77﴾ اُس نے ہمارے لئے ایک مثال بیان کی اور

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾

(قطرۂ آب سے) اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا: ''اِن بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟'' ﴿78﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿79﴾

آپ فرما دیجئے: ''اُنہیں وہی اللہ زندہ کرے گا جس نے اُنہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر مخلوق کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔'' ﴿79﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ

جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پس تم اچانک اُس درخت سے آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

روشن کرتے ہو۔ ﴿80﴾ جس قادر و قیوم نے آسمان اور زمینیں پیدا کیں کیا وہ ان

عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَاۤ

(مشرکین) جیسے لوگ پیدا نہیں کرسکتا؟ کیوں نہیں! اور وہی عظیم الشان خالق اور بہت علم والا ہے۔ ﴿81﴾ جب وہ کسی چیز کا

اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ فَسُبْحٰنَ

ارادہ کرتا ہے تو اُس کی شان یہی ہے کہ وہ اُسے فرماتا ہے: ''موجود ہو جا'' تو وہ موجود ہو جاتی ہے۔ ﴿82﴾ پس پاک ہے وہ ذات

وقف لازم

!! یہ آیت عاص بن وائل کے بارے میں نازل ہوئی، بعض علماء نے فرمایا کہ یہ آیت ابی بن خلف کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۱۰)

وقف غفران

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ﴿83﴾ ع 16

جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور تم سب کو اُسی کی بارگاہ میں لوٹا دیا جائے گا۔ (83)

## سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھَا 182 رُکُوعَاتُھَا 5

سورۂ صٰفّٰت مکی ہے، اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا﴿2﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا﴿3﴾ اِنَّ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو باقاعدہ صف آراستہ ہوتے ہیں۔ (1) بادلوں کو ڈانٹ کر چلاتے ہیں۔ (2) اور قرآن کی تلاوت

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ

کرتے ہیں۔ (3) بیشک تمہارا معبود یکتا ہے۔ (4) وہ آسمانوں، زمینوں، اُن کے درمیان کی تمام چیزوں اور سب مشرقوں

الْمَشَارِقِ﴿5﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ﴿6﴾

(نیز مغربوں) کا پروردگار ہے۔ (5) بیشک ہم نے ستاروں کی زیب و زینت کے ذریعے آسمانِ دنیا کی آرائش کی۔ (6)

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ﴿7﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور ہم نے اُسے ہر سرکش شیطان سے خوب محفوظ کیا۔ (7) کہ شیاطین کان لگا کر عالمِ بالا کی باتیں نہ سن سکیں اور اُن پر

وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ﴿9﴾

ہر طرف سے آگ کے گولے برسائے جاتے ہیں۔ (8) انہیں دفع کرنے کے لئے۔ اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (9)

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

ہاں جو شیطان ایک آدھ بات اُچک لے تو ایک جلتا ہوا انگارہ اُس کا تعاقب کرتا ہے۔ (10) پس آپ اہلِ مکہ سے پوچھیے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ

کہ کیا تم پیدائش کے اعتبار سے زیادہ قوی ہو یا ہماری دوسری مخلوق؟ (آسمان وغیرہ) بیشک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے

لَّازِبٍ ⑪ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ⑫ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا یَذْكُرُوْنَ ⑬

پیدا کیا۔⑪ بلکہ آپ (ان کی تکذیب پر) تعجب کرتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔⑫ اور جب انہیں (قرآن کے ذریعے) نصیحت

وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭ وَقَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ

کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔⑬ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو (اُس کا) مذاق اڑاتے ہیں۔⑭ اور کہتے ہیں:

مُّبِیْنٌ ⑮ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯

"یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔"⑮ (منکرین) کہتے ہیں: "جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں میں تبدیل ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور اٹھائے

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑰ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ⑱ فَاِنَّمَا هِیَ

جائیں گے؟⑯ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟"⑰ اے حبیب! فرمادیجئے: "تم سب کو تمام تر ذلت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔"⑱

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ

وہ اٹھایا جانا تو (نفخۂ ثانیہ کی) خوفناک آواز ہوگی تو اچانک وہ انتظار کرنے لگیں گے۔⑲ اور کافر کہیں گے: "ہائے ہم مارے گئے

الدِّیْنِ ⑳ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑

یہ تو جزا کا دن ہے۔"⑳ کافروں کو کہا جائے گا: "یہ فیصلے کا وہ دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔"㉑

اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ㉒ مِنْ

فرشتوں کو حکم ہوگا: "ظالموں، اُن کے (شیطان) ساتھیوں اور اُن کے (جھوٹے) معبودوں کو جمع کرو۔㉒ وہ جن کی

دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ㉓ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے پھر اُنہیں دوزخ کے راستے کی طرف دھکیل دو۔㉓ ہاں اُنہیں ذرا روکو اُن سے

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

پوچھنا ہے: (24) "تم ایک دوسرے کی امداد کیوں نہیں کرتے؟" (25) بلکہ آج وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾

گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ (26) اور اُن میں سے کچھ لوگ دوسروں کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ (27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ

اور (سرغنوں کو) کہیں گے: "بیشک تم ہمارے پاس نیکی کے راستے سے آتے تھے[11] (پھر اُسی سے ہمیں روکتے تھے)" (28) وہ کہیں

تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ

گے: "بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں رکھتے تھے۔ (29) اور ہمارا تم پر کوئی تسلط نہیں تھا، بلکہ

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿31﴾

تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ (30) پس ہمارے رب کا فیصلہ ہم سب پر لاگو ہو گیا، بیشک ہم اُس کا عذاب چکھنے والے ہیں۔ (31)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِى الْعَذَابِ

(اِن سب باتوں کے بعد[12]) ہم نے تمہیں گمراہ کیا، اِس لئے کہ ہم خود گمراہ تھے۔" (32) پس اُس دن وہ سب عذاب

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

میں شریک ہوں گے۔ (33) بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (34) بیشک جب اُنہیں

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا

کہا جاتا تھا: "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،" تو وہ تکبر کرتے تھے۔ (35) اور کہتے تھے: "کیا ایک دیوانے شاعر کے

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

کہنے پر ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟" (36) بلکہ ہمارے رسولِ مکرم حق لے کر آئے اور اُنہوں نے رسولوں کی

[11] (عَنِ الْيَمِيْنِ) حضرت قتادہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: معنی یہ ہے: ہم ہمارے پاس نیکی کے راستے سے آتے تھے اور اُسی سے ہمیں منع کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۵/۷۵)

[12] یعنی جب ہم نے گمراہی کو اختیار کیا اور جان لیا کہ ہم ہدایت پر نہیں، ہم نے تم پر کوئی حجت بھی قائم نہیں کی اس کے باوجود تم نے ہماری پیروی کی، تب ہم نے تمہیں گمراہ کیا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۲۲۶)

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا

تصدیق فرمائی۔ ﴿37﴾ بیشک تم لازماً دردناک عذاب چکھو گے۔ ﴿38﴾ اور تم (دنیا میں)

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

جو کچھ کرتے رہے (آج) تمہیں اُسی کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿39﴾ لیکن اللہ کے جو منتخب بندے ہیں۔ ﴿40﴾

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾

اُن کے لئے معیّن رزق ہے ﴿41﴾ یعنی رنگا رنگ پھل۔ اور اُنہیں بڑا اعزاز دیا جائے گا۔ ﴿42﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

نعمتوں کے جنتی گلشنوں میں۔ ﴿43﴾ وہ مسہریوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿44﴾ اُن کے سامنے پانی کی طرح

بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا

بہنے والی (پاکیزہ) شراب کے جام کو گردش دی جائے گی۔ ﴿45﴾ سفید شراب جو پینے والوں کے لئے لذت بخش ہوگی۔ ﴿46﴾ اُس میں

غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

نہ تو عقل کی بربادی ہے اور نہ ہی وہ اُس سے مست ہوں گے۔ ﴿47﴾ اُن کے پاس نیچی نظریں رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی

عِيْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

بیویاں ہوں گی۔ ﴿48﴾ گویا کہ وہ شتر مرغ کے چھپا کر رکھے ہوئے انڈوں جیسی شفاف رنگت والی[14] ہیں۔ ﴿49﴾ تو بعض جنتی

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾

سوال کرتے ہوئے دوسرے بعض کی طرف متوجہ ہوں گے۔ ﴿50﴾ اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا: ”دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿51﴾

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وہ کہا کرتا تھا: کیا تو (اٹھائے جانے کی) تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ ﴿52﴾ کیا جب ہم مر کھپ جائیں گے اور مٹی

[14] (كَاَنَّهُنَّ) گویا کہ وہ اپنی رنگت میں (بَيْضٌ) شتر مرغ کے انڈوں جیسی ہیں (مَّكْنُوْنٌ) اُس کے پروں میں چھپے ہوئے اُن انڈوں جیسی جن تک گرد وغبار نہیں پہنچتا، اور اُس کا رنگ زردی مائل سفیدی ہے جو عورتوں کی بہترین رنگت ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۱۶)

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾

اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو ہمیں جزا دی جائے گی؟" ﴿53﴾ پھر وہی شخص کہے گا: "کیا تم اُسے دیکھو گے؟" ﴿54﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

پھر جھانک کر دیکھے گا تو اُسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا۔ ﴿55﴾ کہے گا: "اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو

لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾ اَفَمَا

مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر میرے رب کا کرم نہ ہوتا تو میں (بھی) عذاب میں جکڑ کر حاضر کیا جاتا۔" ﴿57﴾ (جنتی کہیں گے:)

نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾

"تو کیا ہمیں موت نہیں آئے گی؟ ﴿58﴾ دنیا کی موت کے علاوہ اور کیا ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا؟" ﴿59﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾

بیشک یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾ ایسی ہی نعمت کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ ﴿61﴾

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

کیا یہ مہمانی (جس کا تذکرہ ہوا) اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ﴿62﴾ ہم نے تھوہر کو مشرکین مکہ کے لئے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾ طَلْعُهَا

آزمائش بنایا ہے۔ ﴿63﴾ بیشک وہ جہنم کی گہرائی سے نکلتا ہے۔ ﴿64﴾ اس کے شگوفے

كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ

شیطانوں کے سروں جیسے ہیں۔ ﴿65﴾ بیشک دوزخی اس درخت سے پیٹ بھر کر

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾

کھائیں گے۔ ﴿66﴾ پھر اوپر سے اس (دوزخی کھانے) تھوہر میں کھولتے ہوئے پانی کی آمیزش ہو گی۔ ﴿67﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَا۠اِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿68﴾ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ

پھر اُن کی واپسی بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہوگی۔ ﴿68﴾ بیشک اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيۡنَ ۙ﴿69﴾ فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿70﴾ وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ

گمراہ پایا۔ ﴿69﴾ تو وہ (بھی) اُنہیں کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔ ﴿70﴾ واللہ! قریشِ مکہ سے پہلے بہت سے اگلے

اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿71﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿72﴾ فَانۡظُرۡ

لوگ گمراہ ہوئے۔ ﴿71﴾ ہماری عزت کی قسم! ہم نے اُن میں ڈر سنانے والے نبی بھیجے۔ ﴿72﴾ پس آپ دیکھیں

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۙ﴿73﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿74﴾

کہ جنہیں ڈر سنایا گیا تھا اُن کا حشر کیسا ہوا؟ ﴿73﴾ مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (عذاب سے محفوظ رہے)۔ ﴿74﴾

وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿75﴾ ۖ وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ

واللہ! نوح نے ہمیں پکارا، پس ہم بہت ہی اچھے پکار سننے والے ہیں۔ ﴿75﴾ ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو

مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿76﴾ ۖ وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ﴿77﴾ ۖ

بڑی تکلیف سے نجات عطا کی۔ ﴿76﴾ اور ہم نے اُن کی اولاد کو ہی باقی رکھا۔ ﴿77﴾

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿78﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿79﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کا ذکرِ جمیل باقی رکھا۔ ﴿78﴾ تمام جہانوں میں نوح پر ہمارا سلام ہو۔ ﴿79﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿80﴾ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿81﴾

ہم اخلاص کے پیکروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ ﴿80﴾ بیشک وہ ہمارے باکمال ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ ﴿81﴾

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿82﴾ وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿83﴾ م

پھر ہم نے دوسرے لوگوں (کافروں) کو غرق کر دیا۔ ﴿82﴾ بیشک ابراہیم (اصلِ دین میں) اُن کے پیرو کاروں میں سے تھے۔ ﴿83﴾

الربع ﴿53﴾ 2 6

وقف لازم

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (84) اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا

جب وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں (شک وغیرہ سے) پاک دل لے کر حاضر ہوئے۔(84) جب اُنہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی

تَعْبُدُوْنَ (85) اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ (86) فَمَا ظَنُّكُمْ

قوم کو فرمایا: ”تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟(85) کیا تم سراسر بہتان کی بنا پر اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کا ارادہ کرتے ہو؟(86) پس

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (87) فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ (88) فَقَالَ اِنِّيْ

تمام جہانوں کے ربّ کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟“(87) پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔(88) اور فرمایا: ”میں

سَقِيْمٌ (89) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ (90) فَرَاغَ اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

بیمار ہونے والا ہوں۔“(89) پس وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر (عید منانے) چلے گئے۔(90) پھر (ابراہیم) چپکے سے اُن کے معبودوں کے پاس چلے گئے

اَلَا تَاْكُلُوْنَ (91) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ (92) فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا

اور کہنے لگے: ”تم کچھ کھاتے کیوں نہیں ہو؟(91) تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟“(92) پھر لوگوں کی نظر بچا کر پوری قوت کے

بِالْيَمِيْنِ (93) فَاَقْبَلُوْۤا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ (94) قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ساتھ[1] اُن پر وار کیا۔(93) تو لوگ دوڑتے ہوئے اُن کے پاس آئے۔(94) ابراہیم نے فرمایا: ”کیا تم اُن بتوں کی عبادت کرتے ہو

تَنْحِتُوْنَ (95) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ (96) قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ

جنہیں خود تراشتے ہو؟(95) حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا ہے۔(96) وہ آپس میں کہنے لگے: ”ابراہیم کیلئے

بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ (97) فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

ایک عمارت تیار کرو پھر اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔(97) نمرودیوں نے ابراہیم کے خلاف سازش تیار کرنا چاہی لیکن ہم نے

الْاَسْفَلِيْنَ (98) وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (99) رَبِّ

اُنہیں ہی نیچا دکھا دیا۔(98) اور ابراہیم نے فرمایا: ”بیشک میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔“(99)

[1] کی زوردار قوت۔ مرعی سابق۔ (بالیمین) پوری قوت کے ساتھ۔ (جلالین مع صاوی، ۱۳۱۹/۳۰)

هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (100) فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ (101) فَلَمَّا

(بابل سے شام پہنچ کر دعا کی:) "اے میرے ربّ! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔" (100) پس ہم نے اُنہیں بہت حلم والے لڑکے (اسماعیل)

بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ

کی خوشخبری دی۔ (101) پھر جب وہ اُن کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو گیا تو ابراہیم نے فرمایا: "بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ

ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، اِس لئے تو غور کر کہ تیری رائے کیا ہے؟" اُنہوں نے عرض کیا: "ابا جان! جس کام کا آپ

شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ (102) فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ (103)

کو حکم دیا گیا ہے اُسے کر گزریں، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔" (102) پھر جب دونوں نے

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ (104) قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

ہمارے حکم کے سامنے سر جھکا دیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بَل لٹا دیا۔ (103) تو ہم نے اُنہیں پکارا کہ اے ابراہیم! (104) بیشک آپ

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (105) اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ (106) وَفَدَيْنٰهُ

نے اپنا خواب سچا کر دکھایا ہم اخلاص کے پیکروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (105) بیشک یہ واقعہ کھلم کھلا امتحان تھا۔ (106)

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (107) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ (108) سَلٰمٌ عَلٰٓى

اور ہم نے اُن کے بدلے میں بڑا ذبیحہ دے دیا۔ (107) اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں اُن کا تحسین تذکرہ باقی رکھا۔ (108) ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ (109) كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (110) اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر اللہ کا سلام ہو۔ (109) ہم اخلاص کے پیکروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (110) بیشک وہ ہمارے کامل ایمان والے

الْمُؤْمِنِيْنَ (111) وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (112)

بندوں میں سے ہیں۔ (111) ہم نے اُنہیں اپنی بارگاہ کے لائق لوگوں میں سے اسحاق کے نبی ہونے کی خوشخبری دی۔ (112)

۱۷ (نَبِیًّا) حالِ مقدرہ ہے یعنی وہ اِس حال میں موجود ہوں گے کہ اُن کی نبوت طے ہو چکی ہو گی۔ (جلالین) پہلے اُن کے وجود کی خوشخبری دی اور اب اُن کے نبی ہونے کی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۲۲)

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ

اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں اور اُن کی اولاد میں سے بعض مخلص ہیں اور بعض اپنی جان پر

لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج

کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾ ہماری عزت کی قسم! ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔ ﴿114﴾

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہم نے اُن دونوں اور اُن کی قوم کو بڑی تکلیف (فرعون کی غلامی) سے نجات دی۔ ﴿116﴾ ہم نے (قبطیوں کے خلاف)

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج

اُن کی امداد کی تو وہی (حضرت موسیٰ وہارون) غالب رہے۔ ﴿116﴾ ہم نے اُنہیں واضح کتاب عطا کی۔ ﴿117﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى

اُنہیں سیدھے راستے پر چلایا۔ ﴿118﴾ اور بعد میں آنے والوں میں اُن کا حسین تذکرہ

الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

باقی رکھا۔ ﴿119﴾ موسیٰ اور ہارون کو ہمارا سلام ہو۔ ﴿120﴾ بیشک ہم اخلاص کے پیکروں کو اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

جزا دیتے ہیں۔ ﴿121﴾ لاریب وہ ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ ﴿122﴾ بلاشبہ الیاس ضرور

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ ط اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اَتَدْعُوْنَ

پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿123﴾ جب اُنہوں نے اپنی قوم کو کہا: "کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ ﴿124﴾ کیا تم بعل (نامی بت) کی

بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾ لا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

عبادت کرتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ ﴿125﴾ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ

اٰبَآىٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ(126) فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ(127) اِلَّا عِبَادَ

دادا کا ربّ ہے۔" (128) تو اُنہوں نے الیاس کو جھٹلایا، وہ سب جہنم میں حاضر کیے جائیں گے۔ (127) اللہ کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ(128) وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ(129) سَلٰمٌ عَلٰۤى

منتخب بندوں کے علاوہ۔ (128) اور ہم نے بعد والوں میں اُن کا تحسین تذکرہ باقی رکھا۔ (129) ہمارا اسلام ہو

اِلْ یَاسِیْنَ(130) اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ(131) اِنَّهٗ مِنْ

الیاس پر۔ (130) بیشک ہم اخلاص کے پیکروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (131) بلاشبہ وہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ(132) وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ(133) اِذْ

ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (132) اور لاریب لوط پیغمبروں میں سے ہیں۔ (133) اُس وقت کا تذکرہ کیجئے

نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ(134) اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ(135) ثُمَّ

جب ہم نے اُنہیں اور اُن کے تمام گھر والوں کو نجات دی۔ (134) لیکن ایک بڑھیا (اُن کی بیوی) عذاب میں رہ گئی۔ (135) پھر ہم نے

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ(136) وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ(137)

باقی لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ (136) اور اے مکہ والو! تم (سفر کے دوران) اُن کے ویران گھروں کے پاس سے صبح کو گزرتے رہتے ہو (137)

وَ بِالَّیْلِؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(138) وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ(139)

ع 25 8

اور شام کے وقت (بھی گزرتے رہتے ہو) تو کیا تمہیں سمجھ نہیں آتی؟ (138) بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں۔ (139)

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ(140) فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

اُس وقت کا ذکر کیجئے جب وہ چپکے سے بھری ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔ (140) پھر کشتی والوں کے ساتھ قرعہ ڈالا

الْمُدْحَضِیْنَ(141) فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِیْمٌ(142) فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ

تو مغلوب ہو گئے۔ (141) پھر مچھلی نے اُنہیں اِس حال میں نگل لیا کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے۔ (142) پس اگر وہ

مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿143﴾ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾

تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ ﴿143﴾ تو اُس دن تک ضرور اُس مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿144﴾

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِیْمٌ ﴿145﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ

پھر ہم نے اُنہیں اِس حال میں سبزے سے خالی زمین پر ڈال دیا کہ وہ بیمار تھے۔ ﴿145﴾ ہم نے اُن پر کدو قسم کی ۱۸ ایک بیل

یَّقْطِیْنٍ ﴿146﴾ وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا

اُگا دی۔ ﴿146﴾ اور ہم نے اُنہیں (نینوٰی کے) ایک لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔ ﴿147﴾ چنانچہ وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ﴿148﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ

اور ہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ ﴿148﴾ اے حبیب! کفارِ مکہ سے پوچھئے کیا آپ کے رب کی بیٹیاں ہیں

الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَاۤ

اور اُن کے بیٹے؟ ﴿149﴾ یا ہم نے اُن کے سامنے فرشتوں کو عورتیں بنایا تھا؟ ﴿150﴾ سنو!

اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾

وہ اپنے صریح جھوٹ کی بناء پر کہتے ہیں: ﴿151﴾ ”اللہ نے اولاد جنی ہے۔“ جبکہ وہ قطعی طور پر جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِیْنَ ﴿153﴾ مَا لَكُمْ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾

کیا اُس نے اپنے لئے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کیں؟ ﴿153﴾ تمہیں کیا ہے تم کیسی (بیہودہ) بات کرتے ہو؟ ﴿154﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تو کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿155﴾ کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے؟ ﴿156﴾ اگر تم سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿157﴾ وَ جَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

اپنی (آسمانی) کتاب لاؤ۔ ﴿157﴾ مشرکوں نے اللہ اور فرشتوں ۱۹ کے درمیان نسبی رشتہ قائم کر دیا

النصف

۱۸ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی بارگاہ میں کسی نے عرض کیا: کیا یقطین کدو تھا؟ انہوں نے فرمایا: پودوں میں سے خاص طور پر کدو کو کس نے یقطین کہا؟ ہر وہ پودا جو پھیلتا ہوا اور دراز ہو وہ یقطین ہے۔ (تفسیر کبیر: ۱۱/۳۲، ۱۳۹)

۱۹ اکثر اہلِ تاویل کہتے ہیں کہ (اَلْجِنَّۃ) سے مراد فرشتے ہیں کیونکہ اُن کافروں نے کہا تھا کہ (معاذ اللہ) فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۲۳۶) (وبین الجنۃ) ای الملائکۃ لاجتنانھم عن الابصار۔ (جلالین مع صاوی: ۳۲۶/۳۰) (اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ) یعنی وہ مشرکین جنہوں نے کہا: فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں وہ آگ میں حاضر کئے جائیں گے۔ (تفسیر سمرقندی: ۱۲۵/۳)

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

حالانکہ واللہ فرشتوں کو معلوم ہے کہ مشرکین آگ کے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔ (158) اللہ اُن عیبوں سے پاک ہے

عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿160﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا

جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (159) مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں) (160) اے کافرو! تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

اپنے معبود بتوں کے ساتھ مل کر (161) اللہ کے بارے میں صرف اُسی شخص کو گمراہ کرسکتے ہو۔ (162) جو (علمِ الٰہی کے مطابق)

الْجَحِیْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ

دوزخ میں جانے والا ہے۔ (163) (جبرائیل نے کہا:) "ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک معیّن جگہ ہے۔ (164) اور بیشک ہم

الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَیَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾

فرشتے نماز میں صف باندھنے والے ہیں۔ (165) اور بلاشبہ ہم تسبیح کرنے والے ہیں" (166) لاریب کفارِ مکہ کہا کرتے تھے: (167)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿168﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

"اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی کتاب ہوتی (168) تو ہم اللہ کے منتخب کیے ہوئے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿169﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾ وَلَقَدْ

بندے ہوتے۔ (169) اب اُنہوں نے قرآن کا انکار کردیا پس وہ عنقریب اپنا انجام جان لیں گے۔ (170) ہمارے جلال کی قسم!

سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لئے ہمارا وعدہ اِس سے پہلے صادر ہو چکا (171) کہ بیشک اُن کی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ

امداد کی جائے گی۔ (172) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب آئے گا۔ (173) پس اے حبیب! آپ ایک وقت تک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿174﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾

اُن سے رُخ پھیر لیں ﴿174﴾ اور اُنہیں عذاب میں دیکھتے رہیں، وہ بھی عنقریب اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ ﴿175﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ

کیا مشرکین ہمارے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کر رہے ہیں؟ ﴿176﴾ پس جب وہ اُن کے میدان میں نازل ہوگا تو جنہیں ڈر سنایا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿178﴾ وَّاَبْصِرْ

جا چکا ہوگا اُن کی صبح بدترین ہوگی۔ ﴿177﴾ اور آپ ایک وقت تک اُن سے توجہ پھیر لیں۔ ﴿178﴾ آپ دیکھتے جائیں،

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾

وہ بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾ غلبہ والا آپ کا رب اُس اولاد وغیرہ سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

رسولوں کو ہمارا سلام ہو۔ ﴿181﴾ اور ہر تعریف تمام جہانوں کے ربّ اللہ ہی کے لئے ہے۔ ﴿182﴾

## اٰیاتُہا 88 — سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُہا 5

سورۂ صٓ مکی ہے، اِس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ

صٓ۔ اِس عظیم الشان قرآن کی قسم! (یہ لاجواب ہے) ﴿1﴾ بلکہ مکّہ کے کافر تکبر اور مخالفت میں

وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ

غرق ہیں۔ ﴿2﴾ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی قوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا، انہوں نے (عذاب آنے پر) اللہ کو پکارا

حِیْنَ مَنَاصٍ ③ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ

لیکن وہ نجات پانے کا وقت نہیں تھا۔ ③ مکہ والوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ایک ڈر سنانے والا نبی آیا

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ④ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اور اُن کافروں نے کہا: "یہ جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔ ④ کیا اُس نے کئی معبودوں کی جگہ ایک ہستی کو کارساز ۲۲ کہہ دیا؟

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ⑤ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

بیشک یہ بڑی عجیب بات ہے۔" ⑤ قریش کے سردار آپس میں یہ کہتے ہوئے چل دیئے: "یہاں سے چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا

اور اپنے معبودوں کی عبادت پر قائم رہو، بیشک توحید ہی ہم سے مقصود ہے۔ ⑥ ہم نے تو یہ بات

بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ

پچھلے دین (عیسائیت) میں بھی نہیں سنی تھی، یہ تو صرف اُن کی خود ساختہ بات ہے۔ ⑦ کیا ہم میں سے اُن پر

الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ہی قرآن نازل کیا گیا؟" (ارشاد فرمایا:) "بلکہ وہ تو میرے قرآن ہی کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ اُنہوں نے

یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ⑧ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ

ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ ⑧ کیا اُن کے پاس آپ کے بہت ہی غلبہ اور عطا والے ربّ کی

الْوَهَّابِ ۚ ⑨ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ قف

رحمت کے خزانے ہیں؟ ⑨ کیا اُن کے پاس آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی ہے؟

فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

پس اُنہیں چاہیے کہ رسیوں کے ذریعے اوپر چڑھ جائیں۔" ⑩ قریش کا یہ گروہ کافروں کے لشکروں میں سے ایک ذلیل لشکر ہے

نے کبھی بھی یہ نہیں فرمایا کہ مشرکوں کے خدا وجود میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ متحد ہیں۔ (روح المعانی: ۲۳/ ۱۲۶) صوفی عبد الرحمٰن لکھنوی نے "کلمۃ الحق" میں وحدۃ الوجود پر بھی استدلال کیا تھا کہ مشرکین مکہ اہلِ زبان تھے، اُنہوں نے کلمہ طیبہ کا یہی معنی سمجھا تھا کہ بت اللہ کا عین ہیں اُس کا غیر نہیں (معاذ اللہ) (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

جیسے عنقریب اُسی جگہ (مکہ میں ۲۳) شکست دی جائے گی۔ ⑪ قریش سے پہلے نوح کی قوم، عاد، میخوں والے فرعون

ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ

نے تکذیب کی ⑫ ثمود، لوط کی قوم اور درختوں کے ذخیرے والوں (قوم شعیب) نے تکذیب کی، یہی وہ گروہ ہیں

الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭

(جن کا ذکر گزشتہ آیت میں ہوا) ⑬ اُن میں سے ہر گروہ نے رسولوں کو جھٹلایا تو اُن پر میرا عذاب ٹوٹ پڑا۔ ⑭

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮

کفار مکہ صرف صور اسرافیل کی خوفناک آواز کے منتظر ہیں جس کے ٹل جانے کا کوئی سوال ہی نہیں۔ ⑮

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ

اہل مکہ نے استہزاءً ۲۴ کہا: "اے ہمارے رب! ہمارے حصے کا عذاب ۲۵ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔" ⑯ اے

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ⑰

حبیب! آپ اِن کی باتوں پر صبر کیجئے اور عبادت میں ہمارے طاقتور بندے داؤد کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ (اللہ کی رضا کی طرف ۲۶

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ⑱

بہت رجوع کرنے والے تھے۔ ⑰ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے لئے مسخر کر دیا، وہ اُن کے ساتھ ۲۷ صبح و شام (لسان قال سے)

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ⑲ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ

تسبیح پڑھتے تھے۔ ⑱ اور جمع کیے ہوئے ۲۸ پرندے بھی مسخر کیے، سب (پرندے اور پہاڑ ۲۹) اُن کے فرمانبردار تھے ⑲

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ

ہم نے اُن کی حکومت کو مستحکم کیا اور انہیں نبوت و دانش اور فیصلہ کُن گفتگو عطا کی۔ ⑳ کیا آپ کے پاس مقدمہ والوں کی اطلاع پہنچی؟

وقف لازم

(پچھلے صفحے کا بقیہ حصہ) حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کتاب کے رد میں ایک کتاب "تحقیق الحق" لکھی تھی۔ (شرف قادری) ۲۳ امام رازی نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عنقریب اسی جگہ شکست کھا جائیں گے جہاں انہوں نے یہ کلمات کہے تھے اور وہ جگہ مکہ مکرمہ ہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مراد یہ ہو کہ وہ عنقریب مکہ میں شکست کھا جائیں گے اور ایسا فتح مکہ کے موقع پر ہی ہوا۔ (تفسیر کبیر، ج: ۹/۳، ملخصاً)

۲۴ انہوں نے استہزاء کے طور پر یہ مطالبہ کیا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۳۰) ۲۵ کفار مکہ نے طنزاً کہا: "اے رب ہمیں ہمارے حصے کا عذاب جلدی



...

إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جب وہ (دو فرشتے) دیوار پھلانگ کر داؤد کی مسجد میں آئے۔ ﴿21﴾ اور جب وہ (دونوں) داؤد کے پاس پہنچے تو وہ اُن سے خوف زدہ

قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم

ہو گئے، اُنہوں نے عرض کیا: ''ڈریے نہیں، ہم دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ إِنَّ

ہمارے درمیان حق کے خلاف نہیں بلکہ برحق فیصلہ کیجئے اور ہمیں سیدھے راستے کی رہنمائی کیجئے۔ ﴿22﴾ بیشک

هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ

میرے اِس بھائی کے پاس ننانوے دُنبیاں (عورتیں) ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے پس اس نے کہا:

أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

''وہ ایک بھی مجھے دے دو اور گفتگو میں مجھ پر دباؤ ڈالا۔'' ﴿23﴾ داؤد نے فرمایا: ''واللہ! اس نے اپنی دنبیوں میں ملانے کیلئے

نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ

تیری دنبی مانگ کر تجھ پر زیادتی کی ہے اور بیشک بہت سے شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں،

عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ

سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔'' اُسی وقت داؤد نے جان لیا

وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿24﴾ السجدة

کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا ہے، چنانچہ اُنہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔ ﴿24﴾

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿25﴾ يَا دَاوُودُ

پس ہم نے اُن کی وہ بات معاف کر دی اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خاص قرب اور بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿25﴾ اے داؤد!

کہ وہاں تسبیح میں موافقت کی طرف اشارہ تھا یہاں تسبیح کے حوالے سے اتباع میں مداومت پر دلالت ہے، یا اس کا معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام، پہاڑ اور پرندے سب تسبیح کے ساتھ اُس کی طرف بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۸/۱۶۰)

اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

ہم نے تمہیں زمین میں بادشاہ بنایا، اِس لئے آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجئے

وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

اور خواہش کی پیروی نہ کیجئے، وہ آپ کو اللہ کی راہ سے دور کر دے گی بیشک جو لوگ

یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ

اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں وہ حساب کے دن کو بھول گئے اُن کے لئے

الْحِسَابِ۠ (26) وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا

سخت عذاب ہے۔ (26) ہم نے زمین و آسمان اور اُن کی درمیانی مخلوق کو

بَاطِلًاؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْاۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِؕ (27)

بے فائدہ نہیں بنایا، یہ مکہ کے کافروں کا گمان ہے، پس کافروں کے لئے آگ کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ (27)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ

کیا ہم ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو اُن لوگوں جیسا بنا دیں گے جو زمین میں

فِی الْاَرْضِ٘ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ (28) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

دہشت گردی کرتے پھرتے ہیں؟ یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا بنا دیں گے؟ (28) اے حبیب! یہ قرآن

اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)

بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اِس کی آیتوں میں غور کریں اور عقل مند نصیحت قبول کریں۔ (29)

وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَؕ نِعْمَ الْعَبْدُؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌؕ (30) اِذْ عُرِضَ

ہم نے داؤد کو سلیمان نامی بیٹا عطا کیا، سلیمان بہت اچھے بندے تھے، بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔ (30)

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ

اے حبیب! اُس وقت کا تذکرہ کیجئے جب اُن کے سامنے زوالِ آفتاب کے بعد انتہائی تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے (31) تو فرمایا:

حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا

"بیشک مجھے اِن گھوڑوں کی محبت اپنے رب کے حکم کی وجہ سے پسند آئی ہے۔" یہاں تک کہ وہ گھوڑے نگاہ سے پوشیدہ ہوگئے (32)

عَلَیَّؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ

حکم دیا: "انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔" تو اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (33) اور بیشک ہم نے سلیمان کا امتحان لیا

وَ اَلْقَیْنَا عَلٰى كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

اور اُن کی کرسی پر ایک نامکمل بچہ ڈال دیا پھر انہوں نے ہماری طرف رجوع کیا (34) عرض کیا: "اے میرے رب مجھے بخش دے

وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْۚ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما جو میرے سوا کسی کے لائق نہ ہو بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے

الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ

والا ہے۔" (35) پس ہم نے ہوا کو اُن کے تابع کر دیا جو اُن کے حکم سے خراماں خراماں چلتی اور جہاں وہ چاہتے انہیں لے

اَصَابَۙ ﴿36﴾ وَ الشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍۙ ﴿37﴾ وَّ اٰخَرِیْنَ

جاتی۔ (36) اور ہر معمار اور غوطہ لگانے والا شیطان بھی اُن کے تابع کر دیا۔ (37) اور کچھ دوسرے

مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ

بیڑیوں میں جکڑے ہوئے۔ (38) اور ہم نے فرمایا: "یہ ہمارا عطیہ ہے کسی کو دیں یا روک لیں آپ سے کوئی

بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ وَ اذْكُرْ

حساب نہیں لیا جائے گا۔" (39) اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خصوصی قرب اور بہترین ٹھکانا ہے۔ (40) اور ہمارے

ع 3 14 12

۳۰ (عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ) معنی یہ ہے کہ یہ شدید محبت اللہ کے ذکر اور اُس کے حکم سے حاصل ہوئی ہے نہ کہ خواہش اور میلانِ نفس کی بنا پر (حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ) (تَوَارَتْ) اور (رُدُّوْهَا) بہتر یہ ہے کہ یہ دونوں ضمیریں گھوڑوں کی طرف راجع ہوں (فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ) اکثر نے فرمایا کہ تلواروں کے ساتھ گھوڑوں کی پنڈلیاں اور ٹانگیں کاٹ دیں، میرے نزدیک یہ بعید ہے، بلکہ معنی یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اُن گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (تفسیر کبیر: ۲۰۴/۲۶-۲۰۵)

عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

بندے ایوب کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے اپنے ربّ کو یوں پکارا: ”شیطان نے مجھے سخت اذیت

وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾

اور تکلیف [31] پہنچائی ہے۔“ ﴿41﴾ ہم نے فرمایا: ”زمین پر اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ [32] نہانے اور پینے کے لئے ہے۔“ ﴿42﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى

ہم نے اپنی رحمت سے اور عقل مندوں کی نصیحت کے لئے اُنہیں اُن کے گھر والے واپس کر دیئے اور اتنے ہی دوسرے

الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ

افراد بھی دے دیئے [33]۔ ﴿43﴾ اور فرمایا: ”اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اُس سے (اپنی اہلیہ کو) مار دو اور قسم نہ توڑو۔“

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ

بیشک ہم نے اُنہیں صبر والا پایا، ایوب شاندار بندے تھے بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿44﴾ اور ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّآ

قوت اور بصیرت والے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا تذکرہ کیجئے۔ ﴿45﴾ بیشک ہم نے

اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ ۚ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ

اُنہیں ایک خصوصی صفت یعنی یادِ آخرت کے ساتھ منتخب کیا۔ ﴿46﴾ اور بلاشبہ وہ ہمارے نزدیک

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾ ۭ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

چنے ہوئے اور پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ ﴿47﴾ اسماعیل، یسع اور ذوالکفل کا

وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ ۭ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

تذکرہ کیجئے اور وہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ ﴿48﴾ یہ قرآن نصیحت ہے اور پرہیز گاروں کے لئے

وقف لازم

[31] اُنہوں نے اذیت اور تکلیف کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا ادب ملحوظ رکھتے ہوئے شیطان کی طرف منسوب کیا اگرچہ سب کچھ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تھا۔ (جلالین مع صاوی، ۵/۱۷۷۷) اس بات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے امام صاوی فرماتے ہیں: شیطان کی طرف اذیت اور تکلیف کی نسبت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ظاہری اور مجازی طور پر وہی سبب تھا کیونکہ اس نے حضرت ایوب علیہ السلام کے ناک میں پھونک ماری تو آپ کا جسم سوائے دل اور زبان کے ظاہری اور باطنی بیماری میں مبتلاء ہوگیا، تب آپ کا مال جاتا رہا، اولاد فوت ہوگئی، جسم پھٹ گیا اور لوگوں نے آپ سے کنارہ کشی اختیار کر لی مگر آپ کی اہلیہ آپ کی خدمت پر کمر بستہ رہیں، ابتلاء کا یہ عرصہ تین، سات، دس یا اٹھارہ سال جاری رہا۔ (صاوی مع جلالین: ۵/۱۷۷۷ ملخصا) (حاشیہ نمبر ۳۲، ۳۳ اگلے صفحے پر)

لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ﴿50﴾

بہترین رہائش گاہیں ہیں ﴿49﴾ اور لافانی گلشن ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے ہر وقت کھلے ہوں گے۔ ﴿50﴾

مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾

اُن میں (مسہریوں پر) ٹیک لگا کر بیٹھے ہوں گے اور طرح طرح کے پھل اور مشروب طلب کریں گے۳۴۔ ﴿51﴾

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ

اور اُنکے پاس جھکی جھکی پلکوں والی ہم عمر بیویاں ہوں گی۔ ﴿52﴾ مومنوں کو فرما دیجئے: "یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن

الۡحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ

کیلئے وعدہ کیا جاتا ہے۔" ﴿53﴾ بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ﴿54﴾ یہ تو مومنوں کے لئے ہے اور بیشک

لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾ جَهَنَّمَ يَصۡلَوۡنَهَا فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿56﴾

سرکشوں کے لئے بدترین ٹھکانا۔ ﴿55﴾ جہنم ہے جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا بچھونا ہے۔ ﴿56﴾

هٰذَا فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ

یہ عذاب کھولتا ہوا پانی اور دوزخیوں کی پیپ ہے اب اُسے چکھیں۔ ﴿57﴾ اور اس جیسے کئی قسموں کے عذاب ہیں۔ ﴿58﴾ کفار

اَزۡوَاجٌ ﴿58﴾ هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ

کے رہنماؤں کو کہا جائے گا: "یہ ایک دوسری فوج ہے جو تمہارے ساتھ دوزخ میں آرہی ہے۔" وہ کہیں گے: "اِن کے لئے زمین

صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ

فراخ نہ ہو، بیشک یہ تو آگ میں آنے ہی والے ہیں۔" ﴿59﴾ وہ (پیروکار) کہیں گے: "بلکہ تمہارے لئے زمین تنگ ہو، یہ عذاب تم ہمارے

قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا

سامنے لائے ہو، پس یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔" ﴿60﴾ اور یہ بھی کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! جو شخص ہمارے سامنے یہ عذاب لایا ہے

۳۴ وہ اُس میں طرح طرح کے پھل اور کثیر مشروبات طلب کریں گے۔ تفسیر مظہری: ۱۸۶/۸۔ (تفسیر شربینی: ۵۱۰/۳)



۳۲ ظاہری مفہوم یہی ہے کہ یہ ایک چشمہ تھا لیکن ایک قول یہ بھی ہے کہ ملکِ شام میں واقع جابیہ کی سرزمین پر دو چشمے تھے ایک ٹھنڈا اور ایک گرم حضرت ایوب علیہ السلام گرم پانی کے چشمے سے نہائے تو اُن کی ظاہری بیماری ختم ہوگئی اور جب ٹھنڈے پانی کے چشمے سے نہائے تو باطنی بیماری بھی ختم ہوگئی۔ (مرجع سابق ۳۲۷/۳) ۳۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے اُن کے فوت شدہ بچوں کو زندہ کردیا اور اُتنے ہی مزید عطا فرما دیئے۔ (مرجع سابق ۳۲۷/۳)

الثلثة

هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا

اُسے آگ میں دوگنا عذاب دے۔'' ﴿61﴾ اور کفارِ مکہ آگ میں جلتے ہوئے کہیں گے: ''ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہمیں (دوزخ میں) وہ مرد

كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ

دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم شرپسندوں میں شمار کیا کرتے تھے؟ ﴿62﴾ کیا ہم نے (دنیا میں) اُن کا بے جا مذاق اُڑایا تھا

عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾ ع

یا اب نگاہیں اُن (کی پہچان) سے بھٹک گئی ہیں ۳۵؎۔'' ﴿63﴾ بیشک یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا واقعی حق ہے۔ ﴿64﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾ ج

آپ فرمادیجئے: ''میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں اور ایک اللہ اور سب پر غالب کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ ﴿65﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

جو تمام آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کا مالک، بڑی عزت والا اور بہت بخشنے والا ہے۔'' ﴿66﴾

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾ لا اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾ مَا كَانَ لِيَ

آپ فرمادیجئے: '' قرآن عظیم خبر ہے۔ ﴿67﴾ تم اُس سے منہ پھیرے ہوئے ہو۔ ﴿68﴾ مجھے فرشتوں کی اُس بلند

مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ

مرتبہ جماعت کی خبر نہ تھی جب وہ (آدم کے بارے میں) سوال جواب کررہے تھے۔ ﴿69﴾ میری طرف یہی وحی بھیجی جاتی ہے کہ

اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ

میں کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔'' ﴿70﴾ اُس وقت کا تذکرہ کیجئے جب آپ کے ربّ نے فرشتوں کو فرمایا: ''میں مٹی سے

بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

انسان بنانے والا ہوں۔ ﴿71﴾ پس جب اُس کی تخلیق مکمل کرلوں اور اُس میں اپنی طرف کی روح پھونک دوں

۳۵؎ یعنی کفارِ مکہ مسلمانوں کے بارے میں کہیں گے: ہم جنہیں دنیا میں شرپسند شمار کیا کرتے تھے وہ ہمیں دوزخ میں کیوں دکھائی نہیں دیتے؟ کیا ہم دنیا میں بے جا اُن کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور آج وہ جنت میں ہیں اور ہم دوزخ کا ایندھن بنے ہوئے ہیں؟ یا وہ یہیں تو ہمارے ساتھ ہیں مگر ہمیں دکھائی نہیں دے رہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۴۰)

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾

تو تم اُس کے سامنے ۳۷ سجدے میں گر جانا۔" ﴿72﴾ چنانچہ سب کے سب فرشتوں نے (آدم علیہ السلام کی طرف رخ کر کے) سجدہ کیا۔ ﴿73﴾

اِلَّاۤ اِبْلِیْسَؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿74﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ

سوائے ابلیس کے اُس نے تکبر کیا اور وہ (علمِ الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ ﴿74﴾ اللہ نے فرمایا: "ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا اُس کے سامنے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا؟ کیا تو نے اب تکبر کیا یا تو

كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿75﴾ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ

پہلے سے ہی تکبر کرنے والے گروہ ۳۸ میں سے تھا؟" ﴿75﴾ کہنے لگا: "میں اُس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا

وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿76﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿77﴾

ہے اور اُسے مٹی سے۔ ﴿76﴾ فرمایا: "جنت سے نکل جا کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے۔ ﴿77﴾

وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى

اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔" ﴿78﴾ کہنے لگا: "اے میرے ربّ! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ

یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿80﴾ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ

قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔" ﴿79﴾ فرمایا: "بیشک تو مہلت والا ہے۔ ﴿80﴾ معیّن وقت کے دن

الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿82﴾ اِلَّا

(نفخۂ اولیٰ) تک۔" ﴿81﴾ کہنے لگا: "تیری عزت کی قسم! میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔ ﴿82﴾ سوائے

عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿83﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾

اُن لوگوں کے جو تیرے منتخب بندے ہیں۔" ﴿83﴾ فرمایا: "حق سچ کی قسم! ۳۸ میں حق ہی کہتا ہوں۔ ﴿84﴾

۳۸ (فَالْحَقُّ) یا تو اِس لئے مرفوع ہوگا کہ یہ کلمہ مبتدا ہو اور اِس کی منزل 6 خبر محذوف ہو یعنی فَالْحَقُّ مِنِّیْ (حق میری طرف سے ہے) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فَالْحَقُّ مبتدا اور قَسَمِیْ اِس کی خبر ہے اور جملہ فعلیہ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اِس کی خبر ہے۔ (مرجع سابق ۴/۳۴۲)

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿85﴾

میں تجھ سے اور اُن سب سے جو تیری پیروی کریں گے جہنم کو بھر دوں گا۔'' ﴿85﴾

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿86﴾

آپ فرما دیجئے: ''میں تم سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ ہی میں قرآن خود بنا کر پیش کرنے والا ہوں۔ ﴿86﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿87﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿88﴾ ع 5 24 14

قرآن تو تمام جہانوں کے لئے محض نصیحت ہے۔ ﴿87﴾ اور تم ایک وقت کے بعد (قیامت کے دن) اُس کی سچائی کی خبر جانو گے۔'' ﴿88﴾

## سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوۡعَاتُهَا 8 — اٰيَاتُهَا 75

سورۂ زُمر مکی ہے، اِس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

قرآن کا نازل کرنا بڑی عزت وحکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ﴿1﴾ اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف

الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿2﴾ اَلَا لِلّٰهِ

حق کے ساتھ قرآن نازل کیا لہٰذا آپ صرف اللہ کی پرستش کرتے ہوئے اُس کی عبادت کرتے رہیں۔ ﴿2﴾ لوگو! سن لو:

الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا (وقف لازم)

''خاص عبادت اللہ ہی کے لئے ہے۔'' اور وہ (اہلِ مکہ) جنہوں نے اللہ کے سوا بتوں کو معبود بنا رکھا ہے، کہتے ہیں: ''ہم تو

نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ

اِن بتوں کی عبادت صرف اِس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔'' بیشک وہ جن دینی مسائل میں اختلاف کرتے ہیں اللہ

فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

اُن کے بارے میں اُن میں فیصلہ فرمادے گا، بے شک اللہ بڑے جھوٹے اور ناشکرے کی راہنمائی

كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ

نہیں فرماتا۔ ③ اگر اللہ اپنے لئے اولاد بنانا چاہتا تو وہ اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وہ (اولاد وغیرہ سے) پاک ہے، وہی اللہ ہے یگانہ اور سب پر غالب۔ ④ اُسی نے آسمانوں اور زمینوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

صحیح تدبیر ۳۹ کے ساتھ پیدا کیا، وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

رات پر، اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک مقرر مدت تک چلتا رہے گا،

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

سنو! وہی سب پر غالب اور بہت بخشنے والا ہے۔ ⑤ اُس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُسی شخص سے

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

اُس کی بیوی کو پیدا کیا، تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اُتارے،

يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ

وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں ایک کے بعد دوسری طرح پیدا کرتا ہے،

ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

یہ عظمت والا اللہ ہے اور تمہارا رب، اُسی کی بادشاہی ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پھر تم توحید سے کہاں

۳۹ [illegible] (۱۰۳۲)

تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۫ وَ لَا یَرْضٰى

پھیرے جارہے ہو؟ ⑥ اگر تم ناشکری کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری کو

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

پسند نہیں فرماتا اور اگر اس کا شکر ادا کرو تو وہ اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری جان

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کا بوجھ نہیں اٹھائے گی، پھر تم سب کو لوٹ کر رب کی بارگاہ میں ہی جانا ہے، پس تم جو کرتے رہے تھے وہ تمہیں

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

اس کی خبر دے گا، بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ ⑦ اور جب غیر مسلم انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا

تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس سے فریاد کرتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی نعمت عطا فرمادیتا ہے تو (وہ کافر)

كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ

اللہ کو بھول جاتا ہے جس سے وہ پہلے تکلیف کے بارے میں فریاد کیا کرتا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ

سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

دوسروں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کردے، آپ اسے فرمادیں: ''تو تھوڑا عرصہ اپنے کفر سے فائدہ اٹھالے یقیناً تو دوزخیوں

النَّارِ ⑧ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىٕمًا یَّحْذَرُ

میں سے ہے۔'' ⑧ کیا وہ مشرک بہتر ہے یا وہ شخص جو رات کی ساعتیں سجدے اور قیام کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوئے گزارتا ہے،

الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ

قیامت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے؟ آپ فرمادیں: ''کیا علم والے اور بے علم

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿9﴾ قُلْ يٰعِبَادِ

برابر ہو سکتے ہیں؟" نصیحت تو اربابِ عقول ہی قبول کرتے ہیں۔ ﴿9﴾ آپ فرما دیجئے: "اے میرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

ایماندار بندو! اپنے ربّ سے ڈرتے رہو، جنہوں نے اِس دنیا میں اخلاص اختیار کیا اُن کے لئے جنت ہے،

حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ

جبکہ اللہ کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو ہی گنتی کے بغیر اُن کا پورا ثواب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿10﴾ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

دیا جائے گا۔" ﴿10﴾ آپ فرما دیں: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اُسی کو عبادت کے لائق

الدِّيْنَ ۙ ﴿11﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾ قُلْ اِنِّيْۤ

مانتے ہوئے۔ ﴿11﴾ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔" ﴿12﴾ آپ فرما دیں: "اگر بالفرض

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ اللّٰهَ

مجھ سے اپنے ربّ کی نافرمانی سرزد ہو جائے تو مجھے بھی بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔" ﴿13﴾ آپ فرمائیں: "میں صرف

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ ﴿14﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

اللہ کو ہی عبادت کے لائق مانتے ہوئے اُس کی عبادت کرتا ہوں۔ ﴿14﴾ پس تم اللہ کے سوا جس چیز کی چاہو عبادت کرو۔"

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

فرما دیجئے: "بیشک خسارے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

خسارے میں ڈالا، سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔" ﴿15﴾ اُنکے اوپر آگ کے

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ

سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے بھی آگ کے سائبان ہوں گے، یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ

بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ ﴿16﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے بتوں کی عبادت سے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾

اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے خوشخبری ہے لہٰذا میرے اُن بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿17﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

جو توجہ سے بات سنتے ہیں پھر بہترین بات پر عمل کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ

جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ عقل و شعور والے ہیں۔ ﴿18﴾ پس جس

حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿19﴾ ۚ

شخص کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا، کیا آپ اُس دوزخی کو چھڑا لیں گے؟ ﴿19﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کے لئے محلات ہیں جن کے اوپر دوسرے محلات بنے ہوئے ہیں [43]

مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

اُن محلات کے نیچے [44] سے بھی نہریں جاری ہیں، اللہ نے اُن سے (کثیر منازل والے محلات کا [45]) وعدہ فرمایا اور اللہ

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿20﴾ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُسے چشموں کی صورت

[43] اشارہ است محل ہائے بلند بالائے آں محلہائے دیگر۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۱۰۴۱) [44] (تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ) یعنی نچلے اور بالائی محلات کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۴۷)

[45] (اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ) اللہ عزوجل کی رحمت و مغفرت کو یاد کرتے وقت اہلِ ایمان کی کھالیں اور دل نرم پڑ جاتے ہیں۔ (تفسیر حسینی، ص:۱۰۴۳)

يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

زمین میں جاری کرتا ہے، پھر اس کے ذریعے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے،

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پس تو دیکھے گا کہ وہ پیلی پڑ گئی ہے، پھر اُسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بیشک اس (نظام) میں

لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿21﴾ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

ع 12 16

عقل والوں کے لئے عظیم نصیحت ہے۔ (21) تو وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ

اور وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (کیا وہ سنگ دلوں جیسا ہے؟) پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر

اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿22﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ

(قرآن) کے قبول کرنے سے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (22) اللہ نے شاندار کلام قرآن اتارا،

كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

جس کی آیتیں (محاسن میں) ایک دوسری سے ملتی اور بار بار دہرائی جاتی ہیں اس سے اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل اللہ کے ذکر کے وقت نرم ہو جاتے ہیں، یہ کتاب

هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

ہدایت دینے والا نہیں۔ (23) وہ شخص جو قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لئے اپنے چہرے کو ڈھال بنائے گا

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

کیا وہ جنتی جیسا ہو سکتا ہے؟ اور کافروں کو کہا جائے گا: ''تم اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھو۔'' ﴿24﴾ ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾

لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان کے پاس عذاب اس جانب سے آیا جس طرف سے انہیں احساس تک نہ تھا۔ ﴿25﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب سب سے

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

زیادہ سخت ہے، کتنا اچھا ہوتا اگر وہ جانتے! ﴿26﴾ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

مثالیں بیان کی ہیں تاکہ اہلِ مکہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾ ہم نے انہیں ایک بے عیب شاہکار

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

قرآن عطا کیا تاکہ وہ کفر سے بچیں۔ ﴿28﴾ اللہ نے ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں سخت باہمی اختلاف

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

رکھنے والے کئی آقا شریک ہیں اور ایک غلام ایسا ہے جو ایک ہی شخص کی ملکیت میں ہے کیا ان دونوں کا حال ایک جیسا ہے؟

مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ اکثر اہلِ مکہ اپنا انجام نہیں جانتے ﴿29﴾ بیشک آپ کو (ذائقہ چکھنے کی حد تک) موت آنی ہے

مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾

اور وہ بھی (دائمی عذاب کیلئے) مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾ پھر اے لوگو! تم قیامت کے دن اپنے رب کی بارگاہ میں جھگڑا کرو گے۔ ﴿31﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو (شرک کر کے) اللہ کے بارے میں جھوٹ بولے

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِیْ

اور جب توحید اُس کے پاس آئے تو اُسے جھٹلا دے؟ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿32﴾ وہ نبی عربی

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾ لَهُمْ

جو قرآن لائے اور مومن جنہوں نے اُس کی تصدیق کی وہی شرک سے بچنے والے ہیں۔ ﴿33﴾ اُن کے لئے

مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ﴿34﴾ ۚۖ

اُن کے رب کے پاس وہ سب نعمتیں ہیں جو وہ چاہیں گے، یہی اخلاص والوں کی جزا ہے۔ ﴿34﴾

لِیُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَیَجْزِیَهُمْ

(اتنی نعمتیں دینے کا نتیجہ یہ ہوگا) کہ اُنہوں نے جو بدترین کام کیا ہوگا اللہ اُسے زائل فرما دے گا اور جو بہترین کام

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ

کیا ہوگا اُنہیں اُس کا ثواب دے گا۔ ﴿35﴾ کیا اللہ اپنے عبدِ مکرم (نبی عربی ﷺ) کے لئے

بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ

کافی نہیں ہے؟ اور اے حبیب! وہ آپ کو اللہ کے سوا اپنے معبودوں (بتوں) سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ

یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ۚ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

گمراہی میں چھوڑ دے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہے۔ ﴿36﴾ اور جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی

مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿37﴾ وَلَىٕنْ

گمراہ نہیں کر سکتا، کیا اللہ سب پر غالب اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟ ﴿37﴾ واللہ! ہماری عزت کی قسم اگر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

آپ مشرکین سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ یہی کہیں گے:

اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

"اللہ نے۔" آپ فرمایئے: "بھلا بتاؤ کہ تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اُس کی بھیجی ہوئی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں یا وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

اُس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟" آپ فرمایئے: "میرے لئے اللہ کافی ہے، توکل کرنے والے اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ (38) قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ

بھروسا کرتے ہیں۔" (38) آپ فرما دیں: "اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، بیشک میں

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (39) مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

اپنا کام کر رہا ہوں، پس تم عنقریب جان لو گے (39) کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کُن عذاب نازل ہوگا

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (40) اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

اور کس پر دائمی عذاب اترے گا؟" (40) بیشک ہم نے لوگوں کے لئے آپ پر

الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

حق کے ساتھ قرآن نازل کیا، پس جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اُس نے اپنا فائدہ کیا اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (41) ع 4 / 10

گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوا اور آپ اُن گمراہوں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ (41)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ

اللہ روحوں کو اُن (کے اصحاب) کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی (اُن کی

مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

روحیں) اُن کی نیند میں قبض کر لیتا ہے، پھر جس پر موت کا حکم کر دیا ہو اُسے روک لیتا ہے اور دوسری

الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

روح کو ایک مقرر وقت تک چھوڑ دیتا ہے، بیشک اِس (نظامِ قدرت) میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿42﴾ بلکہ قریش نے اللہ کو چھوڑ کر کئی سفارشی بنا رکھے ہیں، آپ فرما دیجئے:

اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ

"کیا وہ سفارش کریں گے اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں؟" ﴿43﴾ آپ فرما دیجئے:

الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ

"تمام شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے (جسے چاہے اجازت دے) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اُسی کی ہے، پھر

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

تم اُسی کی بارگاہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾ اور جب صرف اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ

نہ رکھنے والوں کے دلوں پر ناگواری چھا جاتی ہے اور جب اللہ کے سوا بتوں کا ذکر

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

کیا جاتا ہے تو وہ یک دم کھل اٹھتے ہیں۔ ﴿45﴾ آپ عرض کیجئے: "اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

پیدا کرنے والے! اور ہر مخفی و ظاہر کے جاننے والے! تو

تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾

اپنے بندوں کے درمیان اختلافی مسائل میں فیصلہ فرماتا ہے۔" ﴿46﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ

اور اگر ظالموں کے لئے زمین کا تمام مال اور اُس کے برابر مزید مال ہو تو وہ اُسے

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

قیامت کے دن عذاب کی سختی کے سبب اپنی جان کے بدلے میں دے دیں گے

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ وَبَدَا

اور اللہ کی طرف سے اُن پر وہ عذاب ظاہر ہوگا جو اُن کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ ﴿47﴾ اور اُنہوں نے جو گناہ کیے

لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

تھے اُن کی سزا اُن کے سامنے آ جائے گی اور وہ عذاب اُن کا احاطہ کر لے گا جس کا وہ

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ٝ ثُمَّ

مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿48﴾ اور جب (کافر) انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ

جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے: "یہ نعمت تو مجھے صرف میرے علم کی بنا پر حاصل ہوئی ہے۔"

بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا

بلکہ یہ نعمت تو ایک آزمائش ہے لیکن (اس بات کو) اُن کافروں کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿49﴾ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی

¹ اے پیدا کرنے والے ... (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ۱۰۴۹:۹)

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾

یہ بات کہی تھی پس جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کسی کام نہ آیا۔ ﴿50﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

پس اُنہیں اُس کا وبال لاحق ہوا جو کچھ کرتے تھے۔ اور اُس جماعت میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾

اُنہیں بھی اُن کے کرتوتوں کی سزا ملے گی اور وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں ہیں۔ ﴿51﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کردیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِيَ

ع 5 11 2

بیشک اِس کام میں ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿52﴾ آپ فرمادیجئے: "اے میرے وہ بندو!

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ،

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾

بیشک اللہ سب گناہ معاف فرمادیتا ہے، بے شک وہی بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿53﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اِس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اُس کے فرمانبردار بن جاؤ

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ

(عذاب آنے کے بعد) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔ ﴿54﴾ اور اُس بہترین قرآن کی پیروی کرو جو

اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً

تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا اِس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے

وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿55﴾ اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى

اور تمہیں خبر ہی نہ ہو۔ (55) اِس لیے اِس سے پہلے جلدی کر دو کہ کوئی شخص کہنے لگے: "ہائے افسوس! اُن کوتاہیوں پر

مَا فَرَّطۡتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾

جو میں نے اللہ کی اطاعت کے بارے میں کیں اور بیشک میں تو اللہ کے دین کا مذاق اڑایا کرتا تھا۔" (56)

اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿57﴾ اَوۡ

یا کہنے لگے: "اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور عذاب سے بچ جاتا ہے۔" (57) یا

تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ

عذاب دیکھ کر کہے: "کاش اگر مجھے ایک دفعہ دنیا میں لوٹنے کا موقع ملے تو میں

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا

سراپا اخلاص بن جاؤں۔" (58) (تب اللہ فرمائے گا:) "ہاں تیرے پاس میرا قرآن آیا تھا، پس تو نے اُسے جھٹلایا،

وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿59﴾ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

اور تو تکبر کرتا رہا اور تو کافروں کے گروہ میں شامل تھا۔" (59) اور قیامت کے دن

تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَيۡسَ

آپ اُن لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ کے بارے میں جھوٹ بولا کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا

فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿60﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

ازراہِ تکبر ایمان نہ لانے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟ (60) اللہ پرہیزگاروں کو کامیابی کی جگہ

یعنی اس سے پہلے جلدی کر لو (جلالین مع صاوی، ۴/۳۵۳) یعنی (من المتقین) عذاب سے بچنے والوں میں سے (مرجع سابق، ۴/۳۵۳)

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوٓءُ وَلَا هُمْ

(جنت میں) پہنچا کر دوزخ سے نجات دے گا، انہیں نہ تو کوئی عذاب چھوئے گا اور نہ ہی وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز میں

وَّكِيْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ

تصرف کرنے والا ہے۵۔ ﴿62﴾ اُسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں کی چابیاں ہیں اور وہ لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ

جنہوں نے اللہ کی آیتوں (قرآن) کا انکار کیا وہی حقیقی خسارے والوں میں سے ہیں۔ ﴿63﴾ آپ فرما دیجئے: "جاہلو! کیا

اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

تم مجھ سے اللہ کے غیر کی عبادت کا تقاضا کرتے ہو؟" ﴿64﴾ واللہ! آپ کی طرف اور آپ سے پہلے

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی گئی کہ اے سننے والے! واللہ! اگر تو نے کسی کو اللہ کا شریک بنایا تو تیرے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ

اور تو زبردست نقصان اٹھائے گا۔ ﴿65﴾ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں

الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ

میں سے ہو جا۔ ﴿66﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی ویسے تعظیم نہیں کی جیسے اُس کی تعظیم کا حق تھا، حالانکہ تمام زمینیں

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ

قیامت کے دن اُس کے قبضۂ قدرت میں ہوں گی ۷ اور اس کی قدرت سے تمام آسمان فنا کے گھاٹ اتار دیئے جائیں گے،

ع 6 11 3

اُن کی امتوں کو ہے۔ (صاوی مع جلالین ۳/۱۵۵)

بِيَمِينِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ وَنُفِخَ فِي

وہ اعضاء سے پاک ہے اور اُن بتوں سے برتر ہے جنہیں وہ شریک مانتے ہیں۔ (67) اور (پہلی دفعہ) صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو اللہ جنہیں بچانا چاہے گا اُن کے علاوہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی (زندہ) ہیں سب مر

مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ

جائیں گے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو وہ سب اچانک کھڑے ہو کر

يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

دیکھنے لگیں گے۔ (68) اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اُٹھے گی، نامۂ اعمال

الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

رکھ دیا جائے گا، تمام انبیاء اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان سچا فیصلہ کیا جائے گا

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا (69) اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری جزا دی جائے گی

عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (70) کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

ہانکا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھولے جائیں گے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

اور اُس کے داروغے اُنہیں کہیں گے: ”کیا تمہارے پاس تمہاری جنس سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے

ع 7 4

ے (وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ) کا مطلب اللہ کی قدرت اور اُس کا تمام مخلوقات کا احاطہ کرنا ہے (مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ) سے مراد ہلاک ہونا اور چلے جانا ہے۔ (سوال) خاص طور قیامت کا ذکر کیوں کیا حالانکہ اُس کی قدرت آج بھی ہر شئے کو شامل ہے؟ (جواب) اُس دن سب لوگوں کے دعوے ختم ہو جائیں۔ (تفسیر قرطبی: ۱۵/۲۷۸) یہ آیت متشابہات میں سے ہے اس کا ظاہری معنی مراد نہیں اور اس کی تاویل کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

(تفسیر مظہری: ۸/۲۳۲)

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

ربّ کی آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟"

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾

وہ کہیں گے: "کیوں نہیں؟" لیکن عذاب کا حکم کافروں پر جاری ہو چکا۔ ﴿71﴾

قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

فرمایا جائے گا: "جہنم میں ہمیشہ رہنے کے لئے اُس کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، پس وہ متکبروں کا بہت ہی برا ٹھکانا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى

ہے۔" ﴿72﴾ اور جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے رہے اُنہیں تمام تر اعزاز کے ساتھ گروہ در گروہ جنت کی طرف چلایا جائے گا

الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو حال یہ ہوگا کہ اُس کے دروازے کھلے ہوں گے اور اُس کے داروغے اُنہیں کہیں گے:

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾

"تم ہر ناگوار چیز سے محفوظ رہو جبکہ تم گناہوں کی میل سے پاک ہو چکے ہو تم ہمیشہ رہنے کے لئے جنت میں چلے جاؤ" ﴿73﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

اور جنتی کہیں گے: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے (ہمیں جنت دے کر) اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں زمین جنت

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾

کا وارث بنایا کہ ہم اِس کے جس حصے میں چاہیں رہیں، پس نیک عمل کرنے والوں کا ثواب بہت ہی اچھا ہے۔" ﴿74﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ

اور اے حبیب! آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ

اُس کی پاکی بیان کرنے میں مصروف ہوں گے، لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا: ''تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع

سب جہانوں کے رب اللہ کریم ہی کے لئے ہیں۔'' ﴿75﴾

رکوع 8 / 5 / 5

## سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا 85 — رکوعاتہا 9

سورۂ مومن مکی ہے، اِس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾

حٰمٓ ﴿1﴾ اِس قرآن کا نازل کرنا بہت ہی غالب اور وسیع علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا، بڑا بندہ نواز،

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ

اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾ اللہ کے قرآن میں صرف

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي

کافر ہی جھگڑا کرتے ہیں پس اے سننے والے! تجھے اُن کا آزادی کے ساتھ شہروں میں آنا جانا

الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ

غلط فہمی میں نہ ڈال دے۔ ﴿4﴾ اہلِ مکہ سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد کئی گروہوں نے اپنے اپنے

بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

رسول کو جھٹلایا اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو شہید کر دیں ۸ اور بے بنیاد شبہات کی بناء پر

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ

جھگڑا کیا تاکہ اس (عمل) سے حق کو منظرِ عام سے غائب کر دیں، پھر میں نے انہیں پکڑا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پس میرا عذاب کیسا (خوفناک) تھا؟ ⑤ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں آپ کے رب کا فیصلہ

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ اَلَّذِيْنَ

صادر ہو چکا کہ وہ بدبخت دوزخی ہیں۔ ⑥ وہ فرشتے

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ

اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کی بخشش کی دعا کرتے ہیں، کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! تیری رحمت

كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے لہٰذا اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے شرک سے توبہ کی، تیرے راستے (اسلام) کی

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

پیروی کرتے رہے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ⑦ اے ہمارے رب! انہیں اور اُن کے نیک باپ دادا،

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

بیویوں اور اولاد کو ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشنوں میں داخل فرما، جن کا تو نے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وقف لازم

۸ (یقتلوہ) تاکہ اسے گرفتار کر کے قتل کریں۔ (طبری بحوالہ حاشیہ صاوی ۳/۳۰)

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧

اُن سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک تو ہی بڑی عزت اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اور انہیں گناہوں کی سزا سے بچالے۔ اور جسے تو نے قیامت کے دن گناہوں کی سزا سے بچالیا تو بیشک

رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو نے اُس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" ⑨ بیشک کافروں کو (فرشتوں کے ذریعے)

يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ

پکار کر کہا جائے گا: "تم جتنے آج اپنے آپ سے ناراض ہو اللہ کی تم سے ناراضگی اُس سے کہیں زیادہ ہے، اِس لئے

تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا

کہ تمہیں دنیا میں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر پر جمے رہتے تھے۔" ⑩ وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! تو نے

اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ

ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو دفعہ زندہ کیا اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، پس کیا

اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟" ⑪ یہ دائمی عذاب اِس لئے ہے کہ جب دنیا میں ایک اللہ کو یاد کیا جاتا تھا

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

تو تم اُس کی توحید کا انکار کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاتا تو تم اُس پر یقین کر لیتے تھے، پس فیصلہ

الْكَبِيْرِ ⑫ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ

صرف اللہ کا ہے جو سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے۔ ⑫ اللہ وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے

السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ⑬ فَادْعُوا

آسمان سے رزق اتارتا ہے اور نصیحت وہی مانتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ⑬ لہٰذا تم اللہ کی اس طرح

اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِیْعُ

عبادت کرو کہ صرف اُسی کی عبادت ہو اگرچہ کافر ناراض ہوتے ہیں۔ ⑭ وہ بلند درجات دینے والا

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ

اور عرش کا مالک ہے، اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ یَوْمَ هُمْ

نازل کرتا ہے تاکہ وہ بندہ لوگوں کو ملاقات کے دن (قیامت) سے ڈرائے۔ ⑮ جس دن سب لوگ

بٰرِزُوْنَ ۚ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ

اپنی قبروں سے نکل آئیں گے اللہ پر اُن کا کوئی حال پوشیدہ نہیں ہوگا، اللہ فرمائے گا: ''آج کس کی بادشاہی ہے؟''

الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ

اور خود جواب دے گا: ''سب پر غالب ایک اللہ کی۔'' ⑯ آج ہر شخص کو اُس کے اعمال کی جزا دی جائے گی،

بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ⑰

آج کسی پر زیادتی نہیں ہو گی، بیشک اللہ بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے۔ ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ

آپ اُنہیں قیامت کے دن سے ڈرائیں جب غم کی زیادتی کی وجہ سے کلیجے منہ کو آجائیں گے،

كٰظِمِیْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ⑱ ؕ

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات سنی جائے۔ ⑱

يَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ

اللہ آنکھوں کی خیانت اور سینوں کی ہر چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے۔ ﴿19﴾ اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ

يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

کے سوا اہلِ مکہ جن خود ساختہ معبودوں کی عبادت کرتے ہیں وہ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے،

بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

بیشک اللہ بہت سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾ کیا اُنہوں نے زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا

سفر نہیں کیا تاکہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلے (رسولوں کو جھٹلانے والے) لوگوں کا انجام کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

خوفناک ہوا؟ وہ اُن سے طاقت میں بھی زیادہ تھے اور زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی یادگاریں بھی (اہلِ مکہ سے) زیادہ تھیں

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

پھر اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا

وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کوئی نہیں تھا۔ ﴿21﴾ یہ عذاب اِس لئے تھا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آتے تھے لیکن اُنہوں نے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾

اُن رسولوں کی ایک بات نہ مانی پس اللہ نے اُنہیں عذاب میں جکڑ دیا، بیشک اللہ زبردست قوت والا اور سخت عذاب والا ہے۔ ﴿22﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾ اِلٰى

واللہ! ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں (معجزات) اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ ﴿23﴾ فرعون،

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾

ہامان اور قارون کی طرف (بھیجا) تو انہوں نے کہا: "یہ جادوگر ہے اور بڑا جھوٹا۔" (24)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ

اور جب موسیٰ نے انہیں ہماری طرف سے پیغام پہنچا یا تو کہنے لگے: "ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ

قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔" اور کافروں کے فریب کا انجام

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْۤ اَقْتُلْ

سوائے بربادی کے کچھ نہیں۔ (25) فرعون نے کہا: "دوستو! مجھے اجازت دو [1] کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں،

مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ

اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے، مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارے دین (میری عبادت) کو تبدیل کر دے گا یا

اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّيْ عُذْتُ

زمین میں فساد پھیلائے گا۔" (26) موسیٰ نے فرمایا: "میں ہر اس متکبر سے اپنے

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع

اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں جو حساب کے دن (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا۔" (27)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ

فرعون کے رشتہ داروں میں سے ایک مسلمان [2] جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہنے لگا:

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

"کیا تم ایک شخص کو اس بنا پر قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ

روشن معجزات لے کر آیا ہے، بالفرض اگر وہ غلط کہتے ہیں تو اُن کی غلط بیانی کا وبال اُن پر ہی پڑے گا اور اگر وہ

صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ

سچے ہیں تو جس عذاب کی وہ تمہیں دھمکی دیتے ہیں اُس کا کچھ حصہ (دنیا کا عذاب) تمہیں پہنچ کر رہے گا، بیشک اللہ حد سے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

تجاوز کرنے والے اور سخت جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا۔ (28) اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِی الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

زمینِ مصر پر تمہارا قبضہ ہے، اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو ہمیں اُس سے کون بچائے

جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَ مَاۤ اَهْدِيْكُمْ

گا؟'' فرعون نے کہا: ''میں تمہیں وہی مشورہ دیتا ہوں جسے میں خود صحیح سمجھتا ہوں اور میں سیدھے راستے کی طرف ہی

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّیْۤ

تمہاری رہنمائی کرتا ہوں۔'' (29) اور وہ ایمان لانے والا کہنے لگا: ''اے میری قوم! مجھے

اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ ۙ مِثْلَ دَاْبِ

خوف ہے کہ تم پر پہلے (سزا یافتہ) گروہوں کے دن جیسا دن نہ آ جائے۔ (30) جو صورتِ حال

قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا

قومِ نوح، عاد، ثمود اور اُن کے بعد والوں کو پیش آئی اور اللہ

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَ يٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ (31) اور اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

چیخ و پکار کے دن کا خوف ہے۔ (32) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، تمہیں اللہ کے عذاب سے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ

کوئی بچا نہیں سکے گا اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (33) اور واللہ!

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

تمہارے پاس موسیٰ سے پہلے یوسف روشن معجزات لے کر آئے تھے تو تم اُن کے لائے ہوئے دین کے بارے میں

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک ہی کرتے رہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو تم نے کہا: "اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

رسول نہیں بھیجے گا۔" اسی طرح جو شخص حد سے تجاوز کرنے والا ہے اور شک میں مبتلا ہو اللہ اُسے

مُّرْتَابُ ۚۖ ﴿34﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔" (34) وہ لوگ جو (اللہ کی طرف سے[13]) آنے والی دلیل کے بغیر اللہ کی نشانیوں (معجزات) میں

اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ

جھگڑا کرتے ہیں، اُن کا جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک (گمراہی پھیلانے کی طرح) سخت ناپسند ہے۔ اللہ

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

ہر متکبر اور سرکش کے دل پر (ایمان سے محرومی کی) مُہر[14] بھی لگا دیتا ہے۔ (35) فرعون نے اپنے وزیر[15] کو کہا:

يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾ اَسْبَابَ

"ہامان! میرے لئے ایک بلند ترین قلعہ[16] بناؤ ہو سکتا ہے کہ میں (آسمانی) دروازوں تک پہنچ جاؤں۔ (36) تا کہ موسیٰ کے خدا

بھی ترجمہ ہو سکتا ہے: متکبر سرکش کے سارے دل پر۔ (جلالین، کنز الایمان اور البیان) کیونکہ اس جگہ قلب نکرہ مفردہ نہیں ہے۔ تا کہ قلب کے ہر فرد پر حکم ہو بلکہ قلب متکبر کی طرف مضاف ہے، اس لئے اس کے تمام اجزاء پر حکم ہے، تمام افراد پر حکم ہو تو ترجمہ یوں ہوگا: (بقیہ اگلے صفحہ پر)

السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًاؕ

کو جھانک کر تو دیکھوں اور میرا گمان ہے کہ وہ سچے نہیں ہیں۔"

وَ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِیْلِؕ

اِس طرح فرعون کا برا کام اُس کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا اور اُسے ہدایت کے راستے سے روک دیا گیا

وَ مَا كَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ۠ (37) وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ

اور فرعون کی حیلہ سازی کا انجام سوائے تباہی کے کچھ نہ تھا۔ (37) وہ شخص جو ایمان لا چکا تھا

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِۚ (38) یٰقَوْمِ اِنَّمَا

اُس نے کہا: "اے میری قوم! میری پیروی کرو تاکہ میں تمہیں ہدایت کے راستے کی رہنمائی کروں۔ (38) اے میری قوم! یہ

هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ٘ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ (39)

دنیا تو صرف عارضی فائدہ اٹھانا ہے اور بیشک دارِ آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ (39)

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَاۚ وَ مَنْ عَمِلَ

جس شخص نے برا کام کیا اُسے اُس برے کام کے برابر سزا دی جائے گی اور جن مردوں

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىٕكَ یَدْخُلُوْنَ

یا عورتوں نے مسلمان ہوتے ہوئے نیک کام کیا تو وہ فردوس کے گلشن میں داخل

الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ (40) وَ یٰقَوْمِ مَا لِیْۤ

کیے جائیں گے اور اُس میں اُنہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ (40) اور اے میری قوم! میرا حال کیسا

اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَى النَّارِؕ (41) تَدْعُوْنَنِیْ

عجیب ہے [1] کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو؟ (41) تم مجھے اللہ کے انکار

[1] (مالی) مجھے اس حال سے تعجب ہے کہ میں تمہیں نجات اور خیر کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ (مرجع سابق: ۳/۵۸۰)

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ٘ وَّاَنَا

کی دعوت دیتے ہو اور کہتے ہو کہ اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک قرار دوں جس کے ربّ ہونے [18] کا مجھے کوئی علم نہیں ہے اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَاجَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ

تمہیں سب پر غالب اور بخشش والے کی طرف بلاتا ہوں۔ ﴿42﴾ حقیقت یہ ہے [19] کہ تم مجھے جس چیز کی عبادت کی طرف

اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا میں دعا قبول کرنے کے قابل ہے اور نہ ہی آخرت میں [20] ہم

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾

سب نے لوٹ کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے اور کافر [21] ہی دوزخی ہیں۔ ﴿43﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پس جو کچھ میں تمہیں کہہ رہا ہوں تم عنقریب اُسے یاد کرو گے، میں اپنا مقدمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔" ﴿44﴾ پس اللہ نے اُسے فرعونیوں کی سازشوں کی اذیتوں سے بچالیا

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ ﴿45﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ

اور فرعون کی قوم کو بدترین عذاب نے گرفت میں لے لیا۔ ﴿45﴾ اُنہیں صبح و شام جہنم کی آگ کے سامنے

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا

پیش کیا جاتا ہے اور قیامت کے دن حکم دیا جائے گا: "فرعونیوں کو

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

سخت ترین عذاب میں جھونک دو۔" ﴿46﴾ اور بیان کیجئے جب وہ آگ میں آپس میں جھگڑیں گے

[18] (مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ) جس کی ربوبیت کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ (تفسیر شربینی: ۳/۵۸۰) [19] (لَا جَرَمَ) شرک کی طرف مشرکین کی دعوت کا رد ہے۔ (مرجع سابق: ۳/۵۸۰)

[20] (لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ) یعنی دعا قبول کرنے کی قابلیت نہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۹) [21] (الْمُسْرِفِيْنَ) یعنی کفار۔ (مرجع سابق: ۴/۹)

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

تو کمزور عوام (دنیا میں) اکڑ کر چلنے والے رہنماؤں سے کہیں گے: ”ہم تمہارے پیروکار تھے،

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾

تو کیا تم ہمارے سر سے آگ کے عذاب کا کچھ حصہ کم کر دو گے؟“ ﴿47﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ

تکبر کے پُتلے کہیں گے: ”ہم سب آگ میں جل رہے ہیں، بیشک اللہ نے بندوں کے بارے میں

بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ

قطعی فیصلہ کر دیا ہے۔“ ﴿48﴾ جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے محافظوں کو کہیں گے:

ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوْٓا

”اپنے ربّ سے دعا کریں کہ کسی دن کی مقدار[۲۲] تو ہمارے عذاب میں کمی فرما دے۔“ ﴿49﴾ وہ کہیں گے:

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ

”کیا تمہارے رسول تمہارے پاس روشن معجزات لے کر نہیں آتے تھے؟“ دوزخی کہیں گے: ”کیوں نہیں؟“

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع

ع 5 13 10

وہ کہیں گے: ”پھر تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا تو صرف بھٹکنے کے لئے ہے۔“ ﴿50﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بیشک ہم دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں اور اُن پر ایمان لانے والوں کی ضرور امداد کرتے ہیں،

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

نیز اُس دن جب (فرشتے) گواہ بن کر کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾ جس دن حیلے بہانے ظالموں کے کسی کام

[۲۲] آخرت میں نہ دن ہوگا نہ رات اس لئے کہا گیا: دن کی مقدار۔ (مرجع سابق: ۴/۱۰)

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾ وَلَقَدْ

نہیں آئیں گے، اُنکے لئے لعنت ہے اور آخرت کی سختی۔ ﴿52﴾ واللہ!

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو تورات کا وارث بنایا۔ ﴿53﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

عقل والوں کی ہدایت اور نصیحت کے لئے۔ ﴿54﴾ پس اے حبیب! آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا (اپنے دوستوں سے امداد کا)

حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

وعدہ سچا ہے، اپنی امت کے گناہوں[23] کی معافی چاہیں اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

اُس کی پاکی بیان کریں۔ ﴿55﴾ بیشک وہ لوگ (اہلِ مکہ) جو اللہ کی آیتوں (قرآن) کے بارے میں اللہ کی طرف سے ملنے والی

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

دلیل کے بغیر جھگڑا کرتے ہیں اُن کے سینوں میں صرف غلبہ پانے کی حرص ہے جس تک وہ

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾

پہنچ نہیں سکیں گے پس آپ اللہ کی پناہ مانگیں، بیشک وہ بہت سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿56﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

بیشک آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے کہیں زیادہ بڑا ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکہ اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ ﴿57﴾ اندھا اور دیکھنے والا

[23] ایک مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے آپ کی امت کو بخش دیا جائے گا جیسے حدیث میں ہے یُغفر للمؤذن مدّ صوتہ (احمد ۲/۱۳۶) یعنی جہاں تک اس کی آواز پہنچے گی وہاں تک اُسے شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ (تفہیمات القرآن ۴/۲۵۳)

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ

برابر نہیں اور نہ ہی اچھے کام کرنے والے مومن اور بدکار برابر ہیں،

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ

تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿58﴾ بیشک قیامت ضرور آئے گی، اُس میں کوئی شک

فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ

نہیں، لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکہ) یقین نہیں رکھتے۔ ﴿59﴾ آپ کے رب نے فرمایا:

ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

”مجھ سے دعا کرو تاکہ میں تمہاری دعا قبول کروں، بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے

عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ۠ ﴿60﴾ ع 10 11 اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ

تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔“ ﴿60﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے

لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن بنایا تاکہ تم اُس میں دیکھ سکو، بیشک اللہ بندوں پر

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

بہت فضل فرمانے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿61﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى

یہ عظمت والا اللہ ہے تمہارا رب ہر شے کا خالق، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پس تم ایمان سے کیسے

تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

پھیرے جاتے ہو؟ ﴿62﴾ اسی طرح وہ لوگ (ایمان سے) پھیرے گئے جو اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

انکار کرتے تھے۔ ﴿63﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اور آسمان کو گنبد کی طرح سائبان بنایا، تمہیں صورتیں عطا کیں اور بہت خوب عطا کیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

روزی عطا کی، یہ عظمت والا اللہ تمہارا ربّ ہے، پس تمام جہانوں کا ربّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

بڑی برکتوں والا ہے۔ ﴿64﴾ وہی زندہ ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس اُس کی عبادت اِس طرح کرو کہ صرف

لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ

اسی کی عبادت ہو، تمام تعریفیں سب جہانوں کے ربّ اللہ کے لئے ہیں۔ ﴿65﴾ آپ فرمادیں: "جب میرے پاس میرے

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

ربّ کی طرف سے توحید کے دلائل [44] آئے تو مجھے منع کیا گیا کہ میں اُن بتوں کی عبادت کروں جن کی تم

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾

اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں تمام جہانوں کے ربّ کا فرمانبردار بن جاؤں۔ [45] ﴿66﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے، پھر منجمد خون سے،

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر ماں کے پیٹ سے نکالتا ہے، پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر تم

[44] (الْبَيِّنٰتُ) توحید کے دلائل۔ (جلالین مع صاوی، ۳/ ۱۳۰) [45] (اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) منقاد شوم پروردگار عالمیاں را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۱۰۶۳)

لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ

بوڑھے ہوجاؤ، اور تم میں سے بعض وہ ہیں جنہیں اِس سے پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے (اور بعض کو باقی رکھا جاتا)

وَلِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِىۡ

تاکہ تم معیّن مدت کو پہنچو اور اِس لئے کہ تم سمجھو۔ (67) وہی ہے جو

يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ

زندگی اور موت عطا فرماتا ہے اور جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اُسے صرف یہی فرماتا ہے: ''موجود ہوجا۔''

فَيَكُوۡنُ ﴿68﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تو وہ ہوجاتی ہے۔ (68) وہ لوگ (اہلِ مکہ) جو اللہ کی آیتوں (قرآن) میں جھگڑا کرتے ہیں وہ ایمان سے کیسے

اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿69﴾ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا

پھیرے جاتے ہیں؟ (69) وہ لوگ جنہوں نے قرآن اور اُن دوسری کتابوں ۲۶ کو جھٹلایا جن کے ساتھ ہم نے

بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿70﴾ اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ

اپنے رسولوں کو بھیجا تھا وہ بہت جلد اپنے انجام کو جان لیں گے۔ (70) جب طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں

وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسۡحَبُوۡنَ ﴿71﴾ فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ

میں ہوں گی پھر اُنہیں اُن زنجیروں سے گھسیٹا جائے گا۔ (71) دوزخ کے کھولتے پانی میں ۲۷ پھر اُنہیں آگ میں

يُسۡجَرُوۡنَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿73﴾

جلایا جائے گا۔ (72) پھر اُنہیں فرمایا جائے گا: ''کہاں ہیں تمہارے وہ بُت جنہیں تم اللہ کے مقابل شریک بناتے تھے؟'' (73)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلۡ لَّمۡ نَكُنۡ نَّدۡعُوۡا

کہیں گے: ''وہ تو ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے، بلکہ ہم تو اِس سے پہلے کسی بھی چیز کی عبادت

۲۶ (بِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا) اور دوسری کتابوں کو جھٹلایا۔ (تفسیر کبیر: ۲۷/۸۷)

ع 7 / 8 / 12 — معانقة 12

۲۷ جہنم کی آگ میں گرم کئے گئے پانی میں گھسیٹا جائے گا۔ (تفسیر کبیر: ۲۷/۸۷) (فی الحمیم) یعنی جہنم میں۔ (جلالین مع صاوی: ۱۲/۳۰)

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ

نہیں کرتے تھے۔" اللہ اِسی طرح کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔ (74) یہ عذاب اِس بنا پر ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا

کہ تم زمین میں باطل (شرک) پر خوش ہوتے تھے اور گناہوں پر

كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

فخر کرتے تھے۔ (75) دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے لئے اُس کے دروازوں میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

داخل ہو جاؤ اور وہ تکبر کرنے والوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔ (76) پس اے حبیب! آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

سچا ہے، پھر اگر ہم آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ دِکھا دیں جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں تو فبہا [28] اور اگر ہم آپ کو

فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

اس سے پہلے ہی اپنی بارگاہ میں بلا لیتے ہیں تو کافر بہر حال ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ (77) واللہ! ہم نے آپ سے پہلے

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

بہت سے رسول بھیجے ہم نے آپ کے لئے اُن میں سے بعض کے حالات قرآن میں بیان کئے اور بعض کے احوال

عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بیان نہیں کئے، اور کسی رسول کے لئے یہ درست نہیں تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لے آئے،

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

پھر جب اللہ کا حکم (روزِ قیامت) آئے گا تو وہاں ہٹ دھرمی کرنے والے ضدی سخت

[28] شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۷۵

ع 10 / 13

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

نقصان اٹھائیں گے۔ ﴿۷۸﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے، تاکہ تم اُن میں سے بعض پر

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لئے اُن میں بہت سے فائدے ہیں اور تاکہ تم اُن پر

عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

سوار ہو کر اپنے دلی مقاصد تک پہنچو اور تمہیں اُن پر اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

سوار کیا جاتا ہے۔ ﴿۸۰﴾ اور اللہ تمہیں اپنے دلائل دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی واحدانیت کے کن دلائل [۲۹] کا انکار کرو گے؟ ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا اہلِ مکہ نے (معتوب اقوام کے علاقوں کی طرف) سفر نہیں کیا تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

لوگوں کا کیا حشر ہوا؟ وہ اُن سے تعداد اور طاقت میں زیادہ تھے،

وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

نیز زمین میں اُن کی یادگاریں (اہرامِ مصر وغیرہ) بھی زیادہ تھیں، پس جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کس کام آیا؟ ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول معجزات لے کر آئے تو اُنہوں نے اُن رسولوں کے علم کا مذاق اڑایا [۳۰]

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور اُس عذاب نے اُنہیں جکڑ لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿۸۳﴾

[۲۹] (فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ) تم اللہ کی وحدانیت پر دلالت کرنے والے کن دلائل کا انکار کرو گے؟ (جلالین مع صاوی، ۱۸۳۰/۵)

[۳۰] (فَرِحُوْا) کی ضمیر کافروں کی طرف اور (عِنْدَهُمْ) کی ضمیر رسولوں کی طرف راجع ہے یعنی رسولوں کے پاس جو علم تھا اس پر خوش ہوئے یعنی خوشی کی بنا پر اس کا مذاق اور تمسخر کی گئی۔ (غرائب القرآن، ۲۰/۳۵)

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا

پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے: ''ہم ایک اللہ پر ایمان لے آئے، اور اُن بتوں کا انکار کیا جنہیں

كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ﴿84﴾ فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ

ہم اُس کے شریک مانتے تھے۔'' ﴿84﴾ پس جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو اُس وقت اُن کا ایمان

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَاؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖۚ

اُنہیں فائدہ نہیں دے سکتا تھا، اللہ نے اُن کے بارے میں وہی دستور نافذ فرمایا جو اُس کے پہلے بندوں میں گزر چکا تھا

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع

اور اُس وقت کافروں کا خسارہ سب پر واضح ہو گیا۔ ﴿85﴾

ع 7 14

اٰیاتها 54 — سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّیَّةٌ — رکوعاتها 6

سورۂ حٰمٓ سجدہ مکی ہے، اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

حٰمٓ ﴿1﴾ یہ قرآن انتہائی مہربان اور بہت ہی رحم فرمانے والے کا نازل کیا ہوا ہے۔ ﴿2﴾ یہ ایسی کتاب ہے جس کی

اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًاۚ

آیتیں واضح کی گئی ہیں، حال یہ کہ وہ عربی ہے اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾ خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والی

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

(کتاب) پس اہلِ مکہ میں سے اکثر تو دلچسپی سے سنتے ہی نہیں۔ ﴿4﴾ اُنہوں نے کہا: ''آپ ہمیں

فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ

جس چیز کی طرف بلا رہے ہیں ہمارے دل اُس سے پردوں میں چھپے ہوئے ہیں ہمارے کانوں میں گرانی ہے، ہمارے اور

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ

آپ کے درمیان (دینی اختلاف کا) پردہ حائل ہے، اِس لئے آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے رہیں گے" ⑤ آپ فرمادیں:

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

"میں بھی تمہاری طرح انسان ہی ہوں، میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ⑥

پس سیدھے اُس کی طرف متوجہ رہو، اُس سے معافی مانگو اور مشرکوں کے لئے بربادی ہے۔ ⑥

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۙ⑦

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ ⑦

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا

مَمْنُوْنٍ ۧ⑧ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

ثواب ہے۔" ⑧ آپ فرمائیں: "کیا تم اُس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے دو دنوں میں زمین بنائی

فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ⑨

اور اُس کے لئے ہمسر مقرر کرتے ہو؟ وہ عظمت والا تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ⑨

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ

اور اُس نے زمین میں اُس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے، اُس میں برکت رکھی اور اُس میں اُس کے رہنے والوں کی

[illegible] (اشرف قادری)

ع 16 | 8

فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩ ثُمَّ

روزیاں مقرر کیں (زمین کو پیدا کرنے سمیت) یہ تمام کام چار دنوں میں کیے، پوچھنے والوں کے لیے پورے چار دن۔ ⑩ پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ

آسمان کی طرف توجہ فرمائی جبکہ وہ دھواں تھا پس اُسے اور زمین کو فرمایا:

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ⑪ فَقَضٰىهُنَّ

"تم خوشی یا ناخوشی سے حاضر ہو جاؤ۔" دونوں نے عرض کیا: "ہم بخوشی حاضر ہیں۔" ⑪ پس اُنہیں دو دن میں

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ

سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اُس کے انتظام کی وحی بھیج دی،

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے مزین کر دیا اور شیطانوں سے محفوظ کر دیا یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ

بڑے غالب اور علم والے خدا کی تدبیر [۲۲] ہے۔ ⑫ پس اگر اہلِ مکہ (اب بھی حق سے) منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں: "میں نے

صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

تمہیں عاد و ثمود کے عذاب جیسے خوفناک عذاب سے ڈرایا ہے۔ ⑬ وہ عذاب اُس وقت آیا جب اُن کے رسول اُن کے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

آگے پیچھے پھرتے تھے [۲۳] اور کہتے تھے: "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

اُنہوں نے کہا: "اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا، پس جو پیغام دے کر آپ کو بھیجا گیا ہے

۲۲ [illegible] ۲۳ [illegible] ۱۰۸۰: [illegible] ۲۹۶:

بِهٖ كُفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

ہم اُسے نہیں مانتے۔" ⑭ لیکن (ہود کی امت) قومِ عاد تو اُنہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا،

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اُنہوں نے کہا: "ہم سے زیادہ قوت والا کون ہے؟" کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ جس اللہ نے

الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اُنہیں پیدا کیا ہے وہ اُن سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہمارے معجزات کا بھی

يَجْحَدُوْنَ ⑮ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ

انکار کرتے رہے۔ ⑮ پس ہم نے اُنہیں دنیاوی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھانے کے لئے

اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ

اُن کی شامت کے دِنوں میں اُن پر خوفناک آواز والی آندھی بھیجی،

الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯

اور آخرت کا عذاب تو سب سے زیادہ ذلیل کرنے والا ہے اور اُن کی کبھی امداد نہیں کی جائے گی۔ ⑯

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

رہے (صالح کے امتی) ثمود تو ہم نے اُنہیں راستہ دکھایا لیکن اُنہوں نے ایمان کی بجائے کفر کو پسند کیا پس وہ

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰ ج

جو کچھ (شرک و معصیت) کرتے رہتے تھے اُس کی بنا پر اُنہیں ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے گرفت میں لے لیا۔ ⑰

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ

ع 2 10 16

اور ہم نے اللہ سے ڈرنے والے اہلِ ایمان کو بچا لیا۔ ⑱ اور جس دن اللہ کے دشمن

اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا

آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو انہیں (سب کے جمع ہونے تک) روک دیا جائے گا۔ (19) یہاں تک کہ جب وہ

جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ

دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دیں گی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾ وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ

جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے۔ (20) وہ اپنی کھالوں کو کہیں گے: ''تم نے ہمارے خلاف کیوں

عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

گواہی دی؟'' وہ کہیں گی: ''ہمیں اس اللہ نے بولنے کا حکم دیا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾ وَ مَا كُنْتُمْ

تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور تمہیں دوبارہ اسی کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ (21) گناہ کرتے وقت تم

تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ

اس خطرے کی بناء پر نہیں چھپتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف

وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا

گواہی دیں گی، بلکہ (پردے کی آڑ لے کر) تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

کاموں کو نہیں جانتا۔ (22) یہ تمہارا وہ گمان ہے جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا جس نے

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

تمہیں ہلاک کر دیا پس تم خسارے والوں میں سے ہو گئے۔'' (23) پھر اگر دوزخی صبر کریں گے

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ

تب تو آگ اُن کا ٹھکانا ہوگی ہی سہی اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو انہیں

الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

معافی نہیں ملے گی۔ ﴿24﴾ ہم نے اہلِ مکہ کے لئے شیطانوں میں سے کچھ ساتھی مقرر کردیئے جنہوں نے اُن کی نظروں میں

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ

اُن کے سامنے اور پیچھے کی چیزوں کو خوشنما بنا دیا اور اُن سے پہلے گزری ہوئی جنوں

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

اور انسانوں کی جماعتوں کے ساتھ اُن پر بھی عذاب کا فیصلہ ہو گیا، بیشک وہ سب

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا

ع 7 / 17

(جن کا ذکر ہوا) خسارے والے تھے۔ ﴿25﴾ اور (مکہ کے بعض) کافروں نے کہا: "اِس قرآن کو

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ

نہ سنو اور اِس کی تلاوت کے وقت شور مچادیا کرو، ہوسکتا ہے کہ تم غالب آجاؤ۔" ﴿26﴾ اللہ نے فرمایا: "ہم کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

ضرور سخت ترین عذاب چکھائیں گے اور جو بدترین کام وہ کیا کرتے تھے اُن کے مطابق

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ

انہیں ضرور سزا دیں گے۔ ﴿27﴾ یہ سخت ترین عذاب یعنی جہنم اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، وہ

فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾

ہماری آیتوں (قرآن) کا انکار کیا کرتے تھے، اِس (انکار) کی سزا کے طور پر انہیں ہمیشہ جہنم میں رہنا پڑے گا۔" ﴿28﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ

(آگ میں جلتے ہوئے) کافر کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ دونوں جنّ اور انسان دکھا دے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم اُنہیں اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالیں تاکہ وہ آگ میں

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

ہم سے بھی نیچے ہوں۔ (29) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا: "ہمارا ربّ اللہ ہے۔" پھر وہ اِس پر قائم رہے،

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

فرشتے اُن پر نازل ہو کر خوشخبری دیتے ہیں کہ تم نہ تو ڈرو اور نہ ہی غمگین ہو

وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ

اور اُس گلشنِ جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (30) ہم دنیا اور آخرت میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ

تمہارے دوست ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہر وہ چیز ہوگی جسے تمہارے دل

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

چاہیں گے اور تمہیں وہ سب کچھ دیا جائے گا جو تم مانگو گے۔ (31) بہت ہی بخشنے والے اور نہایت مہربان کی طرف سے

رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ

تیار کردہ مہمانی۔ (32) اور اُس شخص سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے، نیک

صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي

کام کرے اور کہے: "میں مسلمان ہوں۔" (33) نیکی اور برائی

ع 4/7 18

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

برابر نہیں ہیں، اے سننے والے! ۳۵ برائی کو بہترین خصلت کے ساتھ دفع کر تب وہ

الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا

شخص کہ تیرے اور اُس کے درمیان دشمنی ہے اِس طرح ہو جائے گا جیسے وہ گہرا دوست ہو۔ ﴿34﴾ یہ خصلت

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ

صرف صبر کرنے والوں کو دی جاتی ہے اور یہ خوبی صرف بڑے خوش نصیب کو

عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

دی جاتی ہے۔ ﴿35﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے اچھے کام سے روکے تو اللہ کی پناہ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

مانگ، بیشک وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿36﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے رات،

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

دن، سورج اور چاند ہے، تم نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ

اور نہ چاند کو اور اگر تم صرف اُس کے عبادت گزار ہو تو اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

انہیں پیدا کیا ہے۔ ﴿37﴾ پھر اگر کافر تکبر کریں تو (آپ انہیں بتادیں کہ) وہ فرشتے جو آپ کے رب کے پاس ہیں

يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة

دن رات (ہر وقت) اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور تھکتے نہیں۔ ﴿38﴾

السجدۃ 11

۳۵ اکثر اہلِ تاویل نے کہا: اس آیت کا تعلق رسول اللہ ﷺ اور ابو جہل ملعون کیساتھ ہے ... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ ابو جہل کی برائی کا جواب نیکی سے ... (تاویلات اہل السنۃ، ۹/۳۷۷-۳۷۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا

اے سننے والے! اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو خشک اور بنجر پڑے ہوئے دیکھتا ہے پھر جب ہم

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

اُس پر بارش نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور اونچی ہو جاتی ہے، بیشک جس ذات نے اُسے زندہ کیا یقیناً وہی

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ جو چاہے کرے۔ (39) بیشک وہ لوگ جو ہمارے قرآن کے بارے میں

فِيْۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

بے دینی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں، جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا کیا وہ بہتر ہے

اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ

یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے گا؟ جو چاہے کرتے رہو، بیشک وہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ (40) بیشک وہ لوگ کہ جب قرآن اُن کے پاس آگیا تو اُنہوں نے اُس کا

جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ

انکار کر دیا (ہم سے مخفی نہیں) اور بیشک وہ بڑی عزت والی کتاب ہے۔ (41) باطل اُس کے پاس نہ تو آگے سے آسکتا ہے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾

اور نہ پیچھے سے [36] یہ حکمت والے اور ہر تعریف کے مستحق کی نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ (42)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ

اے حبیب! اللہ کی طرف سے آپ کو وہی کچھ فرمایا جائے گا جو آپ سے پہلے رسولوں کو فرمایا [37] گیا، بیشک

(تفسیر کبیر: ۱۳۳/۲۷) پہلا مطلب زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے۔ (اشرف قادری)

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

آپ کا رب (اہلِ ایمان کے لئے) بڑی مغفرت والا اور (کافروں کو) دردناک عذاب دینے والا ہے۔ ﴿43﴾ اگر ہم اُسے

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ

عجمی زبان کا قرآن بناتے تو عرب کے کافر لازماً کہتے: "اِس کی آیتیں واضح کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا کتاب عجمی زبان والی

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور نبی عربی زبان والے؟" آپ فرما دیجئے: "قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور عظیم شفا ہے۔ اور وہ لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

جو ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے کانوں کا بوجھ اور آنکھوں کا اندھیرا ہے اُنہیں گویا

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

دور سے پکارا جا رہا ہے۔" ﴿44﴾ واللہ! ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

پس اُس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان دنیا میں

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ عَمِلَ

ہی فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک اہلِ مکہ قرآن کے بارے میں زبردست شک میں مبتلا ہیں۔ ﴿45﴾ جس شخص نے

صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ

نیک کام کیا تو فائدہ خود اُس کا ہے اور جس نے بُرا کام کیا تو وبال اُسی پر ہے اور آپ کا رب

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ﴿46﴾

ع 5 12 19

[illegible]

[illegible]

اِلَیۡہِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ

قیامت کا علم اللہ ہی کے سپرد کیا جاتا ہے[1] جو پھل بھی اپنے غلاف سے نکلتا ہے، جو مادہ

اَکۡمَامِہَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ

بھی حاملہ ہوتی ہے اور جو مادہ بھی بچہ جنتی ہے وہ سب اللہ کے علم ہی سے ہوتا ہے[2] اور جس دن اللہ مشرکین

وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ

کو پکار کر فرمائے گا: "کہاں ہیں وہ میرے شریک؟" وہ کہیں گے: "ہم تجھے عرض کر چکے ہیں کہ آج ہم میں سے کوئی شریکوں کا

شَہِیۡدٍ ﴿47﴾ وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا

ثابت کرنے والا[3] نہیں ہے۔" ﴿47﴾ اور وہ اس سے پہلے (دنیا میں) جن بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے وہ سب اُن کی نظروں سے

مَا لَہُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿48﴾ لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ

گم ہو جائیں گے اور (قیامت کے دن) وہ کافر جان لیں گے کہ آج بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ﴿48﴾ انسان فائدہ کے

الۡخَیۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّہُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿49﴾ وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰہُ

طلب کرنے سے کبھی نہیں تھکتا اور اگر اُسے کوئی نقصان (سختی) پہنچ جائے تو وہ مایوس ہو کر بالکل نا امید ہو جاتا ہے۔ ﴿49﴾ اور واللہ!

رَحۡمَۃً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡہُ لَیَقُوۡلَنَّ ہٰذَا لِیۡ ۙ وَ مَاۤ

اگر ہم اُسے مصیبت پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیں تو کہتا ہے: "یہ تو میری محنت کا نتیجہ ہے اور میں

اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَآئِمَۃً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَہٗ

گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اور واللہ! بالفرض مجھے میرے رب کے پاس لوٹایا بھی گیا تو یقیناً اس کے پاس میرے لئے

لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَ لَنُذِیۡقَنَّہُمۡ

گلزارِ بہشت ہوگا۔" ہماری عظمت کی قسم! ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے اور انہیں عذاب کا



[1] یعنی اُس دن کے وقت کے معلوم کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، اُسے صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، اِسی طرح آئندہ حوادث کے پیدا ہونے کا علم یقینی بھی اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، اس کے بعد اِس سلسلے کی چند مثالیں بیان فرمائیں۔ (خطیب شربینی: ۳/۶۲۲) [2] (سوال) بعض اوقات بعض نیک اور صاحب کشف لوگ کوئی بات کہتے ہیں جو پوری ہو جاتی ہے، اسی طرح کاہن اور نجومی بھی ہیں۔ (جواب) صاحب کشف کا قول اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام پر مبنی ہوتا ہے، لہٰذا یہ علم بھی اللہ کے حوالے ہوا۔ رہے کاہن اور نجومی تو ان کا علم یقینی نہیں ہوتا بلکہ کمزور گمان پر مبنی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کا علم یقینی اور قطعی ہے جس میں اُس کا کوئی شریک نہیں (حوالہ مذکورہ) [3] (مَا مِنَّا مِنۡ شَہِیۡدٍ) نیست از ما ہیچ کس اثبات کنندۂ شریکاں۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۸۹)

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

مزہ بھی چکھائیں گے۔ ﴿50﴾ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بچا کر

وَنَا بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ

ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو پھر وہ لمبی چوڑی دعا مانگتا ہے۔ ﴿51﴾ آپ فرمایئے:

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ أَضَلُّ

''اگر قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اُس کا انکار کرو تو بتاؤ کہ اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے

مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ

جو مخالفت میں حق سے دور چلا گیا؟'' ﴿52﴾ عنقریب ہم اُنہیں اطرافِ عالم میں اور خود اُن کی جانوں میں

وَفِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ

اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے کہ قرآن حق ہے، اے حبیب! کیا آپ کے رب کا

بِرَبِّكَ أَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ

ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے؟ ﴿53﴾ سنو! اُنہیں اپنے ربّ کی بارگاہ میں

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾

ع 10 1

حاضر ہونے میں ضرور شک ہے، سنو! ہر چیز اُس کی قدرت کے احاطے میں ہے۔ ﴿54﴾

اٰیاتہا 53 — سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 5

سورۂ شوریٰ مکی ہے، اِس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ۚ ① عٓسٓقٓ ② كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

حٰمٓ ① عٓسٓقٓ ② بڑی حکمت اور بڑے غلبے والا اللہ اس سورت کی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے رسولوں کی

قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ ③ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے

الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ

اور وہ بہت ہی بلند مرتبہ اور عظیم تر ہے۔ ④ قریب ہے کہ (اللہ کی ہیبت سے) آسمان اوپر کی جانب سے

فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش کی

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤ وَالَّذِيْنَ

دعا مانگتے ہیں، سنو! بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤ اور وہ لوگ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست بنا لیا ہے اللہ اُن کے ہر فعل کو محفوظ کرنے والا ہے اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ ⑥ اِس وحی کی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن بذریعہ وحی بھیجا

لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

تاکہ آپ مکّہ اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈر سنائیں، نیز قیامت کے اُس دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک

فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

نہیں ہے، اُس دن ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ ⑦ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ط

توسب کو ایک امت (مسلمان) بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ⑧ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

اور کافروں کا نہ تو کوئی دوست ہے اور نہ ہی مددگار۔ ⑧ کیا مشرکوں نے اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ج فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

بتوں کو مددگار بنا لیا ہے؟ پس اللہ ہی مسلمانوں کا مددگار ہے وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ⑨ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَی

اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ⑨ اور تم جس چیز سے بھی اختلاف کرو تو اُس کا فیصلہ اللہ کے

اللّٰهِ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ صلے وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ⑩ فَاطِرُ

سپرد ہے، یہ عظمت والا اللہ ہے، میرا رب ہے، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ⑩ (میرا رب)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا، اُس نے تمہاری ہی جنس سے عورتیں ع بنائیں،

وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ج یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ط لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ج

اور چوپایوں کی جنس سے نر اور مادہ پیدا کیے، وہ اِس تدبیر سے تمہیں زمین میں پھیلاتا ہے، اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

اور وہی ہر بات کو خوب سنتا اور ہر چیز کو خوب دیکھتا ہے۔ ⑪ آسمانوں اور زمینوں کی چابیاں اُسی کی ملکیت میں ہیں،

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ⑫

جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ⑫

ع (جعل لکم من انفسکم ازواجا) پیدا کر دیں تمہاری جنس سے عورتیں (صاوی ۳/۳۱)(ازواجا) یعنی نر و مادہ۔ (صاوی مع جلالین ۳/۳۱)

ع2 ترجمہ شاہ ولی اللہ، محمد محمود الحسن (ص ۱۰۴۳) یعنی کہ اس نے حوا کو حضرت آدم کی پسلی سے پیدا کیا۔ (جلالین)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اُس نے تمہارے لئے وہی آئین ۵ مقرر کیا جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے وحی کے ذریعے

اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا

آپ کی طرف بھیجا اور اُسی کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا (اُن کی امتوں کو یہ حکم دیا ۶) کہ اِسی آئین کو

الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

نافذ کرو اور اِس بارے میں فرقوں میں نہ بٹ جاؤ، مشرکوں کے لئے وہ توحید بہت گراں ہے جس کی طرف آپ بلاتے ہیں،

اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

اللہ جسے چاہتا ہے اُسے توحید کو ماننے کی توفیق دے دیتا ہے ۷ اور جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے اُسے بھی توحید کی

يُّنِيْبُ ⑬ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

طرف راہنمائی فرماتا ہے۔ ⑬ انہیں باہمی حسد کی بنا پر اُسی وقت گروہ بندی کا شکار ہوئیں جب اُن کے پاس توحید کا علم

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ

آ چکا تھا اور اگر ایک معین مدت تک مہلت دینے سے متعلق آپ کے ربّ کا ارشاد اِس سے پہلے صادر نہ ہو چکا ہوتا

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ

تو اُن کے درمیان کب کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، بے شک وہ لوگ جنہیں انبیاء کے بعد کتاب دی گئی (یہود و نصاریٰ)

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ⑭ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ

وہ نبی عربی کے بارے میں سخت شک میں مبتلا ہیں۔ ⑭ پس اے حبیب! آپ توحید کی طرف ہی بلائیں اور جس طرح آپ

كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ

کو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہیں، مشرکوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور فرما دیں: "اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے میں اُس پر

اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے،

لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ

ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال (کی جزا ہوگی ۸) ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی گفتگو نہیں ہے،

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ⑮ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي

اللہ ہم سب کو (روزِ قیامت) جمع کرے گا اور اُسی کی بارگاہ میں لوٹ کر حاضر ہونا ہے۔ ⑮ اور وہ لوگ (یہودی) جو اللہ کے

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ

دین کے بارے میں اس کے بعد جھگڑتے ہیں کہ مسلمان اللہ کے فرمان کو قبول کر چکے ہیں، اُن (یہودیوں) کی دلیل اُن کے

رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯ اَللّٰهُ

ربّ کے نزدیک باطل ہے، اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ ⑯ اللہ وہ ذات ہے

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

جس نے قرآن کو حق کے ساتھ اتارا اور انصاف کا ترازو بھی اور اے مخاطب! تم کیا جانو؟ ہو سکتا ہے

السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

کہ قیامت قریب ہو۔ ⑰ وہ لوگ جو قیامت پر یقین نہیں رکھتے وہ (قیامت کا مذاق اڑاتے ہوئے) کہتے ہیں: "قیامت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ

جلد آجائے" اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے،

اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ⑱ اَللّٰهُ

سنو! جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ ⑱ اللہ

۸ (لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ) کل یُجازیٰ بعمله (جلالین مع صاوی ۳۳/۴)

لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾

اپنے بندوں پر لطف و کرم فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی بہت قوت والا اور بڑا غالب ہے۔ (19)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا ارادہ رکھے گا ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو گا اُسے ہم اُس کا کچھ حصہ دیں گے اور آخرت میں اُس کا

نَّصِيْبٍ ﴿20﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ

کچھ حصہ نہیں ہے۔ (20) کیا کفارِ مکہ کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لئے وہ دین مقرر کیا ہے جس کی

يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ

اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر قیامت کے دن فیصلے کا وعدہ نہ ہو چکا ہوتا تو ابھی اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، بیشک

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (21) آپ (قیامت کے دن) ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کرتوتوں کے بدلے

مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سے سہمے ہوئے ہوں گے، حالانکہ اُن کے اعمال کا بدلہ اُن تک پہنچ کر رہے گا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

نیک کام کئے وہ جنتوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، وہ جو چاہیں گے اُنہیں اُن کے رب کے پاس

رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ

ملے گا، یہ بہت بڑا احسان ہے۔ (22) یہ وہ ثواب ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے

اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، آپ فرما دیجیے: ”میں تم سے تبلیغ دین پر

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، ہاں! قرابت ۹ کی محبت تم پر لازم ہے۔“ اور جو شخص نیکی کرے ہم اُس کے لئے

نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

اُس (نیکی) میں مزید حسن کا اضافہ کریں گے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر کرنے والا ہے۔ ﴿23﴾ کیا کافر یہ کہتے ہیں:

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ

”نبی عربی نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے۔“ اور اللہ چاہے تو آپ کے دل پر صبر ! کی مہر لگا دے، اللہ باطل کو

اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ

مٹاتا ہے اور دین حق کو اپنے کلمات (قرآن) سے ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینوں کی باتوں کو

الصُّدُوْرِ ﴿24﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

خوب جاننے والا ہے۔ ﴿24﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتا ہے۔ ﴿25﴾ اور اُن لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے فضل سے اُنہیں زیادہ انعام دیتا ہے اور کافروں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

کے لئے سخت عذاب ہے۔ ﴿26﴾ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کو وسیع رزق دیتا تو وہ ضرور زمین میں

۹ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) کا مطلب پوچھا گیا تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے قریبی افراد کی محبت مراد ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تم نے جلدی کی، قریش کی ہر شاخ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری تھی، اس لیے فرمایا: (اَنْ تَصِلُوْا مَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ مِنَ الْقَرَابَةِ) اُس رشتہ داری کا لحاظ کرو جو میرے اور تمہارے درمیان ہے (بخاری شریف عربی ۲/۷۱۳) مطلب یہ ہے کہ جب تم رشتہ داری کا لحاظ کرو گے تو ہمارے قریب آؤ گے اور اسلام کا پیغام سمجھ کر اسلام لے آؤ گے۔ دوسرا مطلب حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اس کا حاصل یہ ہے کہ مسلمانوں کے درمیان محبت لازم ہے، خاص طور پر اہل بیت کے ساتھ محبت کرو کیونکہ علم، تقویٰ، فضیلت اور اخلاق عالیہ کے جامع ہیں، اُن کی محبت میں بھی تمہارا ہی فائدہ ہے، یہ کوئی معاوضہ نہیں ہے۔ (شرف قادری)

فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

بدامنی پیدا کرتے لیکن وہ جتنا چاہتا ہے اندازے سے نازل کرتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضروریات) سے خبردار ہے

بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِیْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

اور اُنہیں خوب دیکھتا ہے۔ ﴿27﴾ اور وہی بندوں کے نااُمید ہونے کے بعد بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

پھیلاتا ہے [12] اور وہی حقیقی مددگار اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔ ﴿28﴾ آسمانوں، زمینوں اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا

اُن جانوروں کا پیدا کرنا اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے جو اُس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے [12] اور وہ جب چاہے

يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

انہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔ ﴿29﴾ اور مسلمانو! تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں صادر ہونے والے

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِی

گناہوں کا نتیجہ ہے اور بہت سے گناہ تو وہ معاف (بھی) فرما دیتا ہے۔ ﴿30﴾ اور تم زمین کے کسی بھی حصے میں اُس کے قابو سے

الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾ وَمِنْ

باہر نہیں ہو اور اللہ کے مقابل نہ تو تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿31﴾ اور سمندر میں چلنے والے پہاڑوں

اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ

جیسے بحری جہاز [13] بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ﴿32﴾ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک لے پس بحری

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

جہاز سمندر کی پشت پر ٹھہرے رہ جائیں، بیشک اِس (نظام) میں ہر بڑے صبر و شکر والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿33﴾

(تفسیر غرائب القرآن، ۶/۷۸) [12] (فیهما) درمیان این دو۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۱۰۰) [13] عصر حاضر میں اتنے بڑے بڑے عسکری بحری بیڑے تیار ہو چکے ہیں کہ ان پر ہمہ وقت کثیر تعداد میں جنگی جہاز کھڑے ہوتے ہیں ...

شَكُورٍ ﴿33﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿34﴾

یا (اگر وہ چاہے) تو جہازوں کے سواروں کو اُن کے کرتوتوں کے سبب تباہ کردے اور وہ بہت سے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ ﴿34﴾

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿35﴾

(انہیں تباہ کرتا ہے تا کہ سزا دے) اور تا کہ ہماری آیتوں (قرآن) میں جھگڑا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ اُن کے لئے بھاگنے

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ

کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ﴿35﴾ پس تمہیں جو چیز بھی دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کے وقتی استعمال [۱۴] کے لئے ہے اور جو ثواب اللہ کے

اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿36﴾

پاس ہے وہ ایمان والوں کے لئے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا۔ اور حال یہ ہے کہ وہ (ایمان والے) اپنے ربّ پر ہی بھروسہ

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا

کرتے ہیں۔ ﴿36﴾ اور (یہ ثواب) اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے [۱۵] جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں

هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿37﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

اور جب اُنہیں غصہ آ جائے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ﴿37﴾ اور (یہ ثواب) اُن لوگوں کے لئے (بھی بہتر ہے) جنہوں نے اپنے ربّ

الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿38﴾

کے حکم کو قبول کیا، نماز قائم رکھی، اُن کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے اور وہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿38﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿39﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

اور اُن لوگوں کے لئے کہ جب اُنہیں ظلم پہنچے تو بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿39﴾ اور برائی کی جزا

سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ

اُس جیسی برائی ہے، پس جو شخص معاف کر دے اور باہمی تعلق درست کر لے تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے، بیشک

(پچھلے صفحے کا بقیہ حصہ) واپس آ کر اُن سے بھی ... سمندر کے بیچ پر رواں دواں رکھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہو سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔ (شرف قادری) [۱۴] (من شیء) من اثاث الدنیا (فمتاع الحیاۃ الدنیا) یتمتع به فیها ثم یزول۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۳۹) [۱۵] (الذین یجتنبون) کا عطف ہے (للذین آمنوا) پر (تفسیر مظہری: ۸/۳۲۴) اسی طرح آئندہ دو موصول (والذین استجابوا) اور (والذین اذا اصابهم) کا عطف بھی پہلے اسم موصول پر ہے۔ (شرف قادری)

لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿40﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ

اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ ﴿40﴾ اور جو لوگ اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لیں تو اُن پر

مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍؕ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ

کوئی گرفت نہیں ہے۔ ﴿41﴾ گرفت تو صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں

یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّؕ اُولٰٓىٕكَ

پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق دہشت پھیلاتے ہیں، اُن کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿42﴾ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ

بڑا دردناک عذاب ہے۔ ﴿42﴾ اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بیشک یہ اُن امور میں سے ہے جو شرعاً مطلوب

الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖؕ وَ تَرَى

کام ہیں۔ ﴿43﴾ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے لیے اللہ کے بعد کوئی کارساز نہیں ہے اور اے دیکھنے والے! کل

الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ

تو کافروں کو اس حال میں دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے: ”کیا دنیا کی طرف جانے کا

سَبِیْلٍ ﴿44﴾ وَ تَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ

کوئی راستہ ہے؟“ ﴿44﴾ اور تو انہیں دیکھے گا کہ انہیں دوزخ کے پاس اس حال میں لایا جائے گا کہ وہ ذلت سے سر جھکائے ہوئے

یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّؕ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ

اور خفیہ نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے: ”بیشک (حقیقی) خسارے والے وہ ہیں

الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ اَلَاۤ اِنَّ

جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا۔ سنو!

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

کافر ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔" ﴿45﴾ اور اللہ کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

جو اُن کی امداد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے ہدایت کا کوئی

سَبِيْلٍ ؕ ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

راستہ نہیں ہے۔ ﴿46﴾ ارشاد ربانی ہے: "اُس دن کے آنے سے پہلے اپنے ربّ کا حکم مانو جسے اللہ نہیں

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾

ٹالے گا، اُس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہیں ملے گی اور نہ ہی تم (اپنے کرتوتوں کا) انکار کر سکو گے۔" ﴿47﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

پھر اگر کفار منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو اُن کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمہ تو صرف

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

پیغام کا پہنچا دینا ہے، اور ہم جب انسانوں کو[۱۸] اپنی جانب سے کسی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس پر خوش ہو جاتے ہیں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

اور اگر اُن کے سابقہ گناہوں کے سبب اُنہیں کوئی مصیبت لاحق ہو تو بیشک ایسے انسان

كَفُوْرٌ ﴿48﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

بڑے ناشکرے ہیں۔ ﴿48﴾ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾ اَوْ

جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ ﴿49﴾ یا

۱۸ (وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً) --- بعض نے کہا ہے: انسان سے مراد ابو جہل ہے، جبکہ بعض دیگر نے کہا اس سے تمام انسان مراد ہیں، اور انسان ایک جنس کا نام ہے اور تمام کافر مراد ہیں، اسی لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ) اور اگر انہیں کوئی مصیبت لاحق ہو۔ (تفسیر سمرقندی ۲۰۰/۳)

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ

بیٹے اور بیٹیاں جمع کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد بنا دیتا ہے،

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

بیشک وہ وسیع علم اور عظیم قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾ اور کسی انسان کا یہ مقام نہیں کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

وحی کے طور پر، یا اِس طرح کہ وہ انسان پردۂ عظمت کے پیچھے [19] ہو یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ اللہ جو چاہے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

وہ اُس کے حکم سے پہنچا دے بیشک وہ بڑی بلندی اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾ اور اِسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

اپنے حکم سے بذریعہ وحی روح پرور قرآن بھیجا، اِس سے پہلے آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ

اور احکام شرعیہ کی تفصیل کیا ہے [20]؟ ہاں ہم نے قرآن کو نور بنا دیا جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں

مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾

ہدایت دیتے ہیں اور بیشک آپ ضرور سیدھے راستے (اسلام) کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ ﴿52﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اُس اللہ کے راستے کی طرف، جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے،

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع

سنو! سب کام اللہ کی طرف ہی لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

عارف باللہ تو تھے، لیکن تمام تکلیفات شرعیہ کے عالم نہیں تھے۔ (تفسیر کبیر ۲۷/۱۹۱-۱۹۰) نیز دیکھیے (کنز الایمان ص ۷۰۷)

رکوعاتہا 7 — سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا 89

سورۂ زخرف مکی ہے، اِس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ ① روشن کتاب (قرآن) کی قسم۔ ② ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ (اے اہلِ مکہ) تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾

(اس کو) سمجھو۔ ③ اور وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں بلند پایہ اور حکمت والا قرآن ہے ④ [۲۱]

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿5﴾

کیا ہم اس بنا پر تم سے اعراض کرتے ہوئے ذکر (قرآن) کو تم سے روک لیں کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے (مشرک) ہو؟ ⑤

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿6﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ

ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بہت سے انبیاء بھیجے۔ ⑥ اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا تھا

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿7﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

وہ اُس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔ ⑦ پس ہم نے قریش سے زیادہ قوی گرفت والوں (عاد و ثمود) کو ہلاک کر دیا

وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور (گزشتہ آیات میں [۲۲]) پہلے لوگوں کی داستان بیان ہو چکی ہے۔ ⑧ واللہ! اگر آپ اِن سے پوچھیں: "آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿9﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟" تو وہ ضرور کہیں گے: "انہیں عظیم غلبے اور بڑے علم والے نے پیدا کیا۔" ⑨ جس نے زمین کو

[۲۱] والتقدیر: و انہ لعلی حکیم فی ام الکتاب لدینا۔ اصل عبارت یوں ہے کہ یہ قرآن ہمارے نزدیک لوحِ محفوظ میں بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ (تفسیر غرائب القرآن ۹۰/۲۶: ۸۲)

[۲۲] (ومضی) سبق فی الآیات۔ (حاشیہ صاوی ۴/۳۲۳)

لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تمہارے لئے بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اُس میں راستے بنائے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿10﴾ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا

منزل تک پہنچ جاؤ۔ (10) اور وہ جس نے آسمان سے ایک معین مقدار۲۳ میں پانی نازل کیا، پس ہم نے اُس کے ذریعے

بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿11﴾ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

ایک بنجر شہر کو زندہ۲۴ کر دیا، اِسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ (11) اور جس نے تمام جوڑے بنائے

كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿12﴾

اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے سواریاں بنائیں۔ (12)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ

تاکہ تم سواری کی پشت پر صحیح ہو کر بیٹھو، پھر جب ٹھیک ہو کر بیٹھ جاؤ تو اپنے ربّ کی نعمت کو یاد کرو

عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اور کہو: "وہ ذات ہر عیب سے پاک ہے جس نے اِس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، حالانکہ ہم اُسے تابع کرنے کی طاقت

مُقْرِنِیْنَ ﴿13﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ

نہیں رکھتے تھے۔ (13) اور بیشک ہم ضرور پلٹ کر اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔" (14) اور مشرکینِ مکّہ نے

عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿15﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

اللہ کے لئے اُس کے بندوں میں سے اولاد مقرر کی، بیشک ایسا انسان کھلا ہوا کافر ہے۔ (15) کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے

یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿16﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

اپنے لئے بیٹیاں بنائیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا؟ (16) اور جس چیز (بیٹی) کو اُنہوں نے اللہ کے مثل قرار دیا ہے،

ع 1 15 7

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ⑰

اگر اُن میں سے کسی کو اُس کی پیدائش کی خبر دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ سراپا غم بن جاتا ہے۔ ⑰

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ⑱

اور کیا بیٹی جو زیور میں پالی جائے اور بحث میں مدعا بھی واضح نہ کر سکے اُسے اللہ کے لئے ثابت کرتے ہیں؟ ⑱

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

اور کیا مشرکوں نے فرشتوں کو بیٹیاں قرار دیا جو اللہ کے بندے ہیں؟ کیا وہ اُن (فرشتوں) کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اب اُن کی (بیٹیاں کہنے کی) گواہی لکھ لی جائے گی اور قیامت کو اُن سے جواب طلب کیا جائے گا۔ ⑲ اور اُنہوں نے کہا:

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ

"اگر اللہ چاہتا تو ہم فرشتوں کی عبادت نہ کرتے۔" اُنہیں اِس بات کا کچھ علم نہیں، وہ صاف

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑳ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

جھوٹ بول رہے ہیں۔ ⑳ کیا ہم نے اُنہیں قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی ہے جسے اُنہوں نے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ㉑ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے؟ ㉑ نہیں بلکہ اُنہوں نے کہا: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉒ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اُن کے نقشِ قدم پر چل کر ہدایت پانے والے ہیں۔" ㉒ اور اِسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جب بھی

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى

کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر

أُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (23) قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

پایا ہے اور ہم بھی اُن کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔" (23) نبی نے فرمایا: "کیا اگرچہ میں اِس دین سے کہیں بہتر رہنما دین

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

تمہارے پاس لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟" کہنے لگے: "آپ جس دین کے ساتھ بھیجے گئے ہیں

كٰفِرُوْنَ (24) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ہم اُس کا انکار کرتے ہیں۔" (24) پس ہم نے اُن سے زبردست انتقام لیا تو دیکھئے کہ نبی کے جھٹلانے والوں کا

الْمُكَذِّبِيْنَ (25) ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ

النصف 2 ع 10 8

حشر کیسا دردناک ہوا؟ (25) اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم کو فرمایا: "میں اُن بتوں سے بیزار ہوں

مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ (26) لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ (27)

جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (26) سوائے اللہ کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہ عنقریب مجھے ہدایت پر ثابت قدمی [25] عطا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (28) بَلْ

فرمائے گا۔" (27) اور ابراہیم نے کلمہ توحید کو اپنی اولاد میں لافانی بنا دیا (یہ ذکر کیجئے) تاکہ اہلِ مکہ دینِ ابراہیمی کی طرف

مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (29)

رجوع کریں۔ (28) بلکہ میں نے مشرکین اور اُن کے باپ دادا کو دنیاوی فائدے پہنچائے، یہاں تک کہ اُن کے پاس قرآن آ گیا

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ (30) وَقَالُوْا

اور دوٹوک بیان والے رسول تشریف لے آئے۔ (29) اور جب اُن کے پاس قرآن آ گیا تو وہ کہنے لگے: "یہ تو جادو ہے اور ہم

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ (31)

اِسے مسترد کرتے ہیں۔" (30) اور کہنے لگے: "یہ قرآن دو شہروں (مکہ اور طائف) کے کسی بڑے مالدار آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟" (31)

[25] صاوی مع جلالین: ۴/۴۷

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

کیا وہ آپ کے ربّ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے دنیاوی زندگی میں

مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ

اُن کے درمیان سامانِ معیشت تقسیم کیا ہے اور بعض کو بعض پر دولت میں کئی درجے بلندی

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ

عطا کی ہے، تاکہ بعض (امیر) بعض (غریبوں) سے اجرت پر کام لیں ۲۶ اور آپ کے ربّ کی رحمت (جنت)

رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً

اُس دولت سے بہتر ہے جسے مشرکین جمع کرتے ہیں۔ (32) اور اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ سب لوگ کافر ہو جائیں گے

وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا

تو ہم اللہ کا انکار کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں

مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

سونے اور چاندی کی بنا دیتے۔ (33) نیز اُن کے گھروں کے دروازے اور مسہریاں

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

سونے چاندی کے بنا دیتے جن پر وہ ٹیک لگا کر مزے سے بیٹھتے ۲۷۔ (34) اور یہ سب دنیا کی زندگی سے

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع

تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہی ہے اور آخرت آپ کے ربّ کے پاس صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (35)

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ

اور جو لوگ اللہ کے ذکر (قرآن ۲۸) سے اعراض کرتے ہیں تو ہم اُن کے لئے شیاطین مقرر کر دیتے ہیں، پس وہ اُن کے

۲۶ (سُخْرِيًّا) مسخرا فی العمل له بالاجرة یعنی امیر غریب کو تابع اور ملازم بنا کر اس سے اجرت پر کام لے (جلالین مع صاوی ۴/۴۸) مطلب یہ ہے کہ اگر سب ایک جیسے امیر ہوتے تو کون کسی کا ماتحت اور ملازم بننا پسند کرتا؟ (شرف قادری) ۲۷ زمخشری نے کہا: جائز ہے کہ (زُخْرُفًا) کا عطف (فضة) کے محل پر ہو، گویا فرمایا گیا: چھتیں چاندی اور سونے کی بنا دیتے، یعنی بعض چیزیں چاندی کی اور بعض سونے کی بنا دیتے (عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ) سے معلوم ہوتا ہے کہ جنتی پورے اطمینان اور سکون کے ساتھ مسہریوں پر بیٹھے ہوں گے۔ (تفسیر شربینی: ۳/۲۲۲ قرطبی: ۱۶/۸۷)



۲۸ (وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ) اور جو لوگ دنیاوی لذتوں میں مشغول ہو کر قرآن سے منہ موڑتے ہیں۔ (مظہری ۸/۳۵۰ صاوی مع جلالین: ۴/۴۹)

قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ

ہم نشین ہوتے ہیں۔ ﴿36﴾ وہ شیاطین اُن انسانوں کو راہِ ہدایت سے روکتے ہیں حالانکہ وہ انسان سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ ﴿37﴾ یہاں تک کہ جب وہ کافر ہمارے پاس آئے گا تو اپنے شیطان کو کہے گا: "کاش میرے اور

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ

تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، پس تو بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔" ﴿38﴾ ہم کہیں گے: "آج جبکہ تمہارا ظلم (شرک)

اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

ظاہر ہو چکا ہے تمہاری ندامت تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گی، کیونکہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔" ﴿39﴾ اے حبیب! کیا آپ

الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾ فَاِمَّا

(قبولیت سے محروم دل کے) بہروں کو سنا سکتے ہیں، یا کیا دل کے اندھوں اور اُن لوگوں کو ہدایت دے سکتے ہیں جو کھلی گمراہی

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ

میں ہوں؟ ﴿40﴾ پس اگر ہم آپ کو دنیا سے لے بھی جائیں تب بھی ہم اُن سے آخرت میں بدلہ لیں گے۔ ﴿41﴾ یا ہم آپ کو

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ

وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے انہیں ڈر سنایا ہے (بہرحال) ہم اُن پر بڑی قدرت رکھتے ہیں۔ ﴿42﴾ پس آپ اُس قرآن کو

اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ

مضبوطی سے تھامے رہیں جو ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف بھیجا ہے، بیشک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾ اور بیشک قرآن

وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

آپ کیلئے اور آپ کی امت کے لئے عظیم شرف ہے اور تم سب سے اُس کے شکریے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ﴿44﴾ اور ہم نے

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾

آپ سے پہلے جو رسول بھیجے اُن (کے مومن امتیوں ۲۹) سے پوچھیے: "کیا ہم نے اللہ کے سوا بھی معبود بنائے تھے جن کی عبادت

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ

کی جاتی؟" ﴿45﴾ واللہ! ہم نے موسیٰ کو اپنے (نو) معجزے دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا:

اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿46﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ

"بیشک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔" ﴿46﴾ پس جب وہ ہمارے معجزے لے کر اُن کے پاس پہنچے تو وہ سب

مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ

اُن معجزات پر فوراً ہنسنے لگے۔ ﴿47﴾ اور ہم اُنہیں عذاب کی جو نشانی دکھاتے وہ سابق نشانی سے

اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا

بڑی ہوتی تھی ۳۰ اور ہم نے اُنہیں عذاب میں جکڑ لیا تاکہ وہ کفر سے باز آ جائیں۔ ﴿48﴾ کہنے لگے: "اے جادوگر!

يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

تمہارے ربّ کا جو عہد تمہارے پاس ہے اُس کی بنا پر اُس سے ہمارے لئے دعا کیجئے بیشک ہم ایمان لے آئیں گے۔" ﴿49﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى

پھر جب ہم وہ عذاب اُن سے ٹال دیتے تو وہ فوراً اپنے وعدے سے منحرف ہو جاتے۔ ﴿50﴾ فرعون نے

فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

اپنی قوم میں بلند آواز سے پکار کر کہا: "اے میری قوم! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں میری نہیں ہیں؟

الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

جبکہ وہ میرے محل کے نیچے بہ رہی ہیں، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿51﴾ بلکہ میں اِس معمولی آدمی سے بہتر ہوں

۲۹ کہا گیا ہے کہ تورات اور انجیل کے ماننے والے علماء سے پوچھیے (جلالین مع صاوی ۴/۵۰) اس آیت میں متعدد اقوال میں سے ایک یہ ہے (و اسأل یا محمد امم من ارسلنا) (غرائب القرآن ۶/۹۳) ۳۰ مثلاً پانی کا سیلاب ان کے گھروں میں داخل ہو گیا، بیٹھے ہوئے لوگوں کے گلے تک پہنچتا تھا، سات دن یہ کیفیت رہی، اسی طرح ٹڈی کا لشکر بھیجا۔ (جلالین مع صاوی ۴/۵۱)

هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ

جو بات بھی واضح طور پر نہیں کر سکتا۔ ﴿52﴾ اگر یہ رسول ہے تو اسے سونے کے کنگن

اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾

کیوں نہیں پہنائے گئے یا فرشتے ۱۳۱ اس کے پاس پے درپے کیوں نہیں آتے؟" ﴿53﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾

پس اُس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنالیا، اِس لئے اُنہوں نے اُس کی بات مان لی، بے شک وہ لوگ تھے ہی نافرمان۔ ﴿54﴾

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ ۙ

پھر جب اُنہوں نے ہمارے غضب کو دعوت دی تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُن سب کو غرق کر دیا۔ ﴿55﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

ہم نے اُنہیں ماضی کا حصہ اور بعد والوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا۔ ﴿56﴾ اور جب ابنِ مریم کی مثال ۱۳۲ بیان کی جائے

مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا

تو آپ کی قوم کے لوگ (مشرکینِ مکہ) اس (مثال) سے یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿57﴾ اور کہتے ہیں: "ہمارے معبود بہتر ہیں یا ابنِ مریم؟"

خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾

اُنہوں نے صرف ناجائز جھگڑے کے لئے ہی یہ مثال آپ کے سامنے بیان کی ہے، بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو۔ ﴿58﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ ؕ

عیسیٰ ابنِ مریم تو ہمارے صرف ایسے بندے ہیں جنہیں ہم نے انعامِ نبوت سے نوازا اور اُنہیں (بغیر باپ کے پیدا کر کے) بنی اسرائیل کیلئے عجیب

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾

نمونۂ قدرت بنا دیا۔ ﴿59﴾ اور (اے گروہِ قریش) اگر ہم چاہتے تو (تمہیں ہلاک کر کے) تمہارے بدلے فرشتے مقرر کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔ ﴿60﴾

[illegible]

ع 11 / 11 / 5

۱۳۲ [illegible] ... حضرت عزیر علیہ السلام حضرت عیسیٰ لیکن ہیں تو بت مصداق کا اس ہے، لیے کے ... اور فرشتے اس کا مصداق نہیں بن سکتے۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۴۴۰)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

اور بیشک عیسیٰ (کا آسمان سے اترنا) قیامت کے قرب کی علامت ۳۳ ہے اے حبیب! فرمادیں: لوگو! میری پیروی کرو، یہ

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

سیدھا راستہ ہے۔ (61) اور شیطان تمہیں ہرگز نہ روک دے، بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

کھلا دشمن ہے۔ (62) اور جب عیسیٰ روشن معجزات لے کر آئے تو اُنہوں نے فرمایا: "میں تمہارے پاس نبوت

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا

اور انجیل کے احکام ۳۴ لے کر اور تمہارے بعض اختلافی مسائل حل کرنے کے لئے آیا ہوں، لہٰذا اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

اور میری اطاعت کرو۔ (63) بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ۔" (64) پھر اُن کے امتیوں کے کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

پس ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے بربادی ہے۔ (65) اہلِ مکہ صرف اِس انتظار میں ہیں

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾ اَلْاَخِلَّآءُ

کہ قیامت اُن کی بے خبری میں اُن پر اچانک ٹوٹ پڑے۔ (66) اُس دن سب گہرے دوست

يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿67﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ

ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ سوائے پرہیزگاروں (اولیاء) کے (67) اُنہیں فرمایا جائے گا: "اے میرے بندو!

ع 6 11 12

۳۳ (المقتطف، ۳/۴۲۰) ۳۴ (بِالْحِكْمَةِ) بالنبوۃ و الشرائع۔ (جلالین مع صاوی، ۵/۵۳۶)

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم غمگین ہوگے۔" ﴿68﴾ جو ہماری آیتوں (قرآن) پر ایمان لائے

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

اور ہمارے فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾ (اُن سے کہا جائے گا:) "تم اور تمہاری بیویاں اِس حال میں گلشنِ جنت میں داخل ہو جاؤ

تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

کہ مسرت تمہارے انگ انگ سے پھوٹ رہی ہو۔" ﴿70﴾ اُن پر سونے کی پراتوں اور صراحیوں ؃ کا دور چلے گا

وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

اور جنت میں ہر وہ چیز ہوگی کہ دل جس کی فرمائش کریں اور آنکھیں جس سے لطف اندوز ہوں گی۔" اور تم اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے۔ ﴿71﴾ اور یہ وہ گلشنِ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے نیک اعمال کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾ اِنَّ

گیا ہے۔ ﴿72﴾ تمہارے لئے اُس میں بے شمار پھل ہیں کہ تم اُن میں سے کھاتے رہو گے۔" ﴿73﴾ اور بیشک کافر ۳۶

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ

ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔ ﴿74﴾ وہ عذاب اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ

اور وہ اُس میں مایوس ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾ ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ

ظالم تھے۔ ﴿76﴾ وہ جہنم کے داروغہ کو پکاریں گے: "اے مالک! آپ کا پروردگار ہمارا کام تمام کردے۔" اللہ فرمائے گا ۳۷:

مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

"تم ہمیشہ عذاب ہی میں رہو گے۔ ﴿77﴾ اے اہلِ مکہ! واللہ! ہم نے تمہاری طرف اپنا رسول حق کے ساتھ بھیجا ۳۸؎ لیکن تم میں

كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾ اَمْ یَحْسَبُوْنَ

سے اکثر لوگ حق کو قبول نہیں کرتے۔" ﴿78﴾ کیا انہوں نے اپنی سازش مکمل کرلی ہے؟ تو (سن لیں) کہ ہم نے بھی خفیہ

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾

تدبیر مکمل کردی ہے۔ ﴿79﴾ کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی خفیہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے؟ کیوں نہیں (بلکہ) ہمارے فرشتے

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ

بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔ ﴿80﴾ آپ فرما دیجیے: "بفرضِ محال ۳۹؎ اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اُس کی عبادت

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿82﴾

کرتا۔" ﴿81﴾ آسمانوں، زمینوں اور عرش کا ربّ اُس اولاد سے پاک ہے جس کا تذکرہ مشرکین کرتے ہیں۔ ﴿82﴾

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ

اے حبیب! اُنہیں بے مقصد باتوں اور کھیلوں میں مشغول رہنے دیجیے، یہاں تک وہ اپنے اُس دن سے ملاقات کریں

یُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ

جن کا اُنہیں ڈر سنایا جاتا ہے۔ ﴿83﴾ اور وہی آسمانوں میں معبود ۴۰؎ ہے اور وہی زمینوں میں اور وہی

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

عظیم حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔ ﴿84﴾ اور وہ بڑی برکت والا ہے جس کے لیے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَیْهِ

ہر چیز کی بادشاہی ہے اُسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اُسی کی بارگاہ میں

۳۸؎ خازن مع مدارک: ۴/ ۱۱۰ ۳۹؎ یعنی اگر بفرض باشد خدا را فرزند۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص ۱۱۲۰) (قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ) فرضاً۔ (صاوی مع جلالین: ۴/ ۵۵)
۴۰؎ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص ۱۱۲۱

تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

تمہیں حاضر کیا جائے گا۔ ﴿85﴾ اور مشرکین اللہ کے سوا جن (بتوں وغیرہ) کی عبادت کرتے ہیں وہ شفاعت کا

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ

اختیار نہیں رکھتے، ہاں جو دل سے یقین رکھتے ہوئے کلمۂ توحید کی گواہی دیں۔ (وہ شفاعت کریں گے ا) ﴿86﴾ واللہ! اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾

آپ اُن سے پوچھیں کہ اُنہیں کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے۔" پھر وہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ ﴿87﴾

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ فَاصْفَحْ

اور اُسی کے پاس اپنے نبی کے اِس قول کا علم ہے ۲: "اے میرے ربّ! یہ وہ ٹولہ ہے جو ایمان نہیں لاتا۔" ﴿88﴾ پس

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

آپ اُن سے درگزر فرمائیں اور الوداعی سلام کہہ دیں وہ بہت جلد اپنی جزا جان لیں گے۔ ﴿89﴾

آیاتُها 59 — سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتُها 3

سورۂ دخان مکی ہے، اِس میں اُنسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمٓ ﴿1﴾ اِس روشن کتاب (قرآن) کی قسم! ﴿2﴾ بیشک ہم نے اِسے برکت والی رات میں نازل فرمایا،

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾ اَمْرًا

بیشک ہم (اس کے ساتھ) ڈر سنانے والے ہیں۔ ﴿3﴾ اِس مبارک رات میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ﴿4﴾ ہم نے

قول کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ (تفسیر مظہری: ۸/۳۶۶)

مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اسے اپنی بارگاہ سے بذریعہ وحی نازل کیا[۳۳] بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیں رسولوں کو⑤ آپ کے ربّ کی رحمت کی بنا پر بیشک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑥ۙ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ

بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔⑥ وہ آسمانوں زمینوں اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا ربّ ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

اے اہلِ مکہ! اگر تم یقین کے طلب گار ہو (تو ہماری بات مان لو[۳۴])۔⑦ اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہی زندگی اور موت

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨ فَارْتَقِبْ

عطا کرتا ہے، تمہارا اور تمہارے پہلے آباء واجداد کا ربّ۔⑧ بلکہ کافر شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔⑨ پس آپ اُس دن کا

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ⑩ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا

انتظار کریں جب آسمان واضح دھواں لائے گا۔⑩ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا، یہ دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ⑫

عذاب ہوگا۔⑪ اہلِ مکہ کہیں گے: ''اے ہمارے ربّ! یہ عذاب ہم سے دور کردے، بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔''⑫

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ⑬ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا

وہ کب نصیحت مانیں گے حالانکہ اُن کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول تشریف لاچکے ہیں۔⑬ پھر اُنہوں نے

عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ⑭ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

اُن سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے: ''یہ تعلیم دیئے ہوئے اور دیوانے ہیں۔''⑭ ہم کچھ وقت کیلئے عذاب دور کئے دیتے ہیں

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ⑮ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا

لیکن تم پھر کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے۔⑮ اُس دن کا ذکر کیجئے جب ہم (قیامت کے دن) بڑی گرفت فرمائیں گے، بیشک

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

[۳۳] (اَمْرًا) یعنی ہم نے اِسے نازل کیا (رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اپنی مخلوق پر رحمت کی بناء پر اس کی طرف رسول بھیجے۔ (خازن مع مدارک ۴/۱۱۳)

[۳۴] تفسیر کبیر: ۲۷/۱۴۱

مُنْتَقِمُونَ ﴿16﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

ہم اُس دن انتقام لیں گے۔ (16) واللہ! اِن قریش سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کا امتحان لیا اور اُن کے پاس معزز رسول

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿17﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿18﴾

(موسیٰ) تشریف لائے۔ (17) اور فرمایا: ''اللہ کے بندو! (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو، بیشک میں (خاص اس سلسلے

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿19﴾ وَإِنِّي

میں ؐ) تمہارے لئے قابلِ اعتماد رسول ہوں۔ (18) اور یہ کہ تم اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، بیشک میں تمہارے پاس روشن

عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿20﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي

دلیل لاتا ہوں۔ (19) اور میں اس بات سے اپنے اور تمہارے ربّ کی پناہ لیتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کردو۔ (20) اور اگر تم مجھ پر

فَاعْتَزِلُونِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿22﴾ فَأَسْرِ

یقین نہ کرو تو مجھ سے الگ ہو جاؤ'' (21) پس اُنہوں نے اپنے ربّ سے دعا کی کہ یہ مجرموں کا ٹولہ ہے۔ (22) ہم نے فرمایا:

بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿23﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ

''میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ، بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ (23) اور دریا کو کھلا ہوا چھوڑ دو، بیشک

جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿24﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿25﴾ وَزُرُوعٍ

(فرعونیوں کا) وہ لشکر ایسا ہے جسے غرق کر دیا جائے گا'' (24) وہ بہت سے گلشن اور چشمے چھوڑ گئے۔ (25) اور کھیتیاں اور عالی

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿26﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿27﴾ كَذَٰلِكَ ۖ

شان محل۔ (26) اور بہت سی نعمتیں جن میں وہ مزے سے رہتے تھے۔ (27) واقعہ اِسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں

وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿28﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

(بنی اسرائیل) کو اُن تمام اموال کا وارث بنا دیا۔ (28) پس فرعونیوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین

وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ

اور انہیں بالکل مہلت نہ دی گئی۔ (29) واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو رُسوا کرنے والے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ

نجات دی۔ (30) یعنی فرعون (کی غلامی) سے بیشک وہ بڑا متکبر اور حد سے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾

گزرنے والا تھا۔ (31) واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو اُن کا حال جانتے ہوئے اُس زمانے والوں سے منتخب کرلیا۔ (32)

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اور ہم نے انہیں وہ معجزات عطا فرمائے جن میں واضح انعام تھا۔ (33) بیشک کفارِ مکہ

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾

کہتے ہیں: (34) ”ہمیں تو صرف پہلی موت آئے گی[1] اور ہم (موت کے بعد) اٹھائے نہیں جائیں گے۔ (35)

فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کرکے لے آؤ۔“ (36) کیا اہلِ مکہ (طاقت میں) بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾

اور اُن سے پہلے لوگ؟ ہم نے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا، بے شک وہ کافر تھے۔ (37)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾

ہم نے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (38)

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ

ہم نے انہیں صرف حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے، لیکن اُن کے اکثر افراد نہیں جانتے۔ (39) بیشک

[1] (مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى) یعنی ہم پر پہلی موت کے علاوہ کوئی حالت نہیں آئے گی، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں دوسری زندگی پر کوئی اختیار نہیں ملے گی، اس کے بعد انہوں نے صراحۃً کہہ دیا (وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ) (تفسیر کبیر، ۲۷/۶۶۹)

يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ

فیصلے کا دن (قیامت) تمام مخلوق کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿40﴾ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ

مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿41﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ

آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔ ﴿41﴾ سوائے اُن کے جن پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ بہت

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿42﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿43﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿44﴾

غالب اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿42﴾ بیشک تھوہر کا درخت۔ ﴿43﴾ بڑے گناہگار (ابوجہل) کی خوراک ہے۔ ﴿44﴾

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿45﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿46﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے گا۔ ﴿45﴾ جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔ ﴿46﴾ فرشتوں کو حکم ہوگا

إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ

اِس گناہگار کو پکڑو، اور بے دردی سے گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ۔ ﴿47﴾ پھر اِس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا

الْحَمِيمِ ﴿48﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿49﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا

عذاب ڈال دو۔ ﴿48﴾ ہم کہیں گے: "لے عذاب کا مزہ چکھ تو تو بڑا معزز اور محترم بنا پھرتا تھا ﴿49﴾ بیشک یہ وہ عذاب ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿50﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿51﴾

جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔" ﴿50﴾ بیشک پرہیز گار پُر امن مقام میں ہوں گے۔ ﴿51﴾

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿52﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں۔ ﴿52﴾ نرم و نازک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر آمنے سامنے

مُتَقَابِلِينَ ﴿53﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿54﴾ يَدْعُونَ

بیٹھے ہوں گے۔ ﴿53﴾ ہاں ایسا ہی ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے اُن کا نکاح کر دیں گے۔ ﴿54﴾ وہاں

فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿55﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

وہ مزے سے ہر قسم کے پھل طلب کریں گے۔ ﴿55﴾ وہ اُس (پُرامن جگہ میں) میں (دنیا کی پہلی موت کے علاوہ

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿56﴾ فَضْلًا مِّن

دوسری موت نہیں چکھیں گے اور آپ کا ربّ اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔ ﴿56﴾ تیرے ربّ کے فضل

رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿57﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

سے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾ پس ہم نے قرآن کو آپ کی زبان کے ذریعے آسان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿59﴾ ع 17/16

تاکہ اہلِ مکہ نصیحت قبول کریں۔ ﴿58﴾ آپ (اُن کے انجام کا) انتظار کریں، وہ بھی آپ کے بارے میں منتظر ہیں۔ ﴿59﴾

## رکوعاتہا 4 — سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا 37

سورۂ جاثیہ مکی ہے، اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حم ﴿1﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ إِنَّ فِي

حٰمٓ ﴿1﴾ اِس کتاب قرآن کا نازل کرنا بڑے غلبے اور بڑی حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾ بیشک

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿3﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے میں مومنوں کے لئے (قبروں سے اٹھائے جانے پر) بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿3﴾ اور خود

وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ

تمہارے پیدا کرنے اور اُن جانوروں کے پیدا کرنے میں جنہیں وہ زمین میں پھیلاتا ہے یقین رکھنے والوں کے لئے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا

بہت سی نشانیاں ہیں۔ ④ اور رات دن کے آنے جانے، اللہ کے بارش نازل کرنے ۵۰ پھر اُس کے ذریعے بنجر زمین

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

کو سرسبز کرنے اور ہواؤں کے مختلف اطراف میں پھیرنے میں عقل مندوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑤

يَّعْقِلُوْنَ ⑤ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ

یہ اللہ کی ربوبیت کے دلائل ہیں جن کی ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں، پس اہلِ مکہ اللہ کے کلام (قرآن) اور اُس کی

حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ⑦

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ⑥ بربادی ہے ہر بڑے جھوٹے اور بڑے گناہگار (نضر بن حارث ۵۱) کے لئے۔ ⑦

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

اُس کے سامنے (قرآن کی) جو آیتیں پڑھی جاتی ہیں، انہیں وہ سنتا ہے، پھر تکبر کرتے ہوئے کفر پر جما رہتا ہے، گویا اُس نے

يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا

انہیں سنا ہی نہیں، پس اے حبیب! اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ ⑧ اور جب اُسے ہماری آیتوں میں سے کسی کا

شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑨ مِنْ

علم ہوتا ہے تو وہ اُس کا مذاق اڑاتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ ⑨ اُن کے

وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا

پیچھے جہنم ہے اور انہوں نے جو کچھ کمایا ہے نہ تو وہ اُن کے کسی کام آئے گا اور نہ ہی وہ بت

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑩ هٰذَا

جنہیں انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر مددگار سمجھ رکھا ہے۔ اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ⑩ یہ قرآن

ج: [illegible] نازل ہوئی [illegible] ۵۱ [illegible] تفسیر [illegible] ۲۲۳/۱۶

هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ

ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کی آیتوں کا انکار کیا، اُن کے لئے سخت قسم کا تکلیف دہ

أَلِيمٌ ﴿11﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ

عذاب ۵۲ ہے۔ ⑪ اللہ وہ ذات ہے جس نے سمندر کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ سمندر میں اُس کے حکم سے کشتیاں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿12﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ

(اور بحری جہاز) چلیں اور اِس لئے کہ تم اُس کے فضل سے معاشی وسائل ۵۳ تلاش کرو اور تم (اُس کا) شکر بجالاؤ۔ ⑫ اور

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اُس نے اپنی طرف سے آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کو تمہارے کام پر لگا دیا، بیشک اِس (نظامِ قدرت) میں

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿13﴾ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ

غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑬ اے افضل الخلق! ۵۴ ایمان والوں کو فرما دیجئے: "اُن لوگوں سے درگزر

لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿14﴾

کریں جو اللہ (کی جزاء و سزا کے) دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ایک جماعت کو اُن کے اعمال کی سزا دے۔" ⑭

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ

جو نیک کام کرے اُس کا فائدہ اُسی کے لئے اور جو برا کام کرے اُس کا وبال اُسی پر ہے پھر تم اپنے ربّ کی بارگاہ میں

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

پیش کئے جاؤ گے۔ ⑮ واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو (کتاب) حکومت اور نبوت

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

عطا فرمائی، اُنہیں پاکیزہ نعمتیں عطا کیں اور اُنہیں اُن کے زمانے والوں پر

۵۲ (رِجْزٍ) شدید ترین ۔ (اَلِیْمٌ) عذاب رفع کے ساتھ، یہ عذاب کی صفت ہے۔ (روح المعانی ۲۵/۱۴۴) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یوں ترجمہ کیا ہے: ایشاں راست عذاب دردو ہندہ از جنس عقوبت سخت۔ (ص: ۱۱۳۰) ۵۳ تاکہ طلب معیشت کنید از فضلِ او۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۱۳۰) (مِنْهُ) حال ہے (مَا فِي السَّمٰوٰتِ) معنی یہ ہے کہ یہ تمام اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہیں اور وہی ان کا پیدا کرنے والا ہے۔

(روح المعانی ۲۵/۱۴۵) ۵۴ (قُلْ) یعنی اے افضل الخلق (لِیَجْزِیَ قَوْمًا) تاکہ ایک قوم کو جزا دے، قوم سے مراد مومن ہیں یا کافر یا دونوں، پہلی صورت میں تحریر تعظیم کے لیے، دوسری صورت میں تحقیر کے لیے اور تیسری صورت میں تقسیم کے لیے ہے۔ (خطیب شربینی: ۳/۶۰۵)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا

فضیلت بخشی۔ ⑯ ہم نے بنی اسرائیل کو (تورات میں) دین کے بارے ۵۵ میں واضح دلائل دیئے،

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

پس انہوں نے باہمی حسد کی بنا پر دین میں اسی وقت اختلاف کیا جب ان کے پاس علم آچکا تھا، بیشک آپ کا رب

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾

قیامت کے دن ان کے درمیان ان دینی مسائل کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ⑰

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

پھر اے حبیب! ہم نے آپ کو دین کے ایک طریقے (ملتِ اسلام) پر گامزن کر دیا، پس آپ اسی کی پیروی کریں

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

اور جاہلوں کی خواہشات کا ساتھ نہ دیں۔ ⑱ بیشک وہ اللہ کے مقابل آپ کے

شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

کسی کام نہیں آئیں گے اور بیشک کافر (دنیا میں) ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ (دنیا و آخرت میں) پرہیزگار

الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

مومنوں کا دوست ہے۔ ⑲ یہ قرآنی آیات ۵۶ احکام کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرتی ہیں اور ایمان والوں کیلئے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

ہدایت و رحمت ہیں۔ ⑳ کیا گناہوں کا ارتکاب کرنے والوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم انہیں (آخرت میں) ان لوگوں

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ

جیسا قرار دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے؟ اس طرح کہ ان کی زندگی اور موت برابر ہو،

۵۵ (مِنَ الْاَمْرِ) یعنی حلال و حرام اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی بعثت کے بارے میں (فَمَا اخْتَلَفُوْٓا) پس انہوں نے آپ کی بعثت میں اختلاف کیا۔ (بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ) آپ پر حسد کی وجہ سے پیدا ہونے والی عداوت کی بناء پر۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۶۶)

۵۶ (سوال) ھٰذا مبتدا ہے اور واحد جبکہ خبر جمع کا صیغہ ہے، ان میں موافقت نہیں ہے۔ (جواب) ہٰذا کا اشارہ آیات کی طرف ہے، جس کا تذکرہ اس سے پہلے ہو چکا ہے۔ (صاوی مع جلالین ۴/۶۶)

سَآءَ مَا یَحۡكُمُوۡنَ ﴿21﴾ وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ

اُن کا یہ فیصلہ بہت ہی برا ہے۔ ﴿21﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر سے پیدا فرمایا (تاکہ اُس کی قدرت

وَ لِتُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿22﴾

کی دلیل ہو) اور اِس لئے کہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کے مطابق جزا دی جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿22﴾

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ

بھلا یہ تو بتاؤ کہ جس شخص نے نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا، اللہ نے اُسے علم کے باوجود گمراہی میں چھوڑ دیا،

عَلٰی سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ

اُس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا (کیا وہ ہدایت پائے گا؟) پس اللہ کے (گمراہی میں

مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾ وَ قَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا

چھوڑ دینے کے) بعد اُسے کون ہدایت دے گا؟ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ ﴿23﴾ کافروں نے کہا: "ہماری زندگی

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ

تو صرف دنیا کی زندگی ہے، ہم میں سے بعض مرتے ہیں اور بعض جیتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کرتا ہے،

بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ

حالانکہ اُنہیں اِس بات کا کچھ علم نہیں ہے، وہ تو صرف گمان (اور تقلید) کا شکار ہیں۔ ﴿24﴾ اور جب اُن کے سامنے ہماری

اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ

واضح قرآنی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا شُبہ صرف اِس قدر رہتا ہے کہ وہ کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ ثُمَّ

کو زندہ کرکے لے آؤ" ﴿25﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

تمہیں شک و شبہ سے بالا قیامت کے دن میں جمع کرے گا، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿26﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ

ع 3 5 19

نہیں جانتے۔" (26) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت ہے۔ اور جس دن

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿27﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ

قیامت قائم ہوگی، اُس دن کافر سخت خسارے میں رہیں گے۔ (27) اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھیں گے،

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾

ہر امت کو اُس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، اُنہیں کہا جائے گا: "آج تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔" (28)

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ بھی فرمایا جائے گا: "یہ نامۂ اعمال ہے جو تم پر حقیقت کا اظہار کرتا ہے، بیشک تم جو کچھ کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿29﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہم (فرشتوں کے ذریعے) اُسے لکھتے رہے۔ (29) لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے،

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿30﴾

اُن کا رب اُنہیں (سابقین کے ساتھ) اپنی جنت میں داخل کر لے گا، یہی کھلی کامیابی ہے۔ (30)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُنہیں فرمایا جائے گا: "کیا تمہارے سامنے میری قرآنی آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں،

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿31﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ

پس تم نے تکبر کیا اور تم کافروں کا ٹولہ تھے۔" (31) اور جب تمہیں کہا جاتا تھا:

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ

"اللہ کا (مُردوں کو زندہ کرنے کا) وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں۔" تو تم کہتے تھے:

مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿32﴾

"ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟ ہمیں اُس کا یقین تو بالکل نہیں ہے، ہاں ہلکا سا گمان ضرور ہوتا ہے۔" ﴿32﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور قیامت میں اُن کے برے اعمال کی سزا (اُن کی آنکھوں کے) سامنے آجائے گی اور وہ عذاب اُنہیں گرفت میں لے لے گا

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾ اور اُنہیں کہا جائے گا: "آج ہم تمہیں آگ میں جلتا ہوا چھوڑ دیں گے جس طرح

یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿34﴾

تم اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے، تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿34﴾

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ

یہ اِس لئے کہ تم نے اللہ کی قرآنی آیتوں کا مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا،

الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

پس آج نہ تو اُنہیں دوزخ سے نکالا جائے گا اور نہ ہی اُن سے بارگاہِ الٰہی میں توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ﴿35﴾

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿36﴾

پس ہر تعریف اللہ کے لئے ہے، جو آسمانوں، زمینوں اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ﴿36﴾

وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿37﴾ ع

اور اُسی کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی ہے اور وہی سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

اٰیاتُھا 35 | سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعَاتُھا 4

سورۂ احقاف مکی ہے، اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ① تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ② مَا

حٰمٓ ① قرآن کا نازل کرنا بہت ہی غالب اور بڑی حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ② ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَہُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ

آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کو صحیح تدبیر کے ساتھ اور متعین مدت ہی کے لئے

مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

پیدا کیا اور کافر اس عذاب سے مسلسل منہ پھیرے ہوئے ہیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ ③ آپ فرمائیں: "ذرا یہ تو بتاؤ

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

کہ تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین کا کونسا ذرہ بنایا ہے

اَمْ لَہُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ہٰذَاۤ

یا اُن کا آسمانوں (کی تخلیق میں) کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اِس سے پہلے آنے والی کوئی کتاب

اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

یا پہلوں کا بچا کھچا کوئی علم لے میرے پاس لاؤ۔" ④ اُس شخص سے بڑا گمراہ کون ہے جو

یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرے جو قیامت تک اُس کی فریاد نہیں سن سکتے

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا

اور وہ بت اُن (مشرکوں) کی عبادت سے بھی بے خبر ہیں۔ ⑤ اور جب تمام لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا

لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تو وہ بت (نہ صرف) اُن پجاریوں کے دشمن ہو جائیں گے بلکہ اُن کی عبادت کا بھی انکار۳ کریں گے۔ ⑥ اور جب اہلِ مکہ

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

کے سامنے ہماری واضح قرآنی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر اُس کے بارے میں کہتے ہیں: "یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۭ ⑦ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا

کھلا ہوا جادو ہے۔" ⑦ بلکہ کہتے ہیں: "قرآن نبی ہاشمی کا خود ساختہ ہے۔" آپ فرما دیں: "بالفرض اگر میں نے اُسے خود بنا

تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ

لیا ہے تو تم مجھے اللہ کی گرفت سے کسی طرح نہیں بچا سکتے، وہ قرآن کے بارے میں تمہاری گفتگو کو خوب جانتا ہے۴

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

اللہ میرے اور تمہارے درمیان حق کو ظاہر کرنے والا کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔" ⑧

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ

آپ فرما دیجیے: "میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں (از خود) نہیں جانتا کہ دنیا میں میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۵

وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

اور تمہارے ساتھ کیا؟ میں تو صرف قرآن کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے اور میں تو صرف واضح ڈر

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ

سنانے والا ہوں۔" ⑨ آپ فرما دیجیے: "اگر قرآن اللہ کی طرف سے ہو جبکہ تم نے اُس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل کا گواہ

۳ اُن سے براءت کا اظہار کریں گے، یہی بات اِس آیت میں کہی گئی: (مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ) القصص ۲۸/۶۳ (تفسیر ثعلبی: ۵/۴۵۰) ۴ شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۱۱۳۸ ۵ نبی اکرم ﷺ اپنی بعثت کی ابتدا سے لے کر دنیا سے رحلت فرمانے تک یہی فرماتے رہے: "جو کفر پر مرے گا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جو آپ کی پیروی کرے گا اور ایمان پر مرے گا وہ جنت میں جائے گا۔" لھذا اِس آیت کا یہ مطلب ہو ہی نہیں سکتا: "مشرکو! میں نہیں جانتا کہ قیامت میں میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟" بلکہ مطلب یہ ہے: "میں از خود نہیں جانتا کہ دنیا میں میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔" یہی حضرت حسن بصری کا قول ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۶/۱۸۶)

شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ

(ابنِ سلام) قرآن کے بارے میں گواہی دے چکا[1] پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿10﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

(تو کیا تم ظالم نہیں ہو؟) بیشک اللہ ظلم کرنے والے گواہوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" ﴿10﴾ کافروں نے مومنوں کے بارے میں کہا:

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا

"اگر قرآن میں کچھ خوبی ہوتی تو یہ لوگ ہم سے پہلے اُس تک نہ پہنچ جاتے۔" اور چونکہ اُنہوں نے قرآن سے ہدایت نہیں پائی

بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ﴿11﴾ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی

اِس لئے اب کہیں گے: "یہ پرانا جھوٹ ہے۔" ﴿11﴾ اور قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (تورات)

اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ

راہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب تو عربی زبان میں اُس کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ ظلم کرنے والوں کو

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ﴿12﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا

ڈر اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنائے۔ ﴿12﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا: "ہمارا ربّ اللہ ہے۔"

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾

پھر ثابت قدم رہے تو اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ﴿13﴾

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

وہ جنتی ہیں جبکہ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اُنہیں اُن کے اعمال کی جزا

یَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ

دی جائے گی۔ ﴿14﴾ اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرے، اُس کی ماں نے اُسے تکلیف کے ساتھ

ع 10 / 1

[1] جوابِ شرط محذوف ہے، لفظ "مثل" صلہ (زائد) ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۶/۱۸۹)

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًاؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًاؕ

پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُسے جنا، اُسے اٹھائے پھرنا اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہے،

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةًۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ

یہاں تک کہ وہ کمالِ قوت کو پہنچا (پھر اس کے بعد وہ) چالیس سال کو پہنچ گیا تو اُس نے عرض کیا ہے "اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ

کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی اور میں وہ

اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚۛ اِنِّیْ تُبْتُ

کام کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے، بیشک میں نے تیری طرف

اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (15) اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

رجوع کیا اور میں مسلمان ہوں۔" (15) یہ وہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم جنت والوں کے گروہ میں ^8^

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْۤ اَصْحٰبِ

قبول کریں گے اور اُن کی لغزشیں معاف کریں گے

الْجَنَّةِؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ (16) وَ الَّذِیْ

اُس سچے وعدے کے مطابق جو دنیا میں اُن سے کیا جاتا تھا۔ (16) اور (وہ غیر مسلم) شخص ^9^ جس نے

قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ

اپنے (مسلمان) ماں باپ سے کہا: "میں تم دونوں سے سخت بیزار ہوں، کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ مجھے قبر سے نکالا جائے گا؟

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ﳓ اِنَّ

حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر گئیں (اور کوئی واپس نہیں آیا)" وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: "تیرے

یے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی (اھ) نبی اکرم ﷺ نے نبوت کا اعلان کیا تو حضرت ابوبکر صدیق ایمان لے آئے، پھر ان کے والدین، پھر ان کے بیٹے عبدالرحمن اور ان کے بیٹے ابوعتیق (رضی اللہ عنہم) ایمان لائے۔ (تفسیر قرطبی: ۲۳۲/۸) یہ شرف صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا کہ ان کی چار پشتیں شرفِ صحابیت سے مشرف ہوئیں، دوسرے کسی صحابی کو یہ شرف حاصل نہیں ہوا۔ (شرف قادری)

^8^ (فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ) یہ حال ہے (عَنْهُمْ) کی ضمیر سے، معنی یہ ہے: اس حال میں وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۴۷)

^9^ (وَالَّذِیْ قَالَ) مبتدا ہے، اس کی خبر (اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ) ہے (الَّذِیْ) سے مراد اس قول کے قائلین کی جنس ہے، اسی لئے خبر جمع لائی گئی ہے۔ (مدارک برخازن: ۴/۱۲۵۔۱۲۶)

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾

لئے تباہی ہو، ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔" تو وہ کہتا ہے: "یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔" (17)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنّوں اور انسانوں کے گزشتہ گروہوں کے ساتھ اللہ کے عذاب کا فیصلہ صادر ہو چکا،

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾ وَلِكُلٍّ

بیشک وہ خسارے والے تھے۔ (18) اور قیامت کے دن ہر شخص کے لئے اُس کے اعمال کے مطابق (مختلف) درجات

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾

ہوں گے اور (یہ درجات) اِس لئے کہ اللہ اُنہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اس حال میں کہ اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (19)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ

اور جس دن کافروں کو دوزخ کی آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا تو اُنہیں کہا جائے گا: "کیا تم اپنے حصے کی پاک چیزیں

فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

اپنی دنیاوی زندگی میں ضائع کر چکے اور اُن سے فائدہ حاصل کر چکے؟ پس چونکہ تم زمین میں ناحق

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

تکبر کرتے تھے اور نافرمانی کرتے تھے اس لئے آج تمہیں ذلت کا

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ

عذاب دیا جائے گا۔ (20) اور عاد کے ہم قوم (ہود) کا ذکر کیجئے جب اُنہوں نے

قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

اپنے قبیلے کو (یمن کی وادی) احقاف میں ڈر سنایا، اُن سے پہلے بھی ڈر سنانے والے رسول گزر چکے تھے اور اُن کے بعد بھی

خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

آئے، ہود نے فرمایا: "اللہ کے سوا کسی جھوٹے معبود کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے

عَظِیْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

عذاب کا خوف ہے۔" ﴿21﴾ کہنے لگے: "کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں کی عبادت سے

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿22﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

برگشتہ کریں؟ پس اگر آپ سچے ہیں تو ہمارے سامنے وہ عذاب لے آئیں جس کی آپ ہمیں دھمکی دیتے ہیں۔" ﴿22﴾ ہود نے فرمایا:

اللّٰهِ ۖ٘ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

"اُس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی پیغام پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

کہ تم لوگ پورے جاہل ہو۔" ﴿23﴾ پھر جب اُنہوں نے عذاب کو بادل کی صورت میں اپنے میدانوں کی طرف بڑھتے ہوئے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ

دیکھا تو کہنے لگے: "یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔" (ہود نے فرمایا:) "بلکہ یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلد طلب کر رہے تھے،

اَلِیْمٌ ﴿24﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا

یعنی خوفناک آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ ﴿24﴾ وہ اپنے ربّ کے ارادے سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔"

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿25﴾ وَ لَقَدْ

پس (عذاب کے بعد) اُن کی حالت یہ ہو گئی کہ اُن کے گھروں کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا، ہم جرائم پیشہ لوگوں کو ایسی

مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا

ہی سزا دیتے ہیں۔ ﴿25﴾ اے اہلِ مکہ! واللہ! ہم نے قومِ عاد کو دولت و طاقت پر وہ دسترس دی تھی جو تمہیں نہیں دی، ہم نے

وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ

اُنہیں کان، آنکھیں اور دل عطا کئے لیکن اُن کے کان، اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل اُن کے کسی کام

اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

نہ آسکے، کیونکہ وہ اللہ کے روشن دلائل کا انکار کرتے تھے اور اُنہیں اُس عذاب نے جکڑ لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ۠ (26) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (26) اے اہلِ مکہ! واللہ ہم نے تمہارے اردگرد کی بستیوں کے باشندوں کو ہلاک

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ (27) فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ

کردیا، ہم اُن کے سامنے طرح طرح کی نشانیاں لائے تاکہ وہ کفر سے واپس آجائیں۔ (27) پس جن بتوں کو مشرکین نے اللہ کے

الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةًؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْۚ

سوا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے معبود بنارکھا تھا اُن بتوں نے (عذاب نازل ہونے پر) اپنے پجاریوں کی امداد کیوں نہ کی؟ بلکہ

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ (28) وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا

(عذاب آنے پر وہ جھوٹے معبود) اُن مشرکوں کی نگاہوں سے گم ہوگئے۔ اور بتوں کو معبود بنانا ہی اُن کا جھوٹ اور افترا تھا۔ (28) اور اے حبیب! یاد کیجئے

مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْاۚ

جب ہم نے جنّات کی ایک جماعت کو قرآن کے سننے کیلئے (بطنِ نخلہ میں) آپ کے پاس بھیجا، پس جب وہ نبیِ عربی کے پاس

فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ (29) قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا

حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے: "خاموش رہو" پھر جب تلاوت ختم ہوگئی تو وہ ڈر سنانے کے لئے[1] اپنی قوم کے پاس چلے گئے (29)

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

کہنے لگے: "اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے،

[1] بارگاہِ رسالت میں جنات کی حاضری کا یہ واقعہ نبوت کے دسویں سال میں پیش آیا، علماء نے جنّات کی حاضری کے دو سبب ذکر کئے ہیں، دوسرا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے حبیب ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ جنات کو ڈر سنائیں، اُنہیں اللہ کی طرف بلائیں اور اُن پر قرآنی آیات تلاوت فرمائیں، اللہ تعالیٰ نے اِس حکم کے بعد جنات کی ایک جماعت کے دل آپ کی طرف پھیر دیے تا کہ وہ آپ سے قرآن سنیں اور واپس جا کر اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۸ ملخصاً)

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

جو پہلی کتابوں کی تصدیق اور صحیح دین اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ (30) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ

والے نبی کی بات مان لو اور اُن پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا [12] اور تمہیں دردناک

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

عذاب سے پناہ دے گا۔" (31) اور جو لوگ اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہیں مانیں گے تو وہ زمین کے کسی حصے میں بھی

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾

اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہوں گے اور اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا، وہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (32)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

کیا (دوبارہ زندہ کیے جانے کے) منکروں کو معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ َۧ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سے تھکا نہیں، وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے؟ کیوں نہیں؟ بیشک وہ ہر اُس شے پر قادر ہے

قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا

جسے وہ چاہے۔ (33) اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا، اُنہیں کہا جائے گا: "کیا یہ عذاب

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

حق نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہمارے ربّ کی قسم! بالکل حق ہے۔" ارشاد ہوگا: "چونکہ تم کفر کرتے رہے ہو لہٰذا

تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

عذاب کا مزہ چکھو۔" (34) اے حبیب! بلند ہمت رسولوں کی طرح [13] صبر کیجئے اور منکروں

[12] بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس جگہ (من) زائدہ ہے، بعض نے فرمایا یہ اپنے اصل پر ہے کہ ایمان کے بعد کیے گئے گناہ معاف نہ ہوں گے یعنی بعض گناہ اور وہ ایمان سے پہلے کے ہیں کیونکہ اسلام سے پہلے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اسلام کے بعد کے نہیں، کیونکہ اسلام ان پر جاری ہو کر... جاری ہوں گے۔ (خازن مع مدارک، ۳/۱۳۱)

[13] (اولو العزم) یعنی صبر اور عزیمت والے۔ (جلالین مع صاوی، ۵/۱۹۷۹)

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا

کیلئے وہ عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کیجئے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے، جس دن وہ منکر اُسے دیکھیں گے تو محسوس کریں گے

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾

گویا وہ دنیا میں دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے، قرآن اللہ کا پیغام ہے، پس صرف نافرمان لوگ ہلاک کیے جائیں گے۔ (35)

## اٰیاتُها 38 — سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ — رُکُوعاتُها 4

سورۂ محمد مدنی ہے، اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

وہ لوگ (اہلِ مکہ) جنہوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے اُن کے اعمال برباد کردیئے۔ (1)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور وہ لوگ جو ایمان لائے، اور اُنہوں نے نیک کام کیے اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو محمد مصطفٰے (ﷺ) پر

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

نازل کیا گیا اور جو اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے، اللہ نے اُن کے گناہ معاف کردیئے اور اُن کا حال

بَالَهُمْ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ

درست کردیا۔ (2) یہ اس لئے کہ کافروں نے باطل (شیطان) کی اور ایمان والوں نے اپنے ربّ کی طرف سے

اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

آنے والے حق کی پیروی کی، اللہ اسی طرح لوگوں کے لئے خود اُن کے عجیب حالات

أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط

بیان فرماتا ہے۔ ③ پس جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں اڑا دو،

حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا

یہاں تک کہ جب اچھی طرح خون ریزی کر چکو تو اُنہیں مضبوطی سے باندھو، پھر یا تو اُنہیں احسان کر کے چھوڑ دیا

فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

اُن سے فدیہ لے لو، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے، حکم یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود

لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ

ہی اُن سے انتقام لے لیتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ جنگ میں تمہارے بعض کو بعض کے مقابلے میں امتحان میں ڈالے اور جو لوگ

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ

اللہ کے راستے میں قتل کئے جائیں اللہ اُن کے اچھے اعمال ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔ ④ آئندہ وہ اُنہیں (کامیابی کی)

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا

راہ دکھائے گا اور اُن کے حالات درست فرمادے گا۔ ⑤ اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی اُنہیں پہچان کرادی ہے۔ ⑥

الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اور وہ لوگ (اہلِ مکہ) جنہوں نے کفر کیا تو اُن کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیئے۔ ⑧ یہ اس لئے

كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

کہ اُنہوں نے اللہ کے نازل کئے ہوئے قرآن کو ناپسند کیا، اِس لئے اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔ ⑨ کیا اُن

13 مع

وقد یبتدء بقوله ذلک ولکن حسن اتصاله بما قبله فیوقف علی ذلک 12

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

کافروں نے زمین میں سفر نہیں کیا تا کہ وہ (کھلی آنکھوں سے) دیکھتے کہ پہلی امتوں کا کیا حشر ہوا؟

دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

اللہ نے اُن کا نام ونشان تک مٹا دیا اور مشرکینِ مکّہ کے لئے ایسی بہت سی مثالیں ہیں۔ ⑩ یہ اس لئے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ⑪ إِنَّ اللَّهَ

ایمان والوں کا مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ⑪ بیشک اللہ

يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا

نہریں جاری ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور چوپایوں کی طرح

تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ⑫ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ

کھاتے ہیں اور آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ ⑫ شہرِ مکّہ کے باشندوں نے آپ کو جلا وطن کیا، بہت سے

أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ

شہروں کے باسی اِن سے کہیں زیادہ طاقتور تھے ہم نے اُنہیں موت کی وادی میں دھکیل دیا اور کوئی اُن کی امداد کو

لَهُمْ ⑬ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ

نہ پہنچا۔ ⑬ کیا وہ لوگ (اہلِ ایمان) جو اپنے ربّ کی طرف سے روشن راستے پر ہوں اُن لوگوں (کفارِ مکّہ) کی طرح ہیں

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا

جن کے برے اعمال اُنہیں خوشنما بنا کر دکھائے گئے اور اُنہوں نے اپنی خواہشات[16] کی پیروی کی؟ ⑭ وہ گلشن جنت جس کا

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗۚ

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اُس کی صفت یہ ہے کہ اُس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو دیر تک رُکا رہنے سے متغیر نہیں ہوتا۔

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ۬ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّىؕ

ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلتا، ایسی شراب کی نہریں ہیں جس میں پینے والوں کیلئے لذت ہی لذت ہے

وَ لَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْؕ كَمَنْ

اور ایسے شہد کی نہریں ہیں جو پیدائشی طور پر صاف ہے، اور اُن کیلئے اُس جگہ ہر قسم کے پھل ہیں، اور اُن کے ربّ کی مغفرت،

هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (15)

کیا ایسے خوش حال لوگ اُن دوزخیوں جیسے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں، کیا اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو اُن کی

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

انتڑیاں کاٹ دے گا؟ (15) کافروں میں سے بعض وہ منافق ہیں جو آپ کے ارشادات سنتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ

قَالُوْا لِلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا۫ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ

کے پاس سے نکلتے ہیں تو اہلِ علم (صحابہ) سے (آپ کے بارے میں) پوچھتے ہیں: "ابھی اُنہوں نے کیا فرمایا؟" یہ وہ لوگ ہیں

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ (16) وَ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا

جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور اُنہوں نے اپنی خواہشات کی غلامی اختیار کر لی ہے۔ (16) اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت

زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ (17) فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

قبول کی اللہ نے اُن کی ہدایت (بصیرت) میں اضافہ کیا اور اُنہیں اُن کی پرہیزگاری عطا کی۔ (17) تو کیا کفارِ مکّہ صرف اِس

اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةًۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَاۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

بات کے منتظر ہیں کہ اچانک اُن پر قیامت ٹوٹ پڑے؟ اُس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں، پس جب وہ آ جائے گی تو اُنہیں

کا (کَمَنْ هُوَ خَالِدٌ) یہ مبتدا مقدر کی خبر ہے، اصل عبارت یوں ہے: "اَمَنْ هُوَ فِیْ هٰذَا النَّعِیْمِ (کَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ)"۔ "کیا جو اِن نعمتوں سے شاد کام ہے اُن لوگوں کی طرح ہے؟" (جلالین مع صاوی: ۴/۸۴)

ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں سے ملے گا؟ ﴿18﴾ پس آپ یقین رکھیے ﴿18﴾ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ۔ اور اے حبیب!

وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾

دعا کیجئے کہ اللہ آپ کو معصوم ہی رکھے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہ بخش دے ﴿19﴾ اے لوگو! اللہ تمہارے آنے جانے کی

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

ہر جگہ اور تمہارے آرام کی ہر جگہ کو جانتا ہے۔ ﴿19﴾ ایمان والے کہتے ہیں: "(جہاد کے بارے میں) کوئی سورت کیوں نہیں

مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

نازل کی گئی؟ پھر جب واضح معانی والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اُس میں جہاد کا حکم دیا جاتا ہے تو آپ اُن لوگوں (منافقین)

مَّرَضٌ یَّنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف اُس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جس پر موت کی وجہ سے غشی طاری ہو،

فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫

پس اُن کے حق میں بہتر تھا ﴿20﴾ کہ وہ آپ کی فرمانبرداری کرتے اور اچھے انداز میں گفتگو کرتے ، پھر جب جہاد کا قطعی حکم

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ

دے دیا گیا تو اگر وہ اللہ سے کیے ہوئے وعدے پر قائم رہتے تو اُن کے لئے بہتر تھا۔ ﴿21﴾ پس اے کمزور ایمان والو! اگر تم

تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾

حکمران بن جاؤ تو کیا تم اِس بات کے قریب ہو کہ تم زمین میں دہشت گردی کرو اور اپنے رشتے کاٹ دو؟ ﴿22﴾

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت بھیجی پس اُنہیں بہرہ کر دیا اور اُن کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ ﴿23﴾

دوسری صورت قبیح کے موجود ہونے کے بعد اُس پر پردہ ڈال دینا چاہیے کہ ... ایماندار مردوں اور عورتوں کے حق میں ہے۔ اِس آیت میں لطیف نکتہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے تین حال ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور وہ یہ ہے کہ آپ اُسے وحدہٗ لاشریک مانتے رہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿24﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ بلکہ اُن کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔ (24) بیشک وہ لوگ

ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى

جو اِس کے بعد اُلٹے پاؤں پھر گئے کہ ہدایت کا راستہ کھل کر اُن کے سامنے آ گیا،

الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿25﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

شیطان نے اُن کے سامنے (گناہوں کو) خوشنما بنا دیا اور دنیا میں طویل عرصہ رہنے کی امید دلائی۔ (25) یہ اِس لئے کہ منافقوں

لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ

نے مشرکوں کو کہا جو کہ اللہ کے نازل کیے ہوئے (قرآن) کو ناپسند رکھتے تھے: "بعض کاموں میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے"

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور اللہ اُن کی خفیہ گفتگو کو خوب جانتا ہے۔ (26) جب فرشتے اُن کے چہروں اور پشتوں پر (لوہے کی گرزوں سے) ضربیں

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا

لگاتے ہوئے اُن کی روحیں قبض کریں گے۔ (27) یہ سزا اس لئے ہوگی کہ اُنہوں نے اُس بات کی پیروی کی جس نے

أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ أَمْ

اللہ کو ناراض کر دیا اور اُنہوں نے اللہ کی خوشنودی کو ناپسند جانا، لہٰذا اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیئے۔ (28) وہ لوگ

حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ

جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کیا اُنہوں نے گمان کر لیا ہے کہ اللہ اُن کے کینوں کو

أَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ

ظاہر نہیں کرے گا؟ (29) اور اے حبیب! اگر ہم چاہتے تو آپ کو منافقین دکھا دیتے پھر آپ اُن کو اُن کی صورت سے پہچان لیتے

(حاشیہ) (۱) منافقوں کی علامت (۲) ... (۳) ... (تفسیر کبیر ۲۸/۹۱) ... جلالین مع صاوی ۲۰/۴ ...

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾

اور واللہ! آپ انہیں اندازِ گفتگو سے پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو جانتا ہے۔ ﴿30﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے یہاں تک کہ ہم تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں

وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

اور تمہارے احوال کو آزمائیں۔ ﴿31﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا

اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

اور ہدایت کے واضح ہو جانے کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کی وہ اللہ کو ہرگز

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اور اللہ بہت جلد اُن کے اعمال برباد کر دے گا۔ ﴿32﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾

اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال (منافقت اور ریاکاری کے ذریعے) باطل نہ کرو۔ ﴿33﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا، پھر کفر کی حالت میں ہی

كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ

مر گئے اللہ اُنہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾ پس اے مسلمانو! تم کمزوری نہ دکھاؤ اور کفار کو صلح کی طرف نہ بلاؤ

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

جبکہ تم ہی سربلند ہو گے، اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں کمی نہیں فرمائے گا۔ ﴿35﴾

إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَإِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور بیہودگی ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے ڈرو

يُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ إِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا

تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے تمام کے تمام اموال طلب نہیں کرے گا (36) اور اگر تم سے تمام اموال

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ

طلب کرے اور طلب میں مبالغہ کرے تو تم بخل کرو گے اور بخل تمہارے دلوں کے زنگ کو ظاہر کردے گا۔ (37) ہاں ہاں

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ

تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں بلایا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو پس تم میں سے کچھ لوگ بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَإِنْ

وہ صرف اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے، اللہ بے نیاز ہے اور تم سب اُس کے محتاج اور اگر تم

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع 4/10/8

منہ پھیر لو تو اللہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔ (38)

## رکوعاتها 4 — سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — اٰياتها 29

سورۂ فتح مکی ہے، اِس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے آپ کو واضح فتح عطا فرمائی۔ (1) تاکہ اللہ بہ حقیقت دن کے اُجالے میں لے آئے کہ آپ ماضی میں بھی

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

معصوم رہے اور آئندہ بھی معصوم رہیں گے ۲۲ نیز آپ پر اپنی نعمتیں مکمل کر دے، آپ کو سیدھے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾ هُوَ

راستے پر قائم رکھے۔ ② اور آپ کی زبردست مدد فرمائے۔ ③ اللہ وہ ذات ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا

جس نے مومنوں کے دلوں میں اطمینان نازل کیا تاکہ انہیں اجمالی ایمان کے ساتھ تفصیلی ایمان

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

بھی حاصل ہو۔ اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿4﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ④ اللہ نے جہاد کا حکم دیا تاکہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

ہمیشہ رہنے کے لئے جنت کے گلشنوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور اُن کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿5﴾

لغزشوں کو معاف فرمائے اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی کامیابی ہے۔ ⑤

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور اللہ کے بارے میں برا گمان رکھنے والے منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

کو عذاب دے، اُنہی پر عذاب کی بُری گردش ہے، اللہ اُن سے ناراض ہوا، اُن پر لعنت کی

گے تو صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ جو مغفور (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سرتاپا ڈھانپے ہوئے) بھی ہیں اور معصوم بھی۔ (تفسیر کبیر: ۲۸/۷۸) لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥

اور اُن کے لئے دوزخ تیار کیا اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ⑥

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦

آسمانوں اور زمینوں کے تمام لشکر اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور اللہ بہت ہی غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑦

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ⑧ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

اے حبیب! بیشک ہم نے آپ کو (اعمالِ اُمت کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر ۲۳ بھیجا۔ ⑧ تاکہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨

اے لوگو! تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ، رسول اللہ کی تعظیم و تکریم کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔ ۲۴ ⑨

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیشک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

اللہ کا ہاتھ ہے۔ ۲۵ پس جس نے بیعت توڑی تو اُس نے اپنے ہی نقصان کے لئے توڑی اور جس نے وہ بیعت پوری کی

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع سَيَقُوْلُ

جس پر اُس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو اللہ اُسے بہت جلد اجرِ عظیم (جنت) دے گا۔ ⑩ وہ دیہاتی جنہیں اللہ نے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

آپ کی ہمراہی سے محروم کر دیا تھا ۲۶ عنقریب آپ کو کہیں گے: "ہمارے اموال اور اہل و عیال نے ہمیں مصروف کر لیا تھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

(اِس لئے آپ کے ساتھ نہیں گئے) لہٰذا ہمارے لئے بخشش کی دعا فرمائیں۔" وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن

۲۳ خازن، مدارک، ۴/۱۳۶۔ ۲۴ مطلب یہ ہے کہ بیعت کرنے والوں کے ہاتھ پر جو رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ ہے وہ اللہ کا ہاتھ ہے، اللہ تعالیٰ اعضا اور اجسام کی صفات سے پاک ہے۔ مقصد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا ہوا معاہدہ اللہ کے ساتھ معاہدہ ہے۔ (تفسیر المدارک، ۴/۱۳۶) امام احمد رضا قادری بریلوی نے اس کا ترجمہ کیا ہے: ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

۲۶ حدیبیہ کے سال (۶ ھ) میں نبی اکرم ﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا تو مدینہ طیبہ کے آس پاس کے دیہاتیوں اور بادیہ نشینوں کو بھی ساتھ چلنے کا حکم دیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ قریش جنگ پر آمادہ ہو جائیں یا بیت اللہ شریف کی زیارت سے منع کریں۔ آپ نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدیے کے اونٹ اپنے ساتھ لئے تاکہ لوگوں (بقیہ اگلے صفحہ پر)

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کے دلوں میں نہیں ہیں، آپ اُنہیں فرما دیں: ”اگر اللہ تمہیں نفع یا نقصان پہنچانا چاہے تو کون ہے جو تمہیں

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾

اُس کے ارادے سے بچا سکتا ہے؟ بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿11﴾

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

بلکہ تم تو یہ گمان کیے بیٹھے تھے کہ رسول اللہ اور مومن کبھی بھی لوٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

نہیں آئیں گے، یہ گمان تمہارے دلوں میں خوشنما بنا دیا گیا تھا، تم نے بہت برا گمان کیا

السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور تم اِس گمان کی بنا پر تباہ ہوگئے۔ ﴿12﴾ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لائیں

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

(وہ سن لیں کہ) بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ﴿13﴾ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ

اللہ ہی کی ہے، وہ جس کی چاہتا ہے بخشش فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿14﴾ جب تم غنیمتیں لینے (خیبر کی طرف) روانہ ہوگے تو پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ کہیں گے:

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

”ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دیجیے۔“ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے وعدے

(لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا) وہ صرف دنیا کی بات سمجھتے تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۲۷۱/۱۶)

يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ

کو تبدیل کر دیں، آپ فرما دیجئے: "تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ آؤ، اللہ نے پہلے ہی اس طرح

قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

فرما دیا ہے۔" پھر وہ کہیں گے: "بلکہ تم ہم پر حسد کرتے ہو" بلکہ وہ تو ہمیشہ حق بات کو کم ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

سمجھتے رہے ہیں۔ ⑮ اے حبیب! اِن پیچھے چھوڑے ہوئے دیہاتیوں سے فرما دیجئے: "تم عنقریب ایک سخت جنگجو

اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

قوم (اہلِ یمامہ) کی جنگ کی طرف بلائے جاؤ گے، تم اُن سے جنگ کرو گے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو جائیں [۲۸] پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تم فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہیں بہترین ثواب دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسے تم پہلے بھی روگردانی

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

کرتے رہے ہو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔" ⑯ اندھے پر کوئی گناہ نہیں،

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

لنگڑے پر کوئی پابندی نہیں اور بیمار پر بھی (جہاد میں شمولیت سے محرومی کے سبب) کوئی باز پرس نہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے جنت کے گلشنوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰ ع لَقَدْ رَضِىَ

جاری ہیں اور جو روگردانی کرے گا اللہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔ ⑰ واللہ! اللہ مومنوں سے

[۲۸] عرب کے مشرکوں اور مرتد ہونے والوں کے لئے دو ہی صورتیں ہیں: اسلام یا جنگ۔ (مدارک ج ۴، ص ۱۳۹)

النصف　ع 7/10

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے، پس اللہ کو (علمِ ازلی سے) اُن کے دلوں کا

مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا

حال معلوم تھا، اُس نے اُن پر دلی سکون نازل کر دیا اور اُنہیں قریب آنے والی (خیبر کی) فتح

قَرِیْبًا ﴿18﴾ وَّ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا

کا انعام دیا۔ ﴿18﴾ اور (ساتھ مجاہدوں کو) بہت سی غنیمتوں کا انعام دیتا ہے جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عظیم غلبے

حَكِیْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾ (اے سچے مسلمانو!) اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا جنہیں تم حاصل کرتے رہو گے،

لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰیَةً

پس یہ (خیبر کی غنیمتیں) تمہیں جلد عطا فرما دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے ۲۹ تاکہ (تم شکر ادا کرو) اور یہ غنیمتیں

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿20﴾ وَّ اُخْرٰی

مومنوں کے لئے نشانی ہوں اور تمہیں سیدھے راستے پر قائم رکھے۔ ﴿20﴾ اور بہت سی دوسری غنیمتیں ۳۰ جو وہ ہیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

جن پر تم قادر نہیں ہو، بیشک اللہ کے علم نے اُن کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے

شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿21﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

جسے وہ چاہے۔ ﴿21﴾ اور اگر کافر (حدیبیہ میں) تم سے جنگ کرتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر

لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ

وہ نہ تو کوئی حمایتی پاتے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿22﴾ یہ اللہ کا جاری کیا ہوا دستور ہے جو پہلے سے

۲۹ نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کا محاصرہ کیا تو اُن کے حلیف قبائل بنو اسد اور بنو غطفان نے ارادہ کیا کہ وہ مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کے اہل و عیال کو لوٹ لیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا اور وہ یہ حرکت نہ کر سکے۔ (تفسیر خازن: ۴/۱۵۱) ۳۰ دوسری غنیمتوں سے مراد فارس اور روم کی غنیمتیں ہیں، اللہ کے علم میں ہے کہ وہ بھی تمہاری ملکیت ہوں گی۔ (تفسیر شربینی: ۴/۳۳)

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿23﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ

چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿23﴾ اور اللہ وہی ہے جس نے مکہ کے قریب

اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ

(حدیبیہ میں) کافروں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اُن پر غلبہ دینے کے بعد تمہارے ہاتھ اُن سے

اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿24﴾ هُمُ

روک دیئے[1] اور اللہ تمہارے تمام کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔ ﴿24﴾ قریشِ مکہ وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام (تک جانے) سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو حالتِ قید میں رکھ کر

مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ

اُن کو اپنی جگہ (حرم میں) پہنچنے سے روک دیا۔ کچھ مسلمان مرد اور عورتیں مکہ میں ہیں،

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ

تمہیں اُن کے ایمان کی خبر نہیں ہے اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ تم انہیں روند ڈالو گے اور تمہیں بے خبری میں اُن کی طرف سے

مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ لَوْ

گناہ لاحق ہو جائے گا (تو تمہیں فتح کی اجازت مل جاتی لیکن اجازت نہیں دی) تا کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔

تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿25﴾ اِذْ

اور اگر وہ الگ ہو جاتے تو ہم اہلِ مکہ میں سے کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ ﴿25﴾ یاد کرو جب

جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ

مکہ کے کافروں نے اپنے دلوں میں ہٹ دھرمی پختہ کر لی وہی جاہلیت کی ہٹ دھرمی

[1] اللہ تعالیٰ نے بعض کے ہاتھ بعض سے روک دیئے، مسلمانوں کے ہاتھ اُن کی کمزوری کی بنا پر نہیں بلکہ اُن کی قدرت کے باوجود روک دیئے جبکہ کافروں کے ہاتھ اُن کے مرعوب ہونے کی بنا پر روک دیئے گئے۔ (تفسیر قرطبی، ۸/ ۲۱۵)

مطلب یہ ہے کہ (مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ) کا تعلق صرف (اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ) سے ہے۔ (عرفانِ قادری)

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ نے اپنے رسول اور ایمان والوں پر اپنی تسکین نازل کر دی

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ

اور اُنہیں پرہیزگاری کے کلمہ (کلمۂ طیبہ) پر مستحکم کر دیا ۳۲؎ اور وہ اُس کے زیادہ حق دار اور اہل تھے۔ اور اللہ

اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۟۠ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (26) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو واقع کے مطابق سچا خواب دکھایا،

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

واللہ! اللہ نے چاہا تو تم (آئندہ سال) پورے امن کے ساتھ،

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اپنے سروں کے بال منڈواتے اور کتواتے ہوئے بے خوف ہو کر مسجدِ حرام میں داخل ہو گے، پس اُس کے علم میں تھا جو

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۟ هُوَ الَّذِيْۤ

تم نہیں جانتے تھے، اُس نے اُس سے پہلے ایک قریبی فتح (صلح حدیبیہ) مہیا کر دی۔ (27) اللہ وہ ذات ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اِس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دے

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۟ؕ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ بطورِ گواہ کافی ہے۔ (28) محمد مصطفیٰ (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور وہ جو اِن کے صحابہ ہیں ۳۳؎

مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے شیر و شکر ہیں، اے سننے والے! تو انہیں رکوع کرتے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ

اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں، سجدوں کے نتیجے میں

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ

اُن کے عجز وانکسار کی نشانی ۴۴ اُن کے چہروں میں جلوہ گر ہے، صحابہ کی یہ صفت تورات میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور انجیل میں اُن کی صفت اُس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُسے مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ

پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر وہ اس حال میں اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکاروں کو مسحور کر رہی تھی ۴۵ (انہیں قوت دی)

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تاکہ اُن کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے، وہ لوگ جو اُن میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع

اللہ نے اُن سے بخشش اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا۔ ﴿29﴾

اٰیاتُها 18 — سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُها 2

سورۂ حجرات مدنی ہے، اِس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو،

۴۴ (سِیْمَاهُمْ) یعنی خشوع کی وہ علامت جو اولیاء، صالحین میں پائی جاتی ہے۔ (تفسیر مظہری ۳/۲۱۸) ۴۵ بعض مفسرین نے فرمایا (کَزَرْعٍ) سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں (اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ) حضرت ابوبکر صدیق (فَاٰزَرَهٗ) حضرت عمر فاروق (فَاسْتَغْلَظَ) حضرت عثمان غنی اور (فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ) حضرت علی المرتضیٰ ہیں اور (یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) تمام مسلمان ہیں۔ (تفسیر خازن ۴/۱۴۹)

معانقۃ 15 — ع 3 / 12 / 4

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ① یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سب کچھ سنتے اور خوب جاننے والا ہے۔ ① اے ایمان والو!

لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

اپنی آوازیں اُس (غیب بتانے والے) نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور تم اُن سے اونچی آواز میں بات نہ کرو،

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

جیسے کہ تم ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بات کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے (زندگی بھر کے) اعمال برباد ہو جائیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ

اور تمہیں پتا بھی نہ چلے۔ ② بیشک جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں

اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ

وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے منتخب کر لیا ہے، اُن کے لئے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ③ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ

بخشش اور عظیم ثواب ہے۔ ③ اے حبیب! بیشک وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے

الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ ④ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑤

آپ خود اُن کے پاس تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لو کہیں ایسا نہ ہو

(صفحہ نمبر 919 کے حاشیہ کا بقیہ) آپ کی امت کے گناہ بخش دیئے، یا آپ اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے تو امت کو بخش دیا جائے گا، جیسے کہ حدیث شریف میں ہے: "یغفر للمؤذن مد صوته" یعنی مؤذن کو شفاعت کی اجازت دی جائے گی، اس بنا پر (لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ) کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ کی شفاعت پر آپ کی امت کو بخش دے۔ (تاویلات اہل السنۃ ۴/ ۵۱۸) (مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ) کی تاویل کی گئی ہے

کیونکہ انبیاء علیہم السلام عقلی اور قاطع دلیل کی بنا پر گناہوں سے معصوم ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/ ۹۰) یعنی نبی کریم ﷺ کی طرف ذنب کی نسبت کی تاویل کی گئی ہے کیونکہ اس سے امت کے گناہ مراد ہیں، یا یہ حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ (ابرار کی نیکیاں مقربین کی سیئات ہیں) کے قبیل سے ہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥

کہ تم بے علمی میں کسی قوم کو تکلیف پہنچا دو پھر تمہیں اپنے کیے پر شرمندہ ہونا پڑے۔ ⑥

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ

اور جان لو کہ تمہارے درمیان رسول اللہ تشریف فرما ہیں، وہ اگر بہت سارے کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں

الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ

تو تم لازماً تکلیف میں مبتلا ہو گے، لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا تمہارے دلوں میں اور اُسے

فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

دل کش بنا دیا اور اُس نے تمہیں کفر، فسق اور نافرمانی سے متنفر کر دیا،

أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ⑦ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یہی لوگ سیدھے راستے پر ہیں۔ ⑦ یہ سب اللہ کا فضل اور اُس کا انعام ہے اور اللہ وسیع علم

حَكِيمٌ ⑧ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑧ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اُن میں صلح کراؤ،

بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي

پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کے مرتکب گروہ کے ساتھ

تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا

جنگ کرو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو انصاف کے ساتھ اُن میں

بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨ إِنَّمَا

صلح کروا دو اور عدل کرو، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑨ مسلمان

(بقیہ معنیٰ تفسیر) یا مطلب ہے کہ راوی رسول ﷺ اور گناہوں کے درمیان یوں حائل ہو جاتے ہیں کہ آپ معصوم ہیں۔ (صاوی مع جلالین ۵/۲۰۰۹)

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

آپس میں بھائی بھائی ہی ہیں، پس تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کرواؤ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿10﴾ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق

قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ

نہ اڑائے کوئی بعید نہیں کہ وہ (عنداللہ) مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں (اسی طرح) عورتیں عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں

عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا

کوئی بعید نہیں کہ وہ مذاق اڑانے والیوں سے بہتر ہوں، تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو

بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ

برے القاب سے یاد کرو، ایمان کے بعد فاسق کہلانا بہت ہی برا نام ہے اور جو لوگ

لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾ اے ایمان والو!

اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا

بہت سے گمانوں سے بچو، بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔ اور (مسلمانوں کی) جاسوسی نہ کرو

وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ

اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟

اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿12﴾

پس اِس سے تو تم نفرت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿12﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں تعارف کے لئے بڑی قومیں

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

اور قبیلے بنایا، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے، بیشک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

بہت علم والا اور بڑا خبر والا ہے۔ ﴿13﴾ دیہاتیوں نے کہا: "ہم ایمان لائے۔" آپ فرمائیں: "تم دل سے ایمان نہیں لائے،

وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

ہاں یوں کہو: ہم ظاہری طور پر فرمانبردار ہوئے [36] اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا،

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال کے ثواب میں [37] کچھ کمی نہیں کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔" ﴿14﴾ حقیقت میں ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک نہیں کیا اور اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

کے راستے میں جہاد کیا، وہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾ اے حبیب! دیہاتیوں کو فرمائیں: "کیا تم اللہ کو اپنے دین کی اطلاع

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

دیتے ہو؟ حالانکہ اللہ آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی ہر چیز کو جانتا ہے

[36] (وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا) یعنی تم ظاہری طور پر ایمان لائے ہو۔ (صاوی مع جلالین: ۲۰۰۹/۲)

[37] (۳۷) یعنی تمہارے اعمال کے ثواب سے۔ (مرح ساخ: ۲۰۰۹/۳)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿16﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْاؕ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔" ﴿16﴾ اے حبیب! یہ دیہاتی آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے،

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ

آپ فرمادیں: "تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتلاؤ، بلکہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کا تم پر احسان ہے

هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿17﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ

کہ اُس نے تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔" ﴿17﴾ بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کے

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۠ ﴿18﴾

ع 2 8 14

ہر غیب کو (ذاتی علم سے) جانتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو وہ اُسے بھی خوب دیکھتا ہے ﴿18﴾

## سُوْرَةُ قٓ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا 45 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ قٓ مکی ہے، اِس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قٓ ﱘ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿1﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

قٓ۔ عظمت والے قرآن کی قسم۔ ﴿1﴾ (اہلِ مکہ ایمان نہیں لائے) بلکہ اُنہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں

المنزل ۷

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿2﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

سے ایک ڈر سنانے والا (نبی) تشریف لایا، پس کافروں نے کہا: "یہ ڈر سنانا بڑی عجیب بات ہے۔ ﴿2﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے

وَ كُنَّا تُرَابًاۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

اور مٹی ہو جائیں گے پھر زندہ کیے جائیں گے؟ یہ لوٹانا تو بہت دور کی بات ہے۔" ﴿3﴾ (فرمایا:) "زمین جو کچھ اُن کے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوْا

جسم سے کھاتی ہے ہمیں سب معلوم ہے اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) موجود ہے۔ ④ بلکہ جب حق

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

(قرآن) اُن کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے جھٹلایا پس اب وہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ ⑤ کیا انہوں نے اپنے اوپر

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

آسمان کو نہیں دیکھا، ہم نے اُسے کیسے بنایا اور کیسے مزین کیا؟ اور اُس میں کوئی

فُرُوْجٍ ⑥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

شگاف نہیں ہے۔ ⑥ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا جسے ہم نے پھیلایا؟ ہم نے اُس میں پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ⑦ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

اور اُس میں ہر قسم کے خوشنما پودے اُگائے۔ ⑦ یہ سب کچھ رجوع کرنے والے بندے کی

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑧ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

راہنمائی اور اُسے نصیحت دینے کے لئے پیدا کیا۔ ⑧ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

پس اس کے ذریعے گلشن پیدا کیے اور کاٹا جانے والا کھیتی کا غلہ اُگایا۔ ⑨ اور کھجور کے بلند و بالا درخت (پیدا کیے)

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ⑩ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

جن پر تہہ بہ تہہ پھلوں کے خوشے لگائے۔ ⑩ بندوں کی روزی کے لئے۔ اور ہم نے اُس سے مُردہ شہر کو

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

زندہ کیا، اِسی طرح تمہارا قبروں سے نکلنا ہے۔ ⑪ قریش سے پہلے نوح کی قوم، رَس نامی کنوئیں والوں

وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿12﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾

اور قومِ ثمود نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا۔ (12) اور قومِ عاد، فرعون، لوط کے قبیلہ والوں نے۔ (13)

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

جنگل والوں (شعیب کی قوم) اور تبّع کی قوم نے (بھی پیغمبروں کو جھٹلایا) اُن میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا پس اُن

وَعِيْدِ ﴿14﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ

پر میرے عذاب کی وعید نافذ ہو کر رہی۔ (14) کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے؟ بلکہ وہ نئی پیدائش کے بارے میں

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

شُبہ میں ہیں۔ (15) واللہ! ہم نے انسان کو پیدا کیا جبکہ ہم اُن تمام وسوسوں کو جانتے ہیں

بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ

جو اس کا نفس اُس کے دل میں ڈالتا رہتا ہے اور ہم رگِ جاں سے بھی اُس کے زیادہ قریب ہیں۔ (16) اُنہیں بتا دیجئے کہ جب

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا

دائیں اور بائیں پہلو پر بیٹھنے والے دو فرشتے انسان کا ہر عمل لکھتے ہیں۔ (17) انسان جو بات

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ

بھی منہ سے نکالتا ہے اُس کے پاس لکھنے والے حاضر ہوتے ہیں۔ (18) موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِي

آئے گی، یہ ہے وہ موت جس سے تو بھاگتا تھا۔ (19) اور صور پھونکا جائے گا،

الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

یہی ہے عذاب کی وعید کا دن۔ (20) ہر شخص محشر میں اس طرح حاضر ہوگا کہ اُس کے ساتھ ایک لانے والا ہوگا

وَّ شَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

اور ایک گواہ۔ ﴿21﴾ ہم کہیں گے: ''تو دنیا میں اِن حالات سے غافل تھا، پس ہم نے تیرا پردۂ غفلت

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ

اٹھا دیا لہٰذا آج تیری نظر بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾ اُس کا (عمر بھر) کا ساتھی فرشتہ کہے گا: ''یہ ہے وہ نامۂ اعمال

عَتِيْدٌ ﴿23﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

جو میرے پاس تھا۔'' ﴿23﴾ (دو فرشتوں سے فرمایا جائے گا:) ''تم دونوں ہر ناشکرے، سرکش (کافر) کو جہنم میں پھینک دو۔ ﴿24﴾ جو نیکی

مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

سے بہت روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک کرنے والا تھا۔ ﴿25﴾ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر کر

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ

رکھا تھا پس اُسے سخت عذاب میں دھکیل دو۔'' ﴿26﴾ اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: ''اے ہمارے رب! میں نے اِسے گمراہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ

نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی گمراہی میں دور چلا گیا تھا۔'' ﴿27﴾ اللہ فرمائے گا: ''میرے پاس نہ جھگڑو جبکہ میں تمہیں پہلے

اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ

ہی عذاب کی وعید سنا چکا تھا۔ ﴿28﴾ میرے حضور نہ تو بات بدلی جاتی ہے اور نہ ہی میں بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ

ظلم کرتا ہوں۔'' ﴿29﴾ بیان کر دیجئے جس دن ہم جہنم کو فرمائیں گے: ''کیا تو بھر گئی ہے؟'' اور وہ کہے گی: ''کچھ

مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ هٰذَا

اور بھی ہے؟'' ﴿30﴾ اور جنت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ۳۹ وہ (اُن سے) دور نہ ہوگی۔ ﴿31﴾ (پرہیزگاروں

۳۹ (اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قریب کر دی گئی (لِلْمُتَّقِيْنَ) انکی جگہ (غَيْرَ بَعِيْدٍ) اُن سے دور نہیں ہوگی جس وہ اُسے دیکھیں گے۔ (صاوی مع جلالین، ۱۱۳/۵)

ع 14 16

مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿32﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ

سے فرمایا جائے گا:) "یہ ہے وہ ثواب جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اللہ کی طرف ہر) رجوع کرنے والے ادب کے پاسبان

بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿33﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ

کیلئے۔ (32) جو دیکھے بغیر اللہ سے ڈرتا ہو اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا دل لایا ہو" (33) فرمایا جائے گا: "سلامتی کے

يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿34﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿35﴾

ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہے۔" (34) وہ جنت میں جو چاہیں گے اُنہیں ملے گا اور ہمارے پاس اور بہت کچھ ہے (35)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

ہم نے کفارِ مکہ سے پہلے بہت سی قوموں کو تباہ کر دیا جو گرفت میں اِن سے زیادہ طاقتور تھیں

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿36﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ

اُنہوں نے شہروں کو چھان مارا کہ کیا اللہ کے عذاب سے بھاگنے کی کوئی جگہ ہے؟ ؎۴۰ (36) بیشک اِس (بیان) میں

لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ

اُس شخص کے لئے نصیحت ہے جو عقلِ بیدار ؎۴۱ رکھتا ہو یا قلبِ حاضر کے ساتھ توجہ سے سنے۔ (37) واللہ

خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ہم نے آسمانوں، زمینوں اور اِن کے درمیان کی چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

اور ہمیں معمولی سی تکان بھی نہیں ہوئی۔ (38) پس آپ یہود وغیرہم کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿39﴾

تعریف کرتے ہوئے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے (نمازِ فجر) غروب سے پہلے (ظہر و عصر) ادا کیجئے۔ (39)

؎۴۰ (فَنَقَّبُوا) اُنہوں نے زمین کے اطراف میں سفر کیا اور پوچھا: (هَلْ مِنْ مَحِيصٍ) کیا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بھاگنے کی کوئی جگہ ہے؟ (غرائب القرآن ۶: ۱۷۹)

وَ مِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ (40) وَ اسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ

اور رات کو (مغرب وعشا) پڑھیں اور مغرب کے بعد (دو رکعتیں) ادا کریں۔ (40) اور اُس دن کا انتظار کریں جب

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ (41) یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ

پکارنے والا (اسرافیل) قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ (41) جس دن سب لوگ یقین کے ساتھ (صور پھونکے جانے کی)

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ (42) اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَ نُمِیْتُ

چنگھاڑ سنیں گے، یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ (42) بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں

وَ اِلَیْنَا الْمَصِیْرُ (43) یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

اور لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی آنا ہے۔ (43) جس دن زمین اُن سے کھل جائے گی اور وہ دوڑتے ہوئے نکلیں گے،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ (44) نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ

یہ جمع کرنا صرف ہمارے لئے ہی آسان ہے۔ (44) اے حبیب! کفارِ مکہ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم اُسے خوب جانتے ہیں

اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ (45) ع 3 16 17

اور آپ اُنہیں مجبور کرنے کے پابند نہیں، آپ اس شخص کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔ (45)

## سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُھا 60 | رُکُوعاتُھا 3

سورۂ ذاریات مکی ہے، اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَ الذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا (1) فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا (2) فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا (3)

قسم ہے گرد و غبار اڑانے والی ہواؤں کی۔ (1) پھر پانی کا بوجھ اٹھانے والے بادلوں کی۔ (2) پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (4) اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ (5) وَّ اِنَّ الدِّیْنَ

(بحری جہازوں) کی۔ (3) پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی۔ (4) تم سے جس چیز (دوبارہ زندہ کیے جانے وغیرہ) کا وعدہ کیا

لَوَاقِعٌ (6) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (7) اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (8)

جاتا ہے وہ سچا ہے۔ (5) اور بیشک جزا ضرور دی جائے گی۔ (6) قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ (7) اے اہلِ مکہ! تم مختلف

یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ (9) قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (10) الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ

اقوال میں الجھے ہوئے ہو۔ (8) قرآن سے وہی برگشتہ کیا جاتا ہے جو علمِ الٰہی میں برگشتہ ہو۔ (9) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت (10)

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ (11) یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ (12) یَوْمَ هُمْ عَلَى

جو جہالت میں بھولے ہوئے ہیں۔ (11) پوچھتے ہیں: ”جزا کا دن کب ہے؟“ (12) یہ دن ہوگا جب

النَّارِ یُفْتَنُوْنَ (13) ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

انہیں آگ پر بھونا جائے گا۔ (13) ہم فرمائیں گے: ”اپنے اس عذاب کا مزہ چکھو، یہی ہے وہ عذاب جسے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ (14) اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ (15) اٰخِذِیْنَ

جلدی مانگتے تھے۔“ (14) بیشک پرہیزگار جنت کے گلشنوں اور چشموں میں وہ نعمتیں حاصل کررہے ہوں گے

مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ (16) كَانُوْا

جو اُن کے رب نے انہیں عطا کیں۔ (15) بیشک وہ اس سے پہلے اخلاص والے تھے۔ (16) وہ رات کو

قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ (17) وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ (18)

بہت کم سویا کرتے تھے۔ (17) رات کے آخری حصوں میں مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے۔ (18)

وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ (19) وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ

اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور غیر سوالی محتاجوں کا حصہ مقرر تھا۔ (19) اور یقین رکھنے والوں کے لئے زمین میں اللہ کی

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ

قدرت کے بہت سے دلائل ہیں۔ ﴿20﴾ اور خود تمہاری ذات میں دلائل ہیں، کیا تم (عبرت کی نگاہ سے) نہیں دیکھتے؟ ﴿21﴾ اور آسمان

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

میں تمہارا رزق ہے اور (اور وہ سب کچھ) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ﴿22﴾ پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! قرآن

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ

ع 1 23 18

حق ہے جیسے کہ تمہارا گفتگو کرنا۔ ﴿23﴾ اے حبیب! کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں (فرشتوں) کی

اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ

وقف لازم

خبر آئی ہے؟ ﴿24﴾ جب وہ (فرشتے) اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام عرض کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ

اور دل میں کہا: ”یہ انجانے سے لوگ ہیں۔“ ﴿25﴾ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور صحت مند

سَمِيْنٍ ﴿26﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ فَاَوْجَسَ

بچھڑے کے کباب لے آئے۔ ﴿26﴾ اور اُن کے سامنے رکھ دیئے، کہنے لگے: ”کیا تم کھاتے نہیں ہو؟“ ﴿27﴾ (جب اُنہوں نے

مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

نہ کھایا) تو آپ نے دل میں اُن سے خوف سا محسوس کیا، مہمان کہنے لگے ”ڈریں نہیں“ اور اُنہوں نے ابراہیم کو علم والے لڑکے کی

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ

خوشخبری دی۔ ﴿28﴾ اِس پر اُن کی اہلیہ فریاد کرتی ہوئی آئیں اور تعجب سے اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا: ”کیا بوڑھی

عَقِيْمٌ ﴿29﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

بانجھ لڑکا جنے گی؟“ ﴿29﴾ فرشتوں نے کہا: ”آپ کے رب نے اِسی طرح فرمایا ہے اور وہ بڑی حکمت اور وسیع علم والا ہے۔“ ﴿30﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

ابراہیم نے فرمایا: "فرشتو! تم کس کام سے آئے ہو؟" ﴿31﴾ کہنے لگے: "ہم ایک غیر مسلم گروہ

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿33﴾

(قومِ لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿32﴾ تاکہ ہم اُن پر مٹی کے ایسے پتھر برسائیں۔ ﴿33﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ

جن پر آپ کے رب کے پاس حد سے تجاوز کرنے والوں کے لئے نشان لگایا ہوا ہے۔ ﴿34﴾ تو ہم نے اِس شہر کے

فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿35﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ

ایمانداروں کو نکال لیا۔ ﴿35﴾ پس ہم نے اِس میں مسلمانوں کا صرف ایک

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا فِیْهَاۤ اٰیَةً لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

(لوط کا) گھرانا پایا۔ ﴿36﴾ اور ہم نے اِس میں دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے

الْاَلِیْمَ ﴿37﴾ وَفِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

ایک نشانی ا باقی رکھی۔" ﴿37﴾ اور موسیٰ کے واقعہ میں (ہماری واضح نشانیاں ہیں) جب ہم نے اُنہیں واضح دلیل

مُّبِیْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ

(معجزات) دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ ﴿38﴾ تو اُس نے اپنے لشکر سمیت ایمان سے گریز کیا اور کہنے لگا: "یہ جادوگر ہے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿40﴾ وَفِیْ عَادٍ اِذْ

یا دیوانہ۔" ﴿39﴾ پس ہم نے اُس کے قابلِ ملامت رویے سمیت اُسے اور اُس کے لشکر کو گرفت میں لے کر سمندر میں پھینک

اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ

دیا۔ ﴿40﴾ قومِ عاد کے واقعہ میں بھی (عبرت کی نشانیاں ہیں) جب ہم نے اُن پر رحمت سے خالی آندھی بھیجی۔ ﴿41﴾ وہ جس

عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ

چیز پر بھی گزرتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح بنا دیتی۔ ﴿42﴾ قومِ ثمود کے قصے میں (بھی نشانیاں ہیں) جب اُنہیں کہا گیا:

تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ

"تم ایک وقت تک عیش کرلو" ﴿43﴾ اُنہوں نے اپنے ربّ کے حکم سے سرکشی کی پس اُن کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوفناک

الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا

چنگھاڑ نے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ ﴿44﴾ چنانچہ وہ نہ تو کھڑے ہو سکے اور نہ ہی

كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

ہم سے بدلہ لے سکے۔ ﴿45﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے نوح کی قوم کو ہلاک کیا، بیشک وہ

فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾

ع 2 23 1

بدکار لوگ تھے۔ ﴿46﴾ ہم نے آسمانوں کو اپنی قوت سے بنایا جبکہ ہم قدرت والے ہیں۔ ﴿47﴾

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے زمین کو فرش بنایا پس ہم خوب اچھا فرش بنانے والے ہیں۔ ﴿48﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾ تم اللہ کی رضا ہی کی طرف بھاگو، بیشک میں اُس کی طرف

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ

سے تمہیں برملا ڈر سنانے والا ہوں۔ ﴿50﴾ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ مانو، بیشک میں تمہیں

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

اُس کی طرف سے دو ٹوک ڈر سنانے والا ہوں۔ ﴿51﴾ اسی طرح اہلِ مکہ سے پہلے لوگوں کے پاس جو رسول

رَسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

بھی آیا تو انہوں نے کہا: "یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔" ﴿52﴾ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر دی تھی؟ (نہیں) بلکہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرْ

وہ تھے ہی سرکش۔ ﴿53﴾ پس آپ ان پر توجہ ہی نہ دیں آپ پر کوئی الزام نہیں ہے۔ ﴿54﴾ آپ نصیحت کرتے رہیں،

فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

کیونکہ نصیحت کرنا یقیناً ایمان والوں کے لئے مفید ہے۔ ﴿55﴾ میں نے جنّ اور انسان اسی لئے پیدا کئے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾ میں اُن سے نہ تو رزق طلب کرتا ہوں اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾ فَاِنَّ

وہ مجھے کھانا دیں۔ ﴿57﴾ بیشک اللہ ہی بڑا رازق، قوت والا اور زبردست ہے۔ ﴿58﴾ پس اہلِ مکہ کے ہم مشربوں

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾

کی طرح اِن ظالموں (کفارِ مکہ) کے لئے بھی عذاب کا ایک حصہ مقرر ہے اس لئے یہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں۔ ﴿59﴾

ع 3 14 2

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾

پس کافروں کے لئے اُن کے اُس دن (قیامت) سے تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ﴿60﴾

ایاتھا 49 | سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتھا 2

سورۂ طور مکی ہے، اِس میں اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالطُّوْرِ ۙ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿2﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿3﴾ وَّالْبَيْتِ

کوہ طور کی قسم۔ (1) اور اُس کتاب ۲؎ کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ (2) کھلے دفتر میں۔ (3) اور قسم ہے

الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿4﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿5﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿6﴾

بیت المعمور کی۔ (4) اور بلند چھت (آسمان) کی۔ (5) اور (قیامت کے دن) سلگائے ہوئے سمندر ۳؎ کی۔ (6)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿7﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿8﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ

بیشک آپ کے رب کا عذاب (اس کے مستحق کفار پر) واقع ہوکر رہے گا۔ (7) کوئی اُسے ٹال نہیں سکے گا۔ (8) عذاب اُس دن

السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿9﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۭ﴿10﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

واقع ہوگا جب آسمان شدت سے تھر تھرائے گا۔ (9) اور پہاڑ تیزی سے چلیں گے۔ (10) پس اُس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿11﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾ يَوْمَ

والوں کی بربادی ہے۔ (11) جو باطل مشغلوں میں کھیل رہے ہیں۔ (12) جس دن

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۭ﴿13﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

انہیں دھکے مار کر جہنم کی طرف لایا جائے گا۔ (13) (اور اُن سے کہا جائے گا:) "یہ ہے وہ آگ جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾ اِصْلَوْهَا

جھٹلاتے تھے۔ (14) کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ (15) تم آگ میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

چاہے صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے سب برابر ہے، تم جو عمل کیا کرتے تھے اُسی کے مطابق

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾ فٰكِهِيْنَ

تمہیں جزا دی جائے گی۔" (16) بیشک پرہیزگار جنت کے گلشنوں اور نعمتوں میں (17) اپنے رب کی دی ہوئی

وقف لازم

۲؎ کتاب سے مراد تورات ہے یا قرآن پاک۔ (مرجع سابق: ۳/۱۲۳) اس کے علاوہ بھی بہت سارے اقوال ہیں۔ (شرف قادری) ۳؎ محمد ابن اسحٰق اور ضحاک نے کہا: "اَلْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ" کا معنی ہے تندور کی طرح سلگایا ہوا چولہا، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی یہی رائے ہے۔ یہ قول اُس حدیث کے مطابق ہے جسے روایت کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سارے سمندروں کو آگ میں تبدیل فرما دے گا پس اُس آگ سے دوزخ کی آگ میں اضافہ ہو جائے گا۔ (تفسیر مظہری: ۹/۹۳) نیز دیکھئے: (صاوی مع جلالین: ۴/۱۳۳)

بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾

نعمتوں اور اِس بات پر مسرور ہوتے ہوئے مقیم ہوں گے کہ اُن کے ربّ نے اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔ (18)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

اُنہیں کہا جائے گا: ''تم جو نیک عمل کرتے رہے ہو اُن کے بدلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔'' (19) حالت یہ ہوگی کہ وہ قطار میں

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بچھی ہوئی مسہریوں پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوں گے اور ہم دودھ کی رنگت اور بڑی آنکھوں والی عورتیں اُن کی بیگمات بنادیں

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

گے۔ (20) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُن کی پیروی کی ہم اُن کی اولاد کو (درجات میں) اُن

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ

کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل میں کچھ کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کی بنا پر

رَهِيْنٌ ﴿21﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾

قیدی ہوگا ۵۔ (21) اور ہم اُنہیں پے در پے پھل اور گوشت عطا کریں گے جس قسم کا بھی وہ چاہیں گے۔ (22)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾ وَيَطُوْفُ

وہاں (اہلِ جنت) ایک دوسرے سے شراب کے جام (دل لگی کے طور پر) چھینتے ہوں گے، لیکن شرابِ جنت میں نہ تو

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾ وَاَقْبَلَ

بیہودہ گوئی ہوگی اور نہ باعثِ گناہ بات۔ (23) اُن کے گرد نوخیز لڑکے گردش کرتے رہیں گے جیسے کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

موتی ہوں۔ (24) وہ (جنتی لوگ) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے۔ (25) کہیں گے: ''بیشک ہم

اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ﴿26﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ

اِس سے پہلے اپنے گھر والوں میں خوف زدہ رہتے تھے۔ ﴿26﴾ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں دوزخ کی آگ[1] سے

السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿28﴾

بچالیا ہے۔ ﴿27﴾ بیشک ہم اِس سے پہلے اُس کی عبادت کیا کرتے تھے، بیشک وہ بہت احسان اور رحم فرمانے والا ہے۔" ﴿28﴾

فَذَكِّرْ فَمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ؕ﴿29﴾ اَمْ

اے حبیب! آپ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ آپ اپنے ربّ کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے۔ ﴿29﴾ بلکہ

یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا

کیا مشرکینِ مکہ کہتے ہیں: "یہ شاعر ہیں ہمیں اِن کے بارے میں زمانے کے حادثات کا انتظار ہے۔" ﴿30﴾ آپ فرمادیجیے: "تم

فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ ؕ﴿31﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

انتظار کرتے رہو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں۔" ﴿31﴾ کیا اُن کی عقلیں اُنہیں اِس بات کا حکم دیتی ہیں

بِهٰذَاۤ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ﴿32﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ ﴿32﴾ کیا وہ یہ کہتے ہیں: "نبی عربی نے خود ہی قرآن گھڑ لیا ہے؟" (نہیں) بلکہ

لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿33﴾ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ؕ﴿34﴾

وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ﴿33﴾ اگر وہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات ہی لے آئیں۔ ﴿34﴾

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ﴿35﴾ اَمْ خَلَقُوا

کیا وہ پیدا کرنے والے کے بغیر ہی پیدا ہوئے ہیں یا وہ خود اپنے خالق ہیں؟ ﴿35﴾ کیا اُنہوں نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ؕ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىٕنُ

آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین کی دولت سے محروم ہیں۔ ﴿36﴾ کیا اُن کے پاس آپ کے ربّ کے

[1] صاوی مع جلالین: ۵/۱۲۶

رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ

خزانے ہیں یا وہ خود مختار ہیں؟ ﴿37﴾ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں؟

فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

پس اُن کے سننے والے کو چاہیے کہ وہ کوئی روشن دلیل لائے۔ ﴿38﴾ (اے مشرکو!) کیا اللہ کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے ہاں بیٹے؟ ﴿39﴾ کیا آپ اُن سے تبلیغِ دین پر کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾ اَمْ

دبے جاتے ہیں؟ ﴿40﴾ کیا اُن کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھتے ہیں؟ ﴿41﴾ کیا

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ

وہ فریب دینا چاہتے ہیں؟ پس کافر خود ہی اپنے فریب کے نقصان کا شکار ہیں۔ ﴿42﴾ کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا

اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔ ﴿43﴾ اور اگر وہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ

دیکھ لیں تو کہیں گے: ”یہ تہہ بہ تہہ بادل ہے۔“ ﴿44﴾ پس آپ انہیں نظر انداز کر دیجئے

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے ملاقات کریں جس میں وہ بے ہوش کئے جائیں گے۔ ﴿45﴾ جس دن نہ تو اُن کا مکر

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

اُن کے کسی کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی امداد کی جائے گی۔ ﴿46﴾ اور بیشک ظالموں (اہلِ مکّہ) کے لئے

ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾

عذاب آخرت سے پہلے ایک عذاب ہے، لیکن اُن کے اکثر افراد نہیں جانتے۔ ﴿47﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اے حبیب! آپ اپنے ربّ کے حکم کی بنا پر صبر کیجئے، کیونکہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور جب آپ کھڑے ہوں تو اپنے ربّ کی

حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾

ع 2 21 4

حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بھی بیان کریں ﴿48﴾ اور رات کے کچھ حصے میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد اپنے ربّ کی تسبیح بیان کریں۔ ﴿49﴾

## اٰیاتھا 62 — سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا 3

سورۂ نجم مکی ہے اِس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿1﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿2﴾ وَمَا

روشن ستارے (محمد مصطفیٰ ﷺ) کی قسم جب یہ معراج سے اترے ﴿1﴾ تمہارے آقا نہ گمراہ ہوئے اور نہ ہی بے راہ چلے۔ ﴿2﴾ اور وہ

يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿3﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿4﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ﴿3﴾ اُن کا فرمانا وہی ہے جو اُنہیں وحی کی جاتی ہے۔ ﴿4﴾ اُنہیں زبردست قوتوں والے نے

الْقُوٰى ﴿5﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿6﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿7﴾ ثُمَّ

سکھایا۔ ﴿5﴾ بڑے دانا نے، پھر اُس (اللہ) نے استوا فرمایا۔ ﴿6﴾ اِس حال میں کہ وہ (محمد مصطفیٰ ﷺ) سب سے اونچے کنارے

دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ فَاَوْحٰى اِلٰى

(عالمِ امکان کی انتہا) پر تھے۔ ﴿7﴾ پھر اُس کا جلوہ (اپنے حبیب کے) قریب ہوا تو بہت ہی قریب ہوا۔ ﴿8﴾ یہاں تک کہ

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۭ (10) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (11) اَفَتُمٰرُوْنَهٗ

کمان کے دو کناروں کا فاصلہ رہا، بلکہ اس سے بھی کم۔ (9) تو (اس ربّ نے) اپنے عبدِ مکرم کو وحی فرمائی جو وحی فرمائی۔ (10)

عَلٰى مَا يَرٰى (12) وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ (13) عِنْدَ سِدْرَةِ

آپ کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا (آپ کے) دلِ اقدس نے اس کا انکار نہیں کیا۔ (11) تو کیا تم اُن سے اُن کے دیکھے ہوئے

الْمُنْتَهٰى (14) عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۭ (15) اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا

پر جھگڑتے ہو؟ (12) اور بیشک اُنہوں نے تو اُس جلوے کو دوبارہ دیکھا۔ (13) سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔ (14)

يَغْشٰى ۙ (16) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى (17) لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ

اُس کے پاس جنت الماوٰی ہے۔ (15) جب سدرہ پر چھا رہا تھا وہ (حسن) جو چھا رہا تھا۔ (16) نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ

رَبِّهِ الْكُبْرٰى (18) اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ (19) وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

حد سے بڑھی۔ (17) بیشک ضرور اُنہوں نے اپنے ربّ کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (18) تو کیا تم نے لات اور عزّٰی (دیویوں) کو دیکھا (19)

الْاُخْرٰى (20) اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى (21) تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

اور اُس ایک اور تیسری (دیوی) منات کو بھی؟ (20) تو کیا تمہارے لئے بیٹا اور اُس کے لئے بیٹی ہے؟ (21) تب تو یہ بڑی

ضِيْزٰى (22) اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

ظالمانہ تقسیم ہے۔ (22) یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے،

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا

اللہ نے اِن (ناموں) کی کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ تو صرف گمان اور نفس کی خواہشوں کی پیروی

تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۭ (23) اَمْ

کرتے ہیں، حالانکہ یقیناً اُن کے پاس اُن کے ربّ کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ (23) کیا

ع 1 25 5

لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿25﴾ وَ كَمْ مِّنْ

انسان کے لئے ہر وہ چیز ہے جس کی اُس نے آرزو کی؟ (24) تو اللہ ہی آخرت اور دنیا کا مالک ہے۔ (25) اور آسمانوں

مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ کام نہیں آ سکتی مگر (جب) اللہ جس کے لئے

اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

چاہے اجازت دے دے اور پسند فرمائے۔ (26) بیشک وہ لوگ

بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓىٕكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَ مَا لَهُمْ

فرشتوں کا عورتوں والا نام رکھتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ (27) اور اُنہیں اِس بات کا

بِهٖ مِنْ عِلْمٍؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ

کچھ علم نہیں وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور بیشک گمان یقین کی جگہ

الْحَقِّ شَیْـًٔاۚ ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ یُرِدْ

کچھ کام نہیں آتا۔ (28) تو آپ اُس شخص سے منہ پھیر لیں جو ہماری یاد سے پھرا اور اُس نے

اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِؕ اِنَّ رَبَّكَ

صرف دنیا کی زندگی کا ارادہ کیا۔ (29) یہاں تک اُن کے علم کی رسائی ہے، بیشک آپ کا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾

اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹکا اور وہ اُسے (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ (30)

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، تاکہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے

بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿31﴾ اَلَّذِیْنَ

اور نیکی کرنے والوں کو اچھا اجر عطا فرمائے۔ ﴿31﴾ جو بڑے گناہوں

یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ

اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر ہلکا سا گناہ، بیشک آپ کے رب کی

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

مغفرت وسیع ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں حمل کی صورت میں تھے، لہٰذا تم اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کرو،

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ﴿32﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿33﴾ وَ اَعْطٰی قَلِیْلًا

وہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿32﴾ تو کیا آپ نے اُسے دیکھا جو پلٹ گیا ﴿33﴾ اور اُس نے تھوڑا سا مال دیا

وَّ اَكْدٰی ﴿34﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿35﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ

اور ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾ کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے؟ کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾ کیا اُسے اُس چیز کی خبر نہیں دی گئی؟

بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿36﴾ وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿37﴾ اَلَّا تَزِرُ

جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟ ﴿36﴾ اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جو پوری طرح احکام بجا لائے۔ ﴿37﴾ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿38﴾ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿39﴾

جان دوسری جان (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔ ﴿38﴾ اور یہ کہ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اُس نے کمایا ہے۔ ﴿39﴾

وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ﴿40﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿41﴾

اور یہ کہ اُس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾ پھر اُسے بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿41﴾

امام مالک، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہما کے علاوہ دیگر سلف اور خلف کا موقف اِس کے برعکس ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اِس آیت کے حوالے سے فرمایا: "یہ آیت اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ" سے منسوخ ہے۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا:

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ

اور یہ کہ بیشک آپ کے ربّ کی طرف ہی انتہا ہے۔ ﴿42﴾ اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ ﴿43﴾ اور یہ کہ

هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾

اُسی نے مارا اور زندہ کیا۔ ﴿44﴾ اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ جوڑے بنائے ﴿45﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ

نطفہ سے جب وہ رحم میں ٹپکایا جائے۔ ﴿46﴾ اور یہ کہ اُسی کے ذمہ ہے دوسری زندگی کا عطا فرمانا۔ ﴿47﴾ اور یہ کہ

هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ

اُسی نے غنی کیا اور دولت عطا فرمائی۔ ﴿48﴾ اور یہ کہ وہی ستارہ شِعریٰ کا ربّ ہے۔ ﴿49﴾ اور یہ کہ اُسی نے پہلی

عَادَا الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ

عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿50﴾ اور ثمود کو تو بالکل باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾ اور اُن سے پہلے نوح کی قوم کو،

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾

بیشک وہی بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ ﴿52﴾ اور اُس نے اُلٹنے والی بستی کو پٹخ دیا۔ ﴿53﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ

تو اُس پر چھا گیا جو چھا گیا۔ ﴿54﴾ تو اے سننے والے تو اپنے ربّ کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟ ﴿55﴾ پہلے ڈر

مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

سنانے والوں کی طرح یہ بھی ایک ڈر سنانے والے ہیں۔ ﴿56﴾ قریب آنے والی قریب آچکی۔ ﴿57﴾ اللہ کے سوا اُسے

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

کوئی کھولنے والا نہیں۔ ﴿58﴾ تو کیا تم اِس بات پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿59﴾ اور ہنستے ہو

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) ”یہ (دونوں) حکم حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی امت کے لئے تھے جبکہ امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کو اپنے اعمال کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد والوں کی دعا اور نیک اعمال کا ثواب بھی ملتا ہے۔“ (تفسیر مظہری، ۹/۱۲۶-۱۲۷) قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے پیش نظر موضوع کو نہایت تفصیل اور دلائل کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾

اور روتے نہیں؟ (60) اور تم کھیل میں پڑے ہو۔ (61) تو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو۔ (62)

رکوعاتہا 3 — سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا 55

سورۂ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

قیامت قریب ہے اور چاند دو ٹکڑے ہوگیا۔ (1) اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھیں تو منہ پھیر لیں اور کہیں: "یہ تو زبردست

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ

جادو ہے۔" (2) اور انہوں نے (قرآن، صاحبِ قرآن اور قدرت کی نشانیوں کو[8]) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی

اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾

اور ہر کام طے پاچکا ہے۔ (3) اور بیشک اُن کے پاس وہ خبریں آگئیں جن میں کافی روک تھام ہے۔ (4)

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ

انتہا کو پہنچی ہوئی حکمت، تو کیا کام دیں ڈر سنانے والے۔ (5) تو آپ اُن سے منہ پھیر لیں جس دن بلانے والا

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿6﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

سخت ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔ (6) نگاہیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکلیں گے

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿7﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ

گویا وہ پھیلے ہوئے ٹڈی دل ہیں۔ (7) بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے۔

وقف لازم

[8] تفسیر مظہری: ۹/۱۳۵

يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

کافر کہیں گے: ''یہ دن بڑا سخت ہے۔'' ⑧ اِن سے پہلے نوح کی (منکر) قوم نے جھٹلایا تو اُنہوں نے ہمارے

نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا رَبَّهٗٓ

بندے کو جھوٹا قرار دیا اور کہا: ''یہ دیوانہ ہے۔'' اور اُنہیں دھمکیاں دی گئیں۔ ⑨ تو اُنہوں نے اپنے ربّ سے دعا کی:

اَنِّيْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

''میں مظلوم ہوں تو میرا بدلہ لے۔'' ⑩ تو ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ⑪ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ

دروازے کھول دیئے۔ ⑪ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔ تو دونوں کا پانی اُس صورت میں جمع ہو گیا جو

قُدِرَ ⑫ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ⑬ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا

مقدر ہو چکا تھا۔ ⑫ اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ ⑬ جو ہماری حفاظت میں چلتی تھی،

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮

اُس کا بدلہ لینے کے لئے جس کا کفر کیا گیا تھا۔ ⑭ اور ہم نے اُس کشتی کو باقی رکھا تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ⑮

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⑯ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تو کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرسنانا؟ ⑯ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⑱

تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ ⑰ قوم عاد نے (ھود علیہ السلام کو) جھٹلایا، تو میرا عذاب اور ڈرسنانا کیسا تھا؟ ⑱

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲

بیشک ہم نے اُن پر اُن کے حق میں دائمی نحوست والے دن میں خوفناک آوازوں والی تیز آندھی بھیجی۔ ⑲

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾ فَكَيْفَ كَانَ

جولوگوں کو اکھاڑ کریوں پٹخ دیتی تھی جیسے وہ کھجور کے اُکھڑے ہوئے درختوں کی جڑیں ہوں۔ ﴿20﴾ تو میرا عذاب اور ڈر

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿21﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ ع 22 / 8

سنانا کیسا تھا؟ ﴿21﴾ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کیا تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿22﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ

قومِ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿23﴾ تو انہوں نے کہا: ”کیا ہم اپنے جیسے ایک بشر کی پیروی کریں؟

اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ

تب تو ہم ضرور گمراہ اور پاگل ہیں۔ ﴿24﴾ کیا ہم میں سے صرف اُسی پر وحی نازل کی گئی ہے؟ بلکہ

هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾

وہ بڑا جھوٹا اور متکبر ہے۔“ ﴿25﴾ وہ عنقریب کل (قیامت کے دن) جان جائیں گے کہ کون بڑا جھوٹا اور متکبر ہے؟ ﴿26﴾

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾

بیشک ہم اُن کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو اے صالح! آپ اُن کے معاملے میں انتظار اور صبر کریں۔ ﴿27﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾

اور انہیں بتادیں کہ پانی اُن کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم کیا ہوا ہے، پانی کے ہر حصے پر حاضری دی جائے گی۔ ﴿28﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ

تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا، اُس نے تلوار پکڑی اور اُسے قتل کر دیا۔ ﴿29﴾ تو کیسا رہا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِیْمِ

اور ڈر سنانا؟ ﴿30﴾ بیشک ہم نے اُن پر ایک دہشت ناک آواز بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی بچی ہوئی سوکھی، روندی ہوئی

الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾

گھاس کی طرح ہو گئے۔ (31) اور بیشک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (32)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا

لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (33) بیشک ہم نے اُن پر لوط کے گھر والوں کے سوا

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّیْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ كَذٰلِكَ

پتھراؤ کا عذاب بھیجا، ہم نے اُنہیں رات کے آخری حصے میں بچالیا۔ (34) اپنی طرف سے احسان فرما کر، جو شکر ادا کرے ہم اُسے

نَجْزِیْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (35) بیشک لوط نے اُنہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تو اُنہوں نے اُن کے ڈر سنانے میں

بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَیْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْیُنَهُمْ

شک کیا۔ (36) اور بیشک اُنہوں نے لوط کو اُن کے مہمانوں سے بہلانا پھسلانا چاہا تو ہم نے اُن (نافرمانوں) کی آنکھوں کا

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

نام ونشان مٹادیا اور فرمایا: ''میرا عذاب اور ڈرانے کا مزا چکھو'' (37) بیشک اُن پر صبح سویرے ہی نہ ٹلنے والا

مُّسْتَقِرٌّۚ ﴿38﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آگیا۔ (38) تو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ (39) اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۠ ﴿40﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُۚ ﴿41﴾ كَذَّبُوْا

ع 18 9

تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (40) اور بیشک فرعونیوں کے پاس ڈر سنانے والے آئے۔ (41) اُنہوں نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ

سب نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں بڑے غالب بے حد قدرت والے کی شان کے لائق پکڑ لیا۔ (42) کیا تمہارے کافر

خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ أَمْ يَقُولُونَ

اُن لوگوں سے بہتر ہیں؟ یا آسمانی کتابوں میں تمہاری معافی لکھی ہوئی ہے؟ ﴿43﴾ یا یہ کہتے ہیں:

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿44﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿45﴾

"ہم سب مل کر بدلہ لیں گے؟" ﴿44﴾ عنقریب اِس جتھے کو شکست دی جائے گی اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ ﴿45﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿46﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ

بلکہ قیامت اِن کے (لئے عذاب کے) وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی خوفناک اور بہت کڑوی ہے۔ ﴿46﴾ بیشک مجرم

فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

وقف لازم

گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ ﴿47﴾ جس دن وہ آگ میں چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے اور فرمایا جائے گا:

ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَا

"دوزخ کا عذاب چکھو۔" ﴿48﴾ بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازے سے بنائی۔ ﴿49﴾ اور ہمارا کام

أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ

تو بس ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ ﴿50﴾ اور بیشک ہم تمہارے جیسے کئی گروہوں کو ہلاک کر چکے

فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿51﴾ اُنہوں نے جو کچھ کیا وہ سب کتابوں میں موجود ہے۔ ﴿52﴾ اور ہر

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿54﴾

چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے۔ ﴿53﴾ بیشک پرہیزگار جنت کے باغوں اور نہر میں ہیں۔ ﴿54﴾

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾

ع 3 / 15 / 10

بڑی قدرت والے بادشاہ کے حضور سچ کی مجلس میں ہیں۔ ﴿55﴾

سورۂ رحمٰن مکی ہے اِس میں اٹھہتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن (1) نے اپنے محبوب کو قرآن کا علم عطا فرمایا۔ (2) انسانیت کی جان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا کیا۔ (3) انہیں بے شمار قرآنی

الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

علوم کا بیان سکھایا۔ (4) سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔ (5) زمین پر پھیلنے والے پودے اور درخت (اللہ کو)

يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا

سجدہ کرتے ہیں۔ (6) اور اللہ نے آسمان کو بلندی عطا کی اور ترازو رکھی (7) کہ تم تولنے میں

فِى الْمِيْزَانِ ﴿8﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾

ناانصافی نہ کرو۔ (8) اور انصاف کے ساتھ وزن کو درست رکھو اور کم نہ تولو۔ (9)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

اور اُس نے مخلوق کے لئے زمین رکھی۔ (10) اُس میں میوے اور غلاف میں لپٹی ہوئی

الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کھجوریں۔ (11) اور بھوسے والا غلہ اور خوشبو دار پھول ہیں۔ (12) تو اے جن و انس! تم اپنے ربّ کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (13) اُس نے انسان کو ٹھیکری ایسی بجتی ہوئی خشک مٹی سے پیدا کیا۔ (14)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جن کو آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا۔ ﴿15﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿17﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿16﴾ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ ﴿17﴾ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿19﴾ بَیْنَهُمَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿18﴾ اُس نے دو سمندر بہائے جو دیکھنے میں مل رہے ہیں۔ ﴿19﴾ اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ یَخْرُجُ

ایک ایسی حد ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔ ﴿20﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿21﴾ اُن

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾

(دونوں سمندروں) میں سے موتی اور مرجان نکلتا ہے۔ ﴿22﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿23﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اور اُسی کے ہیں سمندر میں چلنے والے پہاڑوں کی طرح بلند و بالا بحری جہاز۔ ﴿24﴾ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ

النصف ع 1 25 11

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿25﴾ زمین پر جو کچھ ہے فنا ہونے والا ہے۔ ﴿26﴾ اور آپ کے عظمت اور بزرگی والے رب کی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ یَسْـَٔلُهٗ

ذات ہی ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ ﴿27﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿28﴾ اُسی کے بھکاری ہیں

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَیِّ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں، وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔ ﴿29﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن

اَلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿30﴾ اے دو بھاری گروہو! ہم جلد سب کام نمٹا کر تمہارے حساب کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ﴿31﴾ تو تم

اَلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿32﴾ اے جن و انسان کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ،

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾

تم جہاں بھی جاؤ گے وہاں اُسی کی سلطنت ہو گی۔ ﴿33﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿34﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ﴄ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ ج

تم دونوں (کے نافرمانوں) پر آگ کا خالص شعلہ اور خالص دھواں چھوڑا جائے گا، تو تم اُس سے بچ نہ سکو گے۔ ﴿35﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿36﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَيَوْمَئِذٍ

گلاب کے پھول سا ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔ ﴿37﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿38﴾ تو اُس دن

لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کسی گنہگار کے گناہ کے بارے میں کسی انسان سے اور جن سے پوچھا نہیں جائے گا۔ ﴿39﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿40﴾ اُس دن مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے تو انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں

وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

سے پکڑا جائے گا۔ (41) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (42) (مجرموں سے کہا جائے گا:) ”یہ ہے وہ جہنم

الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ

جس کا (دنیا میں) مجرم انکار کرتے تھے۔“ (43) وہ اس جہنم اور (اس کے) انتہائی گرم پانی میں

وقف لازم

حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ

ع 2 / 20 / 12

سرگرداں ہوں گے۔ (44) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (45) اور جو اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَاۤ

سے ڈرے اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ (46) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (47) بہت سی شاخوں والی

اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

جنتیں۔ (48) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (49) اُن میں دو چشمے

تَجْرِیٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ

جاری ہیں۔ (50) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (51) اُن میں ہر

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ

پھل کی دو قسمیں ہیں۔ (52) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (53) (اہلِ جنت) ایسے بستروں پر

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿54﴾

تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر قیمتی موٹے ریشم کے ہوں گے اور اُن دونوں جنتوں کے پھل قریب ہیں۔ (54)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (55) اُن (جنتی باغات) میں ایسی خواتین ہیں جو شوہر کے سوا کسی کی طرف

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دیکھتی ہی نہیں اُن سے پہلے (جنتیوں) انہیں کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ ﴿56﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ ﴿57﴾ گویا وہ رنگت کی صفائی میں لعل اور مرجان ہیں۔ ﴿58﴾ تو تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿59﴾ نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے۔ ﴿60﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿61﴾ اور ان (دو جنتوں) کے علاوہ دو اور جنتیں ہیں۔ ﴿62﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿63﴾ وہ دونوں (جنتیں) گہری سبز سیاہی مائل ہیں۔ ﴿64﴾ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿65﴾ اُن میں دو چشمے ہیں جو فواروں کی طرح جاری ہیں۔ ﴿66﴾ تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾ فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾ اُن میں پھل، کھجوریں اور انار ہیں۔ ﴿68﴾ تو تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾ اُن میں سیرت وصورت کے لحاظ سے شاہکار بیویاں ہیں۔ ﴿70﴾ تو تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾ حوریں (موتیوں کے) خیموں میں پردہ نشیں ہیں۔ ﴿72﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (73) اُن کے جنتی شوہروں سے پہلے اُنہیں کسی انسان نے چھوا

وَ لَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـٕیْنَ عَلٰى

نہ کسی جن نے۔ (74) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (75) اہلِ جنت دلکش قالینوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پر لگے سبز تکیوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔ (76) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿78﴾

ع 3 33 13

جھٹلاؤ گے؟ (77) آپ کے عظمت اور بزرگی والے رب کا نام بڑی برکت والا ہے۔ (78)

اٰیاتُها 96 | سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّیَّةٌ | رُکُوعاتُها 3

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ خَافِضَةٌ

وقف لازم

جب قیامت واقع ہو جائے گی۔ (1) تب کوئی اُس کے واقع ہونے کا انکار نہیں کر سکے گا۔ (2) کسی کو پست

رَّافِعَةٌ ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾

اور کسی کو اونچا کرنے والی۔ (3) جب زمین کو شدید ترین جھٹکا دیا جائے گا۔ (4) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ (5)

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ

تو وہ غبار کے بکھرے ہوئے ذرّے بن جائیں گے۔ (6) اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ (7) تو دائیں جانب

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ

والے کیا ہی خوب ہیں دائیں جانب والے۔ ⑧ اور بائیں جانب والے، کیا ہی برے ہیں

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿9﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾ اُولٰٓئِكَ

بائیں جانب والے۔ ⑨ اور سبقت لے جانے والے تو وہ سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔ ⑩ وہی

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿12﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿13﴾ وَقَلِیْلٌ

مقرب بارگاہ ہیں۔ ⑪ ناز و نعمت کے جنتی باغوں میں۔ ⑫ پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ۔ ⑬ اور

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿14﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿15﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا

پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے۔ ⑭ وہ جڑی ہوئی مسہریوں پر ہوں گے۔ ⑮ اُن پر آمنے سامنے

مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿16﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾

تکیہ لگائے ہوئے۔ ⑯ ہمیشہ رہنے والے نوخیز لڑکے اُن کے اردگرد (خدمت کے لئے) پھرتے رہیں گے۔ ⑰

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿18﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

جام و مینا اور ہمیشہ رہنے والی شراب کے جام لے کر۔ ⑱ جس سے اُنہیں دردِ سر ہوگا

وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا

اور نہ ہوش گم ہو پائیں گے۔ ⑲ اور (جنت میں) اُن کے دل پسند پھل ہوں گے۔ ⑳ اور وہ جس پرندے کا

یَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾

گوشت چاہیں گے (پائیں گے) ㉑ اور بڑی آنکھوں والی حوریں۔ ㉒ چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں جیسی۔ ㉓

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ﴿25﴾

اُن کے اچھے اعمال کا بدلہ (ہوں گی)۔ ㉔ وہ جنت میں کوئی بیہودہ اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔ ㉕

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

ہاں سلام سلام کی آواز ہو گی۔ ﴿26﴾ دائیں جانب والے، کیا ہی خوش بخت ہیں دائیں جانب

الْيَمِيْنِ ﴿27﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ وَّ ظِلٍّ

والے۔ ﴿27﴾ وہ کانٹوں کے بغیر بیریوں ﴿28﴾ اور کیلوں کے گچھوں میں ہوں گے۔ ﴿29﴾ اور دائمی چھاؤں

مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

میں۔ ﴿30﴾ اور ہمیشہ بہتے ہوئے پانی میں۔ ﴿31﴾ اور بہت سے پھلوں میں۔ ﴿32﴾ جو کبھی ختم ہوں گے اور نہ اُن سے

وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾

روکے جائیں گے۔ ﴿33﴾ اور اونچے بستروں میں (محوِ آرام ہوں گے)۔ ﴿34﴾ ہم نے اُن حوروں کو خاص انداز پر پیدا کیا۔ ﴿35﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ع

ع 1 38 14

تو ہم نے انہیں بنایا کنواریاں۔ ﴿36﴾ اپنے شوہروں کو ٹوٹ کر چاہنے والیاں، ایک عمر والیاں۔ ﴿37﴾ دائیں جانب والوں کیلئے۔ ﴿38﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ

پہلوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿39﴾ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ ہوگا۔ ﴿40﴾ اور بائیں جانب والے،

مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿42﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ

کیسے بُرے ہیں بائیں جانب والے؟! ﴿41﴾ جلتی ہوئی ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔ ﴿42﴾ اور انتہائی سیاہ

يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

دھوئیں کے سائے میں۔ ﴿43﴾ جو ٹھنڈا ہوگا اور نہ ہی سکون دینے والا۔ ﴿44﴾ بیشک وہ (بائیں جانب والے)

مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ وَ كَانُوْا

اِس سے پہلے عیش و عشرت میں تھے۔ ﴿45﴾ اور بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرنے والے تھے۔ ﴿46﴾ اور کہتے

يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿47﴾

تھے: "کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور زندہ کئے جائیں گے؟ ﴿47﴾

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿48﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوعُونَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟" ﴿48﴾ آپ فرماؤ بیشک: "بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ ﴿49﴾ ضرور جمع کئے جائیں گے

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿50﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

ایک جانے ہوئے دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿50﴾ پھر بیشک اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿51﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿52﴾ فَمَالِئُونَ

گمراہو! ﴿51﴾ تم ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ ﴿52﴾ پھر اُس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿53﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿54﴾ فَشَارِبُونَ

پیٹ بھرو گے۔ ﴿53﴾ پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ ﴿54﴾ اور سخت پیاسے

شُرْبَ الْهِيمِ ﴿55﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ

اونٹوں کی طرح پیو گے۔" ﴿55﴾ یہ ہے اُن (جھٹلانے والوں) کی مہمانی قیامت کے دن۔ ﴿56﴾ ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿57﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿58﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ

تو تم کیوں ایمان نہیں لاتے؟ ﴿57﴾ یہ تو بتاؤ کہ جو نطفہ تم (رحموں میں) گراتے ہو۔ ﴿58﴾ کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو

أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿59﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ﴿59﴾ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا اور ہم

بِمَسْبُوقِينَ ﴿60﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي

عاجز نہیں ہیں ﴿60﴾ کہ تمہاری جگہ تم جیسے لے آئیں اور تمہیں ایسی صورتوں میں بنا دیں

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى فَلَوۡلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿62﴾

جنہیں تم جانتے نہیں ہو۔ (61) اور بیشک تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو تو (دوسری زندگی کو) کیوں نہیں سمجھتے؟ (62)

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ﴿63﴾ ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿64﴾

یہ تو بتاؤ کہ تم جو کچھ کاشت کرتے ہو۔ (63) کیا تم اُسے اگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں۔ (64)

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطٰمًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿66﴾

اگر ہم چاہیں تو اُسے چورہ چورہ کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (65) کہ ہم پر چٹی پڑ گئی (66)

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿68﴾

بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ (67) یہ تو بتاؤ کہ تم جو پانی پیتے ہو۔ (68)

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿69﴾ لَوۡ نَشَآءُ

کیا تم نے اُسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ (69) اگر ہم چاہیں

جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿71﴾

تو اُسے سخت نمکین بنا دیں، تو تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ (70) یہ تو بتاؤ کہ تم جو آگ روشن کرتے ہو (71)

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿72﴾ نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا

کیا اُس کا درخت تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (72) ہم نے یہ آگ جہنم کی یاد دلانے

تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿74﴾

والی بنائی اور مسافروں کے لئے فائدہ مند۔ (73) تو اے محبوب! آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی پاکی بیان کریں۔ (74)

ركوع 2 / 36 / 15

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ

تو مجھے قسم ہے اُن جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ (75) اور اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ بڑی

عَظِيمٌ ﴿76﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ ﴿77﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ

قسم ہے۔ ﴿76﴾ بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ ﴿77﴾ محفوظ کتاب میں۔ ﴿78﴾ اسے نہ چھوئیں

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا

مگر باوضو لوگ۔ ﴿79﴾ نازل کیا ہوا ہے تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿80﴾ کیا تم اس

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

کتاب کا انکار کرتے ہو؟ ﴿81﴾ اور اپنا نصیب یہ بناتے ہو کہ (اس لا ریب کتاب کو)

تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ

جھٹلاتے ہو؟ ﴿82﴾ تو کیوں نہیں جب روح حلق تک پہنچے؟ ﴿83﴾ اور تم اُس وقت (مرنے والے کو بے بسی سے۹)

تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾

دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾ اور ہم اُس شخص کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔ ﴿85﴾

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تو (ایسا) کیوں نہ ہو کہ اگر تمہیں بدلہ نہیں ملنا۔ ﴿86﴾ تو اُس روح کو واپس لے آتے

صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾ پھر اگر مرنے والا مقربین میں سے ہے ﴿88﴾ تو اُس کے لئے راحت ہے اور عمدہ رزق

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ

اور نعمت کی جنت۔ ﴿89﴾ اور اگر وہ دائیں جانب والوں میں سے ہو ﴿90﴾ تو اے محبوب! تمہارے لئے سلام

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

ہے دائیں جانب والوں کی طرف سے۔ ﴿91﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے

۹ـــ تم اس کی روح نکلنے اور اس کی زندگی بچانے میں اپنی بے بسی کو دیکھ رہے ہو۔ (تفسیر مظہری: ۹/۱۸۵)

الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾ اِنَّ

گمراہوں میں سے ہو (92) تو اس کی مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے۔ (93) اور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کرنا ہے۔ (94) بیشک

هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾

ع 3 22 16

یہ اعلیٰ درجے کی یقینی بات ہے۔ (95) تو آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔ (96)

اٰیاتُھا 29 | سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ | رُکُوعَاتُھا 4

سورہ حدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾

اللہ کا تقدس بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ (1)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر اس چیز پر قادر ہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ

جسے وہ چاہے۔ (2) وہی اول و آخر ہے اور وہی ظاہر و باطن ہے اور وہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

سب کچھ جانتا ہے۔ (3) وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

پیدا کیے، پھر اپنی شان کے لائق عرش پر استواء فرمایا، وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ

اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ

اور تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کام دیکھ رہا ہے۔ ④ وہ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ

اور زمین کا بادشاہ ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ ⑤ وہ رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔ اور وہ سینوں کی تمام چھپی باتوں کو

الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

(ذاتی علم سے) جانتا ہے۔ ⑥ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی راہ میں اُس مال میں سے خرچ کرو

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

جس میں اُس نے تمہیں دوسروں کا جانشین بنایا، تو جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔ ⑦ اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ یہ رسول تمہیں (اس بات کی طرف)

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

بلا رہے ہیں کہ تم اپنے ربّ پر ایمان لاؤ اور بے شک اللہ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو۔ ⑧

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

وہی ہے جو اپنے مقدس بندے پر روشن آیتیں اتارتا ہے، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ⑨ وَ مَا لَكُمْ

روشنی کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ⑨ اور تمہیں کیا ہے

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ

کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے،

لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَؕ اُولٰٓىٕكَ

تم میں سے وہ لوگ برابر نہیں جنھوں نے فتح مکہ سے پہلے خرچ اور جہاد کیا، وہ درجے میں

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْاؕ وَ كُلًّا

اُن سے بڑے ہیں جنھوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور اللہ اُن سب سے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰىؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۠ ⑩ مَنْ ذَا

ع 10 / 17

جنت کا وعدہ فرما چکا اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب جانتا ہے۔ ⑩ کون ہے جو

الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ

اللہ کو اچھا قرض دے تو وہ اُس کے لئے (اُس کے مال میں) اضافہ کرتا رہے؟ اور اُس کے لئے (قیامت کے دن)

كَرِیْمٌۚ ⑪ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ

عزت والا ثواب ہے۔ ⑪ جس دن آپ دیکھیں گے کہ ایماندار مردوں اور عورتوں کا نور اُن کے آگے

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ

اور اُن کی دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا، انھیں کہا جائے گا: "آج تمہارے لئے سب سے زیادہ خوشی کی چیز وہ جنتیں ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُۚ ⑫

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اُن میں ہمیشہ رہو گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔" ⑫

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا

جس دن منافق مرد اور عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ''ہم پر ایک نظر ڈالو تاکہ ہم تمہارے نور سے

نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ

کچھ روشنی حاصل کرلیں۔'' انہیں کہا جائے گا: ''اپنے پیچھے پلٹ جاؤ، وہاں کوئی روشنی تلاش کرو۔'' جبھی اُن کے درمیان

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ

ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا، اُس کے اندر کی طرف رحمت اور باہر کی طرف

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ⑬ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا

عذاب ہوگا۔ ⑬ منافق مسلمانوں کو پکار کر کہیں گے: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں! مگر تم نے تو

بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ

اپنے آپ کو فتنے میں ڈال دیا اور تم مسلمانوں کی برائی کے منتظر اور (اسلام کی سچائی میں) شک کرتے رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے

وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭

تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور تمہیں اللہ کے حکم پر بڑے فریبی (شیطان) نے دھوکے میں مبتلا

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

رکھا۔ ⑭ تو آج نہ تم منافقوں سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے،

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮ اَلَمْ

تمہارا ٹھکانا آگ ہے وہی تمہارے لائق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔'' ⑮ کیا

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ

ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اُس حق کے لئے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ

جو نازل ہوا اور اُن جیسے نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی،

فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے بہت

فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ

فاسق ہیں۔ ﴿16﴾ جان لو! بیشک اللہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک

بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ

ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان فرما دیں تاکہ تم سمجھو۔ ﴿17﴾ بیشک صدقہ دینے والے مرد

وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ

اور عورتوں اور اللہ کو قرضِ حسن دینے والوں کی نیکیوں کو کئی گنا کر دیا جائے گا

وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓىٕكَ

اور اُن کے لئے عزت والا ثواب ہے۔ ﴿18﴾ اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے سب رسولوں پر کامل ایمان لائے وہی

هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے حضور، اُن کے لئے اُن کا ثواب

وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ

اور نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ

جہنمی ہیں۔ ﴿19﴾ یقین جانو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا اور زینت ہے۔

ع 2 / 9 / 18

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ

اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال و اولاد کی زیادتی طلب کرنا اُس بارش کی طرح

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

جس کا اُگایا سبزہ کسانوں کو بھلا معلوم ہوتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتا ہے پھر تو اُسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہو گیا اُس کے بعد

يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

ریزہ ریزہ ہو گیا اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾

اور خوشنودی۔ اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔ ﴿20﴾

سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

دوڑو اپنے ربّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

اور زمین کی وسعت کی طرح ہے، اُن لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے سب رسولوں پر ایمان لائے، یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾

اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ

کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی اور نہ ہی تمہاری جانوں میں مگر وہ

كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾ ۚ

ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے، اِس سے پہلے کہ ہم اُسے پیدا کریں، بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔ ﴿22﴾

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْؕ وَاللّٰهُ

یہ اس لئے کہ تم اُس چیز کا غم نہ کھاؤ جو ہاتھ سے جاتی رہی اور نہ اُس چیز پر اِتراؤ جو (اللہ) تمہیں عطا فرمائے اور اللہ

لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿23﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ

کسی اِترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ (23) وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿24﴾

(اللہ کو پسند نہیں ہیں) اور جو (اللہ کی راہ میں خرچ سے) منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ (24)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ

اور عدل کی ترازو نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ اور ہم نے لوہا اتارا جس میں

بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ

سخت جنگی قوت ہے اور لوگوں کے دوسرے فائدے بھی اور تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ دیکھے بغیر

وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کون کرتا ہے؟ بیشک اللہ قوت والا اور بڑا غالب ہے۔ (25) بیشک ہم نے نوح

ع 3 / 6 / 19

وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو اُن میں سے کچھ

مُّهْتَدٍۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

نے ہدایت پائی اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ (26) پھر ہم نے اُن کے قدموں کے نقوش پر اپنے دوسرے رسول بھیجے

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي

اور اُن کے پیچھے عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا اور اُنہیں انجیل عطا فرمائی اور اُن کے پیروکاروں

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

کے دلوں میں مہربانی اور رحمت رکھی۔ اور راہب بننا تو یہ بات اُنہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی

مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

ہم نے اُن پر فرض نہ کی تھی، ہاں اُنہوں نے یہ بدعت اللہ کی رضا چاہنے کے لئے نکالی، پھر اُنہوں نے اِس کی رعایت نہ کی

رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ

جیسے اِس کی رعایت کا حق تھا تو اُن کے ایمان والوں کو ہم نے اُن کا ثواب عطا کیا اور اُن میں سے بہت سے

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿27﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

لوگ فاسق ہیں۔ (27) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ،

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا

وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے ایسا نور پیدا کر دے گا

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

جس میں تم چلو گے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (28) یہ اِس لئے کہ

أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ

اہلِ کتاب کافر جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿29﴾

ع 4 / 20

فضل اللہ ہی کے پاس ہے وہ جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (29)

اٰیَاتُهَا 22 — سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اِس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى

بیشک اللہ نے اُس عورت (خولہ بنت ثعلبہ ۱) کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر (اوس ابن الصامت ۲) کے بارے میں

اللّٰهِ ﳓ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ (1) اَلَّذِیْنَ

تکرار کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے، بے شک اللہ بہت سننے والا اور خوب دیکھنے

یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ

والا ہے۔ (1) وہ جو تم میں سے اپنی بیویوں کو اپنی ماں کی پشت کی طرح کہہ بیٹھتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں،

اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ

اُن کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔ اور بیشک وہ بری اور محض جھوٹی بات کہتے ہیں

الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (2) وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ

اور بیشک اللہ ضرور بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ (2) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو اپنی ماں جیسا

مِنْ نِّسَآىٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

کہیں پھر اُس بات سے لوٹنا چاہیں جو وہ کہہ چکے تو اُن پر ایک مملوک آزاد کرنا لازم ہے اِس سے قبل

قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ وہ (حکم ہے) جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

۱، ۲ جلالین مع الصاوی: ۴/۱۷۰

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

خوب باخبر ہے۔ ③ تو جو مملوک نہ پائے تو اُس پر ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے پے در پے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

دو مہینے کے روزے ہیں، پھر جو روزے بھی نہ رکھ سکے تو اُس پر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا

مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

لازم ہے، یہ اِس لئے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ④ بیشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ

وہ اُسی طرح ذلیل کیے گئے جیسے اُن سے پہلے ذلیل کئے گئے۔ اور بیشک ہم نے روشن آیتیں نازل کیں

بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ⑤ جس دن اللہ اُن سب کو زندہ کرے گا

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر اُنہیں اُن کے سب کاموں کی خبر دے گا، اللہ نے وہ سب کچھ محفوظ کر دیا ہے اور وہ اُسے بھلا بیٹھے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ع 1/6/1

کے سامنے سب کچھ ہے۔ ⑥ اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

اور زمین میں ہے؟ تین کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر چوتھا وہ موجود ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ

اور نہ پانچ کی مگر وہ اُن کا چھٹا اور نہ اِس سے کم کی اور نہ اِس سے زیادہ کی

اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

مگر وہ اُن کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں، پھر وہ قیامت کے دن اُنہیں بتائے گا جو کچھ اُنہوں نے

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

کیا، بیشک اللہ ہر شے کو بخوبی جاننے والا ہے۔ ⑦ اے محبوب! کیا آپ نے اُن یہودیوں³ کو نہیں دیکھا؟ جنہیں بُری

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

سرگوشی سے منع کیا گیا تھا (مگر وہ) پھر وہی کام کرتے ہیں جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ اور

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ

حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن لفظوں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا

سے سلام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہ کہے اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں: "اللہ ہمارے اِن الفاظ پر ہمیں

اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

عذاب کیوں نہیں دیتا؟" اُن کے لئے جہنم کافی ہے، اُس میں داخل ہوں گے تو وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

اے ایمان والو! جب آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کا

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ

مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو

³ جلالین مع الصاوی: ۱۷۴۳/۴

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ ⑨ یہ مشورہ تو شیطان ہی کی

الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْــٴًـا

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے حالانکہ وہ اُنہیں اذنِ الٰہی کے بغیر کچھ نقصان

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

نہیں دے سکتا اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ ⑩ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ

جب تمہیں کہا جائے: ''مجلسوں میں جگہ دو'' تو جگہ دے دیا کرو

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اللہ تمہیں جگہ دے گا۔ اور جب کہا جائے: ''کھڑے ہو جاؤ'' تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے

مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

خَبِیْرٌ ⑪ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا

خوب باخبر ہے۔ ⑪ اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے

بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ

کچھ صدقہ دے دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور بہت پاکیزہ ہے، پس اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

تم کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ ⑫ کیا تم عرض کرنے سے پہلے صدقات

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

دینے سے گھبرا گئے؟ تو جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی رحمت سے

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تم پر رجوع فرمایا تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب باخبر ہے۔ ﴿13﴾ کیا آپ نے اُن منافقوں کو نہ دیکھا

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ

جنہوں نے اُن یہودیوں ؎ سے دوستی کی جن پر اللہ نے غضب فرمایا، وہ نہ تم میں سے ہیں نہ اُن (یہودیوں) میں سے

وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ ﴿14﴾ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ اِتَّخَذُوْٓا

تیار کر رکھا ہے، بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔ ﴿15﴾ اُنہوں نے اپنی جھوٹی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

کو ڈھال بنا لیا، تو اللہ کی راہ سے روکا، تو اُن کے لئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿16﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

عذاب ہے۔ ﴿16﴾ اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُنہیں اللہ کے عذاب سے ہرگز کچھ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ يَوْمَ

بھی نہ بچا سکیں گے وہ دوزخی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿17﴾ جس دن

؎ تفسیر مظہری: ۹/۲۲۶

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اللہ اُن سب کو اٹھالے گا تو اُس کی بارگاہ میں بھی ایسی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے کھا رہے ہیں،

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱

حال یہ ہے کہ وہ گمان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے کوئی مفید کام کیا ہے، سنو! بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ⑱

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُن پر شیطان غالب آگیا تو اُس نے اُنہیں اللہ کی یاد بھلا دی، وہ

حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲

شیطان کا ٹولہ ہیں، سنو! بیشک شیطان کا ٹولہ ہی گھاٹے میں ہے۔ ⑲

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳

بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں (شامل) ہیں۔ ⑳

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً ضرور میں اور میرے رسول غالب آکر رہیں گے، بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑا غالب ہے۔ ㉑ آپ

قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

اُن لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں ایسا نہ پائیں گے کہ وہ اُن لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنہوں نے

وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اگرچہ وہ اُن کے باپ ہوں یا بیٹے یا بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

قریبی رشتہ دار، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے اُن کی

بُرُوۡحٍ مِّنۡہُ ؕ وَ یُدۡخِلُہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ

امداد فرمائی۔ اور اللہ انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں،

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ اُولٰٓئِکَ

اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ

حِزۡبُ اللّٰہِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿22﴾

اللہ کی جماعت ہے، سنو! اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہونے والی ہے۔ ﴿22﴾

ع 3

## سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ مَدَنِیَّۃٌ

اٰیاتُہا 24　رکوعاتُہا 3

سورۂ حشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا غالب

الۡحَکِیۡمُ ﴿1﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾ وہی ہے جس نے کافر اہلِ کتاب (بنو نضیر[1]) کو پہلی دفعہ جلا وطن کرنے کے وقت

مِنۡ دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا

اُن کے گھروں سے نکالا، تمہیں یہ گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ اِس غلط فہمی میں تھے

اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰہُمُ اللّٰہُ مِنۡ

کہ اُن کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے، تو اللہ کا حکم انہیں اُس جگہ سے آیا

[1] تفسیر مظہری: ۲۲۹/۹

حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ

جہاں سے اُنہیں گمان بھی نہ تھا اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو

بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي

اپنے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے ویران کر رہے تھے، تو اے آنکھیں رکھنے والو!

الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ

عبرت حاصل کرو۔ ② اور اگر اللہ نے اُن کے بارے میں جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا میں

فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

ہی عذاب دیتا اور اُن کے لئے آخرت میں تو آگ کا عذاب ہے۔ ③ یہ اِس لئے کہ اُنہوں نے

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت

الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً

عذاب (دینے) والا ہے۔ ④ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ دیے یا اُنہیں اُن کی جڑوں پر

عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَاۤ اَفَآءَ

کھڑا چھوڑ دیا تو یہ سب اللہ کی اجازت سے ہوا اور اِس لئے کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ ⑤ اور اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

اپنے رسول کو اُن سے جو غنیمت دلائی تم نے اُس پر نہ تو گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور اللہ ہر اُس چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ⑥ اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں کے باشندوں سے جو غنیمت دلائی وہ اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ

اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ

تاکہ وہ مالِ غنیمت تمہارے مالداروں میں گردش نہ کرتا رہے اور جو کچھ

اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا

رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اُس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو،

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ

بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے۔ ⑦ یہ مال اُن فقراء مہاجرین کے لئے بھی ہے جو

وقف لازم

اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور خوشنودی

وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ⑧

چاہتے ہیں نیز اللہ اور اُس کے رسول (کے دین) کی امداد کرتے ہیں وہی سچے ہیں۔ ⑧

وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ

اور جنہوں نے مدینہ منورہ اور ایمان کو مہاجرین سے پہلے لازم پکڑا وہ اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے

هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

محبت رکھتے ہیں اور اپنے سینوں میں اُس چیز کی طلب محسوس نہیں کرتے جو مہاجرین کو دی گئی

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن

اور اُنہیں اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود شدید محتاج ہوں۔ اور جو لوگ

يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ⑨ وَٱلَّذِينَ جَآءُو

اپنے نفس کے بخل سے بچائے گئے تو وہی کامیاب ہیں۔ ⑨ اور جو اُن (کامیاب لوگوں) کے بعد

مِنۢ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ

آئے وہ عرض کرتے ہیں: "اے ہمارے ربّ! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے

سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَـٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِى قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی دشمنی نہ رکھ۔

رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑩ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ نَافَقُوا۟ يَقُولُونَ

ع 1 10 4 الربع

اے ہمارے ربّ! بیشک تو نہایت مہربان بے حد رحم والا ہے۔ ⑩ کیا آپ نے منافقوں ے کو نہیں دیکھا؟ جو

لِإِخْوَٰنِهِمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْ أَهْلِ ٱلْكِتَـٰبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

اپنے بھائیوں کافر اہلِ کتاب (یہود ۸) کو کہتے ہیں: "اگر تم نکالے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ

تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کبھی کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی

لَنَنصُرَنَّكُمْ وَٱللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَـٰذِبُونَ ⑪ لَئِنْ أُخْرِجُوا۟

تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔" اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ ⑪ اگر وہ (یہودی) نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا۟ لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن

تو یہ (منافق) اُن کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر اُن سے جنگ ہوئی تو یہ اُن کی امداد نہیں کریں گے اور اگر

ے وہ عبداللہ ابن سلول اور اس کے ساتھی تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۳/۳۶۷) ۸ مرجع سابق: ۳/۳۶۷

نَصَرُوۡهُمۡ لَيُوَلُّنَّ الۡاَدۡبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿12﴾ لَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ

اُن کی امداد کی بھی تو یہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر اُن کی امداد نہ کی جائے گی۔ ﴿12﴾ (اے ایمان والو!) بیشک

رَهۡبَةً فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿13﴾

اُن (یہودیوں اور منافقین[9]) کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اس لئے کہ وہ بے شعور لوگ ہیں۔ ﴿13﴾

لَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ جَمِيۡعًا اِلَّا فِىۡ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوۡ مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ

وہ سب مل کر بھی تم سے جنگ نہیں کریں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دیواروں کی آڑ میں۔

بَاۡسُهُمۡ بَيۡنَهُمۡ شَدِيۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيۡعًا وَّقُلُوۡبُهُمۡ

اُن کی آپس کی لڑائی سخت ہے تم انہیں ایک جماعت سمجھو گے حالانکہ اُن کے دل

شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿14﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيۡنَ مِنۡ

الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ ﴿14﴾ اِن (یہودیوں) کی صفت اُن لوگوں جیسی ہے

قَبۡلِهِمۡ قَرِيۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿15﴾ ۚ

جو ابھی قریب زمانے میں اِن سے پہلے اپنے کام کا وبال چکھ چکے[10] اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿15﴾

كَمَثَلِ الشَّيۡطٰنِ اِذۡ قَالَ لِلۡاِنۡسَانِ اكۡفُرۡ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

اِن (منافقوں کے یہودیوں کے ساتھ وعدوں[11]) کی مثال شیطان کی طرح ہے جب اُس نے انسان کو کہا: ”کفر کر۔“ پھر جب

اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿16﴾ فَكَانَ

اُس نے کفر کرلیا تو کہنے لگا: ”میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کے ربّ سے ڈرتا ہوں۔“ ﴿16﴾ تو

عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيۡنِ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

اُن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ آگ میں ہوں گے، ہمیشہ اُس میں رہیں گے اور یہی

[9] تفسیر شربینی: ۴/۲۶۸ [10] (من قبلهم) یعنی بدر میں ہلاک ہونے والے مشرکین مکہ، یہ امام مجاہد کی رائے ہے، جبکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے کے مطابق بنوقینقاع کے یہودی مراد ہیں جو عبداللہ ابن اُبی ابنِ سلول کے حلیف تھے۔ (تفسیر مظہری: ۹/۲۵۱) [11] مرجع سابق: ۹/۲۵۱

الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

ظالموں کی جزا ہے۔ ﴿17﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لئے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾

آگے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ تمہارے ہر کام کی خوب خبر رکھتا ہے۔ ﴿18﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْؕ اُولٰٓىِٕكَ

اور اُن لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے اُنہیں اُن کی جانیں بھلا دیں وہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِيْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

فاسق لوگ ہیں۔ ﴿19﴾ دوزخی اور جنتی برابر نہیں،

الْجَنَّةِؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿20﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ ﴿20﴾ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

نازل کرتے تو اے مخاطب! تو اُسے ضرور اللہ کے خوف سے جھکتا ہوا، پاش پاش

اللّٰهِؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾

ہوتا ہوا دیکھتا۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿21﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِۚ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہر پوشیدہ اور ہر ظاہر کو جاننے والا ہے،

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ

وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم والا۔ ﴿22﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ بادشاہ،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، نہایت عظمت والا،

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

کبریائی والا۔ اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔ (23) وہی اللہ ہے سب کا خالق،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

پیدا کرنے والا، صورت دینے والا، سب اچھے نام اُسی کے لئے ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

اُسی کی تسبیح کرتی ہے اور وہی بڑی عزت اور عظیم حکمت والا ہے۔ (24)

## آیاتھا 13 — سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتھا 2

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اِس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں (اہلِ مکّہ ۱۲) کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم انہیں دوستی کے سبب خبریں پہنچاتے ہو ۱۳ حالانکہ اُنہوں نے اُس حق کا انکار کیا جو تمہارے پاس آیا ہے،

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وہ رسول اللہ اور تمہیں گھر سے اِس لئے جدا کرتے ہیں کہ تم اپنے ربّ اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ

میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا کے طلب کرنے کے لئے نکلے ہو تو اُن سے دوستی نہ کرو، تم اُنکی طرف

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ

محبت کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ میں ہر اُس چیز کو خوب جانتا ہوں جسے تم نے چھپایا اور جسے ظاہر کیا

وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

اور تم میں سے جو ایسا کرے تو بیشک وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ① اگر وہ تم پر غلبہ پالیں

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

تو وہ تمہارے دشمن ہی ہوں گے اور تمہاری طرف برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② ۭ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

گے۔ اور اُن کی آرزو ہے کہ کاش تم کافر ہوجاؤ۔ ② تمہیں تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

قیامت کے دن ہرگز فائدہ نہیں دیں گے، اللہ تمہیں اُن سے الگ کر دے گا اور وہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

ہر عمل کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ③ بیشک تمہارے لئے ابراہیم اور اُن کے ساتھیوں میں اچھا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا

نمونہ تھا، جب اُنہوں نے اپنی قوم (مشرکین) سے فرمایا: ”بیشک ہم تم سے اور اُن (جھوٹے) معبودوں سے بیزار ہیں

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کیا، ہمارے اور تمہارے درمیان

معانقۃ 16

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ

ہمیشہ کے لئے عداوت اور دشمنی ظاہر ہوگئی، جب تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ۔'' مگر ابراہیم کا اپنے باپ

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ

(چچا) سے یہ کہنا: ''میں تیرے لئے ضرور بخشش چاہوں گا اور میں اللہ کے مقابل تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔'' (پھر ابراہیم

مِنْ شَیْءٍؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

یوں دعا گو ہوئے:) ''اے ہمارے ربّ! ہم نے تجھ پر ہی بھروسا کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَاۚ اِنَّكَ

اے ہمارے ربّ! ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہماری مغفرت فرما، اے ہمارے ربّ! بیشک تو ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے'' ⑤ (اے امتِ محمدیہ!) بیشک تمہارے لئے اُن (ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں [14]) میں

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

بہترین نمونہ ہے، (نیز) ہر اُس شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن کا امیدوار ہو۔ اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥ۧ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

ہی بے نیاز، ہر خوبی سے حمد کیا ہوا ہے۔ ⑥ قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان (اہلِ مکہ) میں سے تمہارے دشمنوں کے درمیان

الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةًؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

دوستی پیدا فرما دے [15] اور اللہ بڑی قدرت والا بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے

رَّحِيْمٌ ⑦ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

والا ہے۔ ⑦ اللہ تمہیں اُن لوگوں پر احسان کرنے اور اُن سے انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں فرماتا

ع 6/7

[14] تفسیر مظہری: ۹/۲۶۱ [15] اس طرح کہ انہیں ایمان کی توفیق عطا فرما دے تو وہ تمہارے دوست بن جائیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۱۷۸)

الَّذِيْنَ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا

جنہوں نے تم سے دین میں جنگ نہیں کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا،

اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑧ اللہ تمہیں انہی لوگوں کے ساتھ دوستی سے منع فرماتا ہے

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

جنہوں نے تمہارے ساتھ دین میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور تمہارے نکالنے پر مدد کی۔ اور جو لوگ اُن سے دوستی کریں تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

ظالم ہیں۔ ⑨ اے ایمان والو! جب ایماندار عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ

تو اُن کا امتحان لو، اللہ اُن کے ایمان کو بہتر جانتا ہے، پھر اگر

عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ

تمہیں اُن کے ایماندار ہونے کا یقین ہو جائے تو اُنہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ یہ اُن کے لئے

حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ

حلال ہیں اور نہ وہ اِن کے لئے حلال ہیں۔ اور اُن کے کافر شوہروں نے (اِن عورتوں پر) جو خرچ کیا وہ تم اُنہیں دے دو۔ اور جب تم

عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا

اِن (ایماندار عورتوں) کے مہر ادا کر دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اِن سے نکاح کر لو۔ اور تم کافرہ عورتوں کو اپنے نکاح میں

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْاؕ

روکے نہ رکھو، جو کچھ تم نے (ان کافرہ عورتوں پر) خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو، اور جو انہوں نے خرچ کیا وہ تم سے مانگ لیں،

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩ وَاِنْ

یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑩ اور اگر

فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا

تمہاری کچھ عورتیں کافروں کی طرف (مرتد ہو کر [16]) نکل جائیں پھر تم جہاد کر کے مالِ غنیمت حاصل کر لو تو جن کی عورتیں

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْاؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ

(کافروں کی طرف) چلی گئی تھیں انہیں غنیمت میں سے اُتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا [17] اور اللہ سے ڈرو جس پر تم

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

ایمان رکھتے ہو۔ ⑪ اے نبی! جب ایماندار عورتیں آپ کے حضور اِس امر پر بیعت کرنے کے لئے

يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْــٴًـا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

حاضر ہوں کہ وہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

گھڑ کر لائیں گی [18] اور کسی نیک بات میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرما لیا کریں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اُن کے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کریں بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ⑫ اے ایمان والو!

[16] جلالین مع صاوی: ۴/۱۸۹ [17] جن مسلمانوں کی بیویاں مرتدہ ہو کر بھاگ جائیں اور جو کچھ اُن پر خرچ ہوا تھا وہ کفار ادا نہ کریں تو پہلے پہل حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کے تقسیم کرنے سے پہلے مالِ غنیمت میں سے اُن مسلمانوں کو وہ مال دے دو جو انہوں نے خرچ کیا تھا۔ (شرف قادری) [18] یعنی پرایا بچہ چرا کر اپنا ظاہر نہ کریں گی۔ (شرف قادری)

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ

اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا، بیشک وہ آخرت سے

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع

مایوس ہو گئے جیسے کفار قبروں کے باسیوں سے مایوس ہو گئے۔ ﴿13﴾

اٰيَاتُهَا 14 — سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے (ہر عیب سے) اللہ کی پاکی بیان کرتی۔ اور وہی بڑی عزت

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

اور حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾ اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم خود نہیں کرتے؟ ﴿2﴾

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسند ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔ ﴿3﴾ بیشک اللہ اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾

دوست رکھتا ہے جو اُس کے راستے میں یوں صفیں بنا کر جنگ کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔ ﴿4﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور یاد کیجئے! جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ”اے میری قوم! تم مجھے اذیت کیوں پہنچاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْؕ وَ اللّٰهُ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔" پھر جب بنی اسرائیل نے بے راہ روی اختیار کی تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ⑤ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ

کر دیئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑤ اور یاد کیجئے! جب عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا:

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

"اے بنی اسرائیل! بیشک میں تمہاری طرف اپنے سے پہلی کتاب تورات کی

یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ

تصدیق کرتا ہوا اللہ کا رسول ہوں، اور ایک عظیم رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے، اُن کا نام

اَحْمَدُؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑥

احمد ہے۔" پھر جب وہ عظیم رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر تشریف لائے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو کھلا جادو ہے۔" ⑥

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤى اِلَى

اور اُس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے؟ حالانکہ اُسے اسلام کی طرف

الْاِسْلَامِؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ⑦ یُرِیْدُوْنَ

بلایا جاتا ہو اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑦ وہ چاہتے ہیں

لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ

کہ وہ پھونکوں سے اللہ کا نور بجھا دیں، حالانکہ اللہ اپنے نور کو دنیا بھر میں پھیلانے والا ہے اگرچہ کافر

الْكٰفِرُوْنَ ⑧ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ

اُسے ناپسند ہی کریں۔ ⑧ وہی ہے جس نے اپنے رسولِ مکرم (ﷺ) کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرک اُسے ناپسند ہی کریں۔ ﴿9﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿10﴾

کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟ ﴿10﴾

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾

کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿11﴾

یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَیُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿12﴾

جاری ہیں اور شاندار محلات میں (داخل فرمائے گا) جو ہمیشہ کے رہائشی باغات میں ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَبَشِّرِ

اور (وہ تمہیں) ایک دوسری نعمت دے گا جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی مدد اور عنقریب ملنے والی فتح۔ اور اے محبوب! مومنوں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿13﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا

خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿13﴾ اے ایمان والو! اللہ کے دین کے مددگار بن جاؤ، جیسے

قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: ”اللہ کی طرف متوجہ ہوکر میری مدد کرنے والے کون ہیں؟“

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ

حواریوں نے کہا: ''ہم ہیں اللہ کے دین کے مددگار۔''تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ایمان والوں کی اُن کے دشمنوں

عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿14﴾ ع

کے خلاف امداد کی تو وہ غالب ہو گئے۔ ﴿14﴾

ع 2 / 6 / 10

## سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُھا 11 — رُکوعاتُھا 2

سورۂ جمعہ مدنی ہے اِس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے، شہنشاہِ کامل، تقدس والا،

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

سب پر غالب، عظیم حکمت والا۔ ﴿1﴾ وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُن میں سے ہی ایک عظیم رسول بھیجا،

یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ

وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور اُنہیں پاک کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿2﴾ وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

اور بیشک وہ اِس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ ﴿2﴾ اور (وہ عظیم رسول) اُن میں سے کچھ دوسروں کو بھی پاک کرتے

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور تعلیم دیتے ہیں جو اگلوں سے نہیں ملے۔ اور وہی بڑا غالب عظیم حکمت والا ہے۔ ③ یہ اللہ کا فضل وکرم ہے وہ جسے چاہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

عطا فرمادے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ④ اُن لوگوں (یہودیوں) کا حال جن پر تورات پر عمل کرنا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ

لازم کیا گیا تھا پھر انہوں نے اُس پر عمل نہ کیا اُس گدھے کے حال کی طرح ہے جو پشت پر کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے،

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

کیا ہی بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ

ہدایت نہیں دیتا۔ ⑤ فرما دیجئے: ''اے یہودیو! اگر تمہارا یہ گمان ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

کہ صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو دوسرے لوگ نہیں اگر تم سچے ہو تو پھر مرنے کی آرزو

صٰدِقِيْنَ ⑥ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

کرو'' ⑥ اور وہ اپنے اُن کرتوتوں کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھ پہلے ہی آگے بھیج چکے ہیں کبھی بھی مرنے کی آرزو نہیں کریں گے

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ⑦ اے حبیب! آپ فرمادیں: ''بیشک تم جس موت سے بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ تمہیں ضرور ملنے والی ہے پھر تم اُس ذات کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ہر مخفی اور ظاہری چیز کو خوب جانتا ہے

ع 1 8 11

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

پس وہ (قیامت کے دن) تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔" ⑧ اے ایمان والو! جب

نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا

جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت

الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨ فَإِذَا قُضِيَتِ

چھوڑ دو، اگر تم علم والے ہو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ ⑨ پھر جب نماز

الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ

ادا کر لی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑩ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً

اور اِس امید پر کثرت سے اللہ کا ذکر کرو کہ تم کامیابی حاصل کرو۔ ⑩ اور جب اُنہوں نے کوئی تجارت

أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ

یا کھیل تماشا دیکھا تو اُس کی طرف چل دیئے اور آپ کو خطبہ میں کھڑا چھوڑ گئے۔ آپ فرما دیجئے: "جو اللہ کے پاس ہے

ع 2 3 12

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪

وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔" ⑪

## رکوعاتها 2 سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ مَدَنِيَّةٌ آیاتها 11

سورۂ منافقون مدنی ہے اور اِس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وقف لازم

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب منافق آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "حضور ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔"

يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①

اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ ①

اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور اللہ کی راہ سے روکا، بیشک وہ بہت ہی برے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

کام کیا کرتے ہیں۔ ② یہ اس لئے کہ وہ زبان سے ایمان لائے، پھر دل سے کافر ہوئے تو ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ

مہر لگادی گئی تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ③ اور اے مخاطب! جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم تجھے اچھے نظر آئیں گے

وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ

اور اگر وہ بات کریں تو تو ان کی بات غور سے سنے گا، گویا وہ دیوار کے سہارے کھڑے کیے ہوئے لکڑی کے شہتیر ہیں، ہر اونچی

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ أَنّٰى

آواز کو وہ اپنے اوپر ہی سمجھتے ہیں، وہ (مسلمانوں کے) دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو، اللہ انہیں ہلاک کرے کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ④ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ④ اور جب انہیں کہا جائے: "آؤ! اللہ کے رسول تمہارے لئے معافی طلب کریں۔"

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤

تو انکار کے طور پر اپنا سر پھیر دیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ⑤

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ

اُن پر برابر ہے کہ آپ اُن کے لئے معافی چاہیں یا نہ چاہیں، اللہ اُنہیں

يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿6﴾ هُمُ

ہرگز نہ بخشے گا، بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑥ یہ وہی ہیں

الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى

جو کہتے ہیں: ”اُن لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں، یہاں تک

يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

کہ یہ بکھر جائیں۔“ اور ہاں آسمانوں اور زمینوں کے خزانے اللہ ہی کی ملکیت ہیں، مگر منافق

لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿7﴾ يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ

(اِس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ ⑦ کہتے ہیں: ”اگر ہم پلٹ کر مدینہ گئے تو بڑی عزت والا بڑی ذلت والے

الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

کو اُس میں سے ضرور نکال دے گا۔“ حالانکہ عزت صرف اللہ اور اُس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے ہے،

وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ

ع 1/8 13

لیکن منافق (اِس بات کو) نہیں جانتے۔ ⑧ اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد

اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿9﴾ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ

خسارے میں ہیں۔ ⑨ اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اُس میں سے کچھ ہماری راہ میں اِس سے پہلے خرچ کرو کہ

يٰۤاَيِّيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ

تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہنے لگے: "اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں سے ہوجاتا؟" ⑩ اور جب کسی جان کی مقرر کی ہوئی مدت آجائے

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع

ع 2/3 14

تو اللہ اُس کو ہرگز مہلت نہ دے گا، اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خوب خبر ⑪

## اٰیاتُھا 18 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتُھا 2

سورۂ تغابن مدنی ہے، اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے۔ اُسی کی شاہی ہے اور اُسی کے لئے

الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

ہر تعریف ہے، اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ① وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں سے کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ

کافر ہے اور تم میں سے کوئی مسلمان ہے اور اللہ تمہارے ہر کام کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ② اُس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

آسمان اور زمین حق کے ساتھ پیدا کیے اور تمہیں صورتیں عطا کیں تو تمہیں خوبصورت بنایا

وَاِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ③ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَیَعۡلَمُ

اور اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ ③ وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور ہر اُس چیز کو جانتا ہے

مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ④

جسے تم چھپاتے ہو اور جسے ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی ہر بات جانتا ہے۔ ④

اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَبَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ

(اے اہلِ مکہ!) کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا اور اپنے کام کا وبال چکھا؟

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ⑤ ذٰلِکَ بِاَنَّهٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ

اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ ⑤ یہ اِس لئے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل

بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّهۡدُوۡنَنَا ۫ فَکَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَی

لاتے تھے تو اُنہوں نے کہا: ”کیا ہمیں (ہمارے جیسے) بشر ہدایت دیں گے؟“ تو وہ کافر ہوگئے اور اُنہوں نے منہ پھیر لیا اور اللہ

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ

نے اُن کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز، حمد کیا ہوا ہے۔ ⑥ کافروں نے غلط گمان کیا کہ وہ دوبارہ ہرگز زندہ نہ کیے جائیں گے،

قُلۡ بَلٰی وَرَبِّیۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَذٰلِکَ

آپ فرمادیجئے: ”کیوں نہیں؟ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور زندہ کئے جاؤ گے، پھر تمہیں تمہارے ایک ایک عمل کی خبر دی

عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ⑦ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالنُّوۡرِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ

جائے گی اور یہ (دوبارہ زندہ کرنا اور حساب وکتاب) اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔“ ⑦ پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسولِ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ⑧ یَوۡمَ یَجۡمَعُکُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ

محترم اور اُس نور پر جو ہم نے اتارا۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل کی اچھی طرح خبر رکھتا ہے۔ ⑧ جس دن اللہ تمہیں قیامت کے دن

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

کے لئے جمع کرے گا یہ کافروں کے نقصان اٹھانے کا دن ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے اللہ اُس کی برائیاں

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

معاف فرمادے گا اور اُسے فردوس کے ایسے گلشنوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنم کا ایندھن ہیں، ہمیشہ اُس میں جلتے رہیں گے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

ع 1 10 15

ٹھکانا ہے۔ ﴿10﴾ ہر مصیبت اللہ کے فیصلے سے ہی پہنچتی ہے، اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللہ اُس کے دل کو ہدایت عطا فرمائے گا اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ﴿11﴾ اور اللہ کا حکم مانو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اور رسول کا حکم مانو، پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف واضح طور پر حکم

الْمُبِيْنُ ﴿12﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾

پہنچا دینا ہے۔ ﴿12﴾ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ایمان والے اللہ پر ہی بھروسا کریں۔ ﴿13﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

اے ایمان والو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تو اُن سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ

بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (14) تمہارے مال اور تمہارے بچے آزمائش ہی ہیں اور اللہ ہی کے پاس

عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا

بڑا ثواب ہے۔ (15) اور اللہ سے ڈرو جہاں تک تمہارے بس میں ہے، اور ہاں حکم سنو

وَ اَطِیْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ

اور اطاعت کرو اور اللہ کی راہ میں اپنے فائدے کے لئے خرچ کرو۔ اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

بچا لئے گئے تو وہی کامیاب ہیں۔ (16) اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو

حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿17﴾ ۙ

تو وہ اُسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت ہی قدردان، عظیم حلم والا ہے۔ (17)

ع 2 / 8 / 16

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿18﴾ ع

ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا، بڑا غالب، عظیم حکمت والا۔ (18)

آیاتہا 12 | سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ | رکوعاتہا 2

سورۂ طلاق مدنی ہے، اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی اپنی امت کو فرمادیں: "جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُن کی عدت کے وقت پر اُنہیں طلاق دو

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ

اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار اللہ سے ڈرتے رہو، اُنہیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو

بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ

اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کھلی ہوئی بے حیائی کا کام کریں، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ

اللہ کی حدیں ہیں اور جس نے اللہ کی حدوں سے تجاوز کیا تو بیشک اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا، اے سننے والے! تجھے معلوم نہیں

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

ہو سکتا ہے کہ اللہ اس کے بعد کوئی نئی چیز پیدا کر دے۔ ① پھر جب وہ اپنی مقرر مدت کو پہنچنے لگیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا

تو اُنہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں سے دو قابلِ اعتماد

ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ

گواہ بنالو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو، یہ ہے (وہ امر) جس کی نصیحت کی جاتی ہے

بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

اُسے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لئے نجات کی راہ

لَّهٗ مَخْرَجًا ② وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

نکال دے گا۔ ② اور اللہ اُس (متقی) کو اُس جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو، اور جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ

بھروسا کرے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنی مراد پوری کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر شے کا

شَیْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓئِیْ یَىٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآىٕكُمْ اِنِ

ایک اندازہ رکھا ہے۔ ③ اور تمہاری عورتوں میں سے جو ماہواری سے مایوس ہو چکی ہوں اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ

تمہیں کچھ شک ہو تو اُن کی عدت تین مہینے ہے۔ اور اُن کی جنہیں ابھی ماہواری نہیں آئی اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ

عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنے پیٹ کا بچہ جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے کام میں

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ

آسانی عطا فرمادے گا۔ ④ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف اتارا اور جو اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

اللہ اُس کی برائیاں معاف فرمادے گا اور اُسے بہت ثواب دے گا۔ ⑤ اِن عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق

حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا

وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو، اور اِنہیں تکلیف نہ پہنچاؤ کہ اِن پر تنگی کرو،

عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰى یَضَعْنَ

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُنہیں نان و نفقہ دو یہاں تک کہ وہ بچے کو جنم دیں،

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

پھر اگر وہ تمہارے لئے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں اُن کی اجرت دو اور آپس میں معروف طریقے کے مطابق

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰىؕ ⑥

مشورہ کرو اور اگر تم آپس میں دشواری محسوس کرو تو قریب ہے کہ اُسے کوئی دوسری عورت دودھ پلادے گی۔ ⑥

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

صاحبِ حیثیت اپنی حیثیت کے مطابق خرچہ دے اور جس پر اُس کا رزق تنگ کیا گیا

فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَاؕ

وہ اُسی میں سے خرچہ دے جو اللہ نے اُسے دیا، اللہ کسی جان کو (خرچ کرنے کی) اُتنی ہی تکلیف دیتا ہے جتنا (مال) اُسے دیا ہے۔

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

ع 1 7 17

عنقریب اللہ تنگدستی کے بعد آسانی پیدا کردے گا۔ ⑦ اور کتنے ہی شہر تھے جن کے باشندوں نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًاۙ وَّعَذَّبْنٰهَا

اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی تو ہم نے اُن کا سخت محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں بہت برے عذاب

عَذَابًا نُّكْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا

میں مبتلا کیا۔ ⑧ تو اُنہوں نے اپنے عمل کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی

خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًاۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي

خسارہ ہوا۔ ⑨ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اے عقل والے مومنو! اللہ سے ڈرو

الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْاؕ ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًاۙ ⑩

مع 14

بیشک اللہ نے تمہاری طرف قرآن نازل فرمایا ہے۔ ⑩

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

(اور تمہاری طرف) رسولِ مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے جو تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں تا کہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَ مَنْ

اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اندھیروں سے اُجالے کی طرف لے آئیں۔ اور جو

یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ صَالِحًا یُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے وہ اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں لے جائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ

نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ نے اُن کے لئے بہت اچھا

رِزْقًا (11) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ

رزق تیار کر رکھا ہے۔ (11) اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور اُن کے برابر زمینیں پیدا کیں،

مِثْلَهُنَّؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اُن کے درمیان حکم اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر اُس چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﳔ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (12) ع 2 / 5 / 19

قادر ہے جسے وہ چاہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ (12)

## آیاتہا 12 سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ رکوعاتہا 2

سورۂ تحریم مدنی ہے اِس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ اپنے اوپر وہ چیزیں کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیں؟

اَزۡوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ① قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ

آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ ① اے اہلِ ایمان بیشک اللہ نے تمہارے

اَيۡمَانِكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ② وَاِذۡ اَسَرَّ

لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرمادیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے۔ اور اللہ بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ ② اور جب

النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک بیوی سے ایک راز کی بات فرمائی، پھر جب وہ اُسے ظاہر کر بیٹھیں اور اللہ نے اُسے

اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ظاہر کردیا، تو نبی نے اُنہیں کچھ بتادیا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی، پس جب نبی نے اُنہیں خبر دی

بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ③

تو وہ کہنے لگیں: ”آپ کو یہ کس نے بتایا؟“ فرمایا: ”مجھے بہت علم والے بڑے خبر والے نے بتایا۔“ ③

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ

اے نبی کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل تو پہلے ہی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف جھکے

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ

ہوئے ہیں اگر نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقابلے میں تم ایک دوسرے کی امداد کرتی رہیں تو بیشک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل

بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا

اور ایمان والے نیک بندے اور اس کے بعد فرشتے بھی اُن کے مددگار ہیں۔ ④ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ

خَيۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓٮِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

اُن کا رب اُنہیں بدلے میں تم سے بہتر بیویاں دے دے، مسلمان، مخلص، ایماندار، فرمانبردار، توبہ شعار، عبادت گزار،

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝5 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

روزہ دار، شادی شدہ اور کنواریاں۔ ⑤ اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، اس پر سخت مزاج،

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝6

طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ ⑥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اے کافرو! آج بہانے نہ بناؤ تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ۝7ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ ⑦ اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آیندہ کے لئے نصیحت بن جائے،

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ

قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ تم سے زائل کردے اور تمہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کردے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ جس دن اللہ اپنے نبی (ﷺ) اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بے وقار

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

نہیں فرمائے گا، اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب دوڑتا ہوگا، عرض کریں گے:

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝8

"اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور مکمل فرمادے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر اُس شے پر قادر ہے جسے تو چاہے۔" ⑧

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ جَٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَىٰهُمْ

اے نبی! (سرکش) کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجیے اور اُن پر سختی فرمایئے۔ اور اُن (کافروں) کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟

جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (9) اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی عورت

ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَٱمْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی، وہ دونوں (عورتیں) ہمارے مقرب بندوں میں سے دو صالح بندوں کے نکاح میں

صَٰلِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا وَقِيلَ

تھیں، پھر انہوں نے اُن سے خیانت کی تو وہ (دونوں پیغمبر) اللہ کے سامنے اُن کے کسی کام نہ آئے اور (اُن دونوں عورتوں کو)

ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

فرما دیا گیا: "تم دونوں عورتیں جانے والوں کے ساتھ جہنم میں جاؤ۔" (10) اور ایمان والوں کے لیے اللہ نے فرعون کی بیوی

ٱمْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ٱبْنِ لِى عِندَكَ بَيْتًا فِى ٱلْجَنَّةِ

کی مثال بیان فرمائی، جب اُس نے عرض کیا: "اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے

وَنَجِّنِى مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١١﴾

اور مجھے فرعون اور اُس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔ (11)

وَمَرْيَمَ ٱبْنَتَ عِمْرَٰنَ ٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن

اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال دی جس نے اپنی پاکدامنی کی حفاظت کی تو ہم نے اُس کے گریبان میں اپنی طرف کی روح

رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَٰنِتِينَ ﴿١٢﴾

پھونک دی اور اُس نے اپنے رب کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں سے ہوئی۔ (12)

آیاتہا 30 | سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتہا 2

سورۂ ملک مکی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿1﴾

وہ ذات مخلوقات کی صفات سے پاک ہے جس کے قبضے میں سارا ملک ہے اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ①

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہارا امتحان لے کہ تم میں سے کون اچھے عمل

عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿2﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

والا ہے؟ اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ② جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے،

طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ

تو رحمٰن کے پیدا کرنے میں کیا فرق دیکھتا ہے؟ تو نگاہ اٹھا کر دوبارہ دیکھ

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

کیا تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ ③ پھر نگاہ اٹھا کر بار بار دیکھ،

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿4﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

تھکی ہاری نظر تیری طرف ناکام لوٹ آئے گی۔ ④ اور بیشک ہم نے قریبی آسمان کو

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

چراغوں سے مزین فرمایا اور انہیں شیطانوں کے مار بھگانے کا سامان بنایا

وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ⑤ وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور اُن (شیطانوں) کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ ⑤ اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کیلئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ⑥ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا

جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ ⑥ جب وہ (کافر) اُس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اُس کی

لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۙ ⑦ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ

مکروہ آواز سنیں گے اور وہ اِس طرح جوش مار رہی ہوگی۔ ⑦ گویا شدتِ غضب سے پھٹ جائے گی، جب کبھی کوئی گروہ

اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ⑧

اُس میں ڈالا جائے گا تو اُس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے: "کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسنانے والا نہیں آیا تھا؟" ⑧

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

کہیں گے: "کیوں نہیں، بیشک ہمارے پاس ڈرسنانے والے رسول تشریف لائے تھے تو ہم نے (انہیں) جھٹلایا اور کہا: اللہ

مِنْ شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ⑨ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا

نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔" ⑨ اور کہیں گے: "اگر ہم سن کر

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا

سمجھتے یا جان کر غور کرتے تو آج ہم دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔" ⑩ پس وہ اپنے گناہ کا

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⑪ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ

اعتراف کریں گے، تو دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہے۔ ⑪ بیشک جو دیکھے بغیر اپنے رب سے

رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ⑫ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں اُن کے لئے بڑی بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ⑫ اور تم اپنی بات آہستہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬ اَلَا یَعْلَمُ

یا بلند آواز سے، بیشک وہ تو دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ ⑬ کیا وہ نہیں جانتا

مَنْ خَلَقَؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ⑭ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ

جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہر باریکی کا جاننے والا، بڑا خبردار ہے۔ ⑭ وہی ہے جس نے تمہارے لئے

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ

زمین تابع کر دی تو اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور

رِّزْقِهٖؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ⑮ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ

اُسی کی طرف دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔ ⑮ کیا تم اُس ربّ سے بے خوف ہوگئے ہو جس کی حکومت آسمان میں ہے؟

یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ⑯ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسادے، پھر وہ اچانک لرزنے لگے۔ ⑯ یا تم اُس ربّ سے بے خوف ہوگئے ہو جس کی

فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًاؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

حکومت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟ تو عنقریب تم جان لو گے

كَیْفَ نَذِیْرِ ⑰ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ

کہ میرا ڈرانا کیسا تھا؟ ⑰ اور بیشک اِن (اہلِ مکہ) سے پہلے لوگوں نے (بھی انبیاء کو) جھٹلایا تو میرا انکار

كَانَ نَكِیْرِ ⑱ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

کیسا ہوا؟ ⑱ اور کیا اُنہوں نے اپنے اوپر پر پھیلائے ہوئے اور سمیٹے ہوئے پرندے نہیں دیکھے؟

وَّ یَقْبِضْنَﳕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ

اُنہیں سوائے رحمٰن کے کوئی نہیں تھامتا، بیشک وہ ہر چیز کو خوب

وقف لازم امحان / وقف غفران / وقف منزل

بَصِيۡرٌ ﴿19﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّـكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ

دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾ بھلا وہ تمہارا کونسا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد

الرَّحۡمٰنِ‌ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ‌ۚ ﴿20﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ

کرے؟ کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ ﴿20﴾ یا وہ کون ہے؟ جو تمہیں

يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ‌ۚ بَلْ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿21﴾

رزق دے اگر اللہ اپنا رزق روک لے، بلکہ وہ سرکشی اور نفرت کرنے میں پختہ ہوگئے ہیں۔ ﴿21﴾

اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا

تو کیا جو شخص منہ کے بَل جُھک کر چلے وہ زیادہ صحیح راستے پر ہے یا جو سیدھا ہو کر

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿22﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ

سیدھی راہ پر چلے؟ ﴿22﴾ آپ فرما دیں: ”وہی (ربّ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور

لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿23﴾

تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔“ ﴿23﴾

قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿24﴾

آپ فرما دیجئے: ”وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور تم اُسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔“ ﴿24﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾ قُلۡ

اور وہ کہتے ہیں: ”اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟“ ﴿25﴾ آپ فرما دیجئے:

اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ

”اِس کا (ذاتی) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں۔“ ﴿26﴾ پھر جب اُسے

زُلْفَةً سِیْٓــٴَـتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ

قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں فرمادیا جائے گا: "یہی ہے وہ جسے

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (27) قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ

تم طلب کرتے تھے۔" (27) فرمائیے: "بتاؤ تو سہی اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے

مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَاۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ (28)

یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟" (28)

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَاۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

آپ فرمادیں: "وہی رحمٰن ہے، ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے اُسی پر بھروسہ کیا، تو تم عنقریب جان لوگے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (29) قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کہ کون کھلی گمراہی میں ہے؟" (29) آپ فرمادیجئے: "بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ (30)

ع 2 / 18 / 2

تو کون ہے جو تمہیں نگاہ کے سامنے بہتا ہوا پانی لادے؟" (30)

## سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُها 52 رُكُوْعَاتُها 2

سورۂ قلم مکی ہے، اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ (1) مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قلم اور اُس چیز کی قسم جو فرشتے لکھتے ہیں۔ (1) اے محبوب! آپ اپنے ربّ کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى

مجنون نہیں ہیں۔ ② اور بیشک ضرور آپ کے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ③ اور بیشک ضرور آپ بڑی شان

خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾ بِاَىِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾

والے خُلق پر فائز ہیں۔ ④ تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ⑤ کہ تم میں سے کون مجنون تھا؟ ⑥

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ

بیشک آپ کا ربّ ہی اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹکا اور وہ ہدایت پانے والوں کو (بھی)

بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿7﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

خوب جانتا ہے۔ ⑦ تو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں۔ ⑧ اُن کی آرزو ہے کہ آپ نرمی اختیار کریں

فَیُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ

تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ ⑨ آپ ہر ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ⑩ بہت طعنے دینے والا،

بِنَمِیْمٍ ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿12﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

بہت چلتا پھرتا چغلخور ⑪ بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، سخت گنہگار ⑫ بہت بدمزاج ہے،

زَنِیْمٍ ﴿13﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿14﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا

اِن سب کے بعد یہ کہ اُس کی اصل میں خطا ہے۔ ⑬ چونکہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔ ⑭ اِس لئے جب اُس پر ہماری آیتیں

قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾

پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے: "یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں۔" ⑮ عنقریب ہم اُس کی سُوَر جیسی تھوتھنی پر داغ لگائیں گے۔ ⑯

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا

بیشک ہم نے اہلِ مکّہ کو آزمائش میں ڈالا جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب اُنہوں نے قسم کھائی

مُصْبِحِیْنَ ﴿17﴾ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَیْهَا

کہ ہم صبح سویرے اُس کے پھل توڑ لائیں گے۔ ﴿17﴾ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ ﴿18﴾ تو آپ کے ربّ کی طرف سے ایک پھرنے

طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ﴿20﴾

والا عذاب (آگ) اُس باغ پر پھر گیا جبکہ وہ ابھی سوئے ہوئے تھے۔ ﴿19﴾ تو وہ باغ سخت اندھیری رات کی طرح ہوگیا۔ ﴿20﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تو اُنہوں نے صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا: ﴿21﴾ ”اگر تمہیں (فصل) کاٹنی ہے تو تم صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف

صٰرِمِیْنَ ﴿22﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا

چلو۔“ ﴿22﴾ پھر وہ روانہ ہوئے اور چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے: ﴿23﴾ ”آج کوئی مسکین

الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿25﴾

تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔“ ﴿24﴾ اور وہ اپنے آپ کو اس فیصلے پر قادر جانتے ہوئے صبح سویرے چلے۔ ﴿25﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾

پھر جب اُنہوں نے اُس (جلے ہوئے) باغ کو دیکھا تو کہنے لگے: ”بیشک ضرور ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ ﴿26﴾ (نہیں) بلکہ ہم محروم ہیں۔“ 27

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ قَالُوْا

ان میں سے جو بہتر تھا کہنے لگا: ”میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟“ ﴿28﴾ کہنے لگے:

سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

”ہمارا ربّ پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔“ ﴿29﴾ پھر وہ ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف

بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ﴿31﴾

متوجہ ہوئے۔ ﴿30﴾ کہنے لگے: ”ہائے ہماری تباہی! بیشک ہم بڑے سرکش تھے۔ ﴿31﴾

۱۔ (اَوْسَطُهُمْ) ای اعدلهم و خیرهم (جلالین، ص ۲۲۳)

عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس (تباہ شدہ باغ) کے بدلے اس سے بہتر باغ عطا فرمادے گا بیشک ہم اپنے رب کی بارگاہ میں

كَذٰلِكَ الْعَذَابُؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُۘ لَوْ كَانُوْا

امیدوار کرم ہیں۔" ﴿32﴾ (سرکشوں کے لئے) ایسا ہی عذاب ہوتا ہے اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے، کیا ہی

یَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿34﴾ ع ۳۳ ۱

اچھا ہوتا اگر وہ جانتے۔ ﴿33﴾ بیشک ڈرنے والوں کے لئے ان کے رب کے پاس خالص نعمت کے گلشن ہیں۔ ﴿34﴾

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿35﴾ؕ مَا لَكُمْ وقفة كَیْفَ

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ ﴿35﴾ تمہیں کیا ہے؟ تم کیسا

تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ۚ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ۙ اِنَّ لَكُمْ

فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿36﴾ کیا تمہارے لئے کوئی آسمانی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ﴿37﴾ کہ اس میں تمہارے لئے

فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿38﴾ۚ اَمْ لَكُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى یَوْمِ

ضرور وہی کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو؟ ﴿38﴾ یا تمہارے لئے ہم پر قیامت تک پہنچنے والے کچھ عہد و پیمان ہیں؟

الْقِیٰمَةِۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ۚ سَلْهُمْ اَیُّهُمْ بِذٰلِكَ

کہ بیشک تمہارے لئے ضرور وہی کچھ ہے جس کا تم اپنے لئے فیصلہ کرتے ہو۔ ﴿39﴾ ان سے پوچھئے کہ ان میں سے کون

زَعِیْمٌ ﴿40﴾ۚۛ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚۛ فَلْیَاْتُوْا بِشُرَكَآىٕهِمْ اِنْ كَانُوْا ۱۵ م

اس (دعوے[2]) کا ضامن ہے؟ ﴿40﴾ یا ان کے پاس کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو

صٰدِقِیْنَ ﴿41﴾ یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

لے آئیں۔ ﴿41﴾ جس دن حساب و جزا کا معاملہ بہت سخت ہوگا[3] اور نافرمانوں کو سجدے کے لئے بلایا جائے گا

وقف لازم

[2] وہ اپنے لئے یہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ آخرت میں مسلمانوں سے بہتر حال میں ہوں گے۔ (صاوی مع جلالین، ۲۲۳/۴۰)

[3] (یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ) یہ کلمات قیامت کے دن حساب و جزا کے معاملہ میں سختی پر دلالت کرتے ہیں عرب کا مقولہ ہے: "کشفت العرب عن الساق۔" یہ مقولہ اس وقت بولا جاتا ہے جب جنگ شدت اختیار کر جائے۔ (مرجع سابق، ۲۲۳/۴۰)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ

تو وہ سجدہ نہیں کرسکیں گے۔ ﴿42﴾ اِس حال میں کہ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی،

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ

اور بیشک وہ دنیا میں سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب وہ صحیح سالم تھے (تو وہ انکار کردیتے تھے)۔ ﴿43﴾ تو جو اِس بات

وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

(قرآن) کو جھٹلاتا ہے اُسے ہمارے حوالے کردیں، ہم اُنہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے جہاں سے اُنہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

خبر بھی نہ ہوگی۔ ﴿44﴾ اور میں اُنہیں ڈھیل دیتا ہوں بیشک میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾ کیا آپ اُن سے کوئی معاوضہ

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں؟ ﴿46﴾ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

کہ وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿47﴾ تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح

الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾ لَوْلَا اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ

نہ ہوں جب اُنہوں نے اپنے رب کو اس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے۔ ﴿48﴾ اگر اُن کے رب کی رحمت اُن کے شاملِ

مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

حال نہ ہوتی تو وہ ضرور الزام دیئے ہوئے میدان میں ڈال دیئے جاتے۔ ﴿49﴾ تو اُن کے رب نے اُنہیں منتخب فرمالیا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور قربِ خاص والے صالحین میں سے بنا دیا۔ ﴿50﴾ اور تحقیق کافر قریب ہے کہ آپ کو گرا دیں

وقف لازم

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

نظریں لگا کر، جب وہ قرآن سنتے ہیں اور (آپ کے بارے میں) کہتے ہیں:

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾

''یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔'' ﴿51﴾ حالانکہ قرآن تو تمام جہانوں کے لئے سراپا نصیحت ہے۔ ﴿52﴾

اٰیاتُھا 52 — سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا 2

سورۂ حاقّہ مکّی ہے، اِس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾

وہ ضرور برپا ہونے والی۔ ﴿1﴾ وہ ضرور برپا ہونے والی کیسی ہے؟ ﴿2﴾ اور آپ نے کیا جانا کہ وہ ضرور برپا ہونے والی کیسی ہے؟ ﴿3﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

ثمود اور عاد نے اُس سخت خوف زدہ کرنے والی کو جھٹلایا۔ ﴿4﴾ لیکن قومِ ثمود تو اُنہیں سخت ترین آواز کے ساتھ

بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾

ہلاک کردیا گیا۔ ﴿5﴾ اور رہے عاد تو وہ سخت گرجتی ہوئی آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ ﴿6﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا

اللہ نے اُسے اُن پر مسلط کردیا سات راتوں اور آٹھ دن تک لگاتار۔ تو اے مخاطب! اُن لوگوں کو

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾

اُن دنوں اور راتوں میں یوں گرے ہوئے دیکھتا گویا وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی جڑیں ہیں۔ ﴿7﴾

فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ۝8 وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ

تو کیا تم اُن میں سے کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو؟ ⑧ اور فرعون اور اُس سے پہلے لوگوں

وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۝9 فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ

اور اُلٹ جانے والی بستیوں کے باشندوں نے بڑی بڑی خطائیں کیں۔ ⑨ اور اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝10 اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ

تو اللہ نے اُنھیں بڑی سخت گرفت کے ساتھ پکڑا۔ ⑩ بیشک جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تمھیں

فِى الۡجَارِيَةِ ۝11 لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ

کشتی میں سوار کیا۔ ⑪ تاکہ اُسے تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور (سن کر) محفوظ رکھنے والے کان

وَّاعِيَةٌ ۝12 فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝13 وَّحُمِلَتِ

اُسے محفوظ رکھیں۔ ⑫ پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماری جائے گی۔ ⑬ اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر

الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝14 فَيَوۡمَئِذٍ

ایک ہی بار میں چُورا چُورا کر دیئے جائیں گے۔ ⑭ تو اُس دن برپا ہونے والی

وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۝15 وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝16

(قیامت) واقع ہوجائے گی۔ ⑮ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن بالکل کمزور ہوجائے گا۔ ⑯

وَّالۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ

اور فرشتے اُس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے اور اُس دن آپ کے ربّ کے عرش کو آٹھ فرشتے

يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝17 يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ

اپنے اوپر اٹھائیں گے۔ ⑰ اُس دن تم سب اِس حال میں پیش کئے جاؤ گے کہ تمہارا کوئی راز

خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ

چھپا نہیں رہے گا۔ (18) لیکن جس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (خوشی سے) کہے گا: "لو

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ

میرا نامۂ اعمال پڑھو۔" (19) مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب سے دو چار ہوں گا۔ (20) تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾

پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ (21) جنت کے بلند پایہ گلشن میں۔ (22) جس کے گچھے جھکے ہوئے ہیں۔ (23)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾

(فرمایا جائے گا:) "کھاؤ اور پیو خوب مزے سے، اُن اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجے تھے۔" (24)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ

لیکن جس کا نامۂ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (حسرت سے) کہے گا: "کاش میرا نامۂ اعمال

كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ

مجھے نہ دیا جاتا۔ (25) اور مجھے علم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ (26) کاش موت ہی میرا کام

الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾

تمام کر دیتی۔ (27) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ (28) میری ساری قوت اور حجت ؏ برباد ہوگئی۔" (29)

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ

حکم ہوگا: "اسے گرفتار کرو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ (30) پھر بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینک دو۔ (31) پھر اسے ایسی

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

زنجیر میں پرو دو جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے۔ (32) بیشک وہ بڑی عظمت والے اللہ پر

؏ (سلطانیہ) قوتی و حجتی۔ (صاوی مع جلالین، ۶/۲۲۳۱)

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿33﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿34﴾

ایمان نہیں لاتا تھا۔ (33) اور نہ ہی وہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ (34)

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿35﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ (35) اور نہ ہی (اس کے لئے) سوائے دوزخیوں کی پیپ

غِسْلِیْنٍ ﴿36﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا

کے کوئی کھانا ہے۔ (36) جسے گنہگاروں کے علاوہ کوئی نہ کھائے گا۔'' (37) تو مجھے قسم ہے اُن چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ﴿40﴾

تم دیکھتے ہو۔ (38) اور جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ (39) بیشک یہ قرآن ضرور رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا قول ہے۔ (40)

وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَ لَا بِقَوْلِ

اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ (41) اور نہ ہی وہ کسی کاہن کا

كَاهِنٍ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿43﴾

قول ہے، تم بہت کم یاد کرتے ہو۔ (42) یہ تمام جہانوں کے ربّ کا نازل کیا ہوا ہے۔ (43)

وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿44﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿45﴾

اور (بالفرض) اگر وہ رسول کوئی بات خود بنا کر بیان کر دیتے (44) تو ہم اُن کو پوری قوت سے پکڑ لیتے۔ (45)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

پھر ہم ضرور اُن کی رگِ دل کاٹ دیتے۔ (46) تو تم میں سے کوئی بھی اُنہیں

حٰجِزِیْنَ ﴿47﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿48﴾ وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ

بچانے والا نہ ہوتا۔ (47) اور بیشک یہ قرآن ضرور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔ (48) اور بیشک ہم ضرور جانتے ہیں

مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿50﴾ وَاِنَّهٗ

کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿49﴾ اور بیشک یہ قرآن کافروں پر ضرور حسرت ہے۔ ﴿50﴾ اور تحقیق یہ

لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿52﴾ ع

ع 2 15 6

حق الیقین ہے۔ ﴿51﴾ تو اے محبوب! آپ اپنے عظمت والے ربّ کا پاک ہونا بیان کیجئے۔ ﴿52﴾

## ایاتُھا 44 سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُھا 2

سورۂ معارج مکی ہے، اِس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍۙ ﴿1﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌۙ ﴿2﴾

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو یقیناً واقع ہونے والا ہے ﴿1﴾ کافروں پر، اُسے کوئی دفع کرنے والا نہیں۔ ﴿2﴾

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿3﴾ؕ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ

وہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو آسمانی سیڑھیوں کا مالک ہے۔ ﴿3﴾ فرشتے اور جبریل اُس کی بارگاہ کی طرف چڑھتے ہیں،

فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ‌ۚ ﴿4﴾ فَاصۡبِرۡ

وہ عذاب اُس دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ ﴿4﴾ تو اے حبیب! آپ اچھی طرح

صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًاۙ ﴿6﴾ وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًاؕ ﴿7﴾

صبر کریں۔ ﴿5﴾ بیشک وہ اُسے دور سمجھ رہے ہیں۔ ﴿6﴾ اور ہم اُسے نزدیک دیکھتے ہیں۔ ﴿7﴾

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِۙ ﴿8﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِۙ ﴿9﴾

جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہوجائے گا۔ ﴿8﴾ اور پہاڑ اُون کی طرح ہوجائیں گے۔ ﴿9﴾

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا (10) يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

اور کوئی دوست کسی دوست کا حال نہیں پوچھے گا۔ (10) حالانکہ وہ اُنہیں دکھائے جائیں گے، مجرم آرزو کرے گا:

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ (11) وَصَاحِبَتِهِ

"کاش اُس دن کے عذاب سے رہائی کے بدلے میں اپنے بیٹے دے دے۔" (11) اور اپنی بیوی

وَأَخِيهِ (12) وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ (13) وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اور اپنا بھائی (12) اور اپنا خاندان جو (دنیا میں) اُسے پناہ دیتا ہے۔ (13) اور زمین کے تمام باشندوں کو،

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ (14) كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ (15) نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ (16)

پھر یہ بدلہ دینا اُسے بچالے۔ (14) ہرگز نہیں بے شک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ (15) کھال اتار لینے والی۔ (16)

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ (17) وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ (18) إِنَّ الْإِنْسَانَ

بلا رہی ہے اُس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔ (17) اور مال جمع کیا پھر اُسے روک رکھا۔ (18) بیشک انسان

خُلِقَ هَلُوعًا (19) إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا (20) وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم ظرف پیدا کیا گیا ہے۔ (19) جب اُسے نقصان پہنچے تو سخت گھبرانے والا۔ (20) اور جب اُسے فائدہ پہنچے

مَنُوعًا (21) إِلَّا الْمُصَلِّينَ (22) الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

تو اُسے روک رکھنے والا۔ (21) مگر نمازی۔ (22) جو اپنی نماز پر

دَائِمُونَ (23) وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ (24) لِلسَّائِلِ

ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ (23) اور وہ جن کے مالوں میں ایک معلوم حق ہے۔ (24) اُس کے لئے جو مانگے

وَالْمَحْرُومِ (25) وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ (26) وَالَّذِينَ

اور جو مانگ نہ سکے تو محروم رہے۔ (25) اور وہ لوگ جو جزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔ (26) اور وہ جو

هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿27﴾ بیشک اُن کے رب کا عذاب

غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾ اِلَّا

بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ ﴿28﴾ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿29﴾ مگر

عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ

اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھوں کی ملکیت کنیزوں سے تو اُن پر کچھ

مَلُوْمِیْنَ ﴿30﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾

ملامت نہیں۔ ﴿30﴾ تو جو اِن دو کے علاوہ کو طلب کریں تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِیْنَ

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿32﴾ اور وہ جو

هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىٕمُوْنَ ﴿33﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ ﴿33﴾ اور وہ جو اپنی نماز پر

یُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ اُولٰٓىٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ

ع 1 35 7

پہرہ دیتے ہیں۔ ﴿34﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کا جنت کے گلشنوں میں اعزاز ہوگا۔ ﴿35﴾ تو اُن کافروں کو کیا ہوا؟

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿36﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کہ آپ کی طرف گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔ ﴿36﴾ دائیں اور بائیں جانب سے

عِزِیْنَ ﴿37﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ

گروہ در گروہ۔ ﴿37﴾ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ اُسے نعمت کے گلشن میں

نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ

داخل کیا جائے؟ (38) ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے اُنہیں اُس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ (39) تو مجھے قسم ہے

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ

مشرقوں اور مغربوں کے رب کی بیشک ہم ضرور قادر ہیں۔ (40) اِس پر کہ اُن کے بدلے

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

اُن سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ (41) اُنہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں

وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ

اور کھیل میں پڑے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے ملیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (42) جس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

وہ قبروں سے نکلیں گے دوڑتے ہوئے گویا وہ نشانوں[1] کی طرف

يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

دوڑے جا رہے ہیں۔ (43) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اُن پر ذلت چھا رہی ہو گی۔ یہ ہے

الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

وہ دن جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (44)

ع 2 9 8

اٰیاتُہا 26 — سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ — رُکُوْعاتُہا 2

سورۂ نوح مکی ہے، اِس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

[1] (نُصُب) یعنی منصوب کئے ہوئے عَلَم اور رایات (جھنڈے)۔ (مدارک، المعارج، تحت الآیۃ: ۴۳، ص۱۲۸۲)

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ

بیشک ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ اُن کو ڈر سنائیں اِس سے پہلے کہ

أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ① قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ

اُن پر دردناک عذاب آئے۔① اُنہوں نے فرمایا: ”اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح

مُّبِينٌ ② أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغْفِرْ لَكُم

ڈرسنانے والا ہوں ② کہ اللہ کی بندگی کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ ③ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا

مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ

اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آتا ہے

إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ④ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ

تو اُسے مؤخر نہیں کیا جاسکتا کتنا اچھا ہوتا کہ تم جانتے۔“ ④ عرض کیا: ”اے میرے ربّ! میں نے اپنی قوم کو

وقف لازم

قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ إِلَّا فِرَارًا ⑥

رات دن بلایا ہے۔ ⑤ تو میرے بلانے نے اُن کے بھاگنے میں ہی اضافہ کیا۔ ⑥

وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ

اور میں نے جب بھی اُنہیں بلایا کہ تو اُنہیں بخش دے تو اُنہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں

ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟ وَٱسْتَكْبَرُوا۟

اور اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لئے اور ضد سے کام لیا اور پوری ڈھٹائی سے

ٱسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ إِنِّىٓ

تکبر کیا۔ ⑦ پھر میں نے اُنہیں بلند آواز سے ایمان (کی طرف) بلایا۔ ⑧ پھر میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

اُنہیں اعلانیہ بھی دعوت دی اور پوشیدہ طور پر بھی پُر زور انداز میں سمجھایا۔ ﴿9﴾ تو میں نے کہا: ''اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ

معافی مانگو بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ ﴿10﴾ تم پر موسلا دھار بارش

مِّدْرَارًا ﴿11﴾ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ

بھیجے گا۔ ﴿11﴾ اور تمہاری مدد فرمائے گا مالوں اور بیٹوں سے اور تمہارے لئے جنت کے گلشن

جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ﴿12﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔ ﴿12﴾ تمہیں کیا ہے؟ کہ اللہ سے عزت حاصل کرنے کی

وَقَارًا ﴿13﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ

امید نہیں رکھتے۔ ﴿13﴾ حالانکہ اُس نے تمہیں طرح طرح بنایا۔ ﴿14﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کس طرح

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا

اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ ﴿15﴾ اور اُن میں چاند کو روشن کیا

وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور سورج کو نیّر تاباں بنایا۔ ﴿16﴾ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک خاص انداز میں

نَبَاتًا ﴿17﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾

پیدا کیا ہے۔ ﴿17﴾ پھر تمہیں اُسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔ ﴿18﴾

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ ﴿19﴾ تاکہ تم اُس کے کشادہ



ے (اَنۢبَتَكُمْ) خلقکم۔ (صاوی مع جلالین: ۶/ ۲۲۳۸)

ع 1 20 9

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا

راستوں میں چلو پھرو۔" ﴿20﴾ نوح نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! اُنھوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے شخص کی پیروی کی

مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡہُ مَالُہٗ وَ وَلَدُہٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ وَ مَکَرُوۡا مَکۡرًا

جس کے مال اور اولاد (اُس کے) نے نقصان ہی میں اضافہ کیا۔" ﴿21﴾ اور اُنہوں نے بڑا

کُبَّارًا ﴿22﴾ وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِہَتَکُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا

مکر کیا۔ ﴿22﴾ اور اُنہوں نے مزید کہا: "اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور وَدّ اور سُواع

وَّ لَا سُوَاعًا ۬ۙ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ﴿23﴾ وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا

اور یَغوث اور یَعوق اور نَسر کو تو کبھی نہ چھوڑنا۔ ﴿23﴾ اور بے شک اُنھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا

کَثِیۡرًا ۬ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِیۡٓـٰٔتِہِمۡ

اور کافروں کی فقط گمراہی میں اضافہ فرما۔" ﴿24﴾ وہ اپنے عظیم گناہوں کے سبب غرق کیے گئے

اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۬ۙ فَلَمۡ یَجِدُوۡا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ

پھر آگ میں داخل کیے گئے تو اُنھوں نے اللہ کے مقابل کسی کو اپنے لئے مددگار

اَنۡصَارًا ﴿25﴾ وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ

نہ پایا۔ ﴿25﴾ اور نوح نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! زمین پر کافروں میں سے کوئی

الۡکٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ﴿26﴾ اِنَّکَ اِنۡ تَذَرۡہُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَکَ

بسنے والا نہ چھوڑ۔ ﴿26﴾ بیشک تو اگر اُنہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے

وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ

اور صرف ایسے افراد کو جنم دیں گے جو بدکار، سخت کافر ہوں گے۔ ﴿27﴾ اے میرے ربّ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور اُس شخص کو بھی جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہوا اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو (بھی بخش دے)

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع

اور کافروں کے لئے صرف ہلاکت میں اضافہ فرما۔" ﴿28﴾

ع 2 8 10 النصف

اٰیاتُہا 28

سورۂ جن مکی ہے، اِس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

آپ فرمادیں: "میری طرف وحی بھیجی گئی کہ جنّوں کی ایک جماعت نے میری تلاوت توجہ سے سنی تو اُنھوں نے کہا: ہم نے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

ایک عجیب قرآن سنا۔ ﴿1﴾ جو سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے، ہم اُس پر ایمان لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ ﴿2﴾ اور یہ کہ اُس کی شان بہت بلند ہے اُس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

اپنی بیوی بنائی اور نہ بچہ۔ ﴿3﴾ اور یہ کہ ہمارا احمق فرد اللہ کے بارے میں حد سے بڑھی ہوئی

شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى

بات کہتا تھا۔ ﴿4﴾ اور یہ کہ ہمارا گمان تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہرگز جھوٹ

اللّٰہِ کَذِبًا ﴿5﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ

نہیں بولیں گے۔ ﴿5﴾ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنّوں میں سے کچھ مَردوں کی پناہ لیتے تھے

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

تو اُنہوں نے جنّوں کی سرکشی میں اضافہ کردیا۔ ﴿6﴾ اور یہ کہ اے جنات! اُنہوں نے تمہاری طرح گمان کیا

اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

کہ اللہ کسی کو مَرنے کے بعد زندہ نہیں کرے گا۔ ﴿7﴾ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو ہم نے اُسے سخت

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ﴿8﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

پہرے اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ ﴿8﴾ اور یہ کہ پہلے تو ہم اُس کے بعض مقامات پر سننے کے لئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

بیٹھ جاتے تھے لیکن اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ آگ کا شعلہ اپنے انتظار میں

رَّصَدًا ﴿9﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ

پائے گا۔ ﴿9﴾ اور یہ کہ ہمارے علم میں نہیں ہے کہ زمین والوں کے لئے کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ

یا اُن کے رب نے اُن کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ ﴿10﴾ اور ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذٰلِكَؕ كُنَّا طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

کے، یوں ہم مختلف راہوں پر گامزن ہیں۔ ﴿11﴾ اور یہ کہ ہمیں یقین ہوگیا کہ ہم زمین میں رہتے ہوئے اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے

فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى

اور بھاگ کر اُس کے قبضے سے باہر بھی ہرگز نہیں جاسکتے۔ ﴿12﴾ اور یہ کہ جب ہم نے قرآن سنا

اٰمَنَّا بِهٖؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًاۙ(13)

تو اُس پر ایمان لے آئے، تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اُسے نہ کسی کمی کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا اندیشہ۔ (13)

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم، تو جو فرمانبردار بنے

فَاُولٰٓىٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا(14) وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

اُنہوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا۔ (14) اور رہے ظالم تو وہ جہنم کا

حَطَبًاۙ(15) وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ

ایندھن بنے۔'' (15) اور آپ فرمادیں: ''مجھے وحی آئی ہے کہ اگر وہ سیدھے راستے پر رہتے تو ہم اُنہیں ضرور

مَّآءً غَدَقًاۙ(16) لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

وافر پانی عطا کرتے۔ (16) تاکہ ہم اِس میں اُن کی آزمائش فرمائیں۔ اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے

یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًاۙ(17) وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

تو رب اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ (17) اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اَحَدًاۙ(18) وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا

کسی کی عبادت نہ کرو۔ (18) اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم) اُس کی عبادت کے لئے کھڑے

یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًاؕ۠(19) قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ

ع 1 19 11

ہوئے تو قریب تھا کہ جن اُن پر قطار در قطار جمع ہو جائیں۔'' (19) آپ فرمادیجئے: ''میں تو اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں

بِهٖۤ اَحَدًا(20) قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا(21) قُلْ

اور کسی کو اُس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔'' (20) آپ فرمادیجئے: ''میں از خود تمہارے کسی نقصان اور بھلائی کا مالک نہیں۔'' (21)

اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ﳔ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

آپ فرما دیں: ”مجھے اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچائے گا اور میں اُس کے سوا کوئی

مُلْتَحَدًاۙ(22) اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖؕ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ

پناہ نہ پاؤں گا۔ (22) لیکن اللہ کی طرف سے حکم اور اُس کے پیغاموں کا پہنچانا ہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے

وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ(23) حَتّٰۤى

رسول کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (23) یہاں تک

اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا

کہ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور

وَّ اَقَلُّ عَدَدًا(24) قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

اور کس کی تعداد کتنی کم ہے؟ (24) آپ فرما دیں: ”میں از خود نہیں جانتا کہ جس عذاب سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ قریب ہے

یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا(25) عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ

یا میرے ربّ نے اُس کی طویل مدت مقرر کر دی ہے۔ (25) وہ (ذاتی اور ازلی ابدی علم سے) غیب کا جاننے والا ہے تو وہ

اَحَدًاۙ(26) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ

اپنے خاص غیب کا یقینی علم کسی کو نہیں دیتا۔ (26) مگر جنہیں اُس نے پسند فرما لیا یعنی سب رسولوں کو کہ ان کے آگے پیچھے

یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًاۙ(27) لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

پہرہ مقرر فرما دیتا ہے۔ (27) تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ اُنہوں نے اپنے ربّ کے پیغام پہنچا دیے ہیں

رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۠(28) ع 2 / 12

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے سب اُس کے علم میں ہے اور اُس نے ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔ (28)

اٰیاتُھا 20 — سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا 2

سورۂ مزّمل مکی ہے، اِس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ① قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ② نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے محبوب! ① رات کو قیام فرمائیں مگر کچھ حصہ۔ ② آدھی رات یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ③ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ④

اُس سے کچھ کم کیجیے۔ ③ یا اُس پر کچھ اضافہ کردیں اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ ④

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ

بیشک ہم آپ پر بھاری کلام نازل کریں گے۔ ⑤ بیشک رات کا اُٹھنا اِس میں حواس اور دل کی

اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ⑥ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ⑦

زیادہ موافقت ہے اور بات خوب درست نکلتی ہے۔ ⑥ بیشک دن میں تو آپ کے لئے بہت مصروفیت ہوتی ہے۔ ⑦

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور اپنے ربّ کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور سب سے جدا ہوکر اُسی کے ہو رہیں۔ ⑧ وہی مشرق و مغرب

وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨ وَاصْبِرْ عَلٰى

کا ربّ ہے، اُس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ ⑨ اور کافروں کی باتوں پر صبر کیجیے

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

اور اُنہیں خوش اسلوبی سے چھوڑے رہیں۔ ⑩ اور جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو مجھ پر چھوڑ دیجیے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا

اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ ⑪ کچھ شک نہیں کہ (جھٹلانے والوں کے لئے) ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں

وَجَحِيمًا ⑫ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬ يَوْمَ

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ⑫ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور درد ناک عذاب۔ ⑬ جس دن

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ ریت کا بہتا ہوا

مَّهِيلًا ⑭ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ٹیلہ بن جائیں گے۔ ⑭ (اے اہلِ مکّہ!) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے تم پر عینی گواہ جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ⑮ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجے۔ ⑮ اور فرعون نے اُس رسول کی نافرمانی کی

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ⑯ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ

تو ہم نے اُسے سخت گرفت میں لے لیا۔ ⑯ پس اب اگر تم نے کفر کیا تو اُس دن سے کیسے بچو گے؟

يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ⑰ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ

جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ⑰ آسمان اُس دن کی شدت سے پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ

وَعْدُهُ مَفْعُولًا ⑱ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

پورا ہو کر رہے گا۔ ⑱ بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے ربّ کی طرف

رَبِّهِ سَبِيلًا ⑲ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ ع 19 13

راستہ اختیار کرے۔ ⑲ اس میں شک نہیں کہ آپ کا ربّ جانتا ہے کہ آپ کبھی رات کے دو تہائی حصے میں

الَّیۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ

قیام کرتے ہیں کبھی آدھی رات کبھی تہائی حصہ۔ اور پاک جماعت بھی آپ کے صحابہ میں سے۔ اور اللہ

یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ

اندازہ فرماتا ہے رات اور دن کا، اے مسلمانو! وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اُس کا احاطہ نہ کر سکو گے تو اُس نے تم پر اپنی رحمت سے

عَلَیۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَیَكُوۡنُ

رجوع کیا، تو قرآن کا جتنا حصہ آسان ہو پڑھ لیا کرو، اُسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ

مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ یَبۡتَغُوۡنَ

بیمار ہوں گے اور کچھ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے زمین میں

مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۫ۖ

سفر کریں گے۔ اور کچھ دوسرے اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو قرآن کا جتنا حصہ آسان ہو پڑھو۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ

اور اللہ کو قرضِ حسن دو۔ اور تم جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے

مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ

تو اُسے اللہ کے حضور بہتر اور بڑے ثواب والی پاؤ گے

وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿20﴾ ع

اور اللہ سے بخشش طلب کرتے رہو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (20)

ع 2 1 14

# سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا 56 — رُکُوْعَاتُھَا 2

سورۂ مدثر مکی ہے، اِس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ① قُمْ فَاَنْذِرْ ② وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ③ وَثِيَابَكَ

اے چادر اوڑھنے والے! ① اٹھیے پھر ڈر سنایئے ② اور اپنے رب کی عظمت بیان کیجئے۔ ③ اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ ④ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ⑥

پاک ہی رکھئے۔ ④ اور بتوں کو چھوڑے رہیے۔ ⑤ اور اِس لئے احسان نہ کریں کہ زیادہ لیں۔ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ⑧ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

اور اپنے ربّ کے لئے صبر کریں۔ ⑦ پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔ ⑧ تو اُس وقت وہ دن

يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ⑨ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩ ذَرْنِيْ وَمَنْ

بہت مشکل ہو گا۔ ⑨ کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ ⑩ اُسے میرے حوالے کر دیجئے جسے

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ⑫ وَّبَنِيْنَ

میں نے تنہا پیدا کیا۔ ⑪ اور میں نے اُسے لمبا چوڑا سرمایہ دیا۔ ⑫ اور حاضر باش

شُهُوْدًا ⑬ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ⑭ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ⑮

بیٹے دیئے۔ ⑬ اور میں نے اُسے بہت کچھ مہیا کیا۔ ⑭ وہ پھر بھی لالچ کرتا ہے کہ اُسے اور دوں۔ ⑮

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ⑯ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ⑰ اِنَّهٗ

ہرگز نہیں بیشک وہ تو میری آیتوں کا دشمن ہے۔ ⑯ عنقریب میں اُسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں گا۔ ⑰ بیشک اُس

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾

ـنے سوچا اور دل میں کچھ مقرر کیا۔ ﴿18﴾ اُس پر لعنت ہو کیسی بات مقرر کی؟ ﴿19﴾ پھر اُس پر لعنت ہو کیسی بات مقرر کی؟ ﴿20﴾

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ

پھر اُس نے نگاہ ڈالی۔ ﴿21﴾ پھر تیوری چڑھائی اور اپنا منہ بگاڑا۔ ﴿22﴾ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿23﴾ پھر کہنے لگا:

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿24﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾

"یہ تو اگلوں سے نقل کیا ہوا جادو ہی ہے۔ ﴿24﴾ یہ تو صرف انسان کا کلام ہے۔" ﴿25﴾

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾

میں عنقریب اُسے دوزخ میں ڈالوں گا۔ ﴿26﴾ اور آپ نے کیا جانا کہ دوزخ کیا ہے؟ ﴿27﴾ نہ کسی کو باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔ ﴿28﴾

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿29﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

انسان کو جھلسا دینے والی۔ ﴿29﴾ اُس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔ ﴿30﴾ اور جہنم کے داروغہ

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ص وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

مقرر نہیں کیے مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی یہ گنتی نہیں رکھی مگر آزمائش

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

کافروں کے لیے، تاکہ وہ لوگ یقین کرلیں جنہیں کتاب دی گئی ہے اور اُن میں سے جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ایمان لائے اُن کا ایمان مزید پختہ ہوجائے اور اہلِ کتاب اور ایمان والے شک نہ کریں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کفار:

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

''اِس عجیب بات سے اللہ کی مراد کیا ہے؟'' اِسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ

اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے ربّ کے لشکروں کو وہ خود ہی جانتا ہے۔ اور وہ نہیں

اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿32﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿33﴾

مگر نصیحت انسان کے لئے۔ ﴿31﴾ ہاں ہاں چاند کی قسم۔ ﴿32﴾ اور رات کی جب وہ رخصت ہو۔ ﴿33﴾

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾ نَذِيْرًا

اور صبح کی جب وہ واضح ہو۔ ﴿34﴾ بیشک جہنم ایک بہت بڑی آفت ہے۔ ﴿35﴾ آدمی کو

لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ ؕ كُلُّ

ڈرانے والی۔ ﴿36﴾ اُس کے لئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا۔ ﴿37﴾ ہر

نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾ ؕ فِيْ

شخص اپنے اعمال کے سبب گروی ہے۔ ﴿38﴾ مگر دائیں جانب والے۔ ﴿39﴾ کہ وہ

جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ مَا سَلَكَكُمْ

جنت کے گلشنوں میں ایک دوسرے سے دریافت کریں گے۔ ﴿40﴾ مجرموں کے بارے میں۔ ﴿41﴾ ''تمہیں کونسی چیز

فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ وَلَمْ نَكُ

دوزخ میں لے گئی؟'' ﴿42﴾ وہ کہیں گے: ''ہم نمازیوں میں سے نہ تھے۔ ﴿43﴾ اور مسکین کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾

کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ﴿44﴾ اور ہم باطل سوچ والوں کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے۔ ﴿45﴾

وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾

اور ہم جزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ (46) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔" (47)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔ (48) تو انہیں کیا ہوا؟ کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (49) گویا وہ بِدکے ہوئے جنگلی گدھے ہیں۔ (50) جو شیر سے

قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

بھاگے ہوں۔ (51) بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اُسے کھلے آسمانی

مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ

صحیفے دیئے جائیں۔ (52) ہرگز نہیں، بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ (53) ہاں ہاں بیشک قرآن

تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ

نصیحت ہے۔ (54) تو جو چاہے اِس سے نصیحت لے۔ (55) اور نصیحت تب ہی لیں گے جب اللہ چاہے،

يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾

اُسی سے ڈرنا چاہیے اور وہی بخشنے والا ہے۔ (56)

ع 25 16

اٰیاتُہا 40 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ رُکوعاتُہا 2

سورۂ قیامہ مکی ہے، اِس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَآ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

ہمیں روزِ قیامت کی قسم۔﴿۱﴾ اور اپنے اوپر بہت ملامت کرنے والے نفس کی قسم۔﴿۲﴾

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ

کیاانسان کا یہ گمان ہے کہ ہم ہرگز اُس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے؟ ﴿۳﴾ ضرور کریں گے ہم اس بات پر قادر ہیں

عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ

کہ اُس کی پور پور کو درست کر دیں گے۔ ﴿۴﴾ بلکہ نام نہاد انسان یہ چاہتا ہے کہ قیامت کا

اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾

انکار کرتا رہے۔ ﴿۵﴾ پوچھتا ہے: "قیامت کا دن کب آئے گا؟" ﴿۶﴾ پھر جب آنکھ چندھیا جائے گی۔ ﴿۷﴾

وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ

اور چاند بے نور ہو جائے گا۔ ﴿۸﴾ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے۔ ﴿۹﴾ اُس دن انسان

یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ کَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ

کہے گا: "بھاگ کر کہاں جاؤں؟" ﴿۱۰﴾ (کہا جائے گا:) "ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔" ﴿۱۱﴾ اُس دن آپ کے ربّ

الۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾

ہی کی طرف ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ ﴿۱۲﴾ اُس دن انسان کو سب اگلا پچھلا جتلا دیا جائے گا۔ ﴿۱۳﴾

بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾

بلکہ انسان خود اپنے اوپر گواہ ہے۔ ﴿۱۴﴾ اگرچہ وہ اپنے تمام عذر پیش کر دے (پھر بھی مقبول نہ ہوں گے)۔ ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّکۡ بِهٖ لِسَانَکَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَهٗ

آپ جلد یاد کرنے کے لئے قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔ ﴿۱۶﴾ بیشک ہمارے ذمہ ہے اُسے محفوظ کرنا

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

اور آپ کا اُسے پڑھانا۔ ﴿17﴾ پھر جب ہم اُسے (جبرائیل کی زبان سے) پڑھیں تو آپ اُس کی قراءت سنیں۔ ﴿18﴾ پھر اُس کی باریکیاں

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ

واضح کرنا ہمارے ذمہ ہے۔ ﴿19﴾ سنو! بلکہ اے کافرو! تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ ﴿20﴾ اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔ ﴿21﴾ بہت سے

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾

چہرے اُس دن جگمگا رہے ہوں گے۔ ﴿22﴾ اپنے ربّ کے دیدار میں محو ہوں گے۔ ﴿23﴾ اور بہت سے چہرے اُس دن کالے

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾

سیاہ ہوں گے۔ ﴿24﴾ اُنہیں یقین ہوگا کہ ہمیں کمر توڑنے والا عذاب دیا جائے گا۔ ﴿25﴾ یقیناً جب جان گلے تک پہنچ

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ

جائے گی۔ ﴿26﴾ اور کہا جائے گا: "کون ہے دم کرنے والا؟" ﴿27﴾ اور بیمار یہ سمجھ لے گا کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے۔ ﴿28﴾ اور پنڈلی

بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾

ع 1 30 17

سے پنڈلی رگڑ کھائے گی۔ ﴿29﴾ اُس دن آپ کے ربّ ہی کی طرف چلانا ہے۔ ﴿30﴾ وہ نہ ایمان لایا اور نہ اُس نے نماز پڑھی۔ ﴿31﴾

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾ اَوْلٰى

لیکن اُس نے تکذیب کی اور منہ پھیرا۔ ﴿32﴾ پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا۔ ﴿33﴾ سزا تیرے لئے

فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ

وہ تیرے لئے ہی ہو۔ ﴿34﴾ پھر سزا تیرے لئے وہ تیرے لئے ہی ہو۔ ﴿35﴾ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ اُسے

يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ

شتر بے مہار چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿36﴾ کیا وہ مادۂ حیات کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿37﴾ پھر خون کا

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اُس (کے اعضاء کو) پیدا فرمایا اور اُسے موزونیت بخشی۔ ﴿38﴾ پھر اُس نے دو قسمیں بنائیں ^ مرد

وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾

اور عورت۔ ﴿39﴾ کیا وہ مُردے زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟ ﴿40﴾

^ (الزوجین) دو قسمیں (الذکر والانثیٰ) جو کبھی رحم مادر میں جمع ہو جاتے ہیں اور کبھی انفرادی حیثیت میں ہوتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی، ۴/ ۲۵۷)

## اٰیاتُھا 31 — سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — رُکُوعاتُھا 2

سورۂ دہر مکی ہے، اِس میں اکیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

تحقیق انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے جب وہ قابلِ ذکر

مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

چیز نہ تھا۔ ﴿1﴾ بیشک ہم نے انسان کو مخلوط مادۂ حیات سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿2﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

تاکہ اُس کا امتحان لیں تو ہم نے اُسے سننے دیکھنے والا بنا دیا۔ ﴿2﴾ تحقیق ہم نے اُسے راستہ دکھایا

اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

وہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔ ﴿3﴾ بیشک ہم نے کافروں کے لئے تیار کی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ

اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿4﴾ بیشک نیک لوگ اُس جام سے پئیں گے جس میں

مِزَاجُهَا كَافُوْرًاۚ ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

کافور کی آمیزش ہوگی۔ ⑤ کافور وہ چشمہ ہے جس سے اللہ کے ولی پئیں گے، اُسے جہاں چاہیں گے

تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

بہا کر لے جائیں گے۔ ⑥ وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت

مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔ ⑦ اور اُس (اللہ) کی محبت میں مسکین اور یتیم

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ⑧ اور کہہ دیتے ہیں: ''ہم تمہیں محض اللہ کے لئے کھلاتے ہیں، تم سے بدلہ

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

اور شکریہ نہیں چاہتے۔ ⑨ ہمیں اپنے ربّ سے اُس دن کا خوف ہے

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ

جو بہت ترش نہایت سخت ہے۔'' ⑩ تو اللہ اُنہیں اُس دن کی مصیبت سے بچالے گا اور اُنہیں چہرے کی

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًاۚ ⑪ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ⑫

چمک دمک اور خوشی دے گا۔ ⑪ اور اُن کے صبر کے بدلے اُنہیں فردوس کے گلشن اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ ⑫

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا

وہ جنتی گلشن میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے اُس میں نہ سخت دھوپ دیکھیں گے اور نہ ہی

زَمْهَرِيْرًاۚ ⑬ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

شدید سردی۔ ⑬ اور اُس کے درخت [9] اُن کے قریب ہوں گے اور اُس کے (پھلوں کے) گچھے بہت ہی قریب

[9] سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جنت میں سورج نہیں ہوگا تو سایہ کہاں سے ہوگا؟ اس کا جواب دیا: ظلال سے مراد خود درخت ہیں۔ (جلالین مع صاوی ۶/۲۶۱)

تَذْلِيْلًا ﴿14﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

کر دیئے جائیں گے۔ ﴿14﴾ اُن پر چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کا دور چلایا جائے گا

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ﴿15﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿16﴾

جو شیشے ہوں گے۔ ﴿15﴾ شفاف شیشے کی طرح، سفید چاندی کی طرح، ساقی اُنہیں صحیح اندازے پر رکھیں گے۔ ﴿16﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿17﴾ عَيْنًا

اور اُنہیں وہاں ایسا جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ ﴿17﴾ وہ ادرک

فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

جنت کا ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ ﴿18﴾ اور خدمت کے لئے اُن کے پاس وہ لڑکے منڈلاتے رہیں گے

مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾ وَاِذَا

جو ہمیشہ نوخیز ہی رہیں گے، (اے مخاطب!) جب تو اُنہیں دیکھے تو اُنہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کرے۔ ﴿19﴾ اور تم جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ

بھی وہاں نظر اٹھاؤ گے تو تمہیں عظیم نعمت اور ناپیدا کنار سلطنت دکھائی دے گی۔ ﴿20﴾ اُن کے جسم پر ریشم کے

سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ

باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

اور اُن کا ربّ اُنہیں پاکیزہ شراب پلائے گا۔ ﴿21﴾ اُن سے فرمایا جائے گا: ''یہ ہے تمہارا صلہ

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی۔'' ﴿22﴾ بیشک ہم نے آپ پر قرآن

قرأ حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما و وقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

ع 1 22 19

تَنۡزِيۡلًا ﴿23﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ

بتدریج نازل کیا۔ ﴿23﴾ تو آپ اپنے ربّ کے حکم پر صبر کیجئے! اور اُن میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی

كَفُوۡرًا ﴿24﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿25﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ

بات نہ مانیے۔ ﴿24﴾ اور صبح و شام اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیجئے۔ ﴿25﴾ اور رات کے کچھ حصے میں

فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿26﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ

اُسے سجدہ کیجئے اور رات کو دیر تک اُس کا (ہر عیب سے) پاک ہونا بیان کیجئے۔ ﴿26﴾ بیشک یہ لوگ دنیا کو محبوب رکھتے ہیں

الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿27﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ ﴿27﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا

وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿28﴾

اور اُن کے جوڑوں کو مضبوط کیا اور ہم جب چاہیں اُن جیسے اور بدل دیں۔ ﴿28﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿29﴾ وَمَا

بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے ربّ کی طرف راستہ اختیار کرلے۔ ﴿29﴾ اور تم

تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿30﴾

نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے، بے شک اللہ بہت علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿30﴾

يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ لَهُمۡ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں شامل فرماتا ہے اور اُس نے ظالموں کے لئے

عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿31﴾

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

ع 2 9 20

# سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُہَا 50 — رُكُوْعَاتُہَا 2

سورۂ مرسلات مکی ہے، اِس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿1﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿2﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

قسم اُن ہواؤں کی جو لگاتار بھیجی جاتی ہیں۔ (1) پھر جو بہت تیز چلتی ہیں۔ (2) اور بادلوں کو خوب پھیلا

نَشْرًا ۙ﴿3﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿4﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿5﴾ عُذْرًا

دیتی ہیں۔ (3) اور حق و باطل میں فرق کرنے والی آیتوں کی۔ (4) پھر اُن فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ (5) حجت قائم

اَوْ نُذْرًا ۙ﴿6﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿7﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿8﴾

کرنے اور ڈرانے کے لیے۔ (6) حقیقت یہی ہے کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ (7) پھر جب ستارے

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿9﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿10﴾ وَاِذَا

مٹا دیئے جائیں گے۔ (8) اور جب آسمان چیر دیا جائے گا۔ (9) اور جب پہاڑ غبار بنا کر اُڑا دیئے جائیں گے۔ (10) اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿11﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿12﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿13﴾

رسول جمع کیے جائیں۔ (11) وہ کس عظیم دن کے لئے ٹھہرائے گئے تھے؟ (12) فیصلے کے دن کے لئے۔ (13)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿14﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿15﴾

اور آپ کیا سمجھے کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ (14) اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ (15)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿16﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (16) پھر ہم بعد والوں کو اُن کے پیچھے لائیں گے۔ (17) ہم مجرموں

نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ

کے ساتھ ایسے ہی کرتے ہیں۔ ﴿۱۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿۱۹﴾ (اے جھٹلانے والو!) کیا

نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰہُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ ﴿۲۰﴾ پھر اُسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ﴿۲۱﴾

اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ٭ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَیۡلٌ

ایک مقرر وقت تک۔ ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے ایک اندازہ مقرر کیا تو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ ﴿۲۳﴾ اُس دن

یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحۡیَآءً

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ بنایا؟ ﴿۲۵﴾ تمہارے زندوں

وَّ اَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَیۡنٰکُمۡ

اور مُردوں کو۔ ﴿۲۶﴾ ہم نے اُس میں بلند و بالا پہاڑ پیدا کر دیئے ہیں اور تمہیں خوب

مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا

میٹھا پانی پلایا۔ ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿۲۸﴾ اُس عذاب کی طرف چلو جسے

کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿۲۹﴾ دھوئیں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ ﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِیۡلٍ وَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّہَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّہَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾

نہ سایہ دار اور نہ ہی شعلے سے بچائے۔ ﴿۳۱﴾ بیشک دوزخ اُونچے محل جیسی چنگاریاں اُڑاتی ہے۔ ﴿۳۲﴾

کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾ ہٰذَا

گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔ ﴿۳۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہے

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ

کہ وہ جھٹلانے والے نہ تو بول سکیں گے۔ (35) اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کر سکیں۔ (36) اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (37) یہ فیصلے کا دن ہے، جس میں ہم نے تمہیں

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور پہلے لوگوں کو جمع کیا۔ (38) پس اگر تمہارے پاس کوئی حربہ ہے تو مجھ پر آزمالو۔ (39) اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ وَّفَوَاكِهَ

ع 1 40 21

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (40) بیشک متقین سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (41) اور اُن کے دل پسند

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

میووں میں۔ (42) (متقین سے کہا جائے گا:) "اپنے نیک اعمال کے بدلے مزے سے کھاؤ اور پیو۔ (43)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾

بیشک ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔" (44) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (45)

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

(اے جھٹلانے والو! دنیا میں) کچھ دن کھالو اور فائدہ اٹھالو بیشک تم مجرم ہو۔ (46) اُس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ

جھٹلانے والوں کی۔ (47) اور جب انہیں کہا جائے: "نماز پڑھو" تو نہیں پڑھتے۔ (48) اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع

ع 2 10 22

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (49) پھر وہ قرآن کے بعد کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟ (50)

آیاتہا 40 — سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا 2

سورۂ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾ الَّذِيْ هُمْ

یہ لوگ (بعض قریش [1]) ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں؟ ﴿1﴾ بڑی خبر (قرآن [2]) کے

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾

بارے میں۔ ﴿2﴾ جس میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾ وہ عنقریب ضرور جان لیں گے۔ ﴿4﴾ پھر وہ عنقریب ضرور

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

جان لیں گے۔ ﴿5﴾ کیا ہم نے زمین کو فرش نہ بنایا؟ ﴿6﴾ اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾ اور ہم نے تمہیں

اَزْوَاجًا ﴿8﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ

جوڑے جوڑے بنایا۔ ﴿8﴾ اور تمہاری نیند کو راحت بنایا۔ ﴿9﴾ اور رات کو

لِبَاسًا ﴿10﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

پردہ بنایا۔ ﴿10﴾ اور دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔ ﴿11﴾ اور تمہارے اوپر سات

سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

مستحکم (آسمان) بنائے۔ ﴿12﴾ اور نہایت چمکتا چراغ (سورج) بنایا۔ ﴿13﴾ اور برسنے کے لئے

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾

تیار بادلوں سے موسلا دھار پانی اتارا۔ ﴿14﴾ تاکہ ہم اُس کے ذریعے غلہ اور سبزہ نکالیں۔ ﴿15﴾

[1]، [2] جلالین مع صاوی: ۲۶۷/۴

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾ يَّوْمَ

اور گھنے باغ۔ ﴿16﴾ بیشک مقرر وقت فیصلے کا دن ہے۔ ﴿17﴾ جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صور میں پھونک ماری جائے گی تو تم (قبروں سے) جماعت در جماعت چلے آؤ گے۔ ﴿18﴾ اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ اِنَّ

تو وہ دروازے ہو کر رہ جائے گا۔ ﴿19﴾ اور پہاڑ چلائے جائیں گے پس وہ سراب (بے حقیقت) ہوں گے۔ ﴿20﴾ بیشک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

جہنم گھات میں ہے۔ ﴿21﴾ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾ وہ اُس میں مدتوں (ہمیشہ)

اَحْقَابًا ﴿23﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ اِلَّا حَمِيْمًا

رہیں گے۔ ﴿23﴾ اُس میں کسی قسم کی ٹھنڈک کا مزہ نہیں پائیں گے، اور نہ ہی کوئی مشروب۔ ﴿24﴾ مگر کھولتا ہوا پانی

وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾

اور دوزخیوں کا جلتا پیپ۔ ﴿25﴾ جیسے کو تیسا بدلہ۔ ﴿26﴾ بیشک وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے۔ ﴿27﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾

اور اُنہوں نے ہماری آیتوں (قرآن) کو بری طرح جھٹلایا۔ ﴿28﴾ اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے۔ ﴿29﴾

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾

ع 1 30 1

اب چکھو کہ ہم تمہیں عذاب ہی میں بڑھاتے رہیں گے۔ ﴿30﴾ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا مقام ہے۔ ﴿31﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾

فردوس کے باغات ہیں اور انگور۔ ﴿32﴾ اور اٹھتے جوبن کی ہم عمر (بیویاں)۔ ﴿33﴾ اور لبالب جام۔ ﴿34﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

وہ اُس میں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی جھٹلانا۔ ﴿35﴾ آپ کے رب کی طرف سے بدلہ

حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

بہت کافی عطا۔ ﴿36﴾ جو آسمانوں، زمین اور اُن کی درمیانی مخلوق کا رب ہے نہایت رحمت والا،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وہ (بلا اجازت) اُس سے کلام کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ ﴿37﴾ جس دن جبریل اور سب فرشتے صفیں باندھے

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ

ہوئے کھڑے ہوں گے، کوئی کلام نہ کرسکے گا سوائے اُس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی اور اُس نے

صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

درست بات کہی۔ ﴿38﴾ وہ دن برحق ہے، اب جو چاہے اپنے رب کی طرف

مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

ٹھکانہ بنالے۔ ﴿39﴾ بیشک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا، جس دن آدمی دیکھے گا

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾

جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا: ”کاش میں مٹی ہو جاتا۔“ ﴿40﴾

## اٰیاتُھا 46 — سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — رُکوعاتُھا 2

سورۂ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ① وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ② وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو نہایت سختی سے جان کھینچیں۔ ① اور بہت نرمی سے جان نکالیں۔ ② اور (آسمان سے)

سَبْحًا ③ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤ يَوْمَ

باآسانی اتریں۔ ③ پھر تیزی سے (مومن روحیں جنت میں) لے جائیں۔ ④ پھر کام کی تدبیر کریں (تم ضرور زندہ کیے

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

جاؤ گے)۔ ⑤ جس دن کانپے گی کانپنے والی (زمین)۔ ⑥ اُس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ ⑦ بہت سے دل

وَّاجِفَةٌ ⑧ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

اُس دن دھڑک رہے ہوں گے۔ ⑧ اُن کی آنکھیں (دہشت سے) سے جھکی ہوں گی۔ ⑨ کہتے ہیں: ''کیا ہم (موت کے بعد)

فِي الْحَافِرَةِ ⑩ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا

زندگی کی طرف ضرور لوٹائے جائیں گے؟ ⑩ کیا جب ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے؟)'' ⑪ بولے:

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ فَاِذَا هُمْ

''پھر تو یہ بڑے خسارے کی واپسی ہوگی۔'' ⑫ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ ⑬ تو وہ اچانک

بِالسَّاهِرَةِ ⑭ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

کھلے میدان میں ہوں گے۔ ⑭ کیا آپ کو موسیٰ کی خبر پہنچی؟ ⑮ جب اُنھیں اُن کے ربّ نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰

مقدس وادی طُویٰ میں ندا فرمائی: ⑯ ''آپ فرعون کے پاس جائیں بیشک اُس نے بڑی سرکشی کی ہے۔ ⑰

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ⑱ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲

اُسے فرمائیں: کیا تجھے پاک ہونے میں دلچسپی ہے؟ ⑱ اور میں تیرے ربّ کی طرف تیری راہنمائی کروں؟ تو تو (اُس سے) ڈرے۔'' ⑲

وقف لازم

فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰى ۝20 فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝21 ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰى ۝22

پھر موسیٰ نے اُسے بہت بڑی نشانی دکھائی ۝20 تو اُس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ۝21 پھر اُس نے (دشمنی میں) کوشش کرتے ہوئے پیٹھ پھیرلی ۝22

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝23 فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝24 فَاَخَذَهُ اللّٰهُ

پس (لوگوں کو) جمع کر کے خطاب کیا۔ ۝23 اور کہا: "میں تمہارا سب سے اونچا ربّ ہوں۔" ۝24 تو اللہ نے اُسے

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ۝26 اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ۝26

ع 26 / 3

اِس دعوے اور اِس سے پہلی بات کی سزا میں پکڑ لیا ۝25 بیشک اِس میں ضرور سبق ہے اُس کے لئے جو صاحبِ خشیت ہے۔ ۝26

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝27 رَفَعَ سَمْكَهَا

(اے حشر کے منکرو!) کیا تمہارا بنایا جانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اُسے بنایا۔ ۝27

فَسَوّٰىهَا ۝28 وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝29 وَ الْاَرْضَ

اُس کی چھت اونچی کی پھر اُسے متوازن کیا۔ ۝28 اور اُس کی رات تاریک کی اور اُس کی روشنی ظاہر فرمائی۔ ۝29 اور اُس کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝30 اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ۝31

زمین پھیلائی۔ ۝30 اُس سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا۔ ۝31

وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝32 مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ۝33 فَاِذَا

اور پہاڑوں کو (اُس پر) جمادیا۔ ۝32 تمہیں اور تمہارے چوپایوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے۔ ۝33 پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝34 یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا

سب سے بڑی عام مصیبت[1] آئے گی۔ ۝34 جس دن انسان اپنی کوشش

سَعٰى ۝35 وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى ۝36 فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝37

کو یاد کرے گا۔ ۝35 اور جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کر دی جائے گی۔ ۝36 تو جس نے سرکشی کی۔ ۝37

[1] نفخۂ ثانیہ۔ (جلالین مع صاوی: ۲۷۴/۴/۴)

وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿39﴾

اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی۔ ﴿38﴾ تو بیشک دوزخ ہی اُس کا ٹھکانہ ہے۔ ﴿39﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿40﴾

اور جو اپنے ربّ کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور اُس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے روکا۔ ﴿40﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿41﴾ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

تو بیشک جنت ہی اُس کا ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾ کفارِ مکہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں:

اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ اِلٰی رَبِّكَ

”وہ کب برپا ہو گی؟“ ﴿42﴾ آپ کو اُس کے بیان سے کیا تعلق؟ ﴿43﴾ آپ کے ربّ ہی کی طرف

مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ﴿45﴾ كَاَنَّهُمْ

اُس کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾ آپ تو صرف اُس شخص کو (روزِ قیامت کی ہولناکی سے) ڈرانے والے ہیں جو اُس سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾

ع 20 4

جس دن وہ اُسے دیکھیں گے (یوں محسوس کریں گے) گویا وہ دنیا میں نہیں رہے مگر ایک شام یا اُس کے دن چڑھے۔ ﴿46﴾

## اٰیاتها 42 — سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّیَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عبس مکی ہے، اِس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ﴿2﴾ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ

ناراضگی کا اظہار کیا اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾ اِس بنا پر کہ اُن کے پاس نابینا حاضر ہوا۔ ﴿2﴾ آپ کو کیا معلوم؟ شاید وہ

يَزَّكّٰىٓ ﴿3﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾

پاکیزگی حاصل کرے۔ (3) یا نصیحت حاصل کرے تو نصیحت اُسے فائدہ دے۔ (4) لیکن وہ جس نے بے پروائی کی۔ (5)

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ

تو آپ اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ (6) اور آپ کا اِس میں کچھ نقصان نہیں کہ وہ (کافر) پاکیزگی حاصل نہ کرے۔ (7) لیکن وہ

جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ كَلَّآ

جو آپ کی خدمت میں دوڑتا ہوا آیا۔ (8) اور وہ خوفِ الٰہی رکھتا ہے۔ (9) تو آپ اُس سے بے پروائی فرماتے ہیں۔ (10) یوں نہیں،

وقف لازم

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾

یہ آیات تو نصیحت ہیں۔ (11) تو جو چاہے اِس نصیحت کو یاد کرلے۔ (12) (یہ آیات) عزت والے صحیفوں میں ہیں۔ (13)

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿14﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿15﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ قُتِلَ

بلندی والے پاکیزہ ہیں۔ (14) ایسے کاتبوں (فرشتوں) کے ہاتھوں (لوحِ محفوظ سے) نقل ہوئے ہیں۔ (15) جو بہت

الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

عزت والے نیک ہیں۔ (16) (کافر) انسان مارا جائے وہ کیسا ناشکرا ہے؟! (17) (اللہ نے) اُسے کس چیز سے پیدا کیا؟ (18)

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾

اُسے نطفہ سے پیدا فرمایا پھر مختلف طریقوں پر رکھا۔ (19) پھر اُس کے لئے (پیدائش کا) راستہ آسان کیا۔ (20) پھر

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْيَنْظُرِ

اُسے موت دی پھر قبر میں پہنچایا۔ (21) پھر جب چاہے اُسے زندہ کرکے نکالے۔ (22) خبردار! اُس نے رب کا حکم پورا

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

نہ کیا۔ (23) تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کو دیکھے۔ (24) کہ ہم نے پانی خوب برسایا۔ (25) پھر زمین کو

الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾

خوب چیرا۔ (26) تو اُس میں غلہ اُگایا۔ (27) اور انگور اور ترکاری۔ (28)

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا

اور زیتون اور کھجور۔ (29) اور گھنے باغ۔ (30) اور میوے اور چارے۔ (31) تمہارے اور تمہارے

لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ يَفِرُّ

چوپایوں کے فائدے کے لئے۔ (32) پھر جب کانوں کو بہرہ کرنے والی چنگھاڑ آئے گی۔ (33) جس دن (عام)

الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾

انسان بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ (34) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ (35) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اُس دن اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایسی پریشانی لاحق ہوگی جو اُسے دوسروں سے بے پرواہ کردے گی۔ (37) کئی چہرے

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

اُس دن چمکتے ہوں گے۔ (38) ہنستے خوشیاں مناتے۔ (39) اور کتنے ہی چہرے اُس دن

غَبَرَةٌ ﴿40﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾

ع 1/42/5

خاک آلود ہوں گے۔ (40) اُن پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔ (41) یہ وہی ہیں بدکار کافر۔ (42)

## سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

رکوعھا 1 — آیاتھا 29

سورۂ تکویر مکی ہے اس میں اُنتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَإِذَا

جب سورج لپیٹا جائے گا۔ ① اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔ ② اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ③ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ④ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ

جمع کیے جائیں گے۔ ⑤ اور جب سمندر سُلگا دیئے جائیں گے۔ ⑥ اور جب جانوں کو اُن کے

زُوِّجَتْ ﴿7﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾

جسموں سے ملا دیا جائے گا۔ ⑦ جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا: ⑧ "وہ کس گناہ میں قتل کی گئی؟" ⑨

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾ وَإِذَا

اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔ ⑩ اور جب آسمان اُس کی جگہ سے کھینچ لیا جائے گا۔ ⑪ اور جب

الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿13﴾ عَلِمَتْ

جہنم بھڑکایا جائے گا۔ ⑫ اور جب جنت قریب کر دی جائے گی۔ ⑬ ہر شخص

نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿14﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ الْجَوَارِ

جان لے گا جو اُس نے حاضر کیا۔ ⑭ تو مجھے قسم ہے اُن (ستاروں) کی جو الٹے پھریں۔ ⑮ سیدھے چلیں،

الْكُنَّسِ ﴿16﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾

چھپ جائیں۔ ⑯ اور رات کی (قسم ہے) جب جانے لگے۔ ⑰ اور صبح کی (قسم ہے) جب طلوع ہونے لگے۔ ⑱

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿19﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ

بیشک یہ (قرآن) ضرور معزز قاصد (جبریل) کا (لایا ہوا) قول ہے۔ ⑲ جو قوت والا، مالک عرش کے حضور

مَكِينٍ ﴿20﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿21﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿22﴾

عزت والا ہے۔ (20) وہاں (آسمانوں میں) اُس کا حکم مانا جاتا ہے، امانت دار ہے۔ (21) اور تمہارے آقا مجنون نہیں۔ (22)

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿23﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿24﴾

اور بیشک اُنہوں نے اُسے روشن کنارے پر دیکھا۔ (23) اور وہ (نبی) غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (24)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿25﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿26﴾ إِنْ

اور قرآن مردود شیطان کا کہا ہوا نہیں۔ (25) تو تم کہاں جاتے ہو؟ (26) وہ تو تمام جہان

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿27﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿28﴾

والوں کے لئے نصیحت ہے۔ (27) تم میں سے ہر اُس شخص کے لئے جو (اتباعِ حق کے ذریعے۵) سیدھا ہونا چاہے۔ (28)

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿29﴾

اور تم کیا چاہو گے؟ سوائے اُس کے جو اللہ تمام جہانوں کا رب چاہے۔ (29)

آیاتھا 19 — سُورَةُ الْانْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعُھا 1

سورۂ انفطار مکی ہے، اِس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَإِذَا

جب آسمان پھٹ جائے۔ (1) اور جب ستارے جھڑ جائیں۔ (2) اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ

سمندر (ملا کر ٦) بہا دیئے جائیں۔ (3) اور جب قبریں کھول دی جائیں۔ (4) ہر شخص جان لے گا

۵ جلالین مع صاوی: ۶/۲۳۸۰ ۔ ۲ سمندروں کو ملا دیا جائے گا، میٹھا اور کھاری پانی ایک ہو جائے گا اور سارے سمندر ایک ہو جائیں گے (تفسیر مظہری: ۱۰/۲۱۳)

ع 29 / 6

مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿5﴾ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے رکھا۔ ﴿5﴾ اے کافر انسان! تجھے تیرے ربِّ کریم کے بارے میں

الْكَرِیْمِ ﴿6﴾ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ فِیْۤ اَیِّ

کس نے غلط فہمی میں ڈالا؟ ﴿6﴾ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے متوازن بنایا۔ ﴿7﴾ جس صورت میں

صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ﴿9﴾

چاہا تجھے بنا دیا۔ ﴿8﴾ کوئی نہیں بلکہ تم قیامت کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ ﴿9﴾

وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ﴿10﴾ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ﴿11﴾ یَعْلَمُوْنَ

اور بیشک تم پر کچھ نگران ہیں۔ ﴿10﴾ معزز، لکھنے والے۔ ﴿11﴾ وہ جانتے ہیں

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿13﴾ وَ اِنَّ الْفُجَّارَ

جو کچھ تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾ بیشک نیکوکار ضرور جنت میں ہیں۔ ﴿13﴾ اور بدکار

لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿14﴾ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿15﴾ وَ مَا هُمْ عَنْهَا

ضرور دوزخ میں ہیں۔ ﴿14﴾ جزاء کے دن اُس میں داخل ہوں گے۔ ﴿15﴾ وہ اُس سے

بِغَآىٕبِیْنَ ﴿16﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿17﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ

نکالے نہیں جائیں گے۔ ﴿16﴾ اور آپ کو (ربّ کی عطا کے بغیر) کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ ﴿17﴾ پھر آپ کو کیا معلوم

مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿18﴾ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْــٴًـا

کہ جزا کا دن کیا ہے؟ ﴿18﴾ (جزا کا دن وہ ہے) جس دن کوئی شخص (اللہ کی اجازت کے بغیر) کسی کے لئے کچھ اختیار

وَ الْاَمْرُ یَوْمَىٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾

نہ رکھے گا۔ اُس دن سب حکم اللہ ہی کے لئے ہے۔ ﴿19﴾

ایاتہا 36 — سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — رکوعہا 1

سورۂ مطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ① الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

تباہی ہے کم تولنے والوں کی لئے۔ ① جب لوگوں سے ناپ کر لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ② وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ③ اَلَا

تو پورا کرلیں۔ ② اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔ ③ کیا وہ

يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ④ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤ يَّوْمَ يَقُوْمُ

لوگ نہیں مانتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔ ④ ایک عظمت والے دن کے لئے۔ ⑤ جس دن سب لوگ

النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦

رب العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے۔ ⑥ حقیقت یہ ہے کہ بے شک بدکاروں کا نامۂ اعمال سجین میں ہے۔ ⑦

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور آپ کیا سمجھے کہ سجین (والا نامۂ اعمال) کیا ہے؟ ⑧ وہ مہر کی ہوئی تحریر ہے۔ ⑨ اُس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪ وَمَا

کی تباہی ہے۔ ⑩ جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ ⑪ اور اُسے

يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

ہر سرکش گنہگار ہی جھٹلاتا ہے۔ ⑫ جب اُس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (13) كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا

کہتا ہے: "یہ تو گزشتہ لوگوں کے افسانے ہیں۔" (13) ہرگز نہیں! بلکہ اُن (منکروں) کے دلوں پر سیاہی چڑھا دی اُن گناہوں

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (14) كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (15)

کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (14) حقیقت یہ ہے کہ بیشک وہ قیامت کے دن اپنے رب کے دیدار سے ضرور محروم ہوں گے۔ (15)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ (16) ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

پھر بیشک وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ (16) پھر انہیں کہا جائے گا: "یہ ہے وہ عذاب جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (17) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (18) وَمَآ

جھٹلایا کرتے تھے۔" (17) حقیقت یہ ہے کہ نیکوں کا نامۂ اعمال عِلّیّین میں ہے۔ (18) اور آپ

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ (19) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (20) يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ (21)

کیا سمجھے کہ عِلّیّین (والا نامۂ اعمال) کیا ہے؟ (19) وہ مُہر کی ہوئی تحریر ہے۔ (20) جس پر مقربین حاضر رہتے ہیں۔ (21)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ (22) عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (23) تَعْرِفُ

بیشک نیک لوگ ضرور راحت میں ہوں گے۔ (22) مسہریوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ (23) آپ اُن کے

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (24) يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (25)

چہروں میں راحت کی شادابی دیکھ لیں گے۔ (24) انہیں صاف سربمہر خالص شراب پلائی جائے گی۔ (25)

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ (26)

اس کی مُہر کستوری ہے اور دلچسپی لینے والوں کو اُسی میں دلچسپی لینی چاہئے۔ (26)

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ (27) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (28)

اور اُس کی آمیزش تسنیم سے ہے۔ (27) (تسنیم) وہ چشمہ ہے جس سے مقربین پئیں گے۔ (28)

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾

بیشک مجرم ایمان والوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿29﴾

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ

اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ ﴿30﴾ اور جب اپنے گھر والوں کی طرف

انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ﴿31﴾ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

پلٹتے تو اِتراتے ہوئے پلٹتے۔ ﴿31﴾ اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تو کہتے: "بیشک یہ

لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ﴿33﴾ فَالْیَوْمَ

ضرور گمراہ ہیں۔" ﴿32﴾ حالانکہ یہ اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ ﴿33﴾ تو آج

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ

ایمان والے کافروں پر ہنسیں گے۔ ﴿34﴾ مسہریوں پر بیٹھے ہوئے

یَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ع 1 36 8

دیکھیں گے۔ ﴿35﴾ کیا کافروں کو اُن کے اُن اعمال کا بدلہ دے دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے؟ ﴿36﴾

## سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا 25 رُكُوْعُهَا 1

سورۂ انشقاق مکی ہے اِس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿2﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾ اور اپنے ربّ کے حکم کی تعمیل کرے گا اور یہی اُسے لائق ہے۔ ﴿2﴾ اور جب زمین

مُدَّتْ ③ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ④ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا

پھیلادی جائے گی۔ ③ اور جو اُس کے اندر ہے اُسے باہر ڈال دیگی اور خالی ہوجائے گی۔ ④ اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل

وَ حُقَّتْ ⑤ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا

کرے گی اور یہی اُسے زیبا ہے۔ ⑤ اے انسان! بیشک تو دوڑتے ہوئے (مرکز) اپنے رب کی طرف جانے والا ہے

فَمُلٰقِیْهِ ⑥ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ⑦ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ

پھر اُس سے ملنے والا ہے۔ ⑥ لیکن جس کا نامۂ اعمال اُسے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔ ⑦ تو عنقریب اُس سے

حِسَابًا یَّسِیْرًا ⑧ وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑨ وَ اَمَّا مَنْ

آسان حساب لیا جائے گا۔ ⑧ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش واپس آئے گا۔ ⑨ لیکن جس کا

اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ⑩ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪ وَّ یَصْلٰى

نامۂ اعمال پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ ⑩ تو وہ جلد ہلاکت مانگے گا۔ ⑪ اور شعلہ زن آگ میں

سَعِیْرًا ⑫ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑬ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ⑭

جائے گا۔ ⑫ بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا۔ ⑬ بیشک اُس کا گمان تھا کہ وہ ہرگز (اپنے ربّ کی طرف) نہیں لوٹے گا۔ ⑭

بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ⑮ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯

کیوں نہیں! بیشک اُس کا ربّ اُسے خوب دیکھ رہا ہے۔ ⑮ تو مجھے قسم ہے شام کی روشنی کی۔ ⑯

وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ⑰ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ⑱ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا

اور رات کی اور اُن چیزوں کی جنہیں وہ جمع کرے۔ ⑰ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔ ⑱ تم ایک حال سے دوسرے حال

عَنْ طَبَقٍ ⑲ فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑳ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ

کی طرف ضرور چڑھو گے۔ ⑲ تو اُنہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ ⑳ اور جب اُن کے سامنے قرآن

معانقة 17

الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ۚ۩ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ۖ

پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے؟ ﴿21﴾ بلکہ کفار (قرآن اور قیامت ہی کو) جھٹلاتے رہتے ہیں۔ ﴿22﴾

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ﴿23﴾ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿24﴾ۙ اِلَّا

اور اللہ خوب جانتا ہے جو یہ دل میں رکھتے ہیں۔ ﴿23﴾ تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ ﴿24﴾ مگر

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ع

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ﴿25﴾

ع 1 25 9

اٰیَاتُهَا 22 — سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّیَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ بروج مکّی ہے اس میں بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ۙ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ۙ وَ شَاهِدٍ

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾ اور قیامت کے دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ﴿2﴾ اور (سابقہ امتوں کے گواہوں پر)

وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ؕ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ۙ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ۙ

گواہ اور گواہی کے دن (روزِ قیامت ۸) کی قسم۔ ﴿3﴾ گڑھے کھودنے والوں پر لعنت ہو۔ ﴿4﴾ اُس بھڑکتی آگ والوں پر۔ ﴿5﴾

اِذْ هُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ۙ وَّ هُمْ عَلٰى مَا یَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ

جب وہ اُس کے کنارے پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾ اور جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے

شُهُوْدٌ ﴿7﴾ؕ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ

اُسے دیکھ رہے تھے۔ ﴿7﴾ اور انہیں مسلمانوں کی یہی بات بری لگی کہ وہ عزت والے،

السہیل 135 ؔ تفسیر بغوی، ۴/۳۱۲/ ۵۸۱ ۸ شاہد و مشہود کے حوالے سے قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے کئی اقوال نقل فرمائے ہیں ان میں سے ایک قول جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہے، آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے فرمان: "فَكَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِیْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِیْدًا" کی رو سے حضور اکرم ﷺ شاہد ہیں اور روزِ قیامت مشہود ہے۔

(تفسیر مظہری: ۱۰/۲۳۵)

الْحَمِيْدِ ⑧ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی

حمد والے اللہ پر ایمان لائے۔ ⑧ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے۔اور اللہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ؕ ⑨ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

چیز پر گواہ ہے۔ ⑨ بیشک وہ لوگ جنہوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو تکلیف دی

ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ؕ ⑩

پھر توبہ نہ کی اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لئے آگ کا عذاب ہے۔ ⑩

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ

بیشک جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے جنتی باغات ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ؕ ⑪ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نہریں جاری ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ⑪ بیشک تیرے رب کی گرفت

لَشَدِیْدٌ ؕ ⑫ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ ۚ ⑬ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ⑭

بہت ہی سخت ہے۔ ⑫ بیشک وہ (تخلیق کی ٩) ابتدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ ⑬ اور وہی ہے بہت بخشنے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۙ ⑮ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ؕ ⑯ هَلْ اَتٰىكَ

والا بہت محبت والا۔ ⑭ عرش کا مالک، عزت والا۔ ⑮ ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا۔ ⑯ کیا آپ کے پاس

حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ۙ ⑰ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ؕ ⑱ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

لشکروں کی خبر پہنچی؟ ⑰ یعنی فرعون اور ثمود کی۔ ⑱ بلکہ کافر

فِیْ تَكْذِیْبٍ ۙ ⑲ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىٕهِمْ مُّحِیْطٌ ۚ ⑳ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

جھٹلانے میں مصروف ہیں۔ ⑲ حالانکہ اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ ⑳ بلکہ وہ بڑی عظمت والا

٩ـ جلالین مع صاوی: ۴/۲۹۱

مَّجِيۡدٌ ﴿21﴾ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿22﴾

قرآن ہے۔ ﴿21﴾ لوحِ محفوظ میں۔ ﴿22﴾

آیاتُہا 17 سُوۡرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعُہَا 1

سورۂ طارق مکی ہے، اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجۡمُ

قسم آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ ﴿1﴾ اور آپ نے کیا جانا کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ﴿2﴾ بہت چمکدار

الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلۡيَنۡظُرِ

ستارا ہے۔ ﴿3﴾ کوئی جان نہیں جس پر محافظ نہ ہو۔ ﴿4﴾ تو انسان کو غور کرنا چاہیے

الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡ

کہ وہ کس چیز سے بنایا گیا ہے۔ ﴿5﴾ وہ اچھلنے والے پانی سے بنایا گیا ہے۔ ﴿6﴾ جو پشت اور

بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوۡمَ

سینوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ ﴿7﴾ بیشک اللہ اُسے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ ﴿8﴾ جس دن

تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَالسَّمَآءِ

چھپی باتیں ظاہر کردی جائیں گی۔ ﴿9﴾ تو انسان کے پاس نہ طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿10﴾ بارش والے

ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿11﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ

آسمان کی قسم ﴿11﴾ اور پھٹ جانے والی زمین کی۔ ﴿12﴾ بیشک قرآن

فَصْلٌ ۙ﴿13﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿15﴾

ضرور فیصلہ کن ہے۔ (13) اور وہ ہنسی مزاح نہیں۔ (14) بیشک کافر اپنی سی چال چلتے ہیں۔ (15)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾

ع 17 11

اور میں خفیہ تدبیر فرماتا ہوں۔ (16) تو آپ کافروں کو اُن کے حال پر چھوڑ دیں، اُنہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ (17)

## سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُہا 19 — رُکوعُہا 1

سورۂ اعلیٰ مکی ہے، اس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿1﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ وَالَّذِيْ

اپنے رب کے نام کی پاکیزگی بیان کیجئے جو سب سے بلند ہے۔ (1) جس نے پیدا کیا اور

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

درست فرمایا۔ (2) اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر ہدایت فرمائی۔ (3) اور جس نے چارہ نکالا۔ (4) پھر اُسے خشک

اَحْوٰى ﴿5﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

سیاہ کر دیا۔ (5) اب ہم آپ کو پڑھائیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے۔ (6) مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ ہر ظاہر

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿7﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

اور مخفی کو جانتا ہے۔ (7) اور ہم اِس آسان طریقے کے لئے آپ کو سہولت دیں گے۔ (8) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں اگر

الذِّكْرٰى ﴿9﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿10﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿11﴾

نصیحت فائدہ دے۔ (9) عنقریب وہی نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے۔ (10) اور اُس سے وہ بڑا بدبخت دور رہے گا۔ (11)

الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰىۚ (12) ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰىؕ (13)

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ (12) پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔ (13)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ (14) وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰىؕ (15) بَلْ

بیشک کامیاب ہوا جو پاکیزہ ہوگیا۔ (14) اور (اس نے) اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔ (15) بلکہ

تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَاﳲ (16) وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰىؕ (17) اِنَّ

تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ (16) حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ (17) بیشک

هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰىۙ (18) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى۠ (19)

ع 1 19 12

یہ (تعلیم فلاح) ضرور پہلے صحیفوں میں ہے۔ (18) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔ (19)

## اٰیاتُها 26 — سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ — رُكُوْعُها 1

سورۂ غاشیہ مکی ہے، اس میں چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِؕ (1) وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌۙ (2)

بیشک آپ کے پاس چھا جانے والی قیامت کی خبر آئی۔ (1) اس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے۔ (2)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌۙ (3) تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةًۙ (4) تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ

کام کرنے والے، مشقت اٹھانے والے۔ (3) بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ (4) کھولتے چشمے سے

اٰنِیَةٍؕ (5) لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍۙ (6) لَّا یُسْمِنُ

پلائے جائیں گے۔ (5) ان کے لئے کھانا آگ کے کانٹے ہی ہوں گے۔ (6) جو نہ تو جسم کو موٹا کریں

وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ⑦ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا

اور نہ بھوک مٹائیں۔ ⑦ بہت سے چہرے اُس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔ ⑧ اپنی کوشش

رَاضِيَةٌ ⑨ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ⑪ فِيهَا

پر راضی۔ ⑨ بلند مرتبہ جنت میں۔ ⑩ جس میں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ⑪ اُس میں

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ⑬ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ⑭

بہتے چشمے ہیں۔ ⑫ اُس میں بلند و بالا تخت ہیں۔ ⑬ اور ترتیب سے رکھے ہوئے جام۔ ⑭

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ⑯ أَفَلَا يَنظُرُونَ

اور قطار میں لگے ہوئے گاؤ تکیے۔ ⑮ اور بچھائے ہوئے قالین۔ ⑯ تو کیا (منکرین) اونٹ کو

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱

نہیں دیکھتے کہ وہ کیسا بنایا گیا؟ ⑰ اور آسمان کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ ⑱

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کو کہ وہ کیسے نصب کیے گئے؟ ⑲ اور زمین کو کہ وہ کس طرح

سُطِحَتْ ⑳ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ㉑ لَّسْتَ عَلَيْهِم

بچھائی گئی۔ ⑳ تو آپ نصیحت سناتے رہیں، آپ تو یہی نصیحت سنانے والے ہیں۔ ㉑ آپ اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ㉒ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ㉓ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

مسلط نہیں۔ ㉒ مگر جو حق سے منہ موڑے اور کفر کرے۔ ㉓ تو اللہ اُسے سب سے بڑا

الْأَكْبَرَ ㉔ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉕ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ㉖

عذاب دے گا۔ ㉔ بیشک ہماری طرف ہی اُن کا پلٹنا ہے۔ ㉕ پھر بیشک ہم پر ہی اُن کا حساب ہے۔ ㉖

رُكُوعُهَا 1 | سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 30

سورۂ فجر مکی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْفَجْرِ ① وَلَيَالٍ عَشْرٍ ② وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③ وَالَّيْلِ اِذَا

قسم ہے فجر کی۔ ① اور دس راتوں کی۔ ② اور جفت و طاق (راتوں) کی۔ ③ اور رات کی جب

يَسْرِ ④ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ⑤ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

وہ چل دے۔ ④ کیوں اُس میں عقل مند کے لئے قسم ہوئی؟ ⑤ کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے ربّ نے

رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

عاد کے ساتھ کیسا (رویہ اختیار) کیا؟ ⑥ وہ ارم جو بہت ہی لمبے قد والے۔ ⑦ جن کی مثل شہروں میں

فِي الْبِلَادِ ⑧ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑨ وَفِرْعَوْنَ

پیدا نہیں کیا گیا۔ ⑧ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں۔ ⑨ اور میخوں والے

ذِي الْاَوْتَادِ ⑩ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

فرعون کے ساتھ۔ ⑩ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔ ⑪ پھر اُن میں بہت

الْفَسَادَ ⑫ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬ اِنَّ

فساد پھیلایا۔ ⑫ تو آپ کے ربّ نے اُن پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ ⑬ بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ⑭ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ

آپ کا ربّ خوب دیکھ رہا ہے۔ ⑭ لیکن (کافر ۱؎) انسان جب اُسے اُس کا ربّ آزمائے

۱؎ کلبی اور مقاتل نے فرمایا یہ آیت امیہ بن خلف جُمَحِی کے بارے میں نازل ہوئی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ آیت عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں نازل ہوئی، جبکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت اُبی بن خلف کے بارے میں نازل ہوئی۔ (تاویلات اہل السنہ: ۴/۶۱۳)

فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ⑮ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ

پھر اُسے عزت اور نعمت عطا فرمائے، تو کہتا ہے: "میرے ربّ نے مجھے عزت بخشی۔" ⑮ اور جب اُسے آزمائے

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَهَانَنِ ⑯ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ

اور اُس کا رزق اُس پر تنگ کردے تو کہتا ہے: "میرے ربّ نے مجھے ذلیل کیا۔" ⑯ یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی

الْيَتِيْمَ ⑰ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ⑱ وَتَاْكُلُوْنَ

عزت نہیں کرتے۔ ⑰ اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر برانگیختہ نہیں کرتے۔ ⑱ اور وراثت کا

التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ⑲ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳ كَلَّاۤ اِذَا

تمام مال سمیٹ کر چٹ کرجاتے ہو۔ ⑲ اور دولت کی شدید محبت رکھتے ہو۔ ⑳ ہاں ہاں جب

دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ㉑ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ㉒

زمین ٹکرا کر پاش پاش کردی جائے گی۔ ㉑ اور آپ کا ربّ جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے صف بستہ حاضر ہوں گے۔ ㉒

وَجِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى

اور اُس دن دوزخ لائی جائے گی، اُس دن آدمی سوچے گا اور اُس وقت

لَهُ الذِّكْرٰى ㉓ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ㉔ فَیَوْمَىٕذٍ

اُس کے سوچنے کا کیا فائدہ؟ ㉓ کہے گا: "کاش میں نے زندگی میں کوئی نیکی آگے بھیجی ہوتی۔" ㉔ تو اُس دن

لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ㉕ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ㉖ یٰۤاَیَّتُهَا

اللہ کے عذاب کی طرح کوئی عذاب نہ دے سکے گا۔ ㉕ اور اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ نہ سکے گا۔ ㉖ اے

النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ㉗ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ㉘

اطمینان والی جان! ㉗ اپنے ربّ کی طرف اِس حال میں لوٹ کہ تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ ㉘

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿29﴾ وَ ادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿30﴾

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو۔ ﴿29﴾ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔ ﴿30﴾

ع 1 30 14

اٰیَاتُہَا 20 — سُوۡرَۃُ الۡبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ — رُکُوۡعُہَا 1

سورۂ بلد مکی ہے، اِس میں بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ﴿1﴾ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ﴿2﴾ وَ وَالِدٍ

مجھے اِس شہر کی قسم۔ ﴿1﴾ اِس حال میں کہ اے محبوب! آپ اِس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ ﴿2﴾ اور قسم والد کی

وَّ مَا وَلَدَ ﴿3﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ ﴿4﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ

اور اُس کی اولاد کی۔ ﴿3﴾ بیشک ہم نے انسان کو مشقت میں رہنے والا پیدا کیا۔ ﴿4﴾ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ ﴿5﴾ یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾

وقف لازم

کوئی اُس پر ہرگز قدرت نہ پائے گا۔ ﴿5﴾ کہتا ہے: ”میں نے ڈھیروں مال فنا کر دیا“ ﴿6﴾

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗۤ اَحَدٌ ﴿7﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ عَیۡنَیۡنِ ﴿8﴾ وَ لِسَانًا

کیا اُس کا گمان یہ ہے کہ اُسے کسی نے نہ دیکھا؟ ﴿7﴾ کیا ہم نے اُس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ ﴿8﴾ اور زبان

وَّ شَفَتَیۡنِ ﴿9﴾ وَ ہَدَیۡنٰہُ النَّجۡدَیۡنِ ﴿10﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَۃَ ﴿11﴾

اور دو ہونٹ؟ ﴿9﴾ اور اُسے دو اُبھری چیزوں کی راہ بتائی۔ ﴿10﴾ پھر وہ گھاٹی میں نہیں کودا۔ ﴿11﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡعَقَبَۃُ ﴿12﴾ فَکُّ رَقَبَۃٍ ﴿13﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ

اور آپ کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿12﴾ کسی بندے کی گردن رہا کرانا۔ ﴿13﴾ یا بھوک کے دن

ذِیْ مَسْغَبَةٍ (14) یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (15) اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ (16)

کھانا کھلانا۔ (14) یتیم رشتہ دار کو (15) یا خاک نشین مسکین کو۔ (16)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا

پھر اُن لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے آپس میں صبر کی وصیتیں

بِالْمَرْحَمَةِ (17) اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (18) وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور آپس میں مہربانی کی وصیتیں کیں۔ (17) وہ لوگ دائیں طرف والے ہیں۔ (18) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا

بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْــٴَـمَةِ (19) عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (20)

ع 1 20 15

وہ بائیں طرف والے ہیں۔ (19) اُن پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہے۔ (20)

## سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّیَّةٌ

ایاتھا 15 | رکوعھا 1

سورۂ شمس مکی ہے، اِس میں پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا (1) وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا (2) وَ النَّهَارِ اِذَا

سورج اور اُس کی روشنی کی قسم۔ (1) اور چاند کی جب وہ اُس کے پیچھے آئے۔ (2) اور دن کی جب

جَلّٰىهَا (3) وَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰىهَا (4) وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا (5)

اُسے چمکائے۔ (3) اور رات کی جب وہ اُسے چھپائے۔ (4) اور آسمان کی اور اُس کے بنانے والے کی قسم۔ (5)

وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا (6) وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا (7) فَاَلْهَمَهَا

اور زمین اور اُس کے پھیلانے والے کی قسم۔ (6) اور جان اور اُسے درست بنانے والے کی قسم۔ (7) پھر اُس کی بدکاری

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۪ۙ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ

اور اُس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی۔ ﴿۸﴾ بیشک کامیاب ہوا جس نے جان کو پاک کیا۔ ﴿۹﴾ اور ضرور نا کام ہوا

مَنْ دَسّٰىهَا ؕ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ۪ۙ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ

جس نے اُسے گناہوں میں چھپادیا۔ ﴿۱۰﴾ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ ﴿۱۱﴾ جب اُس کا سب سے بڑا بدبخت [1]

اَشْقٰىهَا ۪ۙ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ﴿۱۳﴾

اٹھ کھڑا ہوا۔ ﴿۱۲﴾ تو اللہ کے رسول (حضرت صالح علیہ السلام) نے فرمایا: "اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پینے کی باری سے بچو۔" ﴿۱۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ

تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا پھر اونٹنی کو قتل کردیا تو اُن کے رب نے اُن سرکشوں کے گناہ کے سبب اُن پر تباہی ڈال کر

فَسَوّٰىهَا ۪ۙ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۧ﴿۱۵﴾

وہ بستی برابر کردی۔ ﴿۱۴﴾ اور اُسے اُن کے بدلہ لینے کا کوئی خوف نہیں۔ ﴿۱۵﴾

[1] یعنی قوم ثمود کے سب لوگ۔ اللہ کے علم میں شقی تر اونٹنی کو ذبح کرنے والے دو شخص قدار بن سالف اور مصدع بن دہر ان سب سے بڑھ کر شقی تھے۔ (تفسیر قرطبی، ج۲۰، ص۸۲)

ع 1 15 16

## سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 15 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ لیل مکی ہے، اِس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

اور رات کی قسم جب چھا جائے۔ ﴿۱﴾ اور دن کی جب وہ روشن ہو۔ ﴿۲﴾ اور اُس ذات کی جس نے نر

وَالْاُنْثٰۤى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾

اور مادہ پیدا کئے۔ ﴿۳﴾ بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔ ﴿۴﴾ تو جس نے خرچ کیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور سب سے اچھی (ملت) کو سچ مانا۔ ⑥ تو عنقریب ہم اُس کے لئے آسانی (جنت[12]) کا راستہ فراہم کردیں گے۔ ⑦

وَاسْتَغْنٰى ⑧ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩

اور جس نے بخل کیا اور وہ بے پرواہ رہا۔ ⑧ اور اُس نے سب سے اچھی (ملت) کو جھٹلایا۔ ⑨ تو ہم بہت جلد اُس کیلئے دشواری

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ⑪ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫ وَاِنَّ

(آگ) مہیا کردیں گے۔ ⑩ اور اُس کا مال اُسے کام نہ آئے گا جب وہ ہلاکت میں پڑے گا۔[13] ⑪ بیشک سیدھی راہ دکھانا

لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭ لَا يَصْلٰىهَاۤ

ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔ ⑫ اور بیشک ہم ہی دنیا اور آخرت کے مالک ہیں۔ ⑬ تو میں تمہیں بھڑکنے والی آگ کا ڈر سناتا

اِلَّا الْاَشْقَى ⑮ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰

ہوں۔ ⑭ اُس میں صرف بڑا بدبخت جائے گا۔ ⑮ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ ⑯ اور سب سے بڑا پرہیزگار[14] اُس

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

(آگ) سے بہت دور رکھا جائے گا۔ ⑰ جو اپنا مال خرچ کرتا ہے تاکہ پاکیزہ ہو۔ ⑱ اور اُس پر کسی کا احسان نہیں[15] جس کا

تُجْزٰۤى ⑲ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑

بدلہ دیا جائے۔ ⑲ صرف اپنے رب کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے۔ ⑳ اور بیشک وہ عنقریب راضی ہو جائے گا۔ ㉑

## اٰیاتُھا 11 — سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ضحیٰ مکی ہے، اِس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

[14] اس بات پر مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آیت مبارکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ اس آیت کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ انبیاء کے بعد سب سے بڑے پرہیزگار ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۱۰/۲۷۹) [15] حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کیا تو (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَ الضُّحٰىۙ(۱) وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰىۙ(۲) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰىؕ(۳)

چاشت کی قسم۔ (1) اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے۔ (2) نہ تو آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی وہ (آپ سے[1])

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ(۴) وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

بیزار ہوا۔ (3) اور بیشک ہر بعد والی ساعت آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ (4) اور بیشک عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا

فَتَرْضٰىؕ(۵) اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى۪(۶) وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ (5) کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا؟ پھر آپ کو پناہ دی۔ (6) اور آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰى۪(۷) وَ وَجَدَكَ عَآىٕلًا فَاَغْنٰىؕ(۸) فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ(۹)

تو اپنی طرف راہ دی۔ (7) اور آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا۔ (8) تو آپ یتیم پر سختی نہ کریں۔ (9)

وَ اَمَّا السَّآىٕلَ فَلَا تَنْهَرْؕ(۱۰) وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۠(۱۱)

اور سائل کو نہ جھڑکیں۔ (10) اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کریں۔ (11)

اٰیَاتُهَا 8 | سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّیَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ انشراح مکی ہے، اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَۙ(۱) وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَۙ(۲)

کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ کھول نہ دیا؟ (1) اور آپ سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا۔ (2)

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَۙ(۳) وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَؕ(۴) فَاِنَّ مَعَ

جس نے آپ کی پشت کو بوجھل کر رکھا تھا۔ (3) اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ (4) تو بیشک

(پچھلے صفحے کا بقیہ) مشرکین نے کہا: "ابوبکر نے یہ کام بلال کے کسی احسان کا بدلہ چکانے کے لئے کیا ہو گا۔" تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتِ مبارکہ نازل فرمائی۔ (تاویلات اہل السنۃ، ۱۰/۳۳۰)

ع 11 / 18

[1] جلالین مع صاوی: ۶/۲۳۱۰

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ⑤ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ⑥ تو جب آپ نماز سے فارغ ہوں

فَانْصَبْ ﴿7﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾

تو دعا میں محنت فرمائیں۔ ⑦ اور اپنے رب کی طرف راغب رہیں۔ ⑧

ع 1 8 19

## سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تین مکی ہے، اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی اور زیتون کی قسم ① اور طورِ سینا کی ② اور اس امن والے

الْاَمِيْنِ ﴿3﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ

شہر (مکہ کی) کی۔ ③ بیشک ہم نے انسان کو بہترین صورت میں بنایا۔ ④ پھر

رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اُسے ہر پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا۔ ⑤ مگر جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

تو اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ⑥ (اے کافر انسان!) تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر

بِالدِّيْنِ ﴿7﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾

ابھارتی ہے؟ ⑦ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں؟ ⑧

ع 1 8 20

رُكُوعُهَا 1 | سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 19

سورۂ علق مکی ہے، اِس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ (1) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ (1) انسان کو جمے ہوئے

عَلَقٍۚ (2) اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ (3) الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ (4)

خون سے بنایا۔ (2) آپ پڑھیں آپ کا رب ہی سب سے زیادہ کریم ہے۔ (3) جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ (4)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ (5) كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤىۙ (6)

انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔ (5) ہاں ہاں بعض انسان ضرور سرکشی کرتے ہیں۔ (6) اس بنا پر کہ اُس نے [19]

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰىؕ (7) اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰىؕ (8) اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا۔ (7) بیشک سب نے آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ (8) کیا آپ نے اُسے دیکھا؟ جو روکتا

یَنْهٰىۙ (9) عَبْدًا اِذَا صَلّٰىؕ (10) اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤىۙ (11)

ہے [20] (9) (ہمارے خاص) بندے [21] کو جب وہ نماز پڑھیں۔ (10) (اے حبیب!) آپ بتائیں اگر وہ روکنے والا ہدایت پر ہوتا۔ (11)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰىؕ (12) اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰىؕ (13) اَلَمْ یَعْلَمْ

یا دوسروں کو پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کتنا اچھا ہوتا؟)۔ (12) آپ بتائیں اگر اُس نے حق کو جھٹلایا اور روگردانی کی (تو وہ عذاب سے کیسے

بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰىؕ (14) كَلَّا لَىٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ﳔ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِۙ (15)

بچے گا؟)۔ (13) کیا اُس نے نہ جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ (14) ہاں ہاں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔ (15)

[19] یہ آیت ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی ۴/۳۱۷) [20] وہ ابوجہل ہے۔ مرجع سابق ۴/۳۱۸ [21] وہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔ (تفسیر سمرقندی ۳/۳۹۵)

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿17﴾ سَنَدْعُ

وہ پیشانی جو جھوٹی، خطاکار ہے۔ ⑯ اب وہ اپنی مجلس کو پکارے۔ ⑰ ہم بھی ابھی

الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾

دوزخ کے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔ ⑱ ہاں ہاں اُن کی نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے مزید قریب ہوجائیں۔ ⑲

آيَاتُهَا 5 — سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ قدر مکی ہے، اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ ① اور آپ نے کیا جانا کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ ②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ③ اس میں فرشتے اور جبرائیل ہر کام کے لئے

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿4﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾

اپنے ربّ کے حکم سے اترتے ہیں۔ ④ وہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے۔ ⑤

آيَاتُهَا 8 — سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ بینہ مدنی ہے، اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

کافر اہلِ کتاب اور مشرک اپنا دین چھوڑنے والے نہ تھے جب تک

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

اُن کے پاس روشن دلیل نہ آئے۔ ① (روشن دلیل کون؟) وہ اللہ کے رسول جو

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

پاک صحیفے سناتے ہیں۔ ② اُن صحیفوں میں سیدھے احکام لکھے ہیں۔ ③ اور اہلِ کتاب میں پھوٹ نہ پڑی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس وہ روشن دلیل (نبی آخر الزماں ﷺ) تشریف لائے۔ ④ اور انہیں یہی حکم دیا گیا

اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا

کہ وہ بالکل اللہ کی طرف متوجہ ہو کر اُسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اُسی کی عبادت کریں، اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ

قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے۔ ⑤ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے کفر کیا وہ سب جہنم کی آگ میں ہیں، ہمیشہ اُس میں

فِيْهَا اُولٰٓىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

رہیں گے، وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔ ⑥ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ⑦ اُن کا ثواب اُن کے ربّ کے پاس

ﷺ ۲۲ دونوں جہاں کے تاجدار ﷺ (حوالہ: تفسیر صاوی ۶/۲۳۲۳)

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ

رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۠ (8)

ع 1/8 23

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے ربّ سے ڈرے۔ (8)

## سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُها 8 — رُکُوعُها 1

سورۂ زلزال مدنی ہے، اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ (1) وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے مقررہ زلزلہ سے پوری شدت کے ساتھ ہلادی جائے گی۔ (1) اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ۙ (2) وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ (3) یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ

باہر پھینک دے گی۔ (2) اور آدمی کہے گا: ''اِسے کیا ہوا؟'' (3) اُس دن وہ سب خبریں

اَخْبَارَهَا ۙ (4) بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ (5) یَوْمَىٕذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ

بیان کردے گی۔ (4) اس لئے کہ آپ کے رب نے اُسے حکم دیا۔ (5) اُس دن لوگ (میدانِ حساب سے) مختلف راستوں

اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ (6) فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

سے لوٹیں گے، تاکہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھائے جائیں۔ (6) تو جو (دنیاوی زندگی میں) ذرہ بھر نیکی کرے گا

خَیْرًا یَّرَهٗ ؕ (7) وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۠ (8)

ع 1/8 24

(قیامت کے دن) اُسے دیکھے گا۔ (7) اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا (قیامت کے دن) اُسے دیکھے گا۔ (8)

اٰيَاتُهَا 11 | سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عادیات مکی ہے، اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے (میدانِ جہاد میں) تیزی سے دوڑتے ہیں۔ (1) پھر سُم مار کر پتھر سے چنگاریاں اڑاتے

صُبْحًا ﴿3﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾ اِنَّ

ہیں۔ (2) پھر صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ (3) پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔ (4) پھر اسی وقت دشمن کے لشکر میں کُود جاتے ہیں۔ (5)

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾ وَاِنَّهٗ

بیشک (کافر[۳۳]) انسان ضرور اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ (6) اور بیشک وہ ضرور اس پر خود گواہ ہے۔ (7) اور بیشک

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾

وہ مال[۳۴] کی محبت میں ضرور بہت سخت ہے۔ (8) تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب دوبارہ زندہ کیے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔ (9)

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾

ع 11 25

اور سینوں کی باتیں کھول دی جائیں گی۔ (10) بیشک اُن کا رب اُس دن اُن کی ہر بات سے خوب باخبر ہے۔ (11)

۳۳ جلالین مع صاوی، ۶/۲۳۹۶ ۳۴ (الخیر) المال (مرجع سابق: ۶/۲۳۹۶)

اٰيَاتُهَا 11 | سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ قارعہ مکی ہے، اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ

دل دہلانے والی۔ ① کیا ہے وہ دل دہلانے والی؟ ② اور آپ کیا سمجھے کہ وہ دل دہلانے والی کیا ہے؟ ③ جس دن

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

تمام انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ ④ اور پہاڑ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾

رنگ برنگی دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔ ⑤ تو جس کے نیک اعمال بھاری ہوئے۔ ⑥

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾

وہ دل کش زندگی میں ہوگا۔ ⑦ اور جس کے نیک اعمال ہلکے ہوئے۔ ⑧

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ﴿۱۱﴾

ع 1 / 11 / 26

اُس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔ ⑨ اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟ ⑩ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ⑪

## اٰیاتھا 8 — سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — رُکوعھا 1

سورۂ تکاثر مکی ہے، اِس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی حرص نے غافل کر رکھا ہے۔ ① یہاں تک کہ تم قبرستان میں پہنچ گئے۔ ② ہاں ہاں

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

تم جان لوگے۔ ③ پھر تم یقیناً جلد جان جاؤ گے۔ ④ حقیقت یہ ہے کہ اگر تم یقینی طور پر (اپنا انجام) جانتے

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

(تو مال سے اتنی محبت نہ رکھتے ؏)۔ ⑤ بیشک تم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ ⑥ پھر بیشک تم اُسے یقین کی

الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

آنکھ سے دیکھ لو گے۔ ⑦ پھر بیشک اُس دن تم سے ضرور نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ⑧

## اٰیاتُھا 3 — سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوْعُھَا 1

سورۂ عصر مکی ہے، اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم! ① بیشک انسان ضرور خسارے میں ہے۔ ② مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾

انہوں نے ایک دوسرے کو حق (پر قائم رہنے) کی نصیحت اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ ③

## اٰیاتُھا 9 — سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوْعُھَا 1

سورۂ ھمزہ مکی ہے، اس میں نو آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿1﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾

ہلاکت ہے ہر اُس شخص کے لئے جو منہ پر طعنے دیتا ہے، پسِ پشت عیب جوئی کرتا ہے۔ ① جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن

؏ جلالین مع صاوی ۳۳۰/۶

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿4﴾ ۡ

کر رکھا۔ ② وہ گمان کرتا ہے کہ اُس کے مال نے اُسے لافانی بنا دیا ہے۔ ③ ہرگز نہیں یقیناً وہ حُطمہ میں پھینکا جائے گا۔ ④

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾ؕ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾ۙ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

اور آپ کو کیا معلوم کہ حُطمہ کیا ہے؟ ⑤ اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ⑥ جو دلوں پر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾ؕ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾ۙ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾ ع

چھا جائے گی۔ ⑦ بیشک وہ اُن پر بند کر دی جائے گی۔ ⑧ لمبے لمبے ستونوں میں۔ ⑨

ع 1 9 29

## سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُها 5 رُکُوعُها 1

سورۂ فیل مکی ہے، اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾ؕ اَلَمْ

اے حبیب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے ربّ نے ہاتھی والوں کا کیا حال کیا؟ ① کیا اُس نے

يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

اُن کے فریب کو بے کار نہیں کر دیا؟ ② اور اُن پر پرندوں کے ڈاروں کے

اَبَابِيْلَ ﴿3﴾ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾ۙ فَجَعَلَهُمْ

ڈار بھیجے۔ ③ جو اُن پر سجیل کے کنکر ۲۶ پھینکتے تھے۔ ④ تو اُنہیں

كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾ ع

ع 1 5 30

کھائے ہوئے چارے کی طرح بنا دیا۔ ⑤

اٰیاتُھَا 4 — سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَّکِّیَّۃٌ — رُکُوْعُھَا 1

سورۂ قریش مکی ہے اِس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ②

چونکہ اللہ نے قریش کے دلوں میں الفت ڈال دی۔ ① اُنہیں سردی اور گرمی میں تجارتی سفر کا عادی بنادیا۔ ②

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ③ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

تو اُنہیں چاہیے کہ اِس گھر کے رب کی عبادت کریں ③ جس رب نے اُنہیں بھوک سے نجات دے کر کھانا کھلایا۔

جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

اور اُنہیں بڑے خوف سے امن میں رکھا۔ ④

ع 1/4 31

اٰیاتُھَا 7 — سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ — رُکُوْعُھَا 1

سورۂ ماعون مکی ہے، اِس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ

کیا آپ نے اُسے دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① تو یہی ہے وہ شخص جو یتیم کو

الْیَتِیْمَ ② وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ③ فَوَیْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ ② اور مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا۔[1] ③ تو اُن نمازیوں کے لئے

[1] یہ آیت عاص بن وائل یا ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی، ۳۳۸/۳)

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿4﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿5﴾

خرابی ہے۔ ④ جو اپنی نماز کو بھولے بیٹھے ہیں۔ ⑤

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿6﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾

ع 7 / 32

اور وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ ⑥ اور روزمرہ کے استعمال کی چیز (مانگنے پر بھی) نہیں دیتے۔ ⑦

اٰیاتُھا 3 — سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ — رُکوعُھا 1

سورۂ کوثر مکی ہے، اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾ اِنَّ

بیشک (اے حبیب) ہم نے آپ کو خیرِ کثیر عطا فرمائی۔ ① تو آپ اپنے رب کے لئے (عید کی) نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ ②

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾

ع 3 / 33

بیشک آپ کا دشمن ہی ہر خیر سے محروم (بے نسل) ہے۔ ③

اٰیاتُھا 6 — سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ — رُکوعُھا 1

سورۂ کافرون مکی ہے، اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿2﴾ وَلَآ

(اے حبیب!) آپ فرما دیجئے: اے کافرو! ① میں اُن (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ② اور نہ

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾

تم اُس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ③ اور نہ میں اُن (جھوٹے معبودوں) کی عبادت کروں گا جن کی تم عبادت

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾

کرتے ہو ④ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ⑤ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔" ⑥

ع 6 34

## سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُہا 3 — رُکُوعُہا 1

سورۂ نصر مدنی ہے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿1﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی امداد اور فتح آجائے۔ ① اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ اللہ کے دین میں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ ② تو اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پاکی بیان کیجیے اور اُس سے بخشش مانگیے،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾

بیشک وہ رحمت کے ساتھ بہت رجوع فرمانے والا ہے۔ ③

ع 1 3 35

(وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ) فی الحال۔ جلالین مع صاوی، ۲/۳۳۱

(وَلَآ اَنَا عَابِدٌ) فی الاستقبال۔ (مرجع سابق، ۲/۳۳۱)

## سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُہا 5 — رُکُوعُہا 1

سورۂ لہب مکی ہے، اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو ہی گیا۔ ① اُسے اُس کے مال اور کمائی نے

كَسَبَ ﴿2﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿3﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ

کچھ فائدہ نہ دیا۔ ② وہ عنقریب شعلوں والی آگ میں جھونکا جائے گا۔ ③ وہ اور اُس کی بیوی سر پر لکڑیوں کا

الْحَطَبِ ﴿4﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾

گٹھا اٹھائے ہوئے۔ ④ اُس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔ ⑤

ع 1 5 36

## اٰيَاتُهَا 4 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ اخلاص مکی ہے، اِس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

آپ فرمادیجئے: ”وہ اللہ یکتا ہے۔ ① اللہ بے نیاز ہے۔ ② اُس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی

يُوْلَدْ ﴿3﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾

وہ کسی کی اولاد۔ ③ اور نہ ہی کوئی اُس کا ہمسر مقابل ہے۔“ ④

ع 1 4 37

## اٰيَاتُهَا 5 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ فلق مدنی ہے، اِس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمائیں: ''میں صبح کے ربّ کی پناہ لیتا ہوں۔ ① اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔ ② اور اندھیری رات کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾

شر سے جب وہ چھا جائے۔ ③ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾

اور حسد والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔'' ⑤

## سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُها 6 رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ناس مکی ہے، اِس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ

آپ فرمائیں: ''میں سب لوگوں کے ربّ کی پناہ میں آیا۔ ① تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ ② سب لوگوں

النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾

کے معبود کی۔ ③ وسوسہ ڈالنے والے، پسپا ہونے والے کے شر سے۔ ④

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ ⑤ جنوں

وَالنَّاسِ ﴿6﴾

اور انسانوں میں سے۔'' ⑥

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝
وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا
نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ
النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

## دعائے ختم قرآن

اے اللہ! قبر میں میری وحشت کو راحت سے تبدیل فرما دے۔ اے اللہ! قرآنِ عظیم کے طفیل مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے لیے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا دے۔ اے اللہ! جو کچھ اس میں سے مجھے بھول گیا ہے مجھے یاد کرا دے اور اس میں سے جو کچھ میں نہیں جانتا اس کا مجھے علم عطا فرما اور مجھے رات، دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما اور اسے تمام جہانوں کے پروردگار! اسے میرے لیے حجت بنا دے۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

# قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

# قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

# رُموزِ اوقافِ قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں۔ کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:۔

● جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا اُمر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا۔ جسمیں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے:۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل قَدْ يُوْصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِفْ ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتة سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتہ کی علامت ہے یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ توڑے۔ اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ نہیں چاہئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ہ یہ اس کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کرے تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔

∴ ∴ تین تین نقاط والے دو دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں کبھی اس کو مختصر کر کے مع لکھ دیتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت و ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

نوٹ: جہاں معانقہ لکھا ہے اس سے مراد عند المتاخرین ہے یہ کل ۱۸ عدد ہیں اور جہاں مع لکھا ہے اس سے مراد عند المتقدمین ہے یہ کل ۱۶ عدد ہیں۔

# تصدیق سرٹیفکیٹ

الحمد للہ ہم نے اس قرآن پاک کے متن اور ترجمہ (حضرت شرف ملت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالیٰ) کی پروف ریڈنگ کی ہے اور تصدیق کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کو اغلاط سے پاک کرنے کی کوشش کی ہے اور ہم امید کرتے ہیں ان شاء اللہ اس میں آپ کوئی غلطی نہیں پائیں گے۔

## پروف ریڈنگ

**قاری محمد فیض رسول سدیدی**
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ مذہبی اُمور اوقاف (پنجاب) پاکستان

**قاری محمد اشفاق احمد خان**
ضیاء القرآن پبلی کیشنز (لاہور) پاکستان

**حافظ قاری محمد الطاف قادری نقشبندی**
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

**حافظ طارق جاوید، ایم۔اے**
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف (پنجاب) پاکستان

**اساتذہ شعبہ حفظ القرآن جامعہ قادریہ رضویہ (ٹرسٹ) فیصل آباد**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ترتیب و تزئین | : فیض رضا پبلی کیشنز | ایڈیشن اول | : ربیع الاول ۱۴۳۶ھ<br>جنوری ۲۰۱۵ء |
| باہتمام | : صاحبزادہ ابو عطا احمد مصطفیٰ نوری<br>حافظ شاہد احمد قادری | | |
| پرنٹرز | : الغدیر پرنٹرز فیصل آباد | ناشر | : فیض رضا پبلی کیشنز<br>مکتبہ قادریہ |




فیض رضا پبلی کیشنز اور مکتبہ قادریہ ہر دو کے جملہ افراد کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی۔ انہوں نے قرآن کریم کے متن اور اس کے ترجمہ "انوار الفرقان فی ترجمۃ معانی القرآن" مقام کی صورت کے اعتبار سے شایانِ شان انداز پر عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا تاکہ تلاوت کے دوران طباعتی معیار کے سبب ہونے والی معیاری طباعت کے سبب تلاوتِ قرآن میں آسانی ہو۔

اس کام کیلئے زرکثیر خرچ کرتے ہوئے "انوار الفرقان فی ترجمۃ معانی القرآن" کے نسخہ ہذا کی صحت کتابت، اعراب، رموز اوقاف وغیرہ پر نہایت توجہ دی ہے ان شاء اللہ یہ نسخہ طباعتی اغلاط سے حتی الامکان پاک ہے۔ اس کے باوجود کوئی سہو یا غلطی نظر آئے تو ہمیں فوراً مطلع فرمائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔
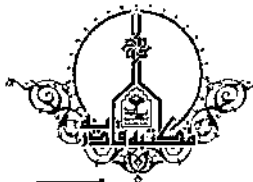
جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد
Tel: +92-41-8788807
Cell: +92-300-8660128
300-8664181

مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور
+92-321-7226193
+92-42-37226193

E-mail: fazeraza.publication@gmail.com

E-mail: maktabaqadria@yahoo.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ آغاز

قرآن کریم وہ عظیم اور لاریب کتاب ہے جس کی جتنی تلاوت کی جائے اُتنا ہی لطف و سرور اور ہدایت کا نور حاصل ہوتا ہے اور ایک حلاوت روح کی گہرائیوں میں اُترتی چلی جاتی ہے، جس خوش نصیب کے لئے قرآنی مفاہیم اور معانی کے دریچے کھول دیئے جائیں اُسے تو اپنی زندگی میں ہمہ جہت بہتری کا احساس ہوتا ہی ہے، مگر جسے قرآنی الفاظ کے معانی تک رسائی حاصل نہیں ہوتی وہ بھی اپنے وجود میں تلاوت قرآن کے خوشگوار اثرات کو واضح طور پر محسوس کرتا ہے، عصر حاضر میں حقائق اور سکون کے متلاشی اور مغربی تہذیب کے ستائے ہوئے بہت سے تعلیم یافتہ اور غیر مسلم افراد نے کفر کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کی تو اُن کی زندگیوں میں ایسا انقلاب برپا ہوا کہ انہوں نے اسلام کے دامن میں پناہ لیتے ہوئے اپنے وجود میں اطمینان و سرور اور عافیت کو محسوس کیا۔

قرآن کی اثر آفرینی کا یہ تسلسل اس کے زمانہ نزول سے ہے، مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے جب رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی خلوت میں قرآن کی تلاوت فرماتے تھے تو آپ کی جاں نواز تلاوت اسلام کے تین شدید ترین دشمنوں ابو جہل، ابوسفیان اور اخنس بن شریق کو کشاں کشاں کاشانہ نبوت کی طرف کھینچ لاتی، یہ تینوں دن کے اجالے میں تو بے بنیاد تہمتوں کی آڑ لے کر لوگوں کو قرآن اور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور رکھنے کی کوششیں کرتے تھے مگر خود رات کی تاریکی میں ایک دوسرے سے چھپ کر آتے اور رات بھر کاشانہ نبوت کی دیوار سے لگ کر صاحب قرآن کی زبان سے تلاوت قرآن یوں مست و بیخود ہو کر سنتے تھے کہ نہ انہیں اپنی خبر رہتی نہ وقت گزرنے کا احساس ہوتا، لیکن یہ سلسلہ زیادہ دن جاری نہ رہ سکا، ان تینوں کی دو راتیں ایسی گزریں کہ طلوع فجر کے وقت صبح کے اجالے میں ان تینوں کا ایک دوسرے سے آمنا سامنا ہو گیا پر یہ تینوں دوبارہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اگلی رات پھر چلے آئے، یہ تینوں رات کی تاریکی میں تو قرآن سنتے رہے مگر صبح کے اجالے میں ایک دوسرے کا سامنا ہونے پر حسب معمول ایک دوسرے کو طعن و تشنیع کرنے لگے پھر انہوں نے آپس میں قرآن سننے کے لئے کاشانہ نبوت پر دوبارہ کبھی واپس نہ آنے کا پختہ عہد کیا اور عملی طور پر پھر واپس نہیں آئے۔

رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس محبت اور سرشاری کے ساتھ تہجد کے نوافل میں قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے؟ اس امر کی تفصیل حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک شب آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں (نفلی) نماز پڑھی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اُس نماز میں) سورۃ بقرہ کی قراءت شروع فرمائی آپ مسلسل قراءت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے تین طویل سورتیں سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران اور سورۃ نساء پڑھ ڈالیں، آپ ترتیل کے ساتھ قراءت فرماتے رہے، جب کوئی ایسی آیت آتی جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تبارک و تعالیٰ کی تسبیح کرتے (مثلاً: سُبْحَانَ اللهِ کہتے) جب کسی ایسی آیت کی تلاوت کرتے جس میں سوال کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے، جب کسی ایسی آیت کی تلاوت فرماتے جس میں تعوّذ (یعنی اللہ کی پناہ مانگنے) کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے، پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ کے رکوع کا دورانیہ قیام کے قریب ہو گیا، پھر آپ

''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور تقریباً رکوع کے برابر قومہ کیا، پھر آپ سجدہ ریز ہو گئے اور ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' پڑھتے رہے اور قومہ بھی تقریباً سجدہ کے برابر طویل کیا۔ (صحیح مسلم، ملخصا)

رحمت دو عالم اس سرشاری اور ترتیل کے ساتھ تلاوت فرمایا کرتے تھے کہ قرآنِ کریم میں غور وفکر کا عمل بھی جاری رہتا تھا، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور تبع تابعین بھی قرآنِ کریم کو جلدی ختم کرنے پر ترتیل سے قراءت کو ترجیح دیتے تھے، درجِ ذیل روایت، ہمیشہ اُن کے سامنے رہتی تھی:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابن عباس! تم جب بھی قرآن پڑھو اُسے ٹھہر ٹھہر کر اور اُس کے الفاظ وحروف کو خوب واضح کر کے پڑھا کرو، اُس کو ردی کھجور کے دانوں کی طرح نہ بکھیرا کرو اور نہ ہی اُسے شعر گوئی کی طرح عجلت سے پڑھا کرو، اُس کے عجائبات (حقائق اور اسرار ورموز) پر توقف (غور وفکر) کیا کرو، نیز اُس کے ذریعے دلوں کو حرکت دیا کرو۔ تم میں سے کسی کا ارادہ (جلدی سے) قرآن کی آخری سورت پر پہنچنے کا ہرگز نہ ہونا چاہئے۔'' (اس حدیث کو ابن ابی شیبہ، بیہقی اور دیلمی نے روایت کیا۔)

قرآنِ کریم نے بھی آفاق وانفس میں غور وفکر کی دعوت دی ہے، ارشادِ ربانی ہے:

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ (سورۂ ص: ۲۹)

اے حبیب! یہ قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور عقل مند نصیحت قبول کریں۔ (انوار الفرقان)

جب قرآنِ کریم نازل ہوا تو عربی زبان اپنی فصاحت وبلاغت کے ایسے عروج پر تھی کہ اُس دور کو عربی زبان وادب کا سنہری دور کہا گیا مگر آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھنے والے بعض عربوں نے جب قرآنِ کریم کی دلکشی، رعنائی، اثر آفرینی اور معجز بیانی کو الزامات، افواہوں اور جھوٹی تہمتوں کے انبار میں دفن کرنا چاہا تو اُن میں سے ہی ایک ادب شناس اور زیرک انسان ولید بن مغیرہ نے کفر پر رہتے ہوئے بھی ایک مرتبہ تو قرآن کی سچائی کی گواہی دے دی مگر بعد میں وہ اس گواہی پر قائم نہ رہ سکا، لطف کی بات یہ ہے کہ لوگ اُس شخص کے پاس قرآنِ کریم اور صاحبِ قرآن پر زبانِ طعن دراز کرنے کے لئے مناسب الزام گھڑنے کی غرض سے جمع ہوئے تھے مگر جب اُس سے رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہا گیا: ''ہمیں لوگوں کو بتانا چاہئے کہ یہ کاہن ہے۔'' تو ولید بن مغیرہ نے کہا: ''ہم نے کاہن دیکھے ہوئے ہیں، اللہ کی قسم وہ نہ تو کاہن ہے اور نہ ہی اُس کے کلام میں کاہنوں کے کلام جیسی گنگناہٹ اور تجع ہے۔'' چند اور لوگ بولے: ''تو پھر ہمیں اُس کے بارے میں یہ کہنا چاہئے کہ وہ مجنون ہے۔'' ولید بن مغیرہ نے اس بات سے بھی اتفاق نہ کیا، بولا: ''اُس میں جنون کی ایک بھی علامت نہیں پائی جاتی، نہ اُس کے اعضاء کپکپاتے ہیں نہ ہی اُس کی پُرحکمت زبان سے کوئی مہمل اور بے معنی بات نکلتی ہے۔'' تب کچھ لوگوں نے کہا: ''ہم اُس پر شاعر ہونے کا الزام لگا دیتے ہیں۔'' ولید بن مغیرہ نے جھٹ سے کہا: ''ہم خود اہلِ زبان ہیں، ہم شعر کی تمام اصناف کو جانتے ہیں اور یہ جو کلام سناتے ہیں وہ شعر کی کسی صنف کے تحت نہیں آتا، ہم انہیں شاعر کیسے کہہ سکتے ہیں؟!'' یہ جواب سن کر ساری محفل پر سکوت چھا گیا، قرآن اور صاحبِ قرآن کے دشمن دیر تک سر جھکائے رہے، پھر کسی نے سر اٹھا کر کہا: ''کیوں نہ ہم اُسے ساحر قرار دے دیں؟'' ولید نے اس مشورے کو بھی جھٹلاتے ہوئے کہا: ''ہم ساحروں اور اُن کے سحر سے واقف ہیں، یہ نہ اُن کی طرح پھونکیں مارتے ہیں نہ دھاگوں

میں گرہیں لگاتے ہیں۔" جب ولید بن مغیرہ نے لوگوں کی ساری تجاویز کو مسترد کردیا تو لوگوں نے ولید سے رحمتِ دوعالم ﷺ کے بارے میں کہا: "اگر یہ سب الزامات لغو ہیں تو پھر خود ہی بتاؤ کہ ہم اُن کے بارے میں لوگوں سے کیا کہیں؟" تب ولید بن مغیرہ کے لبوں سے بے ساختہ یہ کلمات نکلے: "اللہ کی قسم جو کلام یہ سناتے ہیں اُس میں ایک عجب مٹھاس ہے، یہ کلام ایک ایسا تنا ہے جس سے بے شمار شاخیں پھوٹتی ہیں، اس کی ٹہنیاں پکے پھلوں سے لدی ہوئی ہیں۔ تمہاری تجویز کردہ باتوں میں سے کوئی بھی ہم کہیں گے تو لوگ ہمیں فوراً جھٹلا دیں گے۔" یہاں تک تو ولید نے سچ کہا تھا مگر اب اُس کی حق گوئی پر بدنصیبی غالب آگئی اور اُس نے کہا: "ہمارے پاس اس کے بغیر کوئی چارا نہیں کہ اگر کوئی اُن کے بارے میں ہم سے پوچھے تو ہم یہی کہیں: یہ ساحر ہے۔" اِس نے اپنے سحر کے زور سے سارے قبیلے میں پھوٹ ڈال دی ہے، باپ سے بیٹے کو، بھائی سے بھائی کو، شوہر سے بیوی کو، دوست سے دوست کو جدا کر دیا ہے۔" کفار نے بڑے منظم انداز میں اِس جھوٹ کو پھیلایا، مگر چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا تھا، لہٰذا اس جھوٹے پروپیگنڈے سے قرآن اور صاحبِ قرآن کی اچھی شہرت تو کچھ داغدار نہ ہوئی البتہ قرآن کی عظمت کا سورج چاردانگ عالم میں ضوء فشاں ہو کر رہا۔ عصرِ حاضر میں بھی قرآن اور صاحبِ قرآن کے حوالے سے تہذیب و ثقافت کے دعویداروں کی دل آزار اور نازیبا حرکتیں رشد و ہدایت کے چمکتے چاند کی روشنی کو چھین نہیں سکیں گی، بلکہ قرآن کی بے ادبی، مستشرقین کے اعتراضات اور اہانت آمیز خاکوں کے باعث مغربی دنیا میں مطالعۂ قرآن اور مطالعۂ سیرت کا رجحان بڑھ رہا ہے، اسلام تیزی سے پھیلتا ہوا دین بن چکا ہے، نام نہاد مغربی تہذیب کھوکھلی ہو چکی ہے اور اِس کے ستائے ہوئے لوگ اسلام کے دامن میں پناہ لے کر اطمینان اور سکون کی کیفیت سے آشنا ہو رہے ہیں۔

زمانۂ نزول سے اب تک قرآن کریم کے معجزانہ جلوے ظاہر ہو رہے ہیں، چودہ سو سال سے ہر لحظہ قرآنِ کریم کی نئی شان اور نئی آن کا ظہور ہو رہا ہے اور اِس کی اثری (تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر القرآن بالحدیث و باقوال الصحابہ) اور عقلی یعنی: لغوی، صرفی، نحوی، بلاغی، ادبی، اشاری، صوفی، تاریخی، فقہی، کلامی، کونی، تقلیدی (روایتی) اور تجدیدی تفاسیر لکھی جارہی ہیں۔ عقائد، عبادات اور معاملات کے حوالے سے آیاتِ احکام کی تفسیر ہو چکی مگر کائنات کے آفاقی حقائق کے حوالے سے اب تک کسی مفسر نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ہماری تفسیر قرآن کے حتمی، قطعی اور آخری مفہوم پر مشتمل ہے اور اب مزید تفسیر کی ضرورت باقی نہیں رہی، یہ قرآنی اعجاز کا ایک اہم پہلو ہے کہ قرآنِ کریم صبحِ قیامت تک اپنے اعجاز کے رخِ جمیل سے پردے ہٹاتا رہے گا اور اِس کی نت نئی تفسیریں لکھی جاتی رہیں گی، اور یہ بات بجا ہے:

"اَلْقُرْآنُ مُعْجِزَةٌ لَا تَنْقَضِيْ عَجَائِبُهٗ۔" قرآن ایسا معجزہ ہے جس کے عجائبات (حقائق اور اسرار) کبھی ختم نہ ہوں گے۔

عصرِ حاضر سائنس اور ٹیکنالوجی کے بلاخیز عروج کا دور ہے، مذکورہ بالا مقولے کے مطابق قرآن کے بیان کردہ سائنسی حقائق کا ظہور انسانی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے، آج جب ماڈرن سائنسز کے ماہر مسلم اور غیر مسلم سائنسدان اور مسلمان اہلِ علم قرآنِ کریم کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کرتے ہیں تو آفاق و انفس میں غور و فکر کی دعوت دینے والے قرآن کے روشن حقائق کا ایک جہان کھل کر اُن کے سامنے آجاتا ہے، طب کے پیشے سے وابستہ فرانس کے ایک منصف مزاج اور حق پرست ڈاکٹر موریس بوکائے (Maurice Bucaille) جو کہ بنیادی طور پر کیتھولک مسیحی تھے مگر جب قرآن کا نور اُن کے سینے میں اترا تو انہوں نے نہ

صرف اسلام قبول کیا بلکہ مغربی دنیا میں The Bible, The Quran and Sciences کے عنوان سے ایک لازوال کتاب لکھ کر قرآن کی عظمت کو اجاگر کر دیا۔ مصنف کی کسی رائے سے علمی اختلاف ممکن ہے مگر اس بات میں کوئی دو رائے نہیں، مصنف نے دیانتداری سے یہ ثابت کیا ہے کہ بائبل کی بعض آیات سائنسی حقائق سے متصادم ہیں مگر قرآن کریم کی ایسی کوئی آیت نہیں ہے۔

تقابلِ ادیان کے حوالے سے معروف سکالر جناب احمد دیدات نے قرآن کے بارے میں ایک کتاب لکھی جس کا عنوان ہے:

Al-Quran The Miracle of Miracles

اسی طرح عصر حاضر کے معروف سکالر ڈاکٹر ہارون یحییٰ نے قرآن کریم میں موجود سائنسی حقائق کے حوالے سے ایک انتہائی اہم کتاب لکھی ہے: Miracles of the Quran (قرآن کے معجزات)

ان کتب کے علاوہ بھی مسلم اور غیر مسلم محققین نے قرآن میں سائنسی حقائق کے حوالے سے بہت کچھ لکھا ہے جس کی تفصیل کے لئے مفصل مقالہ درکار ہے، ان محققین سے کسی مسئلے پر علمی اختلاف کی گنجائش بھی موجود ہے، مگر کہنا یہ مقصود ہے کہ قرآن نے سائنس کے موجودہ دور میں بھی اپنے اعجاز کو منوایا ہے، قرآن اور صاحبِ قرآن کی یہ عظمت اور شان اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بڑھتی ہی رہے گی۔

حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے عمر عزیز کے تقریباً چالیس سال درس و تدریس کی وادیوں میں بادیہ پیمائی میں گزارے، مورخہ ۱۳ اپریل ۲۰۰۴ء کو مسلسل اڑھائی گھنٹے تک جاری رہنے والا زبان کا ایک انتہائی حساس اور تکلیف دہ آپریشن ہوا جس کے بعد آپ نے گفتگو میں وقت کے باعث درس و تدریس سے کنارہ کشی کر لی۔ صبر و شکر کے پیکر حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ اپنی اذیت ناک بیماری (کینسر) کا تسلیم و رضا سے معمور لہجے میں یوں ذکر فرمایا: ''اگر میری قوتِ گویائی پوری طرح بحال ہوتی تو شاید میں کسی اور دینی کام میں مصروف ہوتا اور یوں ترجمۂ قرآن کے لئے وقف نہ ہو پاتا جیسے اب ہوں، یہ نبی رحمت ﷺ کے طفیل اللہ کا خاص فضل و کرم ہے۔'' صبر و شکر کے سانچے میں ڈھلے ہوئے یہ کلمات آپ کی طرف سے تقدیر کے فیصلے پر راضی برضا رہنے کی بہترین صورت ہیں، یوں آپ نے انتہائی تکلیف دہ بیماری کو بھی سراپا تسلیم و رضا بن کر رب کی رحمت قرار دیا اور آپ نے عملی طور پر جس رفتار سے بیماری کے ان دنوں میں ترجمہ کیا وہ صحت کے ایام سے بہت مختلف تھی، یوں لگتا ہے کہ صاحبِ ''انوار الفرقان'' آخرت کی منزل پر روانہ ہوتے ہوئے آخرت کے لئے تیار کئے گئے زادِ راہ میں ترجمۂ قرآن کو شامل کرنے کے آرزو مند تھے اور ایک عالم ربانی سے زیادہ قرآن کی عظمت سے کون آگاہ ہو سکتا ہے؟ قرآن سے یہ محبت ایک سچے عاشقِ رسول ہی کا حصہ ہے، قرآن سے رحمتِ دو عالم ﷺ کی محبت یقیناً حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہمیشہ رہتی تھی، انہوں نے قرآن اور صاحبِ قرآن ﷺ کی والہانہ محبت سے سرشار ہو کر ترجمۂ قرآن کیا۔

صاحبِ ''انوار الفرقان'' کو قدرت کی طرف سے جہاں عربی اور اسلامی علوم میں بالعموم اور قرآنی علوم میں بالخصوص مہارت عطا ہوئی وہیں اردو پر بھی کمال کی دسترس حاصل تھی، ہم ''انوار الفرقان'' میں مشکل پسندی سے گریز، زبان و بیان کی سلاست، عبارات کی روانی اور قرآنی الفاظ کے تناظر میں محاورات کا برجستہ استعمال دیکھ سکتے ہیں، وہ اردو محاورات کے استعمال میں

قرآنی متن سے دور نہیں جاتے تھے بلکہ اردو کے محاورات کو قرآنی الفاظ کے تابع رکھتے تھے، یہ اردو ترجمہ ایک ایسے عالم ربانی کے قلم کا شاہکار ہے جس نے عربی اور اسلامی علوم کی تدریس میں اپنی عمر عزیز کا بڑا حصہ گزارا جن کی تحریر اردو نثر میں سلاست، روانی اور ادبی چاشنی ہے، جس نے عربی، فارسی اور اردو میں جو مختصر حمد یہ اور نعتیہ شاعری کی ہے وہ دل کی تاروں پر اللہ تبارک وتعالیٰ اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے نغمے چھیڑنے والی ہے۔

کوئی اردو ادب، انگریزی زبان یا میڈیکل سائنسز کا کیسا ہی ماہر ہوا گر وہ عربی و اسلامی علوم سے آگاہ نہیں تو اُس کے لئے دوسروں کو قرآن فہمی تک پہنچانا تو دور کی بات ہے اُس کے لئے خود بھی قرآن فہمی کی منزل تک پہنچنا انتہائی دشوار ہے۔ قرآن فہمی کے لئے اسبابِ نزول، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ اور حقیقت و مجاز کا علم ناگزیر ہے، قرآنی تشبیہات واستعارات اور وجوہِ اعجاز کے ادراک سے بے نیازی ناممکن ہے، قرآنی آیات اور سورتوں میں مناسبات اور ایسے ہی کثیر امور کا علم نہایت ضروری ہے۔

فہم قرآن تک رسائی حاصل کرنے کے لئے امام سیوطی نے الاتقان میں اور دیگر علماء نے اپنی کتب میں جن علوم پر دسترس کی تاکید فرمائی ہے حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے وہ علوم اپنے وقت کے اجل علماء سے نہ صرف پڑھے بلکہ آپ مختلف دینی جامعات میں تقریباً چالیس سال وہ علوم پڑھاتے بھی رہے تھے، یہ تدریسی تجربہ اُن کے لئے قرآن فہمی اور تفہیم کا بہترین ذریعہ اور اُن کے ترجمہ کی ثقاہت کی واضح دلیل ہے، مقام الوہیت اور آدابِ بارگاہِ رسالت مآب کے ادراک اور قرآن فہمی کے لئے مطلوبہ علوم پر آگاہی کے علاوہ عربی اور اردو پر ایسی دسترس رکھنے والی شخصیت کو ہی ترجمۂ قرآن کی اہلیت حاصل ہے۔

صاحبِ ''انوار الفرقان'' عربی اور اردو میں اِس مہارت کے باوجود ترجمۂ قرآن کے وقت خوف ورجاء کی کیفیت سے دوچار رہتے اور عجز و نیاز کے سانچے میں ڈھل کر آگے بڑھتے، اِس دوران بہت سے قرآنی تراجم آپ کے پیشِ نظر رہے جن میں سرفہرست شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا فارسی ترجمۂ قرآن، امام احمد رضا خان فاضل بریلوی، غزالی زمان علامہ سید احمد سعید کاظمی اور ڈاکٹر حامد حسن بلگرامی رحمہم اللہ تعالیٰ کے ترجمے تھے، حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اردو تراجم میں سب سے زیادہ کنزالایمان سے متاثر تھے، اُنہوں نے کنزالایمان کی اتباع میں تقدیسِ اُلوہیت اور شانِ رسالت کا بہت توجہ سے خیال رکھا، وہ ہر آیت کا ترجمہ سوچنے کے بعد احتیاطاً قرآنِ کریم کی تفاسیر اور اُس آیت کے زیادہ سے زیادہ ترجمے دیکھتے تھے اور زیادہ بہتر تعبیر سامنے آنے پر اپنے الفاظ کو تبدیل بھی کر لیتے تھے، تفسیر قرطبی، تفسیر کبیر، مدارک التنزیل، روح المعانی، جلالین مع صاوی، تفسیر سمرقندی، تفسیر مظہری، تفسیر بیضاوی، تفسیر شربینی، تفسیر ابن کثیر، المُقْتَطَفُ مِنَ التَّفَاسِيْر اور اصفہانی کی مفردات القرآن وغیرہ کو بھی پیشِ نظر رکھتے تھے اور جب تک مکمل اطمینان نہ ہو جاتا ترجمہ کے لئے قلم نہ اٹھاتے تھے، پھر خاص خاص آیات پر احباب میں سے علماء کے ساتھ بہت کھلے دل کے مشاورت فرمایا کرتے تھے تاکہ ایسا ترجمہ سامنے آئے جو غلطیوں سے ممکنہ حد تک پاک ہو، نیز اپنے تلامذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے اُن کے ساتھ مشاورت میں بھی تامل نہیں فرماتے تھے، وہ جس مشورے کو موزوں خیال کرتے اُسے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر قبول بھی فرماتے، راقم الحروف کی کثیر گزارشات کو بھی یہ اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ مشاورت کے اِس عمل میں امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیروی کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے تبحر علمی اور رسوخ فی الحدیث کے باوجود اپنا مجموعۂ احادیث مشاورت کے لئے علماء کے سامنے رکھا، علماء کے سامنے پیش کئے جانے کے سبب احادیث کے اِس مجموعہ کا نام ''موطا'' رکھا گیا۔

شیخ القرآن والحدیث رحمہ اللہ تعالیٰ ترجمہ کے دوران قوسین میں وضاحتوں کو ترجمہ کی طوالت کا باعث خیال کرتے ہوئے ایسے اسلوب سے ترجمہ فرماتے کہ قوسین میں وضاحت کی ضرورت ہی نہ رہتی تھی، لیکن جہاں کہیں پھر بھی وضاحت کی ضرورت پڑتی وہاں قوسین میں وضاحت فرما دیتے۔ درج ذیل آیت کریمہ اور اس کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں کہ یہاں وضاحت کی کتنی شدید ضرورت تھی جسے آپ نے خوبصورتی سے پورا فرمایا۔ فرمانِ الٰہی ہے:

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ (البقرہ)

اور یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہیں کرتے، آپ فرما دیجئے: ''اللہ کی ہدایت (اسلام) ہی ہدایت ہے۔'' اور (اے سننے والے!) تیرے پاس علم آجانے کے باوجود اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔ (انوار الفرقان)

اس آیت مبارکہ کے ترجمہ میں قوسین کے درمیان ''اے سننے والے'' کا اضافہ نہ فرماتے تو عربی زبان اور اس کی نزاکتوں سے ناواقف آدمی کو کس قدر خوفناک غلط فہمی ہو سکتی تھی اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے، اس آیت کے علاوہ بھی جہاں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب نہیں کیا گیا، وہاں انوار الفرقان میں ایسے وضاحتی کلمات کا اضافہ ضرور کیا گیا تاکہ قارئین غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ حواشی میں بعض آیات کا تفسیری ترجمہ کرتے ہوئے مصادر و مراجع کا حوالہ بھی ذکر فرما دیتے ہیں لیکن آپ نے کہیں بھی دیگر مترجمین کے لئے کوئی ہلکا جملہ استعمال نہیں کیا۔ آپ نے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ کا ترجمہ یوں کیا: ''جو نہ تو غضب کا نشانہ بنے اور نہ ہی گمراہی کا شکار ہوئے۔'' آپ اپنے اس ترجمہ پر حاشیہ میں لکھتے ہوئے فرماتے ہیں: ''یہ ترجمہ اس لئے کیا گیا ہے کہ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ الآیہ) بدل ہے (الَّذِيْنَ) سے، معنی یہ ہے کہ جنہیں انعام دیا گیا وہی لوگ ہیں جو غضب اور گمراہی سے محفوظ رہے۔ (تفسیر بیضاوی، ص: ۷) اور یہ جو ترجمہ کیا جاتا ہے کہ: ''نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔'' یہ بھی صحیح ہے، اس میں مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

مندرجہ بالا سطور سے جہاں صاحب ''انوار الفرقان'' کی علم نحو پر گہری نظر کا اندازہ ہوتا ہے وہیں سابقہ مستند تراجم کے لیے احترام کا عنصر بھی واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے، اور یہ حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی وسعتِ نظری کے ساتھ ساتھ وسعتِ ظرفی کی بہترین دلیل ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کی گیارھویں آیت میں ''وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ'' کا ترجمہ یوں کیا: ''جب انہیں کہا جائے: زمین میں دہشت گردی نہ کرو۔'' میں نے آپ سے پوچھا: ''لَا تُفْسِدُوْا'' کا معنی: ''دہشت گردی نہ کرو۔'' کیسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: ''سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۰۵ کو پڑھ لو، اس آیت میں کھیتی کی تباہی اور جانداروں کی ہلاکت کو فساد سے تعبیر کیا گیا ہے۔'' پھر فرمایا: ''اور دہشت گردی کیا ہوتی ہے؟'' یہ بات سنتے ہی میرے ذہن میں بھی ''فساد فی الارض'' کا مفہوم واضح ہو گیا کیونکہ عصر حاضر میں بھی ریاستی دہشت گردی کرنے والے بعض ممالک اپنے عسکری جرائم کا اعتراف کرنے کی بجائے بڑی ڈھٹائی سے کہتے ہیں: ''ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔'' اور اپنے آپ کو اپنی زبان سے

مستعمر (Colonial) بھی کہتے ہیں، جبکہ محکوم ممالک کے قدرتی وسائل کو لوٹنے اور محکوموں کا خون چوسنے کے عمل کو استعمار (Colonising) کا نام دیتے ہیں۔

مذکورہ بالا قرآنی آیت میں قرآن کی قرآن سے تفسیر کی مثال سامنے آتی ہے، اب ''انوار الفرقان'' سے حدیث نبوی کے ذریعے قرآنی آیت کی وضاحت اور تفسیر میں معاونت حاصل کرنے کی ایک مثال پیش خدمت ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ (البقرہ ۲۵۵)

''اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں سے کہیں وسیع ہے''۔(انوار الفرقان)

یہاں حضرتِ مترجم نے قرطبی (۳/۲۷۸) کے حوالے سے لکھا ہے: ''نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری کو فرمایا: ساتوں آسمان کرسی کے آگے ایسے ہیں جیسے جنگل میں ایک چھلہ پھینک دیا گیا ہو۔''

اسی طرح آپ نے ''يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا'' کا ترجمہ یوں کیا: ''اللہ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔'' اس مقام پر صاحبِ ''انوار الفرقان'' نے مفتی عزیز احمد بدایونی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اتباع کی ہے۔

ہمارے ذی علم دوست پروفیسر دلاور خان صاحب نے انوار الفرقان کے کچھ سپاروں کا ترجمہ ملاحظہ کرنے کے بعد اس ترجمے کے تفردات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''یہ مجموعی طور پر بھی ایک بہترین ترجمہ ہے، علامہ شرف قادری صاحب نے خاص طور پر بسم اللہ شریف کا ترجمہ کرتے ہوئے شانِ اُلوہیت کے تقاضے پورے کئے ہیں جس سے ایک طرف تو کنز الایمان کا حق ادا ہوا تو دوسری طرف بسم اللہ کا ترجمہ کرتے ہوئے اپنا تفرد قائم رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔''

شیخ القرآن والحدیث حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے قدموں میں زندگی کا ایک طویل حصہ گزارنے کے باوجود مجھے کبھی اندازہ نہ ہوسکا کہ اُن کے دل و دماغ پر قرآن کریم کی محبت کے انمٹ نقوش کب ثبت ہوئے؟ مگر اِس عاجز کو عمرِ رفتہ کے وہ لمحے اچھی طرح یاد ہیں جب حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں رچی بسی قرآن کی محبت کو کھلی آنکھوں سے دیکھنا نصیب ہوا، ایک مرتبہ انہوں نے فرمایا: ''ہم درسِ نظامی کا نصاب کتاب وسنت کا فہم حاصل کرنے کے لئے ہی پڑھتے ہیں، ہمیں درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد کتاب وسنت سے تعلق کو بہت مضبوط رکھنا چاہئے۔'' انہوں نے اپنی تدریسی زندگی میں بارہا مرتبہ تفسیر جلالین اور تفسیر بیضاوی کا درس دیا، تیس سال تک حدیث کا درس دیتے ہوئے بارہا مرتبہ وہ مبارک کلمات بھی آپ کے سامنے آئے جو رحمتِ دو عالم ﷺ نے قرآن کی عظمت کو اجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمائے تھے، علاوہ ازیں قرآنِ کریم سے رحمتِ دو عالم ﷺ کی محبت کے واقعات بھی نظر سے گزرے، یہ ارشادات اور واقعات ہر مرتبہ حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے دل میں قرآن کی محبت کو یقیناً مزید بڑھانے کا سبب بنے۔

راقم نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد سے ایم اے عربی کا تین سالہ کورس ورک مکمل کیا تو تحقیقی مقالے کے لئے موضوع کی تلاش ہوئی تب میرے سامنے کئی موضوعات تھے، میری خواہش تھی کہ کسی نحوی موضوع پر مقالہ لکھوں، حضرت والدِ گرامی سے مشورہ کیا تو آپ نے فرمایا: ''صرف ونحو، ادب، بلاغت وغیرہ سب علوم قرآن وحدیث کا فہم حاصل کرنے کے لئے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ساری عمر قال سیبویہ، قال مبرد میں گزار دو، میں تمہاری زبان سے قال اللہ (جل جلالہ) اور قال الرسول (ﷺ) کے الفاظ سننا چاہتا ہوں۔'' تب میں نے اُن کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے ''أَسَالِيْبُ الْقَسَمِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ دِرَاسَةٌ نَحْوِيَّةٌ''

کے عنوان سے قرآنِ کریم میں قسم کے نحوی استعمالات پر دکتور صلاح الدین مصطفی بکر کی نگرانی میں عربی میں تحقیقی مقالہ لکھا۔ اسی طرح جب مجھے الازہر یونیورسٹی، قاہرہ میں ایم اے عربی (زبان وادب) کا مقالہ لکھنے کا موقع ملا تو میں نے حضرت والد صاحب کے سامنے عربی ادب میں مقالہ لکھنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا: ''زندگی بہت قیمتی چیز ہے، کہیں اِسے امرؤ القیس، عمرو بن ربیعہ اور متنبی وغیرہ کی نذر نہ کردینا، ادب کو فقط قرآن وحدیث کے مفاہیم تک پہنچنے کا ذریعہ سمجھنا، چراغ راہ کو منزل نہ بنانا۔'' یہ نصیحت قرآن وحدیث کے ساتھ آپ کے والہانہ تعلق کی عکاس ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی قرآن سے محبت کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ آپ ۱۶ فروری ۲۰۰۴ء کو مسجد سیدنا الحسین رضی اللہ عنہ میں حاضر ہوئے جس میں امام عالی مقام کا سرِ اقدس مدفون ہے اور یہاں پورے مصر سے اہلِ محبت ذوق وشوق سے حاضری دینے کے لئے آتے ہیں، یہ عاجز بھی آپ کے ساتھ تھا، مزار شریف پر حاضری دینے کے بعد ہم دونوں باہر نکلے تو مسجد میں ایک قاری صاحب اپنے معمر شاگردوں کو قرآن پڑھا رہے تھے، جہاں کہیں غلطی ہوتی قاری صاحب اُس کی نشاندہی کردیتے اور پھر یہ معمر طلباء آگے بڑھ جاتے، حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ منظر دیکھا تو وہ بھی اُن طلباء کے درمیان ایک خالی جگہ پر بیٹھ گئے، قاری صاحب طلباء سے سنتے چلے آرہے تھے، حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے سامنے قرآنِ کریم رکھے کچھ دیر تعلیم بالغاں میں شامل ان بزرگوں کی تلاوت بہت توجہ سے سنتے رہے، پھر جب آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو قاری صاحب نے بیٹھے رہنے کا اشارہ فرمایا، اب تک قاری صاحب ایک ترتیب سے سن رہے تھے مگر اب اُنہوں نے کئی طلباء کو چھوڑ کر حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کو پڑھنے کے لئے فرمایا، آپ نے چند آیات کی قراءت کی قاری صاحب سنتے رہے، پھر اُنہوں نے فرمایا: ''أَحْسَنْتَ'' (خوب پڑھا) تب حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ قاری صاحب کو سلام کرکے اٹھے اور ہم دونوں برکتیں سمیٹتے ہوئے مسجد سے باہر آئے۔

قرآن کی محبت سے سرشار حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُصولِ ترجمۂ قرآن کے حوالے سے ایک مختصر کتابچہ بھی تحریر فرمایا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو ترجمۂ قرآن کی نزاکت کا شدت سے اندازہ بھی تھا، اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اُس کے لطف وکرم سے آپ نے نہایت عجز وانکسار کے ساتھ مورخہ ۳۰ جمادی الآخرہ ۱۴۱۹ھ بمطابق ۲۲۔اکتوبر ۱۹۹۸ء ترجمۂ قرآن کا آغاز کیا اور مورخہ ۲۴ محرم ۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۳ فروری ۲۰۰۳ء کو تشکر وامتنان کے ساتھ اِس ترجمہ کی تکمیل ہوئی۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ چاہتے تھے کہ قرآن کی تلاوت کرنے والے قرآن کے معنی ومفہوم کو بھی سمجھیں، اس لئے انہوں نے آسان ترین اردو میں قرآنی کلمات کے مفاہیم بیان کرنے کی کوشش کی، آپ نے کئی آیات کا منفرد ترجمہ کیا، آپ ایسی آیات کا ترجمہ احباب کو دکھایا اور سنایا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے راقم کو ایک آیت کے مختلف تراجم دکھائے، آخر میں اپنا ترجمہ دکھایا جو بہت منفرد تھا، میں اس ترجمہ کو پڑھ کر جھوم گیا تب آپ نے فرمایا: ''میں فلاں بزرگوں کے قدموں کی خاک بھی نہیں ہوں لیکن میں نے وہی ترجمہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجھے سمجھ آیا ہے۔'' اہلِ علم اور اصحابِ تقویٰ کے احترام کا یہ وہ جذبہ تھا جو حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے انگ انگ میں سمایا ہوا تھا، وہ خود بھی اکابرین کا احترام کیا کرتے اور اپنے تلامذہ کو بھی اس کی تلقین فرمایا کرتے تھے، علاوہ ازیں آپ کسی کو بھی اہل علم اور روحانی شخصیات کے حوالے سے بے ادبی کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

حضرت والد گرامی قدر رحمہ اللہ تعالیٰ نے ترجمہ قرآن مکمل کرنے کے بعد اس پر نظر ثانی کا آغاز فرمایا تو آٹھویں اور نوویں پارے کا سارا ترجمہ ہی نیا کر دیا، آپ کی بیماری جس مرحلے تک پہنچ چکی تھی اُس کا اگرچہ ہمیں اور آپ کو بھی اندازہ تھا لیکن ہم نے آپ سے کبھی اس کا تذکرہ صراحت سے نہیں کیا تھا، مجھے سخت تشویش لاحق ہوئی کہ اس طرح نظر ثانی کیسے مکمل ہو گی؟ اور دل میں یہ خواہش تھی کہ ایک دفعہ پھر سارا ترجمہ آپ کی نظر سے گزر جائے، اس خواہش اور تشویش کے پیش نظر میں نے عرض کیا: "اگر نظر ثانی جلدی ہو جائے تو بہتر ہے۔" آپ نے فرمایا: "تمہیں جلدی کس بات کی ہے؟" میں نے عرض کیا: "ایک دفعہ یہ ترجمہ چھپ جائے پھر نظر ثانی ہوتی رہے گی، ویسے بھی طباعت میں تاخیر ہوتی جا رہی ہے۔" یہ کہہ کر میں خاموش ہو گیا، اس بات کے بعد کافی دن گزر گئے، ایک دن آپ نے خود ہی فرمایا: "جسمانی کمزوری بڑھتی جا رہی ہے، جتنی نظر ثانی مجھ سے ہو سکی وہ کر لی اب یہ ترجمہ تمہارے حوالے ہے، باقی نظر ثانی تم خود کر لینا۔" آپ نے چند پاروں کے علاوہ باقی سب پاروں پر نظر ثانی فرمائی تھی، آپ کے وصال کے بعد مجھے تقریباً پانچ مرتبہ ترجمہ کی پروف ریڈنگ کی سعادت ملی جس کے بعد مجھ عاجز کو بھی قرآن کریم کے معانی کا کچھ نہ کچھ اندازہ ہونے لگا، اللہ کریم ہمیں قرآن کی محبت اور اس کا فہم عطا فرمائے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَۃِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" کی طباعت سے پہلے ہی پروفیسر ڈاکٹر سلطان شاہ صاحب کی خصوصی توجہ سے حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَۃِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" پر پروفیسر حافظ محمد خورشید قادری کی زیر نگرانی (جی۔ سی یونیورسٹی لاہور) کے شعبہ علوم اسلامیہ میں بی۔ ایس اسلامیات کا مقالہ لکھا جا چکا ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے ترجمہ قرآن کا نام "اَنْوَارُ الْقُرْآنِ فِیْ تَرْجَمَۃِ مَفَاهِیْمِ الْقُرْآنِ" تجویز کیا مگر انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس نام سے ایک ترجمہ قرآن پہلے سے موجود ہے لہٰذا ہم کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ مگر ایسا نہ ہو سکا، اب اس ترجمہ کو "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَۃِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال ہوئی تو اس ترجمہ پر مختصر حاشیہ بھی پیش کیا جائے گا اور زندگی نے وفا کی تو حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی تمنا کے مطابق تفسیر کے ذریعے ان کی آرزو کی تکمیل اور ان کے لئے صدقہ جاریہ کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ رب کریم کی بارگاہ بے کس میں دعاء ہے کہ وہ حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی قرآن اور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کے صدقے آپ کی تربت پر انوار و تجلیات کی بارش فرمائے اور اس ترجمہ کو قرآن فہمی اور محبت و اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کا ذریعہ بنائے۔ اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَةَ شَيْخِنَا هٰذَا وَارْحَمْهُ فِيْ قَبْرِهٖ بِالْقُرْآنِ وَاجْعَلْ قَبْرَهٗ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَالْطُفْ بِهٖ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ مَشَايِخَهٗ وَاَسَاتِذَتَهٗ وَاَقَارِبَهٗ وَاَحْبَابَهٗ وَاغْفِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ بِجَاهِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَتَمُّ التَّسْلِيْمِ

ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری

۱۳ ذوالحج ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۳ء

# عرض ناشر

دینی کتب کی اشاعت ایک سعادت ہے جو خوش نصیب لوگوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔الحمد للہ راقم الحروف بھی حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مکتبہ قادریہ کے تحت کئی درسی اور غیر درسی کتب کی طباعت و اشاعت کا اعزاز حاصل کر چکا ہے۔سعادت کا یہ سفر بہتری کی طرف رواں دواں ہے بلکہ اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے کہ ادارہ حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمۂ قرآن: ''اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِيْ تَرْجَمَةِ مَعَانِي الْقُرْآنِ'' کو شائع کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہے۔اللہ کریم خدمتِ دین کے اس سفر کو حضرت والد گرامی کے لئے درجات کی بلندی کا ذریعہ بنائے۔آمین

پیشِ نظر قرآن کریم کی طباعت میں ہمارے سراپا اخلاص دوست ملک محمد سعید صاحب، علامہ عمر حیات قادری صاحب، جناب عبدالرؤف قریشی صاحب اور دیگر احباب نے نہایت محبت اور اخلاص سے دامے، درمے، سخنے معاونت کی۔ سعادت کے اس سفر میں حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانی توجہ کے ساتھ ساتھ سراپا شفقت والدہ محترمہ اور ایک مشفق و محترمہ کی دعائیں بھی بطور خاص شامل ہیں۔

برادر محترم جناب ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری صاحب، محترم محمد عبدالستار طاہر مسعودی صاحب، محترم جناب اصغر نظامی صاحب (ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا) نے ترجمہ کا پروف پڑھا، جبکہ متن قرآن کی پروف ریڈنگ محکمۂ اوقاف کے رجسٹرڈ پروف ریڈر جناب قاری فیض رسول صاحب، حافظ شاہد اقبال صاحب قاری محمد الطاف صاحب اور علامہ حافظ زاہد محمود قادری صاحب نے عمیق نظر سے کی۔ ہمارے انتہائی مخلص دوست عدنان علی صاحب نے قرآن کے پیشِ نظر نسخے میں انتہائی محنت کام کیا، حضرت صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری صاحب نے ترجمۂ قرآن کو اپنے پریس (البغداد پرنٹنگ پریس۔ فیصل آباد) سے طبع کیا۔ برادر محترم علامہ مشتاق احمد قادر صاحب سے بھی مشاورت رہی اللہ رب العالمین انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی آرزو کے مطابق قرآنِ کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کر کے دنیا و آخرت کی کامیابیاں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حافظ نثار احمد قادری
مکتبہ قادریہ، داتا گنج بخش روڈ، لاہور
0321-7226193

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**DR.A.Q. KHAN**
NI & BAR, HI

"Mountain View"
207, Hillside Road
E-7, Islamabad
Pakistan

Date: 8-6-2012

" مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صحیح معنوں میں ایک عالم باعمل تھے۔وہ حکمت ودانائی سے اصلاح احوال کا ہنر رکھتے تھے۔ان کی تصانیف میں قرآن الحکیم کا اردو ترجمہ دنیا بھر میں اردو جاننے والوں کے لئے گرانقدر تحفہ ہے۔علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مصنف، محدث، مقرر، خطیب، مترجم، مفسر، مسلمانوں کے مسائل سے آگاہ، مصلح اور وسیع النظر محقق تھے، آپ کی تحریریں آنے والی نسلوں کو محبت، اعتدال، اللہ تبارک وتعالیٰ اور حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاومنشا کے حصول کی راہیں دکھاتی رہے گی۔"

ڈاکٹر عبدالقدیر خان

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے ترجمۂ قرآن "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِيْ تَرْجَمَةِ مَعَانِي الْقُرْآنِ" کے حوالے سے محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب کے مراسلے کا عکس۔

محمد
احمد
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حامد
محمود
قاسم
عاقب
فاتح
شاہد
حاشر
رشید
مشہود
بشیر
نذیر
داع
شاف
ہاد
مہد
ماح
منج
ناہ
رسول
نبی
امی
تہامی
ہاشمی
ابطحی
عزیز
حریص علیکم
رؤف
رحیم
طٰہٰ
مجتبیٰ
طٰس
مرتضیٰ
حٰم
مصطفیٰ
یٰس
اولیٰ
مزمل
ولی
مدثر
متین
مصدق
طیب
ناصر
منصور
مصباح
امر
حجازی
نزاری

قرشی
مضری
نبی التوبۃ
حافظ
کامل
صادق
امین
عبداللہ
کلیم اللہ
حبیب اللہ
نجی اللہ
صفی اللہ
خاتم الانبیاء
حسیب
مجیب
شکور
مقتصد
رسول الرحمۃ
قوی
حفی
مامون
معلوم
حق
مبین
مطیع
رسول الرحمۃ
اول
آخر
ظاہر
باطن
نبی الرحمۃ
یتیم
کریم
حکیم
خاتم الرسل
سید
سراج
منیر
محرم
مکرم
مبشر
مذکر
مطہر
قریب
خلیل
مدعو
جواد
خاتم
عادل
شہیر
شہید
رسول الملاحم